مکمل سیٹ

کنز المجربات

حصہ سوم

حکیم محمد عبداللہ

ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی

رحمان مارکیٹ ۰ اردو بازار ۰ لاہور ۵۴۰۰۰

بیسویں صدی کی مقبول ترین طبّی تصنیف

کنز المجربات

جلد سوم

استاذ الحکماء

حکیم محمد عبد اللہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

بیمار کے ہاں تیمار داری کیلئے

کم بیٹھنا اور کم باتیں کرنا سنت ہے

(عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ناشر — طلحہ وحید سلیمانی

مطبع — اے این اے پرنٹرز

۵۳ واں ایڈیشن — مارچ ۱۹۹۶ — ۱۰۰۰

ترتیب

سر کی بیماریاں ۵۵۷

معجون مقوی دماغ ۵۵۷
انتہائی لذیذ و مفید ناشتہ ۵۵۸
تریاق دماغ ۵۵۹
حلوہ برائے تقویت دماغ ۵۶۰
حریرہ مقوی دماغ ۵۶۱
اطریفل زمانی۔ اطریفل کشنیز ۵۶۲
اطریفل اسطوخودوس ۵۶۳
اطریفل سلیمانی ۵۶۳
سفوف چندن ۵۶۴
کشتہ طلاء مرکب آب برہمی والا ۵۶۴
کشتہ طلاء مرکب بجواہرات ۵۶۶
کشتہ مرجان لولوی ۵۶۸
کشتہ شاخ مرجان ۵۶۸
مرجان کو صاف کرنے کی ترکیب ۵۶۹
کشتہ مرجان و یاقوت ۵۶۹
خمیرہ گاؤزبان ۵۷۰
برشعشا ۵۷۱
خمیرہ ابریشم جواہرات والا ۵۷۲
نزلہ و زکام ۵۷۲
اکسیر نزلہ ۵۷۲
ایک عمدہ غذا۔ فاقہ سے علاج ۵۷۳
حب شفا کے نسخہ جات ۵۷۴
اکسیر زر نیخ۔ تریاق نزلہ ۵۷۶
لاجواب سفوف ۵۷۷
مرگی کی سنیاسیانہ اکسیر ۵۷۷
مرگی کی اکسیری گولیاں ۵۷۹
دورہ روکنے کی ترکیب ۵۷۹
دوائے تامیشور ۵۷۹
لال رس۔ حب مراق ۵۸۱
کچلہ کی ایک خاص تدبیر ۵۸۲
گل رس ہیئر آئل ۵۸۳
مفید اور مضر غذائیں ۵۸۳

آنکھوں کی بیماریاں ۵۸۴

سرمہ جواہرات ۵۸۴
مسیحائی سرمہ۔ محمودی سرمہ ۵۸۵
انصاری سرمہ ۵۸۶
عینک چھڑانے والا سرمہ ۵۸۶
سیل نور سرمہ ۵۸۷
سرمہ لاجواب۔ مقوی بصر ناشتہ ۵۸۸
عینک توڑ حلوہ ۵۸۸
ربد چشم ۵۸۹
تریاق امراض چشم۔ کگرہ چشم ۵۸۹
موتیا بند ۵۹۰
مفید و مضر غذائیں ۵۹۲

دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں ۵۹۳

دانتوں کی حفاظت کے اصول ۵۹۴
جوانی کو تادیر قائم رکھنے کا نسخہ ۵۹۴
سادہ اور مجرب نسخے ۵۹۵
کنگ ایڈورڈ کا نسخہ ۵۹۵
ماشخورہ ۵۹۵
بہترین نسخہ۔ معجز نما تیل ۵۹۶
موتی منجن ۵۹۶
سلیمانی منجن سیاہ ۵۹۷

Scanned with CamScanner

معجن کے دیگر نسخے ۵۹۷

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں ۵۹۹

کھانسی۔ کھانسینہ ۵۹۹
حب کھانسی۔ آسان نسخہ ۶۰۰
مخرج بلغم چٹکلہ۔ سعالی ۶۰۰
کالی کھانسی ۶۰۱
کشتہ نخود عشری ۶۰۱
ایک موثر نسخہ۔ ایک موثر عرق ۶۰۲
ر۔لٹھہ کی مسیحائی ۶۰۲
نمونیہ کے لیے سیال ۶۰۲
دمہ ۶۰۴
اکسیر ضیق النفس۔ دمہ دور ۶۰۴
شربت مرکب۔ تریاق دمہ ۶۰۵
حب دمہ ۶۰۶
سل اور دق ۶۰۷
شادابی ۶۰۷
صلابیہ مرجان ۶۰۸
صلابیہ صدف مرواریدی ۶۰۹
صلابیہ شاخ مرجان ۶۰۹
سل و دق کی اکسیری دوا ۶۰۹
مفید اور مضر غذائیں ۶۱۰

دل کی بیماریاں ۶۱۱

سفوف جواہر ۶۱۱
مفرح سلیمانی ۶۱۳
قلبی۔ خمیرہ یاقوت ۶۱۳
خمیرہ صندل ۶۱۴
دواء المسک معتدل جواہر والی ۶۱۴
خمیرہ سلیمانی ۶۱۴
شربت دل بہار ۶۱۵
مقوی قلب و مفرح ۶۱۵
ٹھنڈک کا نعم البدل ۶۱۵
کشتہ فولاد سرد کی تراکیب ۶۱۶
کشتہ سنگ یشب ۶۱۷
صلابیہ مرجان اسراری ترکیب والا ۶۱۸
عرق گلاب پنج آتشہ ۶۱۹
صلابیہ مرجان ۶۱۹
صلابیہ مرجان طلائی ۶۲۰
صلابیہ مرجان نقرئی و طلائی ۶۲۰
جواہر مہرہ کے بارے میں تشریحی نوٹ ۶۲۱
مفید اور مضر غذائیں ۶۲۲

جگر اور تلی کی بیماریاں ۶۲۳

دواء الکبد کے تین نسخے ۶۲۳
کماری آسو ۶۲۴
حب خبث الحدید ۶۲۵
سفوف اکسیر جگر۔ سفوف جگر ۶۲۶
سفوف فولاد ۶۲۶
معجون دبید الورد۔ قرص جگر ۶۲۷
عرق مرکب ۶۲۷
استسقا ۶۲۸
ورم طحال۔ دوائے طحال ۶۲۸
حبوب طحال۔ شفائی ۶۲۹
چٹکلے۔ مفید اور مضر غذائیں ۶۳۰

معدہ کی بیماریاں ۶۳۱

امرت چورن۔ گلابی چورن ۶۳۱
خوش ذائقہ گولیاں۔ حب گلمدار ۶۳۲
دھنوتری وٹی۔ سفوف تسکین ۶۳۳
اکسیر معدہ۔ قرص ہاضم ۶۳۴
فراغت۔ کشتہ فولاد ۶۳۵
کشتہ شنگرف۔ خوش ذائقہ چٹنی ۶۳۶
حب اکسیر معدہ۔ الوشدارو ۶۳۷
جوارش زعفرانی ۶۳۸
جوارش معدہ۔ جوارش عود ۶۳۹

جوارش آملہ لولوی ۶۴۰
جوارش مفرح بارد ۶۴۰
جوارش زرعونی ۶۴۰
جوارش انارین ۶۴۱
جوارش انارین خاص ۶۴۲
جوارش شین ۶۴۲
لعارش۔ جوارش مفرح ۶۴۳
جوارش سلیمانی ۶۴۳
درد فم معدہ ۶۴۴
ہیضہ ۶۴۴
اکسیر ہیضہ ۶۴۴
پنجاب۔ سفوف ہیضہ ۶۴۵
ایک چٹکلہ ایک اور نسخہ ۶۴۵
تبخیر معدہ پر مکمل بحث ۶۴۶
تبخیری ۶۴۷
کشنیزی ۶۴۸
معجون تبخیر معدہ ۶۴۸
ریحانی عنبری ۶۴۸
حب راحت معدہ ۶۴۹
تصفیہ گوگل۔ تدبیر کچلہ ۶۴۹
رب افسنتین ۶۵۰
امرت وٹی ۶۵۰
عوامی عرق۔ دافع قے ۶۵۱
مفید اور مضر غذائیں ۶۵۲

آنتوں کی بیماریاں ۶۵۳

قبض ۶۵۳
گل قند کی مسیحائی ۶۵۴
خوش ذائقہ معجون۔ قبض کشا گل قند ۶۵۵
معجون گل قند ۶۵۶
خمیرہ ملین۔ اکسیر الاثر روغن ۶۵۷
معجون سنا ۶۵۷
کرشماتی ہاضم سفوف ۶۵۸
مسہل۔ جلاب ۶۵۸
بے ضرر جلاب ۶۵۹
تریاق صفت جلاب ۶۶۰
سفوف مسہل ۶۶۱
ایک پر منافع سفوف ۶۶۲
سنگرہنی ۶۶۳
کڑوی اکسیر ۶۶۳
سنگرہنی کے لیے نسخہ ۶۶۴
کہنہ سنگرہنی۔ سنگرہنی اور چھاچھ ۶۶۵
پیچش اور اسہال۔ مفید اور مضر غذائیں ۶۶۶

مقعد، گردہ اور مثانہ کی بیماریاں ۶۶۷

حب بواسیر ۶۶۷
پائل پلز۔ بواسیر خونی ۶۶۸
بواسیر کے مسے۔ اکسیر اعلیٰ ۶۶۸
دمولین ۶۶۸
صلابیہ ر سکپور ۶۶۹
دانہ فرنگ برائے درد گردہ ۶۶۹
ریگی درد گردہ ۶۷۰
سنگ مثانہ۔ سنگ مثانہ ۶۷۱
دوائے بھگت ۶۷۱
پتھر توڑ ۶۷۱
سنگ گردہ مثانہ ۶۷۱
فراشی۔ بستر میں پیشاب ۶۷۲
تقطیری ۶۷۲
سوزاک۔ سکونی ۶۷۳
ذیابیطس پر مکمل بحث ۶۷۳
جڑی بوٹیوں سے علاج ۶۷۷
آسان چٹکلے ۶۷۷
فقیرانہ چٹکلہ۔ حب ذیابیطس ۶۷۹
اکسیر ذیابیطس ۶۷۹
ذیابیطس کے لیے اکسیری نسخہ ۶۸۰
کثرت بول و ذیابیطس ۶۸۱

Scanned with CamScanner

ذیابیطین۔ شوگرین	۶۸۱
بسنت کسماکر رس	۶۸۲
حرکت قلب بند ہونے سے اموات	۶۸۳
آب زمزم اور ذیابیطس	۶۸۳
قرص ماسک البول	۶۸۴
کشتہ فولاد۔ کشتہ زمرد	۶۸۴
کشتہ' قشر بیضہ' سیسہ	۶۸۴
ذیابیطس کے لیے مفید غذا	۶۸۵
مثانہ و گردہ کے لیے مفید غذائیں	۶۸۶
جلد کی بیماریاں	۶۸۷
بھگندر (ناسور مقعد)	۶۸۷
کشتہ حلزون۔ آب شفا	۶۸۸
روغن برائے زخم از ضرب	۶۸۸
روغن مفید	۶۸۹
دیسی ٹنکچر آیوڈین	۶۹۰
برص کا علاج	۶۹۰
روغن برص	۶۹۰
دوائے برص	۶۹۱
برص اور چھپاکی کے موثر نسخے	۶۹۱
چنبل	۶۹۲
عرق نقرئی	۶۹۲
مکی مرہم پوڈر	۶۹۳
داد چنبل کے لیے اکسیری مرہم	۶۹۳
سفوف اسود	۶۹۳
شربت مصفی خون۔ عرق کبریت	۶۹۴
سفوف صافی	۶۹۴
گندھک کی تدبیر۔ خون ناب	۶۹۵
مرہم محلل اورام	۶۹۵
عرق عشبہ	۶۹۶
خرابی خون کے لیے اکسیری نسخہ	۶۹۶
سارسپریلا۔ سفوف زرد	۶۹۷
سفوف زرد جدید	۶۹۸
مصفی خون شیا سیانہ اکسیر	۶۹۸
مرہم سلیمانی سفید	۶۹۸
میاں فتح دین کی مرہم	۶۹۹
شیا سیانہ نسخہ۔ مصفی خون مرکب	۷۰۰
اکسیری مرہم۔ روغن عجیب	۷۰۱
مفید و مضر غذائیں	۷۰۲
اعصابی بیماریاں	۷۰۳
حب طلائی۔ اکسیر زریں	۷۰۶
کشتہ چاندی آب ادرک والا	۷۰۷
اکسیر سلیمانی	۷۰۷
جوہر سم الفار	۷۰۸
خمیرہ سلیمانی	۷۰۸
مفید اور مضر غذائیں	۷۰۹
بخار	۷۱۰
تپ دق	۷۱۰
تپ دق کے لیے غذا	۷۱۰
آزمودہ نسخہ	۷۱۰
بخاری	۷۱۱
نسخہ جوشاندہ۔ اکسیر بخار مرکب	۷۱۲
اکسیر نمونیا	۷۱۲
تپ تو۔ قرص تریاق الحمی	۷۱۳
ملیریا	۷۱۴
شدت پیاس	۷۱۴
قے و متلی۔ شدید اوجاع	۷۱۵
لرزہ۔ گلابی پوڈر	۷۱۷
نوبت۔ اکسیر نوبت	۷۱۷
لاکھ روپیہ کا ایک ہی نسخہ	۷۱۸
شفاء الحمی	۷۱۸
لقمانی کونین کشتہ جات والی	۷۱۹
محلول سم الفار۔ تریاق بخار	۷۲۰
آسان نسخہ جات	۷۲۱

مردوں کی خاص بیماریاں	۷۲۲
جریان و احتلام	۷۲۳
اکسیر احتلام	۷۲۳
حب دافع جریان و احتلام	۷۲۳
سرجم۔ رسائن جسم	۷۲۴
ماسک	۷۲۴
حبوب ارزیز شنگرفی۔ کشتہ قلعی	۷۲۵
حبوب جریان۔ سفوف جریان	۷۲۶
حب رسائن مقلی	۷۲۶
رسائن بدن گولیاں	۷۲۸
چھلکا نخود۔ جریان روک	۷۲۹
حسنی۔ قرص خاص	۷۳۰
سرعت انزال	۷۳۱
باردین	۷۳۱
اساکولین۔ کبیری	۷۳۳
اکسیر ممسک امیرانہ	۷۳۳
نسخہ امساک	۷۳۴
حب مغلظ و ممسک	۷۳۵
جریان' احتلام اور سرعت انزال کے لیے بہترین آسان نسخے	۷۳۵
مقوی باہ انڈے	۷۳۸
رقت منی اور سرعت کے لیے غذا	۷۳۸
مقوی باہ نسخہ جات	۷۳۹
نسخہ بیج بیضہ۔ غذائی ناشتہ	۷۳۹
اکسیر باہ۔ مختصر مگر موثر نسخہ	۷۴۰
مقوی باہ نسخہ۔ مرض کی مسیحائی	۷۴۱
نئی جوانی	۷۴۱
رفیق الرجال۔ نامردی کی اکسیر	۷۴۲
مقوی باہ کیپ سولز	۷۴۲
محرک باہ۔ حب مشکی خاص	۷۴۳
مردانہ کمزوری کی گولیاں	۷۴۴
مقوی اور ممسک گولیوں کا نسخہ	۷۴۵
مردانہ امراض کی اکسیر	۷۴۵
حب رسائن حدید	۷۴۶
رب ثمر مغیلاں	۷۴۷
حب مقوی۔ تدبیر کچلہ	۷۴۸
افیون کا مصفی کرنا۔ حب مقوی باہ	۷۴۹
حب عشق زدجام	۷۴۹
روغن سم الفار زعفرانی	۷۵۰
حبوب شنگرفی	۷۵۰
کشتہ شنگرف۔ کشتہ شنگرف	۷۵۱
تدبیر کچلہ۔ جوانی کا رس	۷۵۲
لبوب سلیمانی	۷۵۲
آسان اور ارزاں چٹکلے	۷۵۴
طلائے بے نظیر	۷۵۵
طلائے احمرین	۷۵۶
طلائے نادر	۷۵۷
طلائے فاسفورس۔ طلائے خاص	۷۵۸
طلائے عطریات	۷۵۸
طلائے مقوی۔ فقیرانہ طلاء	۷۵۹
بکس مردمی	۷۵۹
مفید و مضر غذائیں	۷۶۳
عورتوں کی بیماریاں	۷۶۴
سیلان الرحم	۷۶۴
سیل بند	۷۶۴
حب خاص۔ اکسیر الاثر نسخہ	۷۶۵
حیض کی کمی	۷۶۵
گل پیرہن	۷۶۶
کثرت حیض	۷۶۷
والوں کی مسیحائی	۷۶۷
آسان نسخہ۔ مجرب عمل	۷۶۸
دودھ کی کمی	۷۶۸
اٹھرا	۷۶۹
حبوب اٹھرا	۷۷۰

Scanned with CamScanner

اکسیر اٹھرا (اشرف صاحب والی) ۷۷۰
استقرار حمل ۷۷۱
تسہیل ولادت ۷۷۲
میٹھی مراد ۷۷۴
مفید و مضر غذائیں ۷۷۵

بچوں کی بیماریاں ۷۷۶

لورین۔ سلیمانی جنم گھٹی ۷۷۷
بال صحت ۷۷۸
رفیق بال۔ اکسیر کرم شکم ۷۷۹
سفوف سنگدانہ مرغ ۷۸۱
میٹھی دوا۔ منہ آنا ۷۸۱
بچوں کے لیے اکسیر ۷۸۲
شربت اطفال ۷۸۲
سفوف شیریں۔ سوکڑا ۷۸۳
بچہ اور افیون ۷۸۴

طبی صندوقچہ ۷۸۵

محافظ جوانی یا شباب دائم ۷۸۵
تدبیر سنا ۵۸۷
معجون سلیمانی ۷۸۹
یادگار ابراہیمی۔ تندرستی ۷۹۰
چنبلین۔ اکسیری موم ۷۹۱
قرص جامع النفع ۷۹۲
خشک امرت دھارا ۷۹۲
وقت پر کام آنے والی ٹکیاں ۷۹۳
کڑاچھال (حکائت) ۷۹۳
آب شفا ۷۹۴
دواء الشفاء۔ حب اکبر ۷۹۵
سیکرانی ۷۹۵
سفوف صحت۔ کشتہ گئودنتی ۷۹۷
امروسیا ۷۹۸
سین سیال ۷۹۹
امرت لتا ۸۰۰
سرورج۔ سفوف اکسیر ۸۰۱

کشتہ جات ۸۰۲

کشتہ جواہرات طلائی مرواریدی نمبر۱ ۸۰۳
کشتہ طلا مرواریدی مرکب نمبر۲ ۸۰۴
کشتہ طلا مرواریدی مرکب نمبر۳ ۸۰۴
کشتہ طلا مرواریدی ۸۰۵
کشتہ طلاء ہیرے ابرک والا ۸۰۵
کشتہ طلا حکیم محمد یوسف حسن والا ۸۰۷
کشتہ طلا پچاس آتشہ ۸۰۹
کشتہ طلاء اکسیری نابینا صاحب والا ۸۱۱
آب اسگند بنانے کی ترکیب ۸۱۲
کشتہ طلا بہ ترکیب انگریزی ۸۱۳
کشتہ طلا سیمابی (فک الحجاب) ۸۱۴
کشتہ طلاء مرکب بہ سیماب و نقرہ ۸۱۴
سہل العمل خوش رنگ کشتہ طلاء نمبر۱ ۸۱۵
سہل العمل خوش رنگ کشتہ طلاء نمبر۲ ۸۱۶
کشتہ طلا خوش رنگ و درخشاں ۸۱۶
کشتہ طلا زاج والا ۸۱۷
صلابیہ طلاء ۸۱۷
کشتہ زمرد مرکب بہ طلا ۸۱۷
کشتہ الماس خوراکی ۸۱۸
صلابیہ الماس ۸۱۹
کشتہ چاندی کا سہل طریقہ ۸۲۱
کشتہ نقرہ آب ادرک والا ۸۲۱
صلابیہ نقرہ اور کشتہ نقرہ ۸۲۲
کشتہ چاندی قندھاری انار والا ۸۲۲
کشتہ چاندی آب ترشک والا ۸۲۳
سیماب طلائی، لطیف و خوش رنگ ۸۲۴
کشتہ سیماب مرکب ۸۲۵
کشتہ شنگرف طلائی مرواریدی ۸۲۷
کشتہ شنگرف کا خاص نسخہ ۸۲۹
کشتہ شنگرف قائم النار خصوصی ۸۳۰
کشتہ شنگرف سیمابی ۸۳۱

قلعی کو صاف کرنے کی ترکیب ۸۳۲
کشتہ قلعی سرعت اور سوزاک کے لیے ۸۳۲
کشتہ قلعی قشر بیضہ والا ۸۳۴
کشتہ قلعی، ڈلی کی ڈلی ۸۳۵
کشتہ فولاد طلائی ۸۳۵
کشتہ فولاد کی بہترین ترکیب ۸۳۶
کشتہ فولاد سرد ۸۳۷
کشتہ فولاد آب گھیکوار والا ۸۳۸
کشتہ فولاد بغیر آگ ۸۳۸
برادہ فولاد کی صفائی ۸۳۹
کشتہ فولاد کا آسان ترین نسخہ ۸۳۹
کشتہ ابرک سیاہ ۸۴۰
آب جوزبوا بنانے کی ترکیب ۸۴۱
کشتہ ابرک سفید ۸۴۱
کشتہ ہڑتال ورقی ۸۴۲
عشق بوٹی اور کشتہ ہڑتال ورقی ۸۴۳
کشتہ ہڑتال ورقی اٹ سٹ والا ۸۴۵
کشتہ ہڑتال ورقی خاکستر پیپل والا ۸۴۶
کشتہ ہڑتال ورقی پچھمن داس والا ۸۴۶
کشتہ مروارید ۸۴۷
کشتہ مرگانک طلائی ۸۴۷
کشتہ مرجان طلائی ۸۴۹
کشتہ شاخ مرجان ۸۴۹
کشتہ رسکپور کی ترین ترکیبیں ۸۵۰
تین حکایات ۸۵۰
کشتہ توتیا حکیم سلطان والا ۸۵۳
کشتہ توتیا برف کی طرح سفید ۸۵۴
چھ کشتہ جات گئودنتی ۸۵۵
کشتہ سنگ جراحت ۸۵۷
کشتہ حلزون بھوابوٹی میں ۸۵۸
کشتہ کوڑی در آب لیموں ۸۵۹
کشتہ سم الفار دارو ہو مچھلی ۸۵۹
سم الفار قائم۔ بے حد مقوی باہ ۸۶۰
شنگرف مومیا ۸۶۰
کشتہ سم الفار اکسیری ۸۶۰
ایک آگ میں چھ کشتہ جات ۸۶۰

متفرقات ۸۶۲

حب سنا کی ۸۶۲
اتحاد ثلاثہ ۸۶۲
رستمین ۸۶۳
دافع درد سفوف ۸۶۳
اکسیر کرم شکم ۸۶۳
ہائی بلڈ پریشر کے لیے، شعیری ۸۶۴
ابرک کو محلوب کرنا ۸۶۵
احملین ۸۶۵
وجع المفاصل کے لیے حکایت ۸۶۶
اندر سائن ۸۶۷
تدبیر کچلہ ۸۶۷
فردوس گوش ۸۶۸
افیون چھڑانے کی لال گولیاں ۸۶۸
چرس کی عادت چھڑانا ۸۶۹
خنازیری گولی ۸۶۹
اکسیر بواسیر ۸۷۰
اکسیر پیچش ۸۷۰
تسہیل ولادت ۸۷۰
آسان اور موثر سرمہ ۸۷۰
بچوں کے لیے اکسیری گولیاں ۸۷۰
منجن مانخورہ ۸۷۰
اکسیر خواتین ۸۷۰
نانخواہی ۸۷۰

کامیاب مطب کے چند اصول ۸۷۱

میری سرگزشت ۸۷۳
عسر العلاج و عسر التشخیص امراض کا علاج ۸۷۴
تین واقعات ۸۷۵

حب جواہر سلیمانی ۸۷۷
معجون شباب جوہر والی ۸۷۸
عملیات سلیمانی ۸۷۹
اٹھرا ۸۸۰
حفاظت حمل ۸۸۱
یسر ولادت ۸۸۱
استحاضہ ۸۸۲
اولاد نرینہ ۸۸۲
حب زوجین ۸۸۲
عقر ۸۸۲
دق الاطفال یا سوکڑا ۸۸۳
بخار اتارنے کا عمل ۸۸۳
بخار ہر قسم ۸۸۴
تپ لرزہ اور غب ۸۸۴
تپ چوتھیہ ۸۸۴
باری کا بخار ۸۸۴
ہر مرض کے لیے ایک عمل ۸۸۵
بواسیر ۸۸۵
ہر جائز کام کے لیے ۸۸۶
مرض کی تشخیص ۸۸۶
سگ گزیدہ ۸۸۶
سر درد اور شقیقہ ۸۸۶
نظر بد ۸۸۶
چیچک ۸۸۷
نارو اور کرم ۸۸۸
عرق مدنی یا نارو ۸۸۸
بد چشم ۸۸۸
ضعف بصارت ۸۸۹
استخارہ مجربہ ۸۸۹
شفاء جمیع امراض ۸۸۹
ترقی علم وذہن ۸۹۰
کشائش ووسعت رزق ۸۹۰
گریہ اطفال ڈر سوکڑا ۸۹۰
مایوس العلاج ۸۹۰
دفع وباء مویشیاں ۸۹۰
شرور جنات ۸۹۱
برائے حل المشکلات آئت ۸۹۱
فتح نامہ ۸۹۱
دل کا ہول۔ خفقان ۸۹۲
سایہ جن جادو ۸۹۲
حرز ابودجانہؓ ۸۹۲
درد ہر قسم ۸۹۳
سحر وجنات ۸۹۳
دفعہ شر جنات وشیاطین ۸۹۳
فراخی رزق ۸۹۴
ہدایت اولاد ۸۹۴
خنازیر (کنٹھ مالا) ۸۹۴
تشخیص مرض، جنات یا سحر ۸۹۴
مویشیوں میں دودھ مکھن کی کمی ۸۹۵
سوانح حیات حکیم محمد عبداللہ ۸۹۶
وظیفہ ۹۹۳
وصیت ۹۳۷

دیباچہ

کنزالمجربات حصہ اول کی مقبولیت کا اندازہ اس سے لگالیں کہ وہ بیس مرتبہ تو میری نگرانی میں شائع ہو چکی ہے۔ علاوہ ازیں ہندوستان میں نامعلوم کتنے ادارے اسے میری اجازت اور نگرانی کے بغیر کتنی تعداد میں شائع کرا چکے ہیں۔ علاوہ ازیں ہندوستان میں ہی کئی زبانوں میں اس کے تراجم ہو کے بھی شائع کئے جا چکے ہیں۔ ازاں بعد لوگوں کے اصرار پر اس کا دوسرا حصہ بھی شائع کرایا گیا۔ وہ وہ بھی .بفضلہ تعالیٰ ہاتھوں ہاتھ لیا گیا اور بار بار طبع کرانے کی نوبت آتی رہی تا آنکہ ۴۷ء کے ہنگامہ خیز دور میں ملک تقسیم ہو گیا اور ہم مشرقی پنجاب کے باشندے مسلمان ہونے کے گناہ میں اکھاڑ پھینکے گئے اور مغربی پاکستان نامی ریاست میں آ پڑے یہاں آ کر اپنی نئی دنیا بسانی پڑی۔ نیا ماحول، نئے دوست، نیا کاروبار، یہاں آ کر پچیس سال تک کسی نئی کتاب کے لکھنے کی توفیق نہ ملی مگر کنزالمجربات کے دلدادگان نے خطوط پر خطوط بھیج کر تیسرا حصہ لکھنے پر مجبور کر دیا۔

ایسے میں جب کہ ۷۲ء کے اخیر میں میں بیت اللہ اور بیت الرسولؐ کی زیارت کے لئے رخت سفر باندھے تیار کھڑا تھا میں نے جاتے جاتے اس کا مسودہ جو متفرق کاغذات کی صورت میں تھا برخوردار عبدالوحید کو تھما دیا کہ شائد اس مبارک سفر سے زندہ لوٹ بھی سکوں یا نہیں۔

میری چار ماہ کی غیر حاضری میں برخوردار موصوف نے اس مسودہ کو ترتیب اور کتابت طباعت کی منزلوں سے گزار کر تیاری کے قریب پہنچا دیا۔ آنے کے بعد میں نے دیکھا تو اس میں کچھ کمیاں تھیں اور کچھ بیشیاں۔ کمیاں تو اس قسم کی کہ بعض ضروری نسخے درج ہونے سے رہ گئے اور بیشیاں اس طرح کی کہ بعض نسخے جو پہلے جلد اول یا دوم میں تحریر ہو چکے تھے۔ وہ دوبارہ اندراج پذیر ہو گئے۔ اور کچھ نسخے ایسے تھے جو کسی اور کتاب کے لئے تھے جو اس کے معیار پر پورے نہیں اترتے تھے مگر تاہم ان کو اس کتاب میں جگہ مل گئی۔ اس لحاظ سے اس کی ضخامت اندازے سے زیادہ ہو گئی اور اسی نسبت سے اس کی

قیمت زیادہ کرنا پڑی۔ جسے غریب لوگ خریدنے کی سکت نہیں رکھتے تھے۔ اس لئے یہ پہلا ایڈیشن تو کسی نہ کسی طرح نکال دیا۔ مگر آئندہ کے لئے اس میں کانٹ چھانٹ کر کے نیز کاتب صاحب سے گنجان لکھنے کی ہدایت کر کے یہ نیا ایڈیشن تیار کیا گیا ہے تاکہ قیمت میں حتی الوسع کمی کر دی جائے۔ اگرچہ اس کی قیمت اتنی کم تو نہیں کی جا سکی جتنی مطلوب تھی۔ مگر تاہم کسی حد تک کوشش کی گئی ہے۔ کیوں کہ اس وقت کاغذ مزید گراں ہو چکا ہے۔ اور اس کی اکھاڑ پچھاڑ میں ہمارا کئی ہزار روپے کا نقصان ہوا۔ مگر تاہم اب یہ کتاب بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت بہر صورت بہترین کر دی گئی ہے۔ خدا کرے کہ یہ کتاب صحیح معنوں میں مفید خلائق ثابت ہو اور میرے لئے ذریعہ نجات۔

وما ذلک علی اللہ بعزیز

دعاگو و دعاجو

حکیم محمد عبداللہ عفی عنہ

☆☆☆

پہلا باب

سر کی بیماریاں

سر کی بیماریوں میں درد سر، درد شقیقہ، درد عصابہ، درد ال، نزلہ، زکام، ضعف دماغ، کرم دماغ، سرسام، نسیان، مرگی، مالیخولیا، جنون، لقوہ اور فالج وغیرہ شامل ہیں۔ کنزالمجربات جلد اول اور دوم میں ان تمام امراض اور ان کے لئے مفید دواؤں کا ذکر کیا جا چکا ہے دواخانہ سلیمانی، مطب حکیم محمد عبداللہ اور خیراتی شفاخانہ میں تیار ہونے والے وہ نسخہ جات جو قیام پاکستان کے بعد مجرب ثابت ہوئے ہیں اور جن کا ذکر پہلی جلدوں میں نہیں ہے ہم یہاں درج کر رہے ہیں۔

(۱) معجون مقوی دماغ: تقویت دماغ کے لئے اگرچہ کتابوں میں ہزارہا نسخے موجود ہیں مگر یہ نسخہ ترکیب تیاری اور بہترین اجزاء کے لحاظ سے ایک نادر نسخہ ہے، اس نسخہ کو ہمارے محترم دوست جناب ولایت علی صاحب سنیاسی تیار فرما کر اکثر مریضوں کے علاوہ حکیموں کو بھی فروخت کیا کرتے تھے میں نے خود بھی اس نسخہ کو استعمال کیا ہے میرے ساتھ ان کے کچھ ایسے گہرے تعلقات ہیں کہ وہ اپنا کوئی نسخہ مجھ سے پوشیدہ نہیں رکھتے چنانچہ یہ نسخہ بھی انہوں نے مجھ سے من و عن بیان فرما دیا، اصحاب بصیرت اس کے اجزاء اور ترکیب ساخت معلوم کر کے ہی اس کی افادی حیثیت کے قائل ہو جائیں گے۔

ھوالشافی: مغز چڑا پچاس عدد یا مغز مرغ پچیس عدد یا مغز بکرا جوان دو عدد گھی میں بریاں کردہ تاکہ آٹے کی مانند ہو جائے، چہار مغز پانچ پانچ تولہ۔ مغز پستہ، مغز بادام مقشر، مغز پیٹھہ مغز اخروٹ، مغز فندق، مغز چرونجی، مغز خشخاش ہر ایک پانچ تولہ، ان کو گھی میں بریاں کر لیں پھر ان سب ادویہ سے ڈیڑھ گنا شہد یا اگر موسم گرما ہو تو کھانڈ کا قوام بنا کر معجون کی شکل بنا لیں اور اتار کر مندرجہ ذیل ادویہ سفوف کی شکل میں شامل کر لیں برہمی

بوٹی پانچ تولہ کشتہ مرجان نو ماشہ، کشتہ صدف مروارید ی نو ماشہ، کشنیز کے چاول مسفوف پانچ تولہ، سونف کے چاول مسفوف پانچ تولہ۔

ترکیب استعمال: دو سے تین تولہ بوقت صبح بطور ناشتہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: مقوی دماغ، دافع نسیان، مقوی حافظہ، دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہترین غذا و دوا ہے۔

چند توضیحات: اولاً مغز بزیا یا مغز مرغ وغیرہ کو گائے کے گھی میں نہایت نرم آگ پر اس حد تک بھونیں کہ وہ آٹے کی طرح ہو جائے، ثانیاً دوسرے تمام مغزیات کو الگ الگ گھی میں بریاں کریں اور سرخی مائل ہو جانے پر اتارتے جائیں اگر ایک ہی وقت میں بھونیں گے تو ان میں سے بعض جل جائیں گے اور بعض پوری طرح بریاں نہیں ہو سکیں گے، ثالثاً" برہمی بوٹی کا جوشاندہ بنا کر کھانڈ کا قوام اس جوشاندہ برہمی میں تیار کریں، رابعاً" اس قوام کو اتار کر ذرا ٹھنڈا ہونے پر تمام مغزیات اور کشتہ جات شامل کر کے ملالیں اور سنبھال رکھیں

(۲) انتہائی لذیذ و مفید ناشتہ: پچھلے دنوں میرے ایک عزیز نے مجھے بتایا کہ ایک خاندان کے تمام رکن ڈاکٹر تھے اور انہیں ان کی والدہ نے عالم غربت میں پرورش کر کے پڑھایا تھا اصحاب تجسس بھلا ایسے حالات کو خاموش تماشائی بن کر کیسے چھوڑ سکتے تھے انہیں گمان تھا کہ مائی کے پاس کوئی عمل ہے وہ مستجاب الدعوات ہے یا اس کے پاس کوئی مقوی دماغ نسخہ ہے بہر حال کوششیں جاری رہیں آخر الذکر بات کتم اخفا سے منصہ شہود میں آئی، مائی نے بتایا کہ میرے پاس ایک مقوی دماغ ناشتہ ہے میں اپنے ہر بچے کو بچپن میں استعمال کراتی ہوں بہت ممکن ہے کہ اللہ کا فضل اسی کی طفیل ہوا ہو بہر حال نسخہ حاضر ہے جسے میں خود استعمال میں لا چکا ہوں۔

ھوالشافی: مغز ناریل کوفتہ (کوٹا ہوا) ایک سیر، کشمش سبز و سرخی مائل ایک سیر صاف کردہ، مغز پستہ نیم کوب ایک پاؤ، مغز اخروٹ نیم کوب (چھلکا دور کردہ) ایک پاؤ، گھی ایک سیر نشاستہ گندم آدھ سیر، چینی سفید حسب ضرورت

ترکیب تیاری: گھی کو نرم آگ پر کڑ کڑائیں اور نشاستہ گندم کو اس میں اس قدر بریاں کریں کہ سرخ ہو جائے پھر چولہے سے اتار کر اس میں پہلے چینی اور پھر میوہ جات ملا

کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح کے وقت پانچ تولہ سے سات تولہ تک بطور ناشتہ ہمراہ دودھ روزانہ کھلاتے رہیں۔ بفضلہ تعالیٰ بے حد مقوی دماغ و مقوی حافظہ دوا ہے۔

(۳) تریاق دماغ نمبر۱: قبل ازیں سابقہ جلدوں میں ہم رفیق دماغ اکسیر دماغ نسخے پیش کر چکے ہیں اور وہ بفضلہ تعالیٰ تجربہ کرنے والے حضرات سے اپنی افادیت کا اعتراف کرا چکے ہیں آج ہم تیسری جلد میں ان دونوں سے بہتر نسخہ پیش کرتے ہیں جو حضرات اس نسخہ کو ذرا محنت سے تیار کریں گے ان شاء اللہ پہلے دونوں نسخوں سے زیادہ مفید پائیں گے۔

یہ نسخہ کمزوری دماغ کے ایسے مریضوں کے لئے خصوصاً مفید ہے جن کا دماغ بالکل جواب دے رہا ہو۔ جو حضرات اس حد تک مرض نسیان کا شکار ہو چکے ہوں کہ بعض اوقات اپنے ہی بچوں کا نام بھول جاتے ہوں، بات کرتے ہوئے اس لئے اٹک جاتے ہوں کہ موقع پر بولے جانے والے الفاظ ذہن میں نہ آتے ہوں، دلجمعی سے کسی کام کو نہ کر سکتے ہوں، معمولی سی بات انہیں پہاڑ کی طرح دکھائی دیتی ہو، چند منٹ کا مطالعہ یا چند منٹ کی گفتگو بدن کے تھکا دینے کے لیے کافی ہو۔ ایسے حضرات کے لیے یہ دوا بفضلہ تعالیٰ فی الواقع تریاق ہی ثابت ہوگی پہلی فرصت میں تیار فرمائیں۔

ھوالشافی: کشتہ چاندی چھ ماشہ، کشتہ شاخ مرجان مکھن میں تیار شدہ (نسخہ نمبر۱۸) تین تولہ، صلابیہ صدف مروارید دو تولہ، نمک برہمی بوٹی تین تولہ، نمک ترپھلہ تین تولہ۔

ترکیب تیاری: ان تمام ادویات کو عمدہ کھرل میں ڈال کر تقریباً نصف گھنٹہ کھرل کریں اور کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: دو رتی ہمراہ مسکہ گاؤ یا خمیرہ گاؤ زبان چھ ماشہ بوقت صبح۔

فوائد: بفضلہ تعالیٰ مقوی دماغ، مقوی حافظہ اور مدتوں کی بھولی ہوئی باتوں کو یاد دلانے والا تریاق ہے اسے کم از کم مسلسل ایک ماہ تک استعمال کریں اگر اس سے حسب دلخواہ دماغ کو طاقت حاصل ہو جائے تو بہتر ورنہ ایک ماہ مزید استعمال فرمائیں۔

(۴) تریاق دماغ نمبر۲: یہ نسخہ بھی دماغی طاقت اور قوت حافظہ کے لئے اپنی مثل

Scanned with CamScanner

آپ ہے اس فرق کے ساتھ کہ یہ نسخہ دیسی طریق پر نہیں بنایا جاتا بلکہ جرمنی کے مشہور طریق علاج بارہ اکسیر والوں کے پانچ نمکوں کو اپنے طور پر ترتیب دے لیا گیا ہے۔

کچھ عرصہ پیشتر تو ہومیوپیتھی اور بایو کیمک والے اپنی ادویہ کو مرکب کرنے کے قائل نہیں تھے مگر اب تجربہ نے انہیں اپنی مفرد ادویہ کو مرکب کرنے پر مجبور کر دیا ہے اب نہ صرف یہ کہ ان کی ترکیب کی اجازت دے رہے ہیں بلکہ خود ان کو مرکب بنا کر روزانہ استعمال کرتے ہیں یہ نسخہ بھی اسی قبیل کے نسخہ جات میں سے ہے جنہیں اب وہ خود مرکب بنا کر تقویت دماغ کے لئے استعمال کر رہے ہیں —— اصل نسخہ یوں ہے۔

هوالشافی: فیرم فاس، کالی فاس، نیٹرم فاس، کلکیریا فاس، مگنیشیم فاس۔

ترکیب تیاری: ہر دوا چھ ایکس ہم وزن لے کر چھ گھنٹے کھرل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں اور روزانہ دو وقت دو دو رتی کی مقدار میں تازہ پانی سے کھلائیں ان شاء اللہ امید سے بڑھ کر فائدہ ہو گا۔

اب یہ دوا فائیو فاسس کے نام سے بایو کیمک دواخانوں سے ٹکیوں کی شکل میں عام ملنے لگی ہے مگر بہر حال اس طرح کچھ گراں پڑتی ہے اور خود تیار کرنے پر بہت سستی پڑتی ہے۔

ترکیب استعمال: دو ٹکیاں صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ۔

فوائد: مقوی دماغ، مقوی حافظہ اور دافع نزلہ و زکام وغیرہ۔

(۵) حلوہ برائے تقویت دماغ: ایک ساٹھ سالہ بوڑھا درد کمر، ضعف دماغ، ضعف باہ، ضعف اعضاء رئیسہ کے باعث اپنے مستقبل قریب کے پروگرام سے مایوس ہو کر ایک حکیم کے پاس گیا انہوں نے اسے حسب ذیل حلوہ بیضہ مرغ استعمال کرایا جس سے وہ از سرنو نوجوان بن گیا، رنگ سرخ ہو گیا، دماغ کام کرنے لگ گیا بلکہ وظیفہ ازدواجی ادا کرنے کے قابل ہو گیا۔

هوالشافی: مغز بادام ستر عدد، گائے کا دودھ ایک سیر، زردی بیضہ مرغ بیس عدد، قند سفید ایک سیر، آب پیاز ایک سیر، آب ادرک ایک سیر۔

ترکیب تیاری: مغز بادام کو گائے کے دودھ میں پیس کر زردی بیضہ مرغ اس میں ملا کر

یک جان کریں، پھر گھی کو آگ پر رکھ کر اس میں آب ادرک پھر آب پیاز ڈال کر ہلائیں جب خشک ہو جائے تو اس میں مغز بادام سائیدہ ڈال کر خوب ہلائیں جب وہ بھی پک جائے تو چینی ڈال دیں۔ وہ پھر پتلا سا ہو جائے گا اسے ہلاتے رہیں جب اس میں سے بھاپ نہ نکلے تو اتار کر روح کیوڑہ ڈال کر قلعی دار برتن میں رکھ دیں۔

خوراک: چار تولہ کی مقدار میں یہ حلوہ بوقت صبح استعمال کرائیں بلغمی مزاج والے افراد کو بے حد مفید ہے۔

(۶) حریرہ مقوی دماغ: دماغی ضعف و نقاہت دور کرنے اور اسے طاقت ور بنانے کے لئے مفید ہے جن احباب کو دماغی کمزوری کی وجہ سے درد سر ہو ان کے لئے فائدہ مند ہے علاوہ ازیں بدن کو تقویت کے لئے بھی فی الواقع ایک نفع بخش چیز ہے۔

هوالشافی: مغز بادام، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز ناریل، خشخاش سفید، نشاستہ، ہر ایک ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد، عقر قرحا، خولنجاں، دار چینی، ثعلب مصری، موصلی سفید ہر ایک تین ماشہ، زردی بیضہ مرغ دو عدد، روغن زرد یعنی گھی، مصری حسب خواہش، شیر گاؤ ڈیڑھ سیر۔

ترکیب تیاری: دودھ کو گرم کر کے زردی بیضہ مرغ اور روغن زرد ڈال کر خوب حل کریں حتی کہ یک جان ہو جائیں بعد میں دیگر تمام ادویات باریک کر کے کوٹ چھان کر ملا لیں اور اس حد تک جوش دیں کہ حریرہ کا قوام بن جائے پھر قند سفید حسب ذائقہ ملا کر پیالوں میں جما لیں۔

ترکیب استعمال: حسب خواہش صبح و شام کھائیں، پیاس لگنے پر دودھ پئیں ایک ہفتہ میں دماغی حالت عود کر آئے گی۔

اطریفل

اطریفل دراصل "تری پھل" سے معرب ہے اور تری پھل سے تین پھل ہلیلہ بلیلہ اور آملہ مراد ہیں، اس معجون میں چونکہ یہ تینوں پھل جزو اعظم کے طور پر شامل کئے جاتے ہیں اس لئے اسے اطریفل کہتے ہیں ہمارے مطب میں درج ذیل اطریفل تیار

Scanned with CamScanner

ہوتے ہیں۔

(۷) اطریفل زمانی :ھوالشافی :تربد سفید' دھنیا خشک ایک ایک تولہ پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' ہلیلہ سیاہ' سقمونیا بریاں' گل بنفشہ ہر ایک پانچ تولہ' پوست بلیلہ آملہ' طباشیر' گل سرخ' گل نیلو فر' ہر ایک ڈھائی تولہ' صندل سفید کیرا ہر ایک ڈیڑھ تولہ' روغن بادام شیریں ۱۵ تولہ' عناب دو سو عدد' سپستان (لسوڑیاں) دو سو عدد۔

ترکیب تیاری :دواؤں کو کوٹ چھان کر روغنِ بادام میں خوب چرب کریں بعد ازاں گل بنفشہ عناب اور سپستان کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی باقی رہ جائے تو چھان لیں اور ان تمام خشک دواؤں سے ڈیڑھ گنا مقدار میں مربہ ہرڑ کا شیرہ اور مساوی مقدار میں شہد ملا کر قوام تیار کریں اور اس قوام میں بقیہ خشک دواء میں شامل کر کے اطریفل تیار کریں۔

ترکیب استعمال :رات سوتے وقت سات ماشہ تا سوا تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ۔

فوائد :قبض قولنج' درد سر' تبخیر' مالیخولیا' مراق اور دائمی نزلہ کے لیے مفید ہے میں نے اسے مرگی کے لئے بھی فائدہ مند پایا ہے۔

مرگی کے مریض کے لیے ترکیب استعمال یہ ہے۔

رات سوتے وقت اطریفل زمانی ایک تولہ۔

صبح حب شفا (نسخہ نمبر ۲۸) یا حب شفا جواہر والی ایک عدد (نسخہ نمبر ۳۴)

(۸) اطریفل کشنیز :یہ اطریفل مختلف طریقوں سے تیار ہوتا ہے لیکن ہمارا معمول مطب یہ ہے۔

ھوالشافی :پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' ہلیلہ سیاہ' پوست بلیلہ' آملہ مقشر' کشنیز خشک مقشر' ہر ایک پانچ تولہ' روغن بادام شیریں دو تولہ' شہد خالص دواؤں کے مجموعی وزن سے تین گنا (ایک سیر دو چھٹانک)۔

ترکیب تیاری :تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں اور شہد کے قوام میں ملا کر اطریفل تیار کریں۔

ترکیب استعمال :رات سوتے وقت نو ماشہ تا ایک تولہ کی مقدار میں نیم گرم دودھ یا

عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد :دائمی نزلہ' دوران سر' ضعف دماغ' ضعف بصارت' تبخیر معدہ' درد سر' درد گوش اور تنقیہ دماغ کے لئے مفید ہے علاوہ ازیں بواسیر کے مرض کو پیدا ہونے سے روکتی ہے۔

(۹) اطریفل اسطوخودوس :ھوالشافی :پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' ہلیلہ سیاہ' پوست بلیلہ' آملہ' مقشر' برگ سناء مکی' تربد سفید' بسفائج فستقی' اسطوخودوس' مصطگی رومی' افتیمون' کشمش' مویز منقیٰ ہر ایک دو تولہ روغن بادام شیریں دس تولہ' شہد خالص دواؤں کے مجموعی وزن سے تین گنا (۸۴ تولہ)۔

ترکیب تیاری :حسب معمول خشک دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور پہلی پانچ دواؤں کو دس تولہ روغن بادام میں چرب کریں کشمش اور مویز منقیٰ کو الگ الگ پیس لیں اور پھر ان سب کو تین گنا شہد کے قوام میں ملا کر بطریق معروف اطریفل تیار کریں۔

ترکیب استعمال :صبح یا رات سوتے وقت سات ماشہ تنہا یا عرق گاؤزبان دس تولہ کے ساتھ۔

نوٹ :عصابہ کے مریض بارہ بجے دوپہر تک سورج کی کرنوں سے پرہیز کریں۔

فوائد :بلغمی اور سوداوی امراض کے لئے فائدہ مند ہے دماغی (بلغمی) شکایات میں تنقیہ اور تقویت کے لیے بطور خاص استعمال کیا جاتا ہے گرمی کی وجہ سے ہونے والے سر درد کو ٹھیک کرتا ہے سدہ دماغ کو دور کرتا ہے میں نے اسے درد شقیقہ اور عصابہ کے لئے بھی مفید پایا ہے سر کی گرانی زائل کرتا ہے اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے۔

(۱۰) اطریفل سلیمانی :ھوالشافی :اطریفل کشنیز نو تولہ' خمیرہ گاؤ زبان سادہ تین تولہ۔

ترکیب تیاری :ہر دو مرکبات کو اچھی طرح آمیز کر کے سنبھال لیں اطریفل سلیمانی تیار ہے اس اضافہ کی بدعت ہم نے خود ہی ایجاد کی ہے مگر یہ بدعت سیئہ نہیں بدعت حسنہ ہے اس کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی کہ ملتان اور حوالی ملتان کا علاقہ چونکہ کافی گرم ہے اس لئے خمیرہ گاؤ زبان کی آمیزش سے اس کے فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو گیا

Scanned with CamScanner

ہے۔

ترکیب استعمال: ایک تولہ صبح یا شام ہمراہ سادہ پانی یا عرق گاؤ زبان۔

فوائد: تنقیہ دماغ، قبض کشائی اور امراض چشم خصوصاً دھند، جالا، آنکھوں سے پانی بہنا اور ضعف بصارت کے لئے مفید ہے، نزلہ و زکام حار کے مریضوں کے لئے اس میں کشتہ مرجان ایک رتی فی خوراک اور حب شفا ایک گولی فی خوراک کا اضافہ کر کے استعمال کریں۔ فوائد آپ خود ملاحظہ فرمالیں گے۔

(۱۱) سفوف چندن نمبر۱: ھوالشافی: چھوٹی چندن (اسرول) پانچ تولہ، مرچ سیاہ پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں ادویات کو پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: سوتے وقت مریض کو چار رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک ہمراہ دودھ بکری استعمال کرائیں اگر بکری سرخ رنگ کی میسر آسکے تو اس کا دودھ زیادہ مفید ہے۔

(۱۲) سفوف چندن نمبر۲: ھوالشافی: چندن بوٹی پانچ تولہ، برہمی بوٹی (سایہ میں خشک کردہ) پانچ تولہ، مرچ سیاہ پانچ تولہ، کشتہ مرجان مکھن والا ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اشیاء کو پیس کر ملالیں۔

ترکیب استعمال: رات سوتے وقت ایک ماشہ سے اڑھائی ماشہ تک ہمراہ دودھ بکری۔

فوائد: مالیخولیا، مراق، جنون، وہم اور دماغی الجھنوں کے لئے مفید ہے ان امراض کے لئے صبح کے وقت کشتہ طلاء مرواریدی آب برہمی والا استعمال کریں۔ (ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۱۳)

کشتہ طلاء مرواریدی مرکب

اس کے متعدد نسخے ہیں جو ہم اپنے مطب اور دواخانہ میں تیار کرتے رہتے ہیں ان میں سے چند خصوصی اہمیت کے حامل نسخے ہدیہ قارئین کیے جاتے ہیں۔

(۱۳) کشتہ طلاء مرواری مرکب (آب برہمی والا): جو کہ بفضلہ ضعف دماغ

اور ضعف حافظہ کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

ھوالشافی: ورق طلاء تین ماشہ، ورق نقرہ چھ ماشہ، مروارید ناسفتہ درجہ اول نو ماشہ شاخ مرجان ڈیڑھ تولہ، عرق گلاب، آب برہمی، آب بھنگرہ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: مروارید ناسفتہ کو کسی پختہ کھرل میں ڈالیں اور عرق گلاب میں خوب کھرل کر کے نہایت ملائم سفوف بنالیں اسی شاخ مرجان کو پہلے ہاون دستہ میں کوٹ لیں اور پھر کھرل میں ڈال کر عرق گلاب میں صلایہ کریں اس میں ایک ایک ورق شامل کرتے جائیں اور آب برہمی مصفی ڈال کر کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ سب ورق ختم ہو کر دس تولہ پانی جذب ہو جائے اب اس کی ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کرلیں اور ایک چھوٹے سے کوزہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے پانچ سیر آپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں اور پھر دس تولہ آب برہمی میں کھرل کریں اور حسب سابق ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں اس طرح تین آنچیں آب برہمی میں اور ایک آگ آب بھنگرہ میں کھرل کر کے دیں۔ بفضلہ اکسیری اثرات کا حامل کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دو چاول تا چار چاول ہمراہ مکھن، بالائی یا مناسب خمیرہ سے استعمال کریں۔

فوائد: مقوی دماغ اور مقوی حافظہ ہے اس کے چند روزہ استعمال سے بچپن کی بھولی ہوئی باتیں بھی یاد آنے لگتی ہیں۔ یہی کشتہ دائمی نزلہ زکام اور ضعف باہ کے ایسے مریضوں کے لئے بھی مفید ہے جو ضعف دماغ کی وجہ سے ہو نسیان کے لئے یہ کشتہ خاص طور پر مفید ہے۔ عزیز محترم حکیم حنیف اللہ صاحب ملتان کا بھی معمول مطب ہے۔

نوٹ: نسیان کے مریض کے لئے مکمل نسخہ درج ذیل ہے۔

صبح کشتہ طلا مروارید مرکب آب برہمی والا نصف رتی ہمراہ مکھن پانچ تولہ،
شام چار بجے حب شفا جواہر والی ایک عدد یا حب شفا مرجان والی ایک عدد
رات سوتے وقت اطریفل اسطوخودوس نو ماشہ معجون فلاسفہ تین ماشہ۔
ہفتہ میں دو بار اطریفل زمانی سے تنقیہ۔

(۱۴) دوسرا نسخہ: ھوالشافی: ورق طلا خالص، ورق نقرہ خالص، مروارید خالص، ہر ایک چھ ماشہ شاخ مرجان عمدہ مسفوف ایک تولہ۔

Scanned with CamScanner

ترکیب تیاری: تمام اشیاء کو پختہ کھرل میں ڈال کر اس میں برہمی بوٹی کا مصفی اور مروق پانی سات تولہ بذریعہ کھرل جذب کریں اور پھر ٹکیہ بنا کر خشک کریں اسے برہمی بوٹی کے دس تولہ نغدہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر تجدید عمل کریں اور سات سیر اپلوں کی آگ دیں اسی طرح کم از کم تین آنچیں دی اور بیس تولہ آب ھنگہ میں پیس کر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں لاجواب اثرات کا حامل اکسیر کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال: نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ مکھن بالائی یا خمیرہ گاؤ زبان عنبری وغیرہ۔

فوائد: بفضلہ تعالیٰ چند خوراکیں اپنی مسیحائی کی قائل کر لیں گی ایسا مریض جو ضعف دماغ کی بنا پر ضعف باہ کی شاکی ہو اس کے لئے خاص چیز ہے۔

نیز ضعف حافظہ کے مریض اور ایسے شخص کے لئے جو تھوڑا مطالعہ کرنے کے بعد سر درد میں مبتلا ہو جاتا ہو یا جس کے بال جوانی میں سفید ہو گئے ہوں یہ نسخہ آب حیات کا حکم رکھتا ہے۔

نوٹ: ان دنوں چونکہ ورق طلا اور ورق نقرہ خالص دستیاب ہونے محال ہیں لہٰذا اوراق کی بجائے سونے اور چاندی کا برادہ تیزابی لے کر اسے عرق گلاب سے چند بار دھو کر تیزاب سے پاک کر لیں اور پھر نو نو ماشہ برادوں میں ایک تولہ سیماب مصفی شامل کر کے آب لیموں یا سرکہ سے اس حد تک کھرل کریں کہ مکھن کی طرح ہو جائے اس کے بعد پانی سے دھو کر ترشی نکال دیں اور پھر سفوف مروارید و مرجان شامل کر کے مرقومہ بالا طریقہ پر عمل کریں تو اس صورت میں نہایت لطیف کشتہ تیار ہو گا۔

(۱۵) کشتہ طلاء مرکب بجواہرات نمبر۱

زمرد' یاقوت' یشب' طلا اور مروارید جیسی گراں بہا ادویات کا مرکب: یہ نسخہ میرے دوست علامہ حکیم محمد عالم صاحب مرحوم نے مجھے عطا فرمایا تھا صاحب نسخہ کی طبی قابلیت کے متعلق اتنا لکھ دینا کافی معلوم ہوتا ہے کہ آفتاب حکمت جناب حکیم کبیر الدین احمد کو بھی موصوف کے تلامذہ میں سے ہونے کا شرف حاصل ہے۔

آپ کے زہد و تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ غلط بیانی اور مبالغہ سے بے حد بچتے تھے ایک

مرتبہ ان کے دواخانہ کی فہرست نظر سے گزری جس میں کسی دوا کی تعریف میں مبالغہ تو کیا اصل فوائد سے بھی کم لفظوں میں تعارف کرایا گیا تھا۔

یا رب وہ ہستیاں اب کس دیس بستیاں ہیں
جن کے دیکھنے کو اکھیاں ترستیاں ہیں!

بہرحال نسخہ پیش خدمت ہے۔

ھوالشافی: زمرد سبز' یاقوت اعلیٰ' یشب سبز' عقیق سرخ' مروارید' ورق طلاء' ورق نقرہ ہر ایک تین ماشہ مرجان ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو نہ گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر کھرل کریں اور گل سرخ بہاری کا تازہ پانی نکال کر ڈالتے جائیں اور خوب کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ بارہ گھنٹے لگا تار کھرل ہو جائے اس کے بعد پانچ تولہ گل سرخ تازہ کے نغدہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور پچیس سیر اپلوں کی آگ دیں بس کشتہ تیار ہے نکال کر پھر کھرل میں ڈالیں اور چھ گھنٹہ روح گلاب یا روح کیوڑہ میں کھرل کر کے شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک چاول خمیرہ گاؤ زبان عنبری یا گائے کے مکھن میں ملا کر کھلائیں۔

فوائد: تمام اعضاء کی کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے اکسیر بے نظیر ہے باوجود آسانی سے تیار ہو جانے کے جواہر مہرہ کے قائم مقام ہے سل اور دق کے مریضوں کے لئے بھی آب حیات ہے مرتے ہوئے انسان کے منہ میں دو چاول ڈال دیں فوراً باتیں کرنے لگے گا خفقان کے لیے بھی بہترین چیز ہے جن لوگوں کو ضعف اعضائے رئیسہ کی وجہ سے ضعف باہ ہو ان کے لئے تو بس لاجواب ہے کسی طبیب کا صندوقچہ اس نسخہ سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔

نوٹ: اگر گل سرخ تازہ میسر نہ آسکے تو گل سرخ خشک کو روح گلاب میں تر کر کے نغدہ بنا کر کام لیا جا سکتا ہے۔

(۱۶) کشتہ طلاء مرکب نمبر۲

ھوالشافی: برادہ طلاء ایک ماشہ' برادہ نقرہ دو ماشہ' برادہ مس چار ماشہ' برادہ فولاد آٹھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: مندرجہ بالا ادویات کو ہاتھی سونڈی کے پانی میں تمام دن کھرل کر کے

Scanned with CamScanner

شام کو مزید ہاتھی سونڈی کا پانی ڈال کر دھوپ میں رکھیں بالائی بننے پر اتارتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں اور اس کا مغزہ بنا کر ہاتھی میں بند کر کے چھ سات سیر اپلوں کی آگ دیں اسی طرح دو مرتبہ کریں۔

ترکیب استعمال: دو چاول سے چار چاول تک۔

فوائد: مقوی باہ، مقوی جگر اور صالح خون پیدا کرنے والا ہے مگر یہ نسخہ چالیس سال سے زیادہ عمر والے کو دیں۔

(۱۷) کشتہ مرجان لولوی (قرآنی نسخہ): یہ کشتہ راقم الحروف نے قرآن مجید کی سورت "الرحمٰن" سے حاصل کیا ہے اور بے حد مفید پایا ہے۔

ھوالشافی: (مروارید خالص) ۷۷ رتی (نو ماشہ پانچ رتی) شاخ مرجان سفوف ۲۹۴ رتی (تین تولے چھ رتی۔)

ترکیب تیاری: دونوں ادویہ کو نہ گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر آب غورہ یعنی تازہ انگور کا رس یا جوشاندہ زبیب میں آٹھ گھنٹے کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور چار سیر اپلوں کی آگ دیں پھر آب شاخ کھجور یا جوشاندہ نخل تازہ میں بھی مسلسل آٹھ گھنٹے کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور چار سیر اپلوں کی آگ دیں اب اسے آب انار میخوش میں دن بھر کھرل کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں سب سے آخر میں اسے ایک روز تک عرق گلاب میں کھرل کریں کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: نصف رتی سے ایک رتی صبح شام ہمراہ مناسب بدرقہ مثلاً خمیرہ گاؤزبان یا اطریفل سلیمانی یا مناسب عرق یا شربت۔

فوائد: ضعف دماغ، ضعف قلب، ضعف جگر، ضعف اعضائے رئیسہ، دق، سل اور کسی بھی مرض سے اٹھے ہوئے کمزور اور نحیف مریض کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

(۱۸) شاخ مرجان کا نہایت اعلیٰ کشتہ: شاخ مرجان یا شاخ مونگا عام ملنے والی چیز ہے مرجان کی شاخیں جتنی باریک اور سرخ ہوں طبی نقطہ نظر سے اتنی ہی مفید سمجھی جاتی ہے بعض سمندروں میں ایک قسم کے بہت چھوٹے چھوٹے جانور پائے جاتے ہیں جو شاخ مونگا کو تیار کرتے ہیں، شاخ مرجان کو کشتہ کرنے کی ترکیب درج ذیل ہے۔

ھوالشافی: صاف کی ہوئی شاخ مرجان دو تولہ، گائے کا مکھن دس تولہ، جنگلی اپلے اکیس سیر مٹی کا کوزہ بمع ڈھکنا ایک عدد روئی ملی مٹی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: مٹی کے کوزہ میں شاخ مرجان ڈالیں اس کے اوپر آدھ پاؤ مکھن ڈال دیں۔ پھر کوزہ کو بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر سات سیر جنگلی اپلوں کی "ہوا سے بچا کر" آگ دیں آگ ٹھنڈی ہونے پر کوزہ کا منہ کھول کر اسی قدر مکھن مرجان میں ڈالیں اور دوبارہ گل حکمت کر کے سات سیر اپلوں کی آگ دیں اس طرح کل تین بار آگ دیں اور کھرل میں باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے دو رتی کی مقدار میں مکھن کے ہمراہ استعمال کریں تو منی پیدا کرتا ہے اور دماغ کو طاقت دیتا ہے دماغ کو طاقت دینے کے لئے خمیرہ بادام ایک تولہ یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کے ہمراہ استعمال کریں تو زیادہ مفید ہے دل کو طاقت دینے کے لئے خمیرہ گاؤزبان عنبری پانچ ماشہ میں لپیٹ کر کھلایا کریں۔

فوائد: یہ کشتہ دل و دماغ کو خاص طور پر طاقت دیتا ہے دائمی نزلہ و زکام کی شکایت دور کرتا ہے جن اصحاب کو لکھنے پڑھنے کا اکثر کام رہتا ہو ان کے لئے نہایت مفید مجرب اور مقوی دماغ دوا ہے نیز منی کو گاڑھا کرنے اور منی پیدا کرنے کے لئے از حد مفید اثر رکھتا ہے۔

(۱۹) مرجان کو صاف کرنے کی ترکیب: شاخ مرجان پانچ تولہ لے کر پہلے پانی سے دھولیں پھر صاف کپڑے کی دو پوٹلیوں میں باندھیں پھر کسی قلعی شدہ دیگچے میں پانچ سیر گائے کا دودھ ڈالیں اور دیگچے کے منہ پر ایک لکڑی رکھیں اس لکڑی کے ساتھ شاخ مرجان والی پوٹلیوں کو اس طرح سے لٹکائیں کہ دیگچے کے پیندے سے بھی نہ لگنے پائیں اور دودھ کے باہر بھی نہ رہیں بلکہ دودھ کے درمیان رہیں دیگچے کے نیچے ہلکی ہلکی آگ جلائیں جب دودھ کا کھویا بننے لگے تو شاخ مرجان کی پوٹلیاں نکال لیں اور کام میں لائیں یہ کھویا بھی قابل استعمال ہے اس سے فائدہ اٹھائیں۔

(۲۰) کشتہ مرجان و یاقوت: ھوالشافی: مرجان قسم اعلیٰ پانچ تولہ، ورق نقرہ ایک تولہ یاقوت ۵ ماشہ تینوں کو عرق گلاب ایک سیر کے ہمراہ کھرل کریں۔ جب تمام عرق جذب ہو جائے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے کوزہ گلی میں بند کر کے بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں اس طرح

Scanned with CamScanner

تین آگ دیں ہر مرتبہ ایک سیر عرق جذب ہونا چاہیئے۔

مقدار خوراک: ایک رتی ہمراہ خمیرہ گاؤزبان۔

فوائد: اول درجہ کا مقوی دماغ ہے۔

(۲۱) خمیرہ گاؤزبان: جو دل و دماغ اور نظر کو تقویت دینے اور خفقان و وسواس و مالیخولیا کی شکایت دور کرنے کے لئے ایک عجیب دوا ہے مشہورِ قرابادینی نسخہ ہے۔

ھوالشافی: گاؤزبان' گل گاؤزبان' کشنیز خشک مقشر' ابریشم خام مقرض' بہمن سرخ' بہمن سفید' صندل سفید' تخم بالنگو' تخم فرنج مشک' بادر نجبویہ ہر ایک ایک تولہ' دو سیر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں صبح کو جوش دے کر تیسرا حصہ باقی رہ جانے پر چھان لیں اور مصری ایک سیر شہد خالص ایک پاؤ ملا کر قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال: چھ ماشہ سے ایک تولہ کی مقدار میں یہ خمیرہ صبح کے وقت ایک چاندی کے ورق میں لپیٹ کر یا عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد: بادی النظر میں یہ خمیرہ اگرچہ ایک عام سی چیز معلوم ہوتی ہے مگر اس کے فوائد بہت غیر معمولی ہیں' اس کے استعمال سے دل اور دماغ کی جملہ کمزوریاں رفتہ رفتہ دور ہو جاتی ہیں چند ہفتوں کا متواتر استعمال خفقان اور مالیخولیا تک کو نہایت مفید ہے۔ دماغ کو روشن کر کے آنکھوں کی بصارت کو تقویت دیتا ہے۔

نوٹ: غربا کے لئے بنانا ہو تو گاؤزبان' گل گاؤزبان اور کشنیز سے بنا کر دے دیں۔ اللہ اس میں برکت دے گا۔

(۲۲) برشعشا: طب یونانی کی مشہور دوا ہے پرانی کتابوں میں اس کی مبالغہ آمیز تعریف کی گئی ہے تاہم زکام' نزلہ' لقوہ' فالج' ضعف اعصاب' نسیان' مالیخولیا' رعشہ' پرانی کھانسی اور سرعت انزال کے لئے واقعی اکسیری دوا ہے۔

ھوالشافی: فلفل سفید' فلفل سیاہ' اجوائن خراسانی ہر ایک پانچ تولہ' افیون خالص ڈھائی تولہ' زعفران اصلی سوا تولہ' سنبل الطیب' عقرقرحا' فرفیون ہر ایک تین ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر وزن کریں اور خالص شہد سہ

چند وزن ادویہ یعنی تین پاؤ کے قوام میں ملا کر تین ماہ تک غلہ "جو" میں دفن کریں۔ پھر نکال کر کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے دو رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

نوٹ: یہ دوا پانچ سال تک قابل استعمال رہتی ہے فرفیون اور افیون کو اکٹھا نہ رگڑیں ورنہ دونوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔

(۲۳) برشعمیرہ: اس نام کا مرکب آپ نے تاحال کسی کتاب میں نہیں دیکھا ہو گا اور نہ ہی سنا ہو گا یہ نسخہ اور نام دونوں ہی ایجاد بندہ ہیں دراصل یہ دوا دو مرکب دواؤں برشعشاء اور خمیرہ گاؤزبان سے مرکب ہے اس مرکب المرکب دوا کو ایجاد کرنے یا دو مرکبوں کو باہم دگر آمیز کرنے کی ضرورت تین وجوہات کی بنا پر لاحق ہوئی۔

اولاً: برشعشاء بے حد مفید اور معروف یونانی مرکب ہے مگر اس کی مقدار خوراک قلیل ہونے کی بنا پر اسے استعمال کرتے وقت کمی بیشی کا عین امکان رہتا ہے اس لئے ہم نے اس کی مقدار خوراک کو بایں نیت بڑھا دیا ہے کہ وزن دوائیہ میں غلطی کا امکان کم سے کم رہ جائے۔

ثانیاً: ملتان اور حوائی ملتان کے گرم علاقہ میں خمیرہ گاؤزبان ملانے سے تقریباً ہر مزاج کے موافق آتا ہے۔

ثالثاً: ذائقہ کی تلخی دور کر کے شیریں بنا دیا ہے تاکہ ہمارے نفیس طبع نوجوان بھی اس سے مستفید ہو سکیں مرقومہ وجوہات کی بنا پر ہم نے ایک تولہ برشعشا میں دس تولہ خمیرہ گاؤزبان کا اضافہ کر لیا ہے اور اس کا نام——— "برشعمیرہ"——— یعنی برشعشاء اور خمیرہ کا مرکب نام رکھ دیا ہے جس کا نام ہی اس حقیقت کو آشکارا کر رہا ہے کہ اب اس میں برشعشاء اور خمیرہ دونوں کے خواص موجود ہیں۔

ھوالشافی: برشعشاء اڑھائی تولہ' خمیرہ گاؤزبان سادہ پچیس تولہ دونوں کو کھرل میں ڈال کر خوب اچھی طرح ملا لیں۔

خوراک: تین ماشہ سے چار ماشہ تک (بچوں کو استعمال نہ کرائیں)

فوائد: نزلہ زکام' کھانسی اور دماغی امراض کے لئے مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲۴) خمیرہ ابریشم جواہرات والا: یہ خمیرہ تمام امراض سوداوی کے زائل کرنے اور اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کے لیے بے مثل ہے اور ذائقہ میں بہت لذیذ ہے۔ نزلہ حار، مالیخولیا اور عام جسمانی کمزوری کے لیے بے حد مفید ہے۔

ھوالشافی: عود غرقی چار ماشہ، بالچھڑ، پوست بیرون ترنج، مصطگی، لونگ، دانہ الائچی خورد، تیزپات ہر ایک پانچ ماشہ، صندل سفید سائیدہ (گھسا ہوا) چھ ماشہ، ابریشم مقرض چالیس تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو بمعہ ابریشم کے ریشم یا ململ کے کپڑے میں باندھ کر عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، عرق گلاب، شیریں سیب کے پانی، میٹھے انار کے پانی، بہی کے پانی ہر ایک چودہ تولہ نیز بارش کے دو سیر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ بارش کا پانی اڑ جائے اور صرف میوہ کا پانی باقی رہے اس کے بعد شہد سفید پاؤ بھر، مصری، شکر سفید ہر ایک ڈیڑھ پاؤ ملا کر قوام تیار کریں آخر قوام میں عنبر اشہب چھ ماشہ عرق کیوڑہ میں حل کر کے قوام کر کے سرد ہونے پر ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک چھ ماشہ حل کر کے مروارید ناسفتہ ایک تولہ، یاقوت رمانی، یشب سفید ہر ایک نو ماشہ کہربا شمعی مرجان ہر ایک چھ ماشہ، زعفران پانچ ماشہ، مشک خالص چار ماشہ داخل کر کے خوب ملائیں اور چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان دس تولہ استعمال کریں۔

نزلہ و زکام

اسباب، علامات اور آسان و سہل چٹکلوں کے لئے ملاحظہ ہو کنز المجربات جلد اول، دوم۔

(۲۵) اکسیر نزلہ: یہ نسخہ نزلہ اور زکام کے لیے میرے مطب میں تقریباً پچیس سال سے استعمال ہو رہا ہے اور نہایت مجرب ہے۔

ھوالشافی: دار چینی، سونٹھ، دانہ الائچی کلاں ہم وزن۔

ترکیب تیاری: ان تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال: چار رتی کی مقدار میں چائے یا پانی کے ساتھ۔

فوائد: ہر قسم کے نزلہ اور زکام کے لئے مفید ہے۔

(۲۶) ایک عمدہ غذا: علاج کے دوران ہم ایک غذائی علاج بھی تجویز کرتے ہیں جو کہ بفضلہ تعالیٰ دفعیہ مرض میں بہت ممد معاون ثابت ہوتا ہے۔

ھوالشافی: سبوس گندم پانچ تولہ (گندم کا چھلکا جو آٹا چھانتے ہوئے نکل آتا ہے جس میں آٹے کی مقدار بالکل نہ ہو یعنی خالص سبوس) اس کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف پانی جل جائے اور پاؤ بھر باقی رہے تو اتار کر ذرا سرد ہونے پر مل چھان لیں دودھ سا باقی رہ جائے گا اس کو محفوظ رکھیں اور گیارہ عدد مغز بادام مقشر اور پانچ عدد تخم الائچی خورد کو مذکورہ بالا دودھ سے خوب گھوٹ کر ملائیں اور دیگچی قلعی شدہ کو چولھے پر رکھ کر گھی خالص دو تین تولہ ڈال کر کڑکڑا کڑائیں پھر اس میں بادام اور الائچی والا دودھ ڈال کر ایک جوش دے لیں اور سوتے وقت مریض کو پلاتے رہیں انشاء اللہ العزیز یہ غذا مریضان نزلہ و زکام کے لئے بمنزلہ دوا ثابت ہوگی۔

(۲۷) فاقہ سے علاج: ہم اپنے بدو شعور سے بزرگوں سے یہ سنتے آئے ہیں کہ نزلہ و زکام اور اس کے عوارض کا علاج روزہ سے کرنا چاہئے خصوصاً میرے والد بزرگوار مولانا حکیم محمد سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کا تو یہ معمول ہی تھا لیکن ان دنوں اس بات کو میں نے چنداں اہمیت نہیں دی تھی مگر اب بعض محقق اطباء سے یہ سن کر اور پھر اس پر تھوڑا بہت تجربہ کر کے اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ بعض اوقات "فاقہ" ان امراض کا بہترین علاج ثابت ہوتا ہے جہاں بڑی بڑی اکسیری دوائیں فیل ہو جاتی ہیں وہاں یہ تدبیر بے حد کارگر ثابت ہوتی ہے اصلی بات یہ ہے کہ نزلہ اور زکام اس وقت انسان کو لاحق ہوتا ہے جب جسم میں ردی اور فاسد مواد جمع ہو جائیں اور اس کے اخراج کے لئے کوئی سبیل پیدا نہ ہو، اس کے معالج کے لئے پہلا قدم یہ ہونا چاہئے کہ مریض کو فاقہ کرایا جائے اور خوراک کا مزید ایندھن مہیا نہ کرنے دیا جائے جس سے اس بیماری کی آگ دہکتی ہے اس مقام پر ہم ایک یورپین معالج کی زبان سے اس کا ایک معالجاتی واقعہ نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے فاقہ سے بے شمار علاج کیئے ہیں مگر نمونتہً" یہاں ایک مریضہ کا حال بیان کرتا ہوں۔

حکایت: مسز ای-بی میرے مطب میں تشریف لاتی ہیں- انہیں کئی ہفتہ سے کھانسی کی شدید تکلیف ہے متعدد دوائیں استعمال کروانے کے باوجود رتی بھر افاقہ نہیں ہوا بلکہ روز بروز مرض میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے کھانسی اگرچہ دن کے وقت بھی آتی ہے مگر رات کو تو اس کا بے حد زور ہو جاتا ہے تمام رات کھانستے گزر جاتی ہے اور صبح کے وقت بہت سا بلغم

Scanned with CamScanner

خارج ہو کر دن میں قدرے کمی ہو جاتی ہے وہ دن بدن پیدا ہونے والی کمزوری کو رفع کرنے کے لئے مقوی انغذیات کا سہارا لینا چاہتی ہے۔۔۔۔۔ بہر حال میں پوری ہسٹری سننے کے بعد اس کا علاج فاقہ تجویز کرتا ہوں تاکہ غذا کے نتیجہ میں خام بلغم پیدا نہ ہو مگر مریضہ کمزوری اور نقاہت کا بہانہ پیش کرتی ہے مگر میری یقین دہانی پر تین روز کا فاقہ کرنا منظور کر لیتی ہے اور اس کے بعد وہ ہنستی ہوئی خوش و خرم اور چاق و چوبند میرے مطب میں آتی ہے اور کہتی ہے کہ آپ نے تین روز کا فاقہ دیا تھا میں نے اس کے نتیجہ کو دیکھ کر اسے اور طول دے دیا اور چوتھے روز کھانسی بالکل ختم ہو گئی آہستہ آہستہ طبیعت صاف ہوتی گئی اب میں آپ کے سامنے ہوں جس سچی بھوک کو میں ترسا کرتی تھی آج مجھے یہ سچی بھوک محسوس ہو رہی ہے وغیرہ۔

بہر حال قارئین کرام سے میں "علاج بالفاقہ" کی سفارش کرتا ہوں اور سچی بات تو یہ ہے کہ ہمیشہ ایسا علاج تجویز کرتے رہنا جس سے کچھ رقم وصول ہوتی رہے خدمت خلق نہیں ہے بلکہ بعض اوقات ایسا علاج بھی تجویز کرنا چاہئے جس سے معالج کو تو کوئی رقم نہ ملے البتہ مریض کو فائدہ ہو جائے صحیح معنی میں خدمت خلق اسی کو کہتے ہیں۔

(۲۸) حب شفا: یہ نسخہ انتہائی آسانی سے تیار ہونے والا ہے لیکن فوائد میں یکتا اور نادر ہے نزلہ و زکام کو خشک کر کے اس کو بالکل ختم کر دیتا ہے کھانسی کو رفع کرتا ہے ہر قسم کے درد مثلاً سر درد' ریحی درد وغیرہ کے لئے بے حد سریع الاثر ہے ہمارے ہاں گذشتہ چالیس سال سے مستعمل ہے اور لاکھوں مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے پرانے بخاروں میں بے حد مفید ہے' نوبتی بخاروں میں نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی کھلائیں۔

ھوالشافی: دھتورہ سیاہ مدبر بر شیر' سونٹھ' اجوائن خراسانی' مرچ سیاہ' ریوند چینی۔

ترکیب تیاری: تمام اشیاء ہم وزن لے کر باریک پیس لیں اور گوند کیکر میں گوندھ کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ چائے یا پانی۔

(۲۹) حب شفا برشی: یہ حب شفا کا ہی فارمولا ہے جس کا علم بہت کم لوگوں کو ہے یہ گولیاں اپنے اثرات کے لحاظ سے بہت قوی ہیں اور زود اثری میں اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہیں۔

ھوالشافی: افیون خالص نو ماشہ' تخم دھتورہ نو ماشہ' ریوند چینی چھ ماشہ' گل سرخ چار ماشہ' سونٹھ آٹھ ماشہ' مرچ سیاہ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب کو الگ الگ پیس کر ملائیں اور تھوڑی دیر کھرل کر کے پانی سے گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی سے تین گولی ہمراہ مناسب بدرقہ

فوائد: درد سر کے لئے ایک گولی' بخار کے لئے دو تا تین گولیاں اور نزلہ و زکام کے لئے ایک تا دو گولی۔

(۳۰) حب شفا کافوری: حب شفا میں کافور فی گولی ایک چاول اضافہ کر کے تیار کی جاتی ہے خوراک ایک گولی سے دو گولی' گرمیوں میں شربت نیلو فر کے ہمراہ اور سردیوں میں محض پانی سے' جریان و احتلام کا مریض جبکہ محرور المزاج ہو اس کے لئے یہ گولیاں ہمارے دواخانہ اور مطب میں عام استعمال کرائی جاتی ہیں۔

(۳۱) حب شفا فولادی: حب شفا میں فی گولی نصف رتی فولاد شامل کیا جاتا ہے اور یہ گولیاں کمی خون کے مریضوں کو عام استعمال کرائی جاتی ہیں۔

(۳۲) حب شفا مرجان والی: ان گولیوں میں کشتہ مرجان تیار کردہ در مکھن (نسخہ نمبر ۱۸) فی گولی ایک رتی شامل کر کے تیار کی جاتی ہے اور نزلہ و زکام کے دیرینہ مریضوں کو استعمال کرائی جاتی ہے جس سے بفضلہ تعالیٰ شفا ہو جاتی ہے نیز نسیان کے مریضوں کے لئے بھی بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

(۳۳) حب شفا قلعی والی: فی گولی کشتہ قلعی نصف رتی سے ایک رتی تک شامل کر کے تیار کی جاتی ہیں' یہ گولیاں جریان و احتلام کے لئے مفید ہیں اور لگاتار استعمال کرنے سے بفضلہ سرعت انزال اور رقت منی کے لئے بھی مفید ہیں۔

(۳۴) حب شفا جواہر والی: ان گولیوں کے بھی دو فارمولے ہیں امراء کے لئے جواہر مہرہ طلائی فی خوراک دو چاول شامل کر کے تیار کی جاتی ہے اور متوسط الحال یا غربا کے لئے سفوف جواہر ایک رتی فی خوراک شامل کر کے بنائی جاتی ہیں۔

یہ ہر دو فارمولے' مقوی قلب اور مقوی اعضائے رئیسہ ہیں جو کہ بفضلہ تعالیٰ بڑی

Scanned with CamScanner

بڑی یا قوتیوں پر بھاری ثابت ہوتے ہیں۔

(۳۵) اکسیر زرنیخ: ھوالشافی: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ لے کر کھرل کریں جب سرمہ کی طرح باریک ہو جائے تو اس میں دو ماشہ فلفل سیاہ داخل کر کے دو گھنٹہ تک خوب کھرل کریں اس کے بعد چار ماشہ فلفل سایہ داخل کر کے دو گھنٹہ تک خوب کھرل کریں اس کے بعد پھر چار ماشہ فلفل سیاہ داخل کر کے کھرل کریں پھر اسی طرح آٹھ ماشہ پھر بارہ ماشہ ڈال کر گھنٹہ تک کھرل کریں اور دوا کو شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ترکیب تیاری: ایک رتی روزانہ مکھن یا کھانڈ میں ملا کر کھلائیں۔

فوائد: یہ دوا سخت سے سخت نزلہ و زکام کو زائل کرتی ہے ذات الجنب میں گرم چائے سے دینی چاہیے۔

غذا: پہلے تین دن تک مونگ کی دال یا سیاہ چنوں کے شوربہ کے ساتھ چپاتی کھلائیں اس کے علاوہ دلیا گندم یا ساگودانہ دینا چاہیے۔

پرہیز: دن کے وقت سونے، پیٹ کے بل سونے، کھانے کے بعد فوراً سو جانے، ترش اشیاء، دودھ، دہی، غلیظ اور ثقیل اشیاء کے استعمال سے پرہیز کریں سرد پانی سے نہ نہائیں اور سر کو سرد ہوا میں ننگا نہ کریں۔

(۳۶) تریاق نزلہ: ھوالشافی: اسطوخودوس ڈیڑھ تولہ، گل گاؤ زبان، تخم مورد، دھنیا خشک ہر ایک تین تولہ تخم کاہو پانچ تولہ، اجوائن خراسانی، پوست خشخاش ہر ایک نو تولہ۔ تخم خشخاش سفید گیارہ تولہ۔

ترکیب تیاری: دو سیر پانی میں تمام اشیاء رات کو بھگو کر صبح جوش دیں جب ایک پاؤ رہ جائے مل چھان لیں اور ایک سیر کھانڈ ڈال کر قوام کریں پھر اس میں دھنیا خشک، رب السوس (ست ملٹھی) نشاستہ، گوند کیکر، گوند کتیرا، مرکی ہر ایک ڈیڑھ تولہ باریک پیس کر مذکورہ قوام میں ملا لیں تریاق نزلہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دن میں دو بار ہمراہ عرق گاؤ زبان سونف یا شربت خشخاش استعمال کریں۔

فوائد: نزلہ اور زکام کی بہترین دوا ہے طبیب کے مطب میں ہر وقت تیار رہنی چاہئے

خاص الخاص آزمودہ نسخہ ہے۔

(۳۷) لاجواب سفوف: ھوالشافی: برہمی بوٹی روغن گاؤ میں بریاں کی ہوئی، مغز تخم دھنیا، مغز تخم سونف، دانہ الائچی کلاں، مغز بادام مقشر، مغز کدو شیریں، خشخاش سفید ہر ایک پانچ تولہ، کشتہ مرجان، ایک تولہ، ورق نقرہ چھ ماشہ، مصری کوزہ تیس تولہ۔

ترکیب تیاری: جملہ اجزاء کو کوٹ چھان کر ملا لیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ جوش دے کر ملا کر پلائیں۔

فوائد: نہایت آسانی سے تیار ہو جانے والا مقوی دماغ اور مقوی بدن سفوف ہے نیز درد سر، نزلہ، زکام، نسیان وغیرہ کو بہت مفید ہے۔

غذا: بکری کا شوربا ہمراہ چپاتی، خشکہ چاول، دودھ، مونگ یا ارہر کی دال، کھچڑی، بکری کا مغز، خرفہ، پالک، کدو کھائیں۔

پرہیز: زکام اور نزلہ میں ٹھنڈا پانی پینے اور ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے پرہیز کریں سنگترہ، بیر، امرود، ناشپاتی، لہسن، پیاز، ماش کی دال نہ کھائیں نیز جماع اور دماغ اور محنت سے پرہیز کریں۔

مرگی کی سنیاسیانہ اکسیر

حکایت: جی چاہتا ہے کہ اس نسخہ کے بیان کرنے سے پیشتر اس دلفریب اور روح نواز سفر کی یاد تازہ کریں جسے ایک بار دیکھا ہے اور دوسری بار دیکھنے کی ہوس ہے۔

میری مراد کو ہمالیہ کے اس حصہ سے ہے جو تحصیل نور پور ضلع کانگڑہ سے چند میل اور اوپر جا کر ہے وہ جگہ سرسبز شاداب اور روح نواز پودوں، مشام جان کو معطر کرنے والے پھولوں اور برف کی طرح ٹھنڈے پانی کے چشموں اور نہروں کی وادی ہے وہاں رشی ٹلہ کے نام سے ایک ڈیرہ تھا جس میں گپھا بنا کر ایک ضعیف العمر سادھو مسمی بابا نارائن سنگھ عرف بابا کلا مروڑ رہتے تھے اس کے پاس دور دراز سے مریض آتے تھے اور اکثر بفضلہ صحت یاب ہو کر جاتے تھے ان کی تعریف سن کر ہمارے عزیز محترم حکیم حافظ ثناء اللہ

Scanned with CamScanner

صاحب مالک شائی دواخانہ لاہور اپنی اہلیہ محترمہ کو بغرض علاج لے گئے جن کے مقام مرارہ پر تڑپا دینے والا درد اٹھتا تھا بڑے بڑے ڈاکٹوں اور حکیموں سے علاج کروایا مگر مطلق فائدہ نہ ہوا باباجی نے راکھ کی ایک چٹکی مریضہ کے منہ میں ڈالی اور .بفضلہ تعالیٰ درد پھر نہ ہوا۔

میں بھی سنیاسی صاحب کے درشنوں کے لئے حاضر ہوا میں ابھی دور ہی تھا کہ گپھا سے آواز آئی آج تو بہت بڑے آدمی آ رہے ہیں۔ خوب تپاک سے ملے۔

خیر خیریت پوچھنے کے بعد دریافت فرمایا کہ کیسے تشریف لائے ہیں میں نے صاف صاف عرض کر دیا کہ جنگل کی اکثر بوٹیوں سے تو واقف ہوں پہاڑی بوٹیوں کا درس لینے آیا ہوں جس صفائی اور سادگی سے میں نے اپنا مطلب بیان کیا اسی صفائی سے جواب ملا کہ صاحب جو چیز ہم نے سالہاسال کی محنت سے حاصل کی ہے وہ اس طرح کیسے دی جاسکتی ہے میں نے عرض کیا آپ نے بھی بجا فرمایا مگر بہر حال جو مطلب تھا وہ تو عرض کرنا ہی تھا ازاں بعد دریافت کیا کہ آپ کہاں سے تشریف لائے عرض کیا گیا روڑی ضلع حصار سے۔

فرمایا شبھ نام' عرض کیا گیا محمد عبداللہ۔

بس نام کا سننا تھا کہ فرط مسرت سے چہرہ تمتما اٹھا' اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور بغل گیر ہوئے اور کہنے لگے کہ آج تو کنواں پیاسوں کے پاس آگیا ہے معاف کرنا آپ سے کوئی پردہ نہیں ہے جو کچھ میرے پاس ہے وہ آپ کا ہے' ہم تو آپ کی کتابوں سے بے حد فائدہ اٹھا رہے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ بعد ازاں چند چیزیں عطا فرمائیں واقعی بے نظیر اور لاثانی تھیں واپسی پر ایک کیمیا سیکھنے والا سکھانے والے سے جدا نہیں ہو رہا تھا بلکہ دو گہرے دوست پھر ملنے کے عہد و پیمان کر کے جدا ہو رہے تھے۔

حتیٰ کہ پھر تو یہاں تک تعلق بڑھا کہ جب ہندوستان کی مشہور کروڑ پتی فرم باوا پرومن سنگھ اینڈ کمپنی امرتسر' بمبئی' مدارس' کلکتہ کے پروپرائٹر باوا گورکھ سنگھ' باباجی کے پاس گئے اور تمنا ظاہر کی کہ آپ کو پہاڑ کی بالائی چوٹیوں پر لے جا کر کچھ اکسیری بوٹیاں تلاش کرنے کے لئے آیا ہوں تو سنیاسی صاحب نے یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ حکیم صاحب روڑی والوں کو آلینے دو تب مل کر چلیں گے۔

اس کے بعد غالباً ایک ہی ملاقات ہو سکی تھی کہ ملک تقسیم ہو گیا باباجی ہندوستان میں رہ گئے اور ہم پاکستان میں افتاں و خیزاں لڑکھڑاتے آپہنچے۔

المختصر جو چند نسخے سنیاسی صاحب کے میرے پاس رہ گئے تھے وہ بھی عجوبہ سے کم نہیں ان کے عطیات کا ایک پرزہ کاغذ میرے مرحومہ بیوی امتہ العزیز نامعلوم کیوں چند ضروری

کاغذات کے ہمراہ لے آئیں سوائے اس کے کیا کہا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ہی ان کا لانا منظور تھا۔ ان میں سے ایک نسخہ جو کہ مرگی سے متعلق ہے یہاں حاضر خدمت ہے۔

(۳۸) مرگی کی اکسیری گولیاں :جن کی تین گولیاں استعمال کر لینے سے .بفضلہ عمر بھر دورہ نہیں پڑتا۔

ھوالشافی :خرگوش جنگلی کو ذبح کر کے جڑ سمیت کان نکال لیں اور اس کے بال نوچ کر کان کا قیمہ بنالیں اور کھرل کریں خوب ملائم ہونے پر رتی رتی کی گولیاں بنا کر سونے یا چاندی کے ورق لگا کر محفوظ رکھیں جب مریض کو دورہ پڑے تو مندرجہ ذیل طریقہ سے .بفضلہ اس کا دورہ روک کر ایک گولی کھلا دیں پھر دوسرے ماہ اسی دن اسی وقت دوسری گولی اور تیسرے ماہ ایک اور گولی دے دیں .بفضلہ تعالیٰ پھر کبھی دورہ نہیں پڑے گا۔

(۳۹) دورہ روکنے کی ترکیب :خالص فولاد کا ایک ٹکڑا روپے کی جسامت میں بنوائیں مگر اس کی موٹائی روپے سے تین گنا موٹی ضرور ہونی چاہئے دورہ کے وقت چاہئے کہ حکیم اس ٹکڑے کو اپنے ہاتھ میں کر مریض کے ہاتھ میں دے کر دبائے رکھے جیسے مصافحہ کیا کرتے ہیں بحکم خدا تھوڑی دیر میں دورہ بند ہو جائے گا بس اسی وقت گولی دے دینی چاہئے۔

(۴۰) دوائے تامیشور (فالج' لقوہ اور رعشہ کی اکسیر) :اونچے درجے کے سنیاسیوں کا معمول نسخہ۔ یہ نسخہ مجھے ایک بہت پرانی مطبوعہ بیاض سے ملا تھا جو عرصہ بعید سے بالکل نایاب ہے میں نے اس نسخہ کا تذکرہ اپنے عزیز دوست جناب مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف مالک اشرف لیبارٹریز لائل پور (فیصل آباد) سے کیا۔ آپ نے کہا کہ اسے آپ ضرور تیار کرائیں اور اس میں میرا بھی حصہ رکھیں چنانچہ میں نے اسے اپنے گاؤں میں (جہاں خداوند کریم کا عطیہ میری کاشتی زمین ہے اور ایک دینی مدرسہ بھی ہے) ایک خاص ملازم رکھ کر تیار کرانا شروع کیا۔ کیونکہ اس میں روزانہ تازہ بتازہ آک کے دودھ کی ضرورت پڑتی تھی نیز خالص اپلوں کا انتظام بھی دیہات ہی میں ہو سکتا تھا بہر حال نسخہ ہدیہ ناظرین ہے۔

ھوالشافی :برادہ مس مصفی چار تولہ سیماب مصفی پانچ تولہ' سم الفار سفید پانچ تولہ' شیر مدار تازہ بتازہ روانہ پانچ تولہ' اپلے صحرائی فی آنچ دو من' کل پانچ آنچ' تکمیل تیاری نسخہ

کے لئے مدت مطلوبہ دو ماہ۔

ترکیب تیاری: برادہ مس مصفی چار اور سیماب مصفی ایک تولہ کو کامل دو روز کھرل کریں پھر سم الفار ایک تولہ ملا کر دو روز تک خشک کھرل کریں مگر منہ اور ناک پر دبیز کپڑا باندھ لیں اور آنکھوں کو عینک سے ڈھانک لیں تاکہ زہریلی دھوڑ اڑ کر ناک، منہ اور آنکھوں میں پہنچ کر نقصان کا باعث نہ بنے۔ اس سلسلہ میں ہوا کا رخ دیکھنا بھی ضروری ہے ازاں بعد پانچ تولہ شیرمدار ڈال کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں یہ یاد رہے کہ پانچ تولہ شیرمدار یکبارگی شامل نہ کریں بلکہ تولہ تولہ ڈال کر سحق کرتے رہیں حتی کہ ایک دن میں پانچ تولہ مدار جذب ہو جائے دوسرے دن مزید پانچ تولہ شیرمدار بدستور سابق کھرل کر کے جذب کریں۔ یہ سحق کا عمل کم از کم چھ گھنٹہ یومیہ کے حساب سے کرنا چاہئے۔ اس طرح کل بارہ روز تک کھرل کریں اور ہر روز شیرمدار پانچ تولہ بالکل تازہ شامل کیا کریں۔

بعد ازاں تقریباً تولہ تولہ کی ٹکیاں بنا کر باحتیاط سایہ میں خشک کریں اور پھر مٹی کے کوزہ میں بند کر کے یکے بعد دیگرے تین دفعہ گل حکمت کریں، پہلی گل پٹی خشک ہونے پر دوسری اور پھر تیسری کرنی چاہئے اس کے بعد زمین میں گڑھا کھود کر آدھے اپلے گڑھے میں چن کر دوا کی کلھیا اوپر رکھیں اور باقی ماندہ ایک من اپلے اوپر چن کر درمیان میں آگ لگا دیں تقریباً تین روز میں آگ سرد ہو گی احتیاط سے نکال لیں پھر ان ٹکیوں کو نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر پیسیں اور ایک تولہ سیماب مصفی مزید شامل کر کے اس حد تک کھرل کریں کہ سیماب نابود ہو جائے پھر ایک تولہ سم الفار کا سفوف شامل کر کے بدستور سابق کھرل کریں اس کے بعد شیرمدار پانچ تولہ طریق سے سحق کر کے جذب کر کے مذکورہ طریق سے ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں پھر مٹی کے کوزہ میں بند کر کے تین بار گل حکمت کرنے کے بعد گڑھے میں دو من اپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔

اس کے بعد اسی طرح تیسری اور چوتھی آگ دیں حتی کہ پانچ آنچیں پوری ہو جائیں اور پورے ساٹھ دن کی مدت تمام ہو جائے۔

نوٹ: اگر ٹکیاں پہلے دن خشک نہ ہوں تو آگ دوسرے روز دے دیں مگر ان کو خشک ضرور کر لیں۔ بس لاجواب کشتہ سفیدی مائل تیار ہو گا جس میں بہت حد تک سیماب اور سم الفار کا کشتہ بھی شامل ہو گا اس کشتہ میں .مفضلہ کسی قسم کی خامی اور کمی وغیرہ نہیں ہو گی لہٰذا ذہن میں زنگار نہیں دے گا یہی وہ کشتہ ہے جسے سنیاسی لوگ تامیشور کا نام دیتے ہیں

پیس کر کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک چاول سے دو چاول تک مکھن میں لپیٹ کر شدید سردی کے موسم میں کھلائیں اور پیاس لگنے پر گھی اور دودھ ملا کر پلائیں۔

احتیاط: یہ کشتہ پچاس سال سے کم عمر کے مریض کو ہرگز استعمال نہ کرائیں۔

فوائد: فالج، لقوہ، رعشہ، بلغمی دمہ، وجع المفاصل، عرق النسا، (لنگڑی کا درد) وغیرہ ایسے سب امراض کے لئے مستعمل ہے ارباب بصیرت اس کے اجزاء اور ترکیب ساخت سے ہی اس کے اعلیٰ اور ارفع ہونے کا اندازہ لگا سکتے ہیں میرا معمول مطب ہے۔

(۴۱) لال رس: بے شمار امراض کا واحد علاج ہے اور ہر مطب میں رہنے کے لائق عجیب الاثر دوا ہے لوگوں نے اس کے مختلف نام سرخ گولی لال گولی وغیرہ رکھ چھوڑے ہیں۔

ھوالشافی: فلفل سیاہ ایک تولہ، فلفل دراز ایک تولہ، زنجبیل ایک تولہ، بچھناک مدبر ایک تولہ، افیون ایک تولہ، شنگرف ایک تولہ، سہاگہ نو ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک کر کے آب ادرک میں چار پہر کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ موٹھ بنائیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی ہمراہ پانی دیں دن میں تین گولی تک دے سکتے ہیں۔

فوائد: امراض بلغمی، فالج، لقوہ، رعشہ، بخار ہر قسم ضعف جگر، درد ریحی اسہال پیچش، وجع المفاصل، نقرس، بواسیر، سوزاک، آتشک غرض یہ کہ بے شمار فوائد کی حامل دوا ہے طبیب اس کو اپنی رائے سے تمام امراض باردہ پر استعمال کر سکتا ہے۔

(۴۲) حب مراق: ھوالشافی: کچلہ مدبر سائیدہ ایک تولہ، رب افستین پانچ تولہ، شہد حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: کچلہ اور رب افستین کو ملا کر حسب ضرورت شہد میں گولیاں بقدر نخود بنا لیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح ایک شام بعد از غذا ہمراہ آب تازہ۔

Scanned with CamScanner

فوائد: معدہ جگر کی پرانی کمزوری جس سے انسان وھمی ہو جاتا ہے اور مالیخولیا کے مریضوں کی طرح کئی قسم کی غیر طبعی حالتیں اس پر وارد ہوتی ہیں اس مرض کو مراق کہا جاتا ہے بعض اطباء اس کو بواسیر ریاحی بھی کہتے ہیں پیٹ میں نفخ رہتا ہے قبض دائمی تبخیر وغیرہ رہتی ہے۔

علاوہ ازیں تشنج امراض کزاز، تشنج کھانسی، مرگی، اختناق الرحم میں بھی مفید ہے۔

نوٹ: کچلہ مدبر کرنے کی تدابیر مختلف ہیں بعض لوگ دودھ میں مدبر کرتے ہیں اور بعض گوبر وغیرہ میں خیر کسی طریقہ سے کیا جائے درست ہے ایک ترکیب یہاں درج کی جا رہی ہے۔

افستین کا رب اس طرح نکالا جاتا ہے کہ ایک حصہ افستین میں دس حصہ پانی ڈال کر پکائیں نصف پانی جل جانے پر آگ سے اتار کر پانی کی بھاپ پر اس کو خشک کریں۔

(۴۳) کچلہ کی ایک خاص الخاص تدبیر: جس سے کچلہ کے فوائد میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے کچلہ کی یہ تدبیر ہمارے مرحوم دوست سنیاسی ولایت علی صاحب نے عنایت فرمائی تھی۔

اگرچہ یہ تدابیر اچھی خاصی مہنگی پڑتی ہیں مگر اس کے پر منافع ہونے پر کلام نہیں بہر حال صاحب توفیق حضرات کے لئے مشکل نہیں ہے۔

ھوالشافی: کچلہ کے اچھے اچھے دانے چن کر ایک سیر وزن کر لیں اور پھر پانچ سات سیر پانی میں ڈالیں اور دیکھیں جو دانے پانی کی سطح پر ابھر آئے ہیں انہیں نکال دیں وہ نکمے ہیں باقی دانوں کو جو پانی کی تہہ میں بیٹھ گئے ہیں ان کو قبضہ میں کر لیں اور انہیں ایک دیگ میں ڈال کر پانی سے پر کر دیں اور اس دیگ میں جائفل، جاوتری، لونگ، دار چینی، سفید پیاز، لہسن، پرانا گڑ پانچ سالہ پاؤ پاؤ بھر کوٹ کر ڈالیں اور بارہ گھنٹہ تک خوب پکائیں دیگ میں سے خوب خوشبو کی لپٹیں آتی رہیں گی اس میں فلفل دراز اور فلفل سیاہ ایک ایک پاؤ کا اضافہ کر لیں تو مزید بہتر ہے۔

بارہ گھنٹہ کے بعد اسی حالت میں پتھر کے کونڈے میں خوب کوٹ کر اور کپڑے میں سے چھان کر خشک کر لیں پتہ نکالنے اور چھیلنے کی قطعاً ضرورت نہیں یہ سب کچھ اکسیر بن گیا ہے جہاں کہیں کچلہ مدبر شامل کرنا ہو اس کو شامل کریں اور اس کے خداداد فوائد ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۴) گل رس ہیئر آئل: بالوں کو لمبے اور چمک دار بنانے والا لاجواب تیل۔ یہ تیل قیام پاکستان سے پہلے کا مشتہرہ ہے بالوں کو گرنے سے روکتا ہے ان میں قدرتی چمک پیدا کرتا ہے دماغی ضعف اور نزلہ و زکام کو دور کرتا ہے۔

ھوالشافی: خالص سرسوں کا تیل ایک سیر، خشک آملہ ایک چھٹانک، بلیلہ (بہیڑہ) دو عدد، چھوٹی ہرڑ چار عدد، بڑی ہرڑ دو عدد رتن جوت دو تولہ، بال چھڑ ایک تولہ، چھڑ چھڑیلہ ایک تولہ، ناگر موتھا ایک تولہ، برادہ صندل ایک تولہ، طباشیر آدھ تولہ، لونگ گیارہ عدد، الائچی خورد چار عدد الائچی کلاں چار عدد، مہندی کے پتے دو تولہ، بیری کے پتے دو تولہ، کچور ایک تولہ، لسوڑے چار عدد، پتری ایک تولہ (اگر نہ ملے تو کوئی ضروری نہیں۔)

ترکیب تیاری: مہندی کے پتے سبز ہوں اگر نہ مل سکیں تو نہ ڈالیں، کوٹنے والی اشیاء کو کوٹ کر تمام اجزاء کو دو سیر پانی میں ڈال کر چوبیس گھنٹے تک بھگو رکھیں پھر پکائیں جب ایک سیر پانی رہ جائے تو تیل ملا کر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے تو ٹھنڈا ہونے پر چھان کر بوتل میں بھر لیں نہایت صاف اور خوشبودار تیل برآمد ہو گا۔

ضعف دماغ کے لئے

مفید غذائیں: مکھن، بالائی، بکری کا دودھ (خصوصاً بکری کو مغزیات کھلا کر حاصل کردہ دودھ) بکری کا مغز، بادام شیریں، خشخاش، ناریل، تمام مغزیات، دھنیا، سونف، سیب، انڈا، مرغی، جو، چاول، حریرہ بادام، دودھ جلیبی وغیرہ۔

مضر غذائیں: بینگن، ترش اور قابض اشیاء علاوہ ازیں رات کی کم خوابی، کھانے کے فوراً بعد دماغی کام، اونچی آواز میں بولنے اور کثرت مباشرت سے بھی پرہیز فرمائیں۔

☆☆☆

Scanned with CamScanner

دوسرا باب

آنکھوں کی بیماریاں

امراض چشم میں رتوندھا' پھولا' پانی جانا' خارش چشم' آشوب چشم' سرخی چشم' موتیا بند' پڑوال' ککرہ' جالا اور باہمنی پلک وغیرہ شامل ہیں اپنے تجربہ شدہ اور معمول مطب نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

سات اہم سرمے

(۴۵) سرمہ جواہرات : آنکھوں کو نور و جواہر کا طلسمی مجموعہ بنا دینے والا شاہی تحفہ۔

سرمہ جواہرات : آنکھوں میں نئے انوار رقصاں کرتا ہے۔

سرمہ جواہرات : آنکھوں کے امراض کی ساری کثافت دھو ڈالتا ہے۔

سرمہ جواہرات : جواہرات کی طاقت کو نور چشم میں غلطاں کر دیتا ہے۔

یہ سرمہ حکیم نابینا صاحب مرحوم صرف نظام دکن کو بنا کر دیا کرتے تھے۔ دواخانہ سلیمانی نے اس کا نسخہ بڑی کدوکاوش کے بعد حاصل کر کے اسے اپنی مخصوص روایات کے مطابق کامل دیانت داری کے ساتھ خلق خدا کی خدمت کے لئے وقف کر دیا ہے۔

سرمہ جواہرات : بازار صحت کے مفلسوں یعنی بوڑھے اصحاب کے لئے خاص دولت ہے۔

ھوالشافی : سرمہ اصفہانی' سوئن مکھی ہر ایک چار تولہ' ورق طلاء' بیخ مرجان ہر ایک دو تولہ مروارید' زعفران' مشک ہر ایک نصف تولہ ساذج ہندی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری : ایک تولہ سرمہ میں تانبے کا پیسہ (اگر ملکہ کی تصویر والا ہو) درمیان رکھیں اور پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر پانی ڈال کر رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح نتھار لیں۔ تین مرتبہ ایسا ہی کریں۔ ساذج' زعفران اور مشک کے علاوہ باقی اجزاء کو ایک سیر عرق سونف میں کھرل کریں۔ مگر ایک سیر سونف میں سے ایک سیر ہی عرق نکالیں۔ پھر ہر سہ ادویات کپڑ چھان کر کے شامل کریں اور سولہ پہر کھرل کر کے شیشی میں ڈال لیں سرمہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال : بوقت شب سوتے وقت ایک تا تین سلائی بسم اللہ پڑھ کر آنکھوں میں لگائیں۔ سلائی چاندی کی استعمال کریں اور اسے پہلے عرق گلاب سے دھو لیں۔

پرہیز : تمام قابض اور ترش اشیاء نیز دماغی محنت سے۔

(۴۶) مسیحائی سرمہ : آنکھوں کی بصارت کو بے حد طاقت دینے والا سرمہ

یہ سرمہ اگرچہ میرا معمول نہیں رہا مگر اس میں بھی شبہ نہیں کہ یہ سرمہ میرے ایک عزیز حکیم ناصر ملک کا معمول ہے جو مجھے اپنے بیٹوں کی طرح عزیز ہیں۔

ھوالشافی : پھٹکڑی سفید: دو تولہ' افیون خالص: ایک تولہ' جست عمدہ: ایک تولہ' شورہ قلمی: سنگ بصری' سفید سرمہ ہر ایک دو دو ماشہ' مرچ سفید' توتیا ہر ایک چار رتی۔

ترکیب تیاری : سب اشیاء کو صدف کلاں یعنی ایک بڑے سیپ میں رکھ کر اوپر دوسرا سیپ دے کر اس کو چکنی مٹی سے گل حکمت کر دیں اور خشک ہونے پر آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر چاقو وغیرہ سے آہستہ آہستہ مٹی کو اتار کر الگ کر دیں۔ اور باقی ادویات بمع صدف کے لے کر کھرل میں خوب ہی اچھی طرح پیس لیں اور شیشی میں سنبھال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال : سوتے وقت اللہ کا مبارک نام لے کر دو دو سلائیاں ڈال لیا کریں۔

فوائد : دھند' جالا' پھلی' آنکھوں کی سرخی' نظر کی کمزوری ان سب امراض کے لئے بفضلہ تعالیٰ یہ سرمہ مفید ہے۔

(۴۷) محمودی سرمہ: ھوالشافی : درخت سرس کی پانچ فٹ تازہ لمبی لکڑی لے کر اس کا ایک سرا تو آگ پر رکھ دیں اور دوسرے سرے کو ذرا نیچی جگہ رکھ کر ایک چینی یا

لوہے چینی کی پیالی میں سرمہ سیاہ ایک تولہ کی ڈلی رکھ دیں۔ تاکہ اس لکڑی کی رطوبت جو بالعموم سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔ نکل نکل کر سرمہ پر گرتی رہے جو پیالی میں رکھا ہوا ہے جب تمام رطوبت نکل چکے تو اسے کسی کپڑے وغیرہ سے ڈھانک کر دو.ایک دن سنبھال کر رکھ دیں تاکہ سرس کی رطوبت سرمہ کی ڈلی میں جذب ہو جائے۔ بعد ازاں اس ڈلی کو نکال کر کسی نا گھسنے والے کھرل میں ڈال کر پیسیں اور اس میں قدرے سرکہ اصلی انگوری قطرہ قطرہ ڈال کر کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ دو تولہ سرکہ بذریعہ کھرل جذب ہو جائے بس سرمہ تیار ہے۔ خشک ہونے پر شیشی میں بحفاظت تمام رکھیں۔

ترکیب استعمال : رات کو سوتے وقت پہلے ہفتہ ایک ایک سلائی خدا کا مبارک نام لے کر ڈالنا شروع کریں۔ دوسرے ہفتہ دو دو سلائی ڈالنا شروع کریں مگر یاد رہے کہ سرکہ تیزابی نہیں خالص ہونا چاہئے۔

فوائد : آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کے لئے مفید ہے اور بفضلہ تعالیٰ نظر کو دنوں میں تیز کر دیتا ہے۔

(۴۸) انصاری سرمہ: ھوالشافی : سرمہ سیاہ: ۲۰ تولہ' صدف سوختہ: ۵ تولہ' شاخ مرجان سوختہ: ۵ تولہ' جوہر نوشادر: ایک تولہ' شورہ: دو تولہ' تخم سرس: ۵ تولہ' آب لیموں: ۱ سیر۔

ترکیب تیاری : تمام اشیاء کو کھرل میں ڈال کر آب لیموں میں سحق کریں۔ حتیٰ کہ تمام لیموں کا پانی جذب ہو جائے۔

ترکیب استعمال : رات کو سوتے وقت ایک تا دو سلائی آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد : انکھوں کی تمام امراض خصوصاً پھولا چشم کے لئے مفید ہے۔ نظر کو تیز کرتا ہے۔

(۴۹) عینک کی عادت چھڑا دینے والا سرمہ : مجھے یہ نسخہ میرے عزیز محترم حکیم غوث شاہ صاحب (مخدوم رشید) نے اس کہانی کے ساتھ عطا فرمایا کہ ایک صاحب میرے ہاں اکثر آتے رہتے تھے اور ہمیشہ ہی عینک لگا کر اخبار کا مطالعہ کرتے ایک دن تشریف لائے تو بلا عینک بلا تکلف پڑھنے لگے میں نے حیرت و استعجاب سے پوچھا کہ یہ کیا؟ کہنے لگے کہ ایک نسخہ ہاتھ لگ گیا جس کے استعمال سے بفضلہ چند دنوں میں سابق بینائی لوٹ آئی

چونکہ ان سے معاملہ واحد ہی تھا انہوں نے از خود نسخہ بھی عطا فرما دیا۔

ھوالشافی : برادہ تانبہ: ۱ تولہ' برادہ جست شیریں: ۱ تولہ' لے کر خالص چینی کی پیالی میں ڈالیں اور اس پر لیموں کا پانی اس قدر ڈالیں کہ برادوں سے ایک ایک انگل تک اوپر آ جائے۔ پھر کسی ململ وغیرہ کے کپڑے سے ڈھانپ کر سایہ میں رکھ دیں۔ جب برادہ خشک ہو جائے تو ایک بار پھر لیموں کا پانی تازہ ڈال دیں اور اس کے خشک ہو جانے پر کسی نہ گھسنے والے کھرل میں اس حد تک کھرل کریں کہ مانند غبار ہو جائے' بس سرمہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال : اللہ کا نام لے کر ایک ایک سلائی (جست کی) سے سوتے وقت ڈالا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ عینک کی عادت چھوٹ جائے گی۔
یاد رہے کہ دوران عمل کانچ کی قلم سے برادوں کو ہلا دیا کریں۔

(۵۰) سیل نور : آنکھوں کی دنیا کے لئے نئے انوار۔
سیل نور آنکھوں کے ہر گونہ امراض مثلاً پرانی سرخی' ککرے' پیپ' سیل آب' ناخونہ خارش' پھولا اور بھینگا پن کے لئے مفید ہے اور آنکھوں کی بینائی کو تیز و براق کرتا ہے۔
غرض آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے مفید ہے۔

ھوالشافی : جست کا پھول: ۵ تولہ' افیون: ۱ تولہ' سرمہ سیاہ: ۵ تولہ' زنگار: ۹ ماشہ' سفیدہ کاشغری: ۱ تولہ' آب سرس: ایک پاؤ' سمندر جھاگ: ایک تولہ' آب گل کنیر سفید: دس تولہ' آب بادیان سبز: دس تولہ۔

ترکیب تیاری : (۱) جس اور سرمہ کو آب سرس میں کھرل کریں۔
(۲) سمندر جھاگ اور سفیدہ کو آب بادیان میں کھرل کریں۔
(۳) افیون اور زنگار کو آب کنیر میں کھرل کریں —— پھر تمام کو خشک کر کے باریک اور ملائم سفوف بنا لیں۔

ترکیب استعمال : رات کو سوتے وقت عرق گلاب میں سلائی کو دھو کر ایک ایک مرتبہ دونوں آنکھوں میں لگائیں۔ اگر آشوب تازہ ہو تو چینی یا بلور کے پیالے میں تین تولہ عرق بادیان (سونف) میں ایک ماشہ سیل نور حل کر کے ایک گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں۔ پھر اوپر سے نتھار کر شیشی میں ڈال لیں اور آنکھوں میں قطرہ قطرہ کر کے تین مرتبہ ٹپکائیں۔

پرہیز : تمام قابض اور ترش اشیاء سے۔

(۵۱) سرمہ لاجواب : یہ سرمہ بینائی کو تیز کرنے کے لئے لاجواب ہے۔

ترکیب تیاری : حسب ضرورت جست کے چاول کاٹ کر آٹے میں ملا کر مرغ کو کھلائیں چوبیس گھنٹے بعد مرغ کو ذبح کر کے چاول نکال لیں۔ کانسی کے ایک برتن میں نیم کے ڈنڈے سے جس میں تانبے کا پیسہ لگا ہوا ہو۔ سونف کے پودوں سے حاصل کردہ شبنم کا پانی ڈال کر اس حد تک کھرل کریں کہ وہ مانند غبار ہو جائے۔

ترکیب استعمال : ایک تا تین سلائی روزانہ۔

خوراکی نسخے

(۵۲) مقوی بصر ناشتہ: ھوالشافی : ورق نقرہ: ۵ عدد' مغز بادام: گیارہ عدد' زردی بیضہ مرغ: ایک عدد' مصری: دو تولہ' مکھن گائے: دو تولہ' چھوہارہ: ایک عدد۔

ترکیب تیاری : مغز بادام اور چھوہارہ کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح مغز بادام کو چھیل کر اور چھوہارہ کی گٹھلی نکال کر خوب پیسیں پھر اس میں مصری شامل کر کے گھوٹیں بعد ازاں زردی بیضہ مرغ اور ورق نقرہ شامل کر کے صبح کے وقت بطور ناشتہ استعمال کریں۔

فوائد : مقوی دماغ و مقوی بصر ہے۔

(۵۳) عینک توڑ حلوہ: ھوالشافی : بلادر ٹوپی دور کردہ: ۵ تولہ' ناریل: ۵ تولہ' دودھ: دس سیر' چینی: دو سیر' گھی: دو سیر۔

ترکیب تیاری : ناریل کو کوٹ کر اس میں ایک ایک بلادر ڈالتے اور کوٹتے جائیں۔ پھر پوٹلی بنا کر دودھ میں پکائیں۔ دوران عمل پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد خوب نچوڑیں اور کھویا بنالیں اس میں چینی اور گھی شامل کر کے حلوہ تیار کرلیں۔

ترکیب استعمال : ایک تولہ صبح ایک تولہ شام استعمال کریں۔

فوائد : یہ نسخہ امراض چشم خصوصاً نظر کی کمزوری کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ عینک کا جانی دشمن ہے۔ اس کے استعمال سے دماغ کو بے حد تقویت پہنچتی ہے۔ حکیم ابراہیم صاحب صوری کا معمول ہے۔

Scanned with CamScanner

رمد چشم یعنی آنکھیں دکھنا

اس کے علاج کے لئے بڑے بڑے شفاخانہ اور بڑی بڑی فیس وصول کرنے والے ڈاکٹر موجود ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ انہوں نے آنکھوں کے متعلق بڑی تحقیق کی ہے اس لئے وہ بھاری بھر کم فیس وصول کرتے ہیں۔ مگر ان کی تحقیق اور ریسرچ سے دیہاتی اور غریب لوگ کس طرح مستفید ہو سکتے ہیں۔؟

ایسے لوگوں کے متعلق پیچیدہ بیماریوں کو چھوڑ کر یہاں عام ہونے والی بیماری' دکھتی آنکھوں کے لئے چند آسان چٹکلے عرض کرتا ہوں تاکہ میرے دیہاتی اور غریب بھائی وقت پر فائدہ حاصل کرسکیں۔

(۵۴) ھوالشافی : سبز مہندی کو پانی کی مدد سے گھوٹ کر ٹکیہ بنائیں اور دکھتی ہوئی آنکھ پر باندھ دیں۔ بفضلہ تعالیٰ گرمی سے دکھنے والی آنکھ کو آرام ہو گا۔

(۵۵) ھوالشافی : چکنی مٹی کو پیس کر پانی کی مدد سے آنکھوں کی ارد گرد لیپ کریں بفضلہ تعالیٰ چند بار لیپ کرنے سے صحت ہو گی۔

(۵۶) تریاق امراض چشم : یہ نسخہ میری اس محسنہ ہستی کا بار ہا بار کا مجرب ہے جو میرے لئے امی بعد امی۔ یعنی مجھے جننے والی ماں کے بعد پالنے والی ماں ہے۔ میں ۹ سال کی عمر میں والدہ اول کی گود سے نکل کر اس والدہ کی تربیت میں آیا اور اٹھارہ سال کی عمر تک ان کی آغوش شفقت میں رہا۔ میری مراد محترمہ سلطان بیگم صاحب سے ہے' جو کہ میرے استاد محترم جناب مولانا ابوالخیر خیرالدین احمد صاحب سرسوی کی والدہ ماجدہ تھیں۔ اللہ اللہ انہوں نے اپنی زندگی میں بے شمار جاہل خاندان کی لڑکیوں کو عالم بنایا۔ دن رات تعلیم کی اشاعت ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ اپنے حقیقی بچوں کی طرح میرے ہاتھ پاؤں دھوتیں۔ نہلاتیں' پاس بٹھا کر کھانا کھلاتیں۔ اچھی اچھی حکائتیں سناتیں۔ کاش وہ آج زندہ ہوتیں یا ان کی اولاد میں سے کوئی ہوتا تو میں ان کی خدمت کا بدلہ دینے کی کوشش کرتا۔ اب سوائے اس کے کہ ان کی یاد کے وقت چند آنسو بہا لوں یا اللہ کے حضور میں چند کلمات دعائیہ پیش کر دوں اور کیا کر سکتا ہوں۔ رب ارحمھما کما ربیانی صغیرا۔ آمین۔

الحاصل مندرجہ ذیل نسخہ میری مربیہ والدہ کا ہے آپ اسے تیار کر کے مفت تقسیم فرمایا کرتی تھیں۔ اگر آپ مجھ سے ہمدردی رکھتے ہیں تو اس نسخہ کو بنا کر آپ بھی اسے

مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے مفت تقسیم فرماتے رہیں۔

ھوالشافی : جست کا کشتہ: ایک تولہ' پھٹکڑی بریاں: ۴ ماشہ' پھٹکڑی خام: ۲ ماشہ' شورہ' کوزہ مصری' واوڑنگ' سرمہ سفید' کباب چینی' سمندر جھاگ ہر ایک ۶-۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری : ان تمام اشیاء کو الگ الگ باریک پیس کر اور کپڑچھان کر ملائیں۔ اور اسے ایک روز عرق گلاب دو آتشہ میں کھرل کر کے سنبھال رکھیں۔ بس تیار ہے۔

فوائد : رمد چشم کے لئے آب حیات ہے۔ بوقت ضرورت ۲ چاول کے قریب آنکھوں میں ڈال دیں۔ بہتر ہے کہ رات کے وقت ڈالا جائے۔ علاوہ ازیں سرخی چشم' ککرے' ناخونہ کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

(۵۷) اکسیر ککرہ چشم: ھوالشافی : صندل سرخ کی خالص لکڑی لے کر اسے کسی صاف پتھر پر تھوڑا تھوڑا عرق گلاب ڈال کر اس قدر رگڑیں کہ غلیظ القوام سی بن جائے۔ ہم وزن شہد خالص ملا کر حل کر لیں اور ڈبیہ میں محفوظ رکھیں' بس اکسیر ککرہ تیار ہے۔ سلائی سے آنکھوں میں لگاتے رہیں۔ دو ہفتوں میں ککروں کا نام و نشان تک باقی نہیں رہے گا۔

موتیا بند

آنکھوں میں رطوبت یا پانی اتر آنے کو موتیا بند یا نزول الماء کہتے ہیں۔

اسباب : اگر موتیا بند پیدائشی ہو تو اس کی وجہ ماں کے رحم کی خرابی ہے۔
بڑھاپے میں موتیا کا سبب دماغی نزلہ' ضعف بصارت' آنکھوں پر چوٹ لگنا ہے۔ سرد مزاج لوگوں کو شدید سردی' امراض گردہ' ذیابیطس اور نقرس کی وجہ سے بھی موتیا ہو جاتا ہے۔

علامات : نظر آہستہ آہستہ کمزور ہوتی جاتی ہے۔ آنکھ سے پانی بہتا رہتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے ہر وقت جھلملاہٹ سی رہتی ہے یا پتنگے سے اڑتے نظر آتے ہیں۔ مریض کو ہر چیز ایک کی دو یا دوگنی نظر آتی ہے۔

اقسام : موتیا کی تین بڑی قسمیں ہیں۔ سفید' سیاہ اور سبز۔

علاج : اگرچہ آج کل اس کا شافی علاج صرف آپریشن ہی تسلیم کیا جاتا ہیں لیکن بعض

اوقات ادویات کا استعمال بھی بینائی کو قائم رکھنے میں ممد ثابت ہوتا ہے۔

(۵۸) نسخہ موتیا بند: ھوالشافی : کافور عمدہ' بھیم سینی: ۵ تولہ' شہد خالص: ۲۰ تولہ'۔

ترکیب تیاری : کافور بھیم سینی کو کانسی کے برتن میں ڈال کر اس میں چھوٹی مکھی کا شہد شامل کریں اور ایک ایسے ڈنڈے سے گھوٹنا شروع کریں جس کے سرے پر تانبے کا کیل لگا ہوا ہو چالیس روز تک روزانہ سات آٹھ گھنٹہ یہ عمل کریں۔ بانس' تانبہ اور کانسی کے اجزاء گھس گھس کر اس دوا میں شامل ہوتے جائیں گے اور تمام رطوبت جذب ہو کر سرمہ تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال : رات سوتے وقت اللہ کا نام لے کر ایک سلائی مریض کی آنکھوں میں ڈالیں۔ انشاء اللہ سات روز میں فائدہ شروع ہو جائے گا اور کچھ عرصہ کے لگا تار استعمال سے بغیر آپریشن کے موتیا بند دور ہو جائے گا۔

(۵۹) دوسرا نسخہ : یہ نسخہ نواب فتح الدین ممدوٹ مرحوم کا عطیہ ہے۔

ھوالشافی : (CINERARIA-MARTIAMA) سنریریا مارٹیما ایک شیشی' سرمہ اصفہانی ایک تولہ' بورک ایسڈ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری : سب کو باریک پیس کر اچھی طرح ملا لیں اور بطور سرمہ استعمال کریں۔

فوائد : موتیا بند کے لئے اکسیر ہے۔

نوٹ : سنریریا مارٹیما ایک ہومیو پیتھک دوا ہے جو آنکھوں کی امراض میں مفید ہے۔ مگر اس میں یہ نقص ہے کہ جب اس کا قطرہ ڈراپر سے آنکھوں میں ڈالا جاتا ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسا آنکھ پر بھڑنے کاٹ لیا ہو۔ اس لئے نازک طبع لوگ اس دوا سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے مگر سرمہ اصفہانی اور بورک ایسڈ کے اضافہ سے اس کی شدت کم ہو گئی ہے اور فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو گیا ہے۔

(۶۰) : لاہور کے ایک زرگر کو ایک سنیاسی نے بتایا' اور وہ اس سے بفضلہ بلا اپریشن شفایاب ہوا۔

ھوالشافی : موٹی دانہ ہڑ اور سونے کا ٹکڑا پتھر پر عرق گلاب میں گھسیں اور ایک ایک

Scanned with CamScanner

سلائی آنکھ میں لگائیں۔

(۶۱) موتیا بند سے بچے رہنے کی دوا : موتیا بند نظر کے بڑھاپے کا نام ہے۔ بعض خاندانوں میں یہ مرض چالیس سال کی عمر سے بھی پہلے آ پکڑتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے مجھے ایک غذائی قسم کا نسخہ ہاتھ لگا جو درج ذیل ہے۔

یہ نسخہ مجھے عزیز القدر ابو السنیاس الحاج حکیم محمد اسماعیل امرتسری سے ملا ہے۔ جزاہ اللہ۔

ھوالشافی : موتیا کی کلیاں دس گیارہ عدد لے کر چائے کی طرح پانی میں پکائیں اور چھان کر چینی سے شیریں کرکے روزانہ پلایا کریں۔

جاتے جاتے ایک بھید کی بات اور بھی عرض کرتا جاؤں کہ ہمارے اسلاف نے چیزوں کے نام رکھنے میں بھی پوری دانائی اور حکمت سے کام لیا ہے۔ بلکہ زیادہ صحیح یہ ہے کہ اشیاء کے نام کا بیشتر حصہ خالق کائنات کا خود تجویز فرمودہ ہے۔ (وعلم ادم الاسماء کلھا) ہم نے آدمؑ کو ہر چیز کے ناموں کا علم دیا۔

اس لئے بہت سی چیزوں کا نام اس کے خواص کا مظہر بھی ہوا کرتے ہیں۔ بناء علیہ موتیا نامی پھول یا کلی بھی اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ مرض موتیا بند کا کسی نہ کسی طرح علاج ہے۔ واللہ اعلم۔

امراض چشم کے لئے

مفید غذائیں : پیاز، سونف، شلغم، گاجر، دال مونگ، چپاتی گندم، مغز بادام، مغز اخروٹ، دودھ ڈبل روٹی وغیرہ۔

مضر غذائیں : تمام ترش، قابض اور گرم اشیاء، نیز نفخ پیدا کرنے والی اشیاء، مثلاً لہسن بینگن وغیرہ سے بھی پرہیز کریں۔

☆☆☆

تیسراباب

دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں

دانتوں کی بیماریوں میں ماخورہ، مسوڑھوں کی سوجن، داڑھ درد، دانتوں پر میل جمع ہو جانا دانتوں میں کیڑا لگنا وغیرہ شامل ہیں۔

دانت اور مسوڑھے اتنے خود بیمار نہیں ہوتے جتنا دوسرے اعضا کو خراب کرکے جسم انسانی کی پوری مشینری کو تہ و بالا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ ایسی بیماریاں شمار میں نہیں آ سکتیں جو دانتوں اور مسوڑھوں کے خراب ہونے کے باعث پیدا ہوتی ہیں۔

دانتوں پر میل جم گئی۔ اس میل نے مسوڑھوں کو خراب کر دیا۔ مسوڑھوں میں پیپ پڑ گئی وہ غذا اور لعاب دہن میں گھل مل کر معدہ میں چلی گئی اور معدہ کا ستیاناس ہو گیا۔ معدہ کی خرابی پورے جسم انسانی کی خرابی تصور فرمایئے۔ اس سے معدہ میں تبخیر اٹھی، تبخیر نے دل پر اثر کیا۔ دل دھڑکنے یا ڈوبنے لگا۔ معدہ سے کیلوس بن کر جگر میں خون بننے کے لئے گیا۔ جگر نے گندہ خون پیدا کیا۔ اور انسان مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو گیا۔ مسوڑھوں اور دانتوں کی ہمہ وقت بدبو سے دماغ متاثر ہوا اور مریض کو پاگل بنا کر رکھ دیا۔

غرضیکہ کہاں تک بیان کیا جائے کہ صرف دانتوں کی خرابی کس طرح صدہا امراض کو بلاوا دیتی ہے۔ اسی لئے طبیب روحانی و جسمانی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے دانتوں کی صفائی پر بے حد زور دیا ہے اور مسواک کو وضو کا ایک لازمی جزو قرار دیا ہے۔

دانتوں کی صفائی حسن صحت کے لئے ہی نہیں بلکہ "حسن صورت" کے لئے بھی ناگزیر ہے کوئی انسان خواہ وہ کتنا ہی حسین و جمیل کیوں نہ ہو دانتوں کی ستھرائی اور پاکیزگی کے بغیر بھلا معلوم نہیں ہوتا۔ حتیٰ کہ ایک امریکہ مصنف لکھتا ہے کہ کوئی عورت بدشکل نہیں کہی جا سکتی۔ جس کے دانت خوبصورت ہوں۔

ایک دوسرے مصنف کے کہنے کے مطابق ایک انسان جس کے دانتوں کی دونوں

Scanned with CamScanner

قطاریں ہموار اور مضبوط اور خوبصورت ہوں اس انسان سے کہیں زیادہ خوش بخت ہے۔ جس کی ملکیت میں مکانوں کی دو قطاریں ہوں مگر وہ ان موتیوں کی دو لڑیوں سے محروم ہو جنہیں دنیا دانت کے نام سے پکارتی ہے۔ بہر حال ہم چاہتے ہیں کہ ذیل میں چند ایسے اصول بیان کر دیں جن کو ملحوظ رکھنے سے انسان آبدار موتیوں کی حفاظت کر سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہر غریب اور امیر کو عطا فرما رکھے ہیں۔

دانتوں کی حفاظت کے اصول : (۱) برف کا زیادہ استعمال بالواسطہ یا بلاواسطہ دانتوں اور مسوڑھوں کو ایک نہ ایک دن خراب کر کے رہتا ہے۔ خصوصاً برف کے گولوں پر رنگین شربت ڈال کر بچوں کو چوسنے دینا تو ان سے انتہائی دشمنی ہے۔ اس سے بچپن میں ہی ان کے دانت مسوڑھے اور معدہ و جگر خراب ہو جاتے ہیں۔

(۲) دانتوں اور معدہ کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ دانت خراب ہوتے ہیں تو معدہ خراب ہوتا ہے اور معدہ کی خرابی دانتوں کو خراب کر کے رہتی ہے۔ اس لئے ایک وقت میں انواع و اقسام کے کھانے نہیں کھانے چاہئیں۔ اس سے معدہ کی قوت جس سے بیسیوں سال کام کرنا تھا۔ وہ بہت قلیل مدت میں دیوالیہ ہو جاتی ہے۔

(۳) چائے کا جا و بے جا اور انتہائی گرم حالت میں پینا دانتوں اور معدہ دونوں کے لئے مضر ہے۔ اس سے بھی حتی الوسع بچنے کی کوشش کریں۔

(۶۲) جوانی کو تادیر قائم رکھنے کا نسخہ : مجھے اس موقع پر اپنے مہربان دوست میاں حکیم الدین صاحب ایم۔اے مرحوم فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کا ایک واقعہ یاد آگیا' جس کا بیان کرنا خالی از منفعت نہیں ہے۔ میں نے ایک دن ان سے عرض کیا کہ میں آپ کو عرصہ بیس سال سے دیکھ رہا ہوں۔ مگر ماشاء اللہ آپ پر بڑھاپا قابو نہیں پا سکا۔ بلکہ آپ دن بدن جوانی کی طرف لوٹتے ہوئے معلوم ہو رہے ہیں۔ کیا آپ نے کوئی اعادہ شباب کا نسخہ استعمال کر رکھا ہے؟

آپ نے جواباً فرمایا کہ ہاں کچھ ایسا ہی ہے۔ اور وہ یہ کہ میں گرمیوں میں برف اور سردیوں میں چائے استعمال نہیں کرتا۔ یعنی اس زمانہ کی ہر دو نعمتوں سے بالکل محروم ہوں' جسے زمانہ پوری شدت سے اپنائے ہوئے ہے۔ علاوہ ازیں چٹ پٹی مصالحہ دار اور مرغن غذاؤں سے کامل پرہیز کرتا ہوں۔ بالکل سادہ غذا استعمال کرتا ہوں۔ بس میری صحت کا راز اسی میں مضمر ہے۔ یاد رہے کہ مرحوم کے دانت' مسوڑھے اور نظر سب جوانوں کی طرح صحیح سالم تھے۔

دانتوں کے لئے چند سادہ اور مجرب نسخے

(۶۳) مسواک سب سے آسان اور سب سے موثر تدبیر ہے۔ جس سے دانت اور مسوڑھے ہر قسم کے امراض سے بچ سکتے ہیں۔ مسواک کا التزام رہے۔ ہو سکے تو پانچوں نمازوں کے ساتھ مسواک کرتے رہیں ورنہ کم از کم ایک یا دو نمازوں پر تو ضرور ہی مسواک کریں۔ مسواک نرم اور ریشے دار درخت کی ہونی چاہئے۔

(۶۴) نمک ایک حصہ اور کیکر کا کوئلہ تین حصہ ملا کر منجن بنائیں اور روزانہ دانتوں پر مل کر دس منٹ کے بعد کلی کیا کریں۔

(۶۵) کنگ ایڈورڈ کا نسخہ : علی الصبح اٹھتے ہی تھوک نگلنے سے پرہیز کریں۔ بلکہ پانی میں نمک حل کر کے دو ایک غرارے اور کلیاں کر لیں۔ تاکہ وہ گندی آلائش جو رات بھر منہ اور مسوڑھوں میں جمع ہوتی رہی ہے دور ہو جائے نمک کو آپ معمولی چیز تصور نہ فرمائیں۔ یہ اللہ تعالیٰ نے ان موتیوں کے خزانہ کی حفاظت کے لئے بطور محافظ اور چوکیدار کے دیا ہے۔ جو ہر غریب اور امیر کے گھر موجود ہے۔

سننے میں آیا ہے کہ ایڈورڈ ہفتم شاہ برطانیہ ایک دفعہ دانتوں کی کسی بیماری میں مبتلاء ہو گیا جس سے اس کے مسوڑھے خراب ہو گئے۔ اس وقت انگلستان کے ڈاکٹروں کا ایک بورڈ تشخیص و تجویز کے لئے بٹھایا گیا۔ آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ دنیا کے امیر ترین ملک کے اس بورڈ نے شاہ برطانیہ کے لئے جو نسخہ تجویز کیا وہ یہ تھا کہ نمک پسا ہوا لے کر دانتوں اور مسوڑھوں میں مل کر کچھ دیر کے بعد گرم پانی سے کلیاں کرائیں۔ واللہ اعلم۔

آپ بھی اس شاہی نسخہ کی قدر کریں۔ جماعت اسلامی کے مرد قلندر مولانا خان محمد ربانی صاحب ملتان کا معمول بھی یہی نسخہ ہے۔

ماسخورہ

اسے انگریزی میں پائیوریا کہتے ہیں۔ اس مرض میں مسوڑھے پھول کر ان سے پیپ آنے لگتی ہے جس کی وجہ سے دانت کمزور ہو کر ہلنے شروع ہو جاتے ہیں اور اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو گر جاتے ہیں۔ منہ سے سخت بدبو آتی ہے۔

اسباب : دانتوں کی صفائی نہ کرنا۔ کھانا کھانے کے بعد کلی نہ کرنا۔ (جس کی وجہ سے غذا کے ذرات دانتوں کے خلا میں پھنس کر تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔) دانتوں پر میل جمنا اور

Scanned with CamScanner

جوڑوں کا درد اس کے اہم اسباب ہیں۔

(۶۶) بہترین نسخہ: ھوالشافی : سرخ کاہی: دو ماشہ' پھٹکڑی: تین ماشہ' نیلا توتیا: تین ماشہ' ہیرا کسیس سبز: ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری : ان تمام ادویات کو کھرل کر کے منجن بنالیں۔

ترکیب استعمال : ایک رتی منجن دانتوں پر ملیں اور کم از کم بیس منٹ تک کلی نہ کریں بعد ازاں جوشاندہ دال مسور میں سرکہ انگوری ملا کر منہ میں کلی لے کر ایک منٹ تک منہ بند کر کے بیٹھے رہیں۔ اس طرح تین چار کلیاں کریں۔ انشاء اللہ ہفتہ عشرہ میں فائدہ ہو جائے گا۔

فوائد : دانتوں سے پیپ آنے' خون روکنے اور ماخورہ کے لئے نہایت مفید علاج ہے۔ اس کے استعمال سے گوشت نئے سرے سے پیدا ہونے لگتا ہے۔

(۶۷) بہترین نسخہ: ھوالشافی : تیل سرسوں (کچی کہانی): ۵ تولہ' نمک لاہوری: ایک تولہ' کھرل میں ایک گھنٹہ رگڑیں صبح ذرا گرم کر کے دانتوں پر ملیں۔ آدھ گھنٹہ بعد گرم پانی سے کلی کریں۔ اگر مسوڑھوں سے خون آتا ہو اور پانی سرد لگتا ہو تو پھر رات کو سوتے وقت بھی لگائیں اور صبح کلی کریں۔ اس کے سامنے بازاری ٹوتھ پیسٹ وغیرہ بے کار ہیں۔

چند بہترین منجن

(۶۸) موتی منجن : یہ منجن مرض پائیوریا کے لئے بہت مفید ہے۔

ھوالشافی : سیاہ مرچ' پھٹکڑی بریاں' نیلا توتیا بریاں' ایک ایک تولہ' کوئلہ کچلہ' ڈیڑھ تولہ۔

ترکیب تیاری : سب کو الگ الگ باریک کر کے ملائیں

ترکیب استعمال : سونے سے پہلے رات کو ایک چٹکی دانتوں پر مل کر سو رہیں صبح گرم پانی سے کلی کریں۔

فوائد : دانتوں کی تمام جملہ امراض کو بہت مفید ہے۔ نیز دانتوں کو موتیوں کی طرح چمکدار اور مضبوط بناتا ہے۔

(۶۹) سلیمانی منجن برنگ سیاہ : یہ نسخہ مجھے میرے محترم بزرگ دوست مولانا اسماعیل غزنوی رحمتہ اللہ علیہ سے حاصل ہوا تھا اس بات کا بہت کم لوگوں کو علم ہے کہ مولانا اسماعیل مرحوم نے اپنے نانا حکیم نورالدین بھیروی ثم قادیانی سے باقاعدہ طب کی تعلیم حاصل کی تھی اور ان کے پاس رہ کر باقاعدہ مطب سیکھا تھا۔ مگر اس کے باوجود انہوں نے حکمت کو بطور پیشہ اختیار نہیں کیا۔ بہرحال یہ نسخہ انہی کے مجربات میں سے ہے اور ہمارے ہاں عام چلتا ہے۔

ھوالشافی : مصطگی رومی' مازو سبز' عقر قرحا' پھٹکڑی بریاں' کتھا' سنگ جراح' پوست ہلیلہ زرد' دانہ الائچی کلاں' لونگ' گیرو ہر ایک ایک تولہ' کافور چھ ماشہ' پیپر منٹ تین ماشہ' توتیا بریاں تین ماشہ' چھالیہ سوختہ دو تولہ' قشر بادام سوختہ دو تولہ' مرچ سفید دو ماشہ۔

ترکیب تیاری : ان تمام اشیاء کو باریک پیس کر منجن بنالیں۔

ترکیب استعمال : علی الصبح یا بوقت ضرورت تھوڑا سا منجن لے کر مسواک' برش یا انگلی کے ذریعے دانتوں پر خوب ملیں۔ پندرہ منٹ کے بعد تازہ پانی سے کلی کریں۔ اس دوران میں منہ کو حتی الامکان بند رکھیں۔

فوائد : دانت درد' دانتوں کا میلا پن اور دانتوں میں لگے ہوئے کیڑے' غرض دانتوں کے تمام امراض کو دور کر کے انہیں موتیوں کی طرح سفید اور آب دار بناتا ہے۔

(۷۰) آسان منجن : ذیل کا منجن اگرچہ صرف تین اجزاء کا مرکب ہے اور اجزاء بھی کمیاب اور قیمتی قسم کے نہیں۔ بلکہ ہر جگہ عام ملنے والے ہیں۔ مگر تجربہ بتائے گا کہ بڑے بڑے ٹوتھ پاؤڈروں اور قیمتی قسم کی ٹیوبوں پر بھاری ہے۔

ھوالشافی : پھٹکڑی سفید: ۲ تولہ' سرد چینی: ۱ تولہ' کاہی سرخ: ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری : بوقت ضرورت دانتوں پر مل کر دس منٹ کے بعد گرم پانی سے کلی کریں اس دوران تھوک اندر نگلنے سے پرہیز کریں۔

(۷۱) ایک مفید منجن: ھوالشافی : عقر قرحا: ۵ تولہ' مساگ (دنداسہ): ۵ تولہ' پھٹکڑی بریاں: ایک تولہ' تمباکو خوردنی: دو تولہ' الائچی خورد: دو ماشہ۔

ترکیب تیاری : ان تمام ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

Scanned with CamScanner

ترکیب استعمال : تھوڑا سا منجن لے کر دانتوں پر ملیں اور بعد از استعمال گھنٹہ تک ایک کلی نہ کریں۔

فوائد : یہ منجن دانتوں کے اکثر امراض کے لئے بہت مفید ہے۔ خصوصاً دانتوں کا ہلنا' مسوڑھوں کا ورم' دانت درد اور دانتوں کے میل کے لئے تو بے حد مفید چیز ہے۔

(۷۲) ایک اور مفید منجن: ھوالشافی : کوئلہ لکڑی جامن: ایک تولہ' نیلا تھوتھا بریاں: تین ماشہ' پھٹکڑی بریاں: چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری : مذکورہ بالا ادویہ کو پیس کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال : بدستور معروف دانتوں پر ملیں۔

فوائد : دانتوں کے ایسے مریضوں کے لئے جنہیں سرد پانی سے کلی کرتے وقت بے حد تکلیف ہوتی ہو نہایت مفید منجن ہے۔

(۷۳) ھوالشافی : نمک دیسی' جو سوختہ' سمندر جھاگ برابر وزن باریک پیس کر سفوف بنالیں اور صبح و شام استعمال کریں۔ (علاج الامراض)

(۷۴) ھوالشافی : تمباکو خوردنی' عقر قرحا' چھالیہ' کوئلہ' مرچ سیاہ ہم وزن لے کر منجن بنائیں اور دانتوں پر صبح و شام ملیں۔ خراب رطوبت کو خارج کرتا ہے۔ مسوڑھوں اور دانتوں کے درد کو مفید ہے۔

(۷۵) ھوالشافی : آم یا جامن کے پتے سایہ میں خشک کر کے پیس لیں اور برابر نمک ملا کر بطور منجن استعمال کریں۔ دانتوں سے خون آنا کے لئے خصوصاً مفید ہے۔

(۷۶) ھوالشافی : بادام کے چھلکے کا کوئلہ' نیم کی لکڑی کا کوئلہ' کیکر کا کوئلہ' نمک برابر وزن لے کر منجن بنالیں۔ دانتوں اور مسوڑھوں کے اکثر امراض کا تریاق ہے۔

☆☆☆

چوتھا باب

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

سینہ اور پھیپھڑوں کی بیماریوں میں کھانسی خشک و تر' کالی کھانسی' دمہ' نمونیا' ذات الجنب' نفث الدم' سل' دق' سینہ کا عضلاتی درد' ذات الریہ وغیرہ شامل ہیں۔
اس سے پیشتر کہ ان نسخہ جات کا ذکر کیا جائے جو قیام پاکستان کے بعد ہم اپنے مریضوں پر استعمال کر رہے ہیں۔ سینہ اور پھیپھڑہ کے بارے میں چند باتیں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔

سینہ : جسم کے بالائی حصہ پر واقع ہے۔ اس کے سامنے کی جانب دونوں اطراف میں چھ چھ پسلیاں اور اس کے سروں کی نرم ہڈیاں اور عضلات موجود ہیں۔ سینہ کی ہڈی کی پچھلی طرف دونوں جانب بارہ بارہ ہڈیاں' ان کے عضلات اور پشت کے مہرے شامل ہیں۔

پھیپھڑے : جوف سینہ میں مقفل ہیں۔ ان کی رنگت سیاہی مائل گلابی اور شکل صورت تقریباً مخروطی ہے۔ پھیپھڑے تعداد میں دو ہیں۔ ایک جوف سینہ کے دائیں اور دوسرا بائیں جانب جسم کا گندا خون پھیپھڑوں میں صاف ہو کر دل میں جاتا ہے اور پھر دل سے شریانوں کے ذریعہ تمام جسم میں منتقل ہو جاتا ہے اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ پھیپھڑوں کا تندرست رہنا قیام بدن انسانی کے لئے کس قدر ضروری ہے۔

کھانسی

(۷۷) کھانسینہ : یہ دوا ہم گزشتہ چند سالوں سے اپنے دوا خانہ میں مفت تقسیم کر رہے ہیں۔ پرانی کھانسی' پرانے بخار اور تپ دق کی ابتدائی سٹیج میں بے حد مفید ثابت ہوئی ہے۔

Scanned with CamScanner

ھوالشافی : کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ ابرک سفید، کشتہ ہڑتال گئودنتی، کشتہ حلزون، کشتہ صدف، کشتہ بارہ سنگھا، نمک پھٹکڑا ۱۳/۴۔ ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری : سب اشیاء کو باہم ملا کر کھرل میں باریک پیس لیں کھانسینہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال : ۲۔۲ رتی صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی۔

نوٹ : دوا کی تیاری میں کشتہ جات اور نمک پٹھ کنڈہ خالص ہونا ضروری ہے۔ ورنہ خاطر خواہ نتائج بر آمد نہیں ہوں گے اس لئے یا تو کشتہ جات آپ خود تیار کریں۔ یا کسی معتبر دواخانہ سے خریدیں۔

(۷۸) حب کھانسی : یہ گولیاں موسم سرما کی کھانسی کے لئے انتہائی مفید ہیں اور لطف یہ کہ ان کا بنانا بھی نہایت سہل ہے۔

ھوالشافی : مرکی: ایک تولہ، افیون: ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری : ان دونوں اشیاء کو باہم ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال : صبح دو یا تین گولیاں ہمراہ پانی رات سوتے وقت دو سے تین گولیاں گائے کے نیم گرم دودھ کے ساتھ۔

(۷۹) آسان نسخہ : یہ انتہائی آسان اور سستا علاج ہے اور کھانسی کے علاوہ زکام اور پیچش کے لئے بھی مفید ہے۔

ھوالشافی : ایک تولہ السی، پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر پلائیں مفید ہے۔

(۸۰) مخرج بلغم چٹکلہ: ھوالشافی : مین پھل کا سفوف: ۱ حصہ، شہد خالص: ۱۲ حصہ میں ملا کر ایک ایک انگلی پندرہ پندرہ منٹ کے بعد چٹاتے رہیں۔

(۸۱) سعالی : یہ شربت ہمارے مطب کا مایہ ناز شربت ہے اور ایک طویل عرصہ سے ہمارے مطب میں استعمال ہوتا ہے یہ صرف کالی کھانسی اور بلغمی کھانسی کے لئے ہی فائدہ مند نہیں بلکہ سینے کی اکثر بیماریوں کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔

ھوالشافی : بانسہ ایک سیر، گاؤزبان: ایک پاؤ، خوب کلاں: ایک پاؤ، اصل السوس

(ملٹھی): آدھ سیر، سرطان نہری: پانچ تولے، کاکڑہ سنگھی: دس تولہ، تخم جوزماثل (دھتورہ): ۵ تولے، گل خیار شنبر: ایک پاؤ، پوست کوکنار: دس تولہ، قند سفید (چینی): حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری : تمام ادویات لے کر ان سے چار گنا پانی شامل کریں اور بدستور معروف عرق کشید کریں۔ جب عرق تیار ہو جائے تو اس سے نصف مقدار میں چینی شامل کر کے شربت تیار کرلیں۔

ترکیب استعمال : بڑوں کے لئے ایک تا دو چمچ دن میں تین بار۔ بچوں کے لئے نصف تا ایک چمچ دن میں دو بار۔

کالی کھانسی

کالی کھانسی اگر ایک ہی سبب کے ماتحت ہوتی تو اس کو دور کرنے کے لئے ایک ہی نسخہ کار آمد ہو سکتا تھا۔ مگر چونکہ اس کے اسباب مختلف ہیں۔ اس لئے ذیل میں کئی نسخے پیش کئے جاتے ہیں جو اکثر حالات میں مفید پڑتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ ایک سے افاقہ نہ ہو تو پھر دوسرا نسخہ تیار کر کے دے دیں۔

(۸۲) کشتہ نخود عشری: ھوالشافی : نخود سیاہ (کالے رنگ کے چنے) حسب ضرورت دوگنا آک کے دودھ میں تر کر دیں تاکہ وہ پھول جائیں ازاں بعد ان کو مٹی کے ایک کوزہ میں بند اور گل حکمت کر کے پانچ چھ سیر اپلوں میں پھونک دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

خوراک : ۱ چاول سے ۱ رتی تک مکھن یا بالائی میں دیں۔ اور اگر موسم گرما ہو تو پھر شربت بانسہ کے ہمراہ صبح و شام دیں۔

برخوردار حماداللہ کی حالت مایوسی کی حد تک پہنچ گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس دوا کی طفیل شفا دے دی۔ یہ دوا ایسی حالت کے لئے خاص طور پر مفید ہے جب کہ بچہ کا کھانستے کھانستے چہرہ سرخ اور نیلا ہو جاتا ہو اور بلغم نکلنے میں نہ آتا ہو علاوہ ازیں دمہ اور بلغمی کھانسی کے لئے بھی مفید ہے۔ نیز یہی دوا باری کے بخار کے مریض کو بھی بخار آنے سے پیشتر دودھ گرم کے ہمراہ بتاشہ میں رکھ کر دی جا سکتی ہے۔

(۸۳) ایک موثر نسخہ: ھوالشافی : کشتہ بارہ سنگا (جو کہ شیر مدار سے تیار شدہ ہو): ایک تولہ' شنگرف مدبر در شہد ایک تولہ' رائی: دو تولہ۔

ترکیب، استعمال : پہلے ہر سہ ادویہ کو الگ الگ پیسیں۔ پھر ملا کر کم از کم دو گھنٹہ خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال : نصف رتی سے دو رتی تک حسب قوت و عمر دے کر اوپر سے چائے جس میں قدرے گھی ملا لیا ہو پلائیں۔

(۸۴) شنگرف مدبر کرنے کی ترکیب : شنگرف: ایک تولہ کی ڈلی' شہد: ۵ تولہ میں ملا کر آگ پر پکائیں جب شہد جل جائے تو نکال لیں۔ بس شنگرف مدبر ہو گیا۔

(۸۵) ایک موثر عرق : میرا منجھلا فرزند عبدالمجید سلیمانی کالی کھانسی میں مبتلا ہوا۔ مرض کا دورہ اس قدر شدید تھا کہ دم الٹا جا رہا تھا۔ اس کے ضعف اور نقاہت کو دیکھ کر اس کے جان بحق ہو جانے کا خطرہ بھی لاحق ہو گیا۔ اس وقت محترم نواب فتح دین خان صاحب ممدوح نے یہ نسخہ بیان فرمایا اور بنا کر دیا۔ بفضلہ تعالیٰ چند خوراکوں میں مرض کا زور ٹوٹ گیا اور آہستہ آہستہ وہ بالکل صحت یاب ہو گیا۔

ھوالشافی : پھٹکری سفید: ۶ ماشہ' عرق اجوائن: ۱۵ تولہ۔

ترکیب تیاری : پھٹکری کو باریک پیس کر عرق اجوائن میں حل کر لیں۔ کھانسی کے لئے عرق تیار ہے۔

ترکیب استعمال : ۴ ماشہ سے ایک تولہ تک عمر اور طاقت کو دیکھ کر دن میں دو بار استعمال کرائیں۔

(۸۶) ریٹھہ کی مسیحائی: ھوالشافی : ریٹھہ کا کوئلہ پیس کر رکھیں اور ایک رتی صبح شام شہد میں ملا کر چٹائیں کالی کھانسی کے لئے بہت مفید ہے۔

(۸۷) نمونیہ کے لئے اکسیر الاثر سیال : یہ نسخہ مجھے میرے خواہر زادہ حکیم ثناء اللہ سلمہ' نے اس وقت بیان کیا جب کہ میری پوتی راشدہ جو میرے صاحب زادے حکیم عبدالحمید سلمہ' کی لخت جگر ہے' پر ڈبل نمونیا کا حملہ ہو رہا تھا۔ تین چار روز

سے علاج کیا جا رہا تھا مگر کوئی علاج پوری طرح سے کارگر نہیں ہو رہا تھا۔ اس موقعہ پر برخوردار ثناء اللہ سلمہ' نے یہ نسخہ اس روایت کے ساتھ بیان کیا کہ مجھے میرے ایک مخلص رفیق نے اس کی تعریف یوں کی دنیا میں اور دنیا کے کسی طریقہ علاج میں اس سے زیادہ بہتر اور موثر نسخہ نہیں دیکھا گیا۔ اور کہا کہ دیکھنا اس نسخہ کو ہرگز ہرگز کسی کو نہ بتانا۔ مگر اس کو خوبی خیال فرمایئے یا کمزوری کہ نسخہ بیان کر دیا گیا۔ بلکہ بنا ہوا ایک شفاف سیال دے دیا۔ کہ اس میں سے بچی کو ایک ایک قطرہ پانی یا مناسب عرق میں حل کر کے دو دو گھنٹے بعد پلایئے۔ بحمد اللہ رات کو اس کی دو ایک خوراکیں دیں اور صبح بفضلہ تعالیٰ بچی تندرست تھی۔ عزیزی ثناء اللہ نے تو یہ نسخہ اپنے ماموں زاد بھائی کو ہی بتایا اور شاید یہ جرم صاحب نسخہ کے نزدیک کسی حد تک قابل عفو ہی ہو۔ مگر میں اس جرم کو اب بر سر عام کرنے لگا ہوں۔ اس خیال سے کہ جو لوگ تیار کر کے دکھیارے بھائیوں کو دیں گے اور دعائیں لیں گے۔ ان دعاؤں میں میں بھی شامل ہو جاؤں۔ نیز نسخہ فی الواقع اچھوتا اور نرالا ہے اس لئے ایسے صدری نسخہ کو صدری بنائے رکھنا مجھ جیسے شخص کے لئے گناہ عظیم ہے۔ جس نے ایسے رازہائے سربستہ کو پیش کرنا اپنا مشن بنائے رکھا ہو۔ جوانی اسی مبارک شغل میں گزری۔ ادھیڑ عمر میں یہی شغل رہا۔ اب اس عہد میں جب کہ آنکھیں ہر آن فرشتہ اجل کی آمد کا خیر مقدم کر رہی ہیں اس عادت کو کیسے ترک کر سکتا ہوں۔ امید ہے کہ عزیزان موصوف اور صاحب نسخہ مجھے معاف کریں گے۔

ھوالشافی : شورہ قلمی: ۵ تولہ' نوشادر قلمی: ۵ تولہ' کمہار مٹی: آدھ سیر۔

ترکیب تیاری : سب اشیاء کو آمیز کر لیں اور چھ چھ ماشہ یا تولہ تولہ کے غلولہ بنا لیں اور پندرہ بیس روز میں خوب خشک کر لیں۔ بعد ازاں کسی مصفی ٹین کے قرع انبیق میں عرق کشید کر لیں جو کہ ایک طرح کا تیزابی قسم کا ہو گا۔

ترکیب استعمال : بچہ کے لئے ایک بوند اور پوری عمر کے مریض کے لئے چار بوند ہر دو گھنٹہ کے بعد پانی یا عرق میں۔ انشاء اللہ چند خوراکوں میں شفا کلی ہو گی۔

فوائد : یہی وہ اکسیری عرق ہے جو نمونیا کے لئے موثر ترین دوا ہے۔ اگرچہ مجھے ابھی وسیع پیمانے پر تجربہ کرنے کا موقع نہیں ملا۔ مگر انداز یہی بتاتے ہیں کہ نسخہ فی الحقیقت موثر ہے میری دانست میں یہ عرق اندرونی اعضاء کے ہر ورم کے لئے مفید ہو گا۔ مثلاً ورم طحال' ورم کبد' ورم معدہ' سوزاک وغیرہ۔ واللہ اعلم۔

Scanned with CamScanner

نوٹ : یہ ایک نسخہ کئی کتابوں کا مول ہے۔ آپ اس سے مستفید ہو کر صاحبین نسخہ اور احقر مولف کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

دمہ

(۸۸) اکسیر ضیق النفس (شرح صدر) : یہ نسخہ دمہ کے مہلک اور جان لیوا مرض کے لئے ہزارہا مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ اس کے دو ہفتہ کے متواتر استعمال سے پرانے سے پرانا دمہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی : تج: ایک تولہ' فلفل دراز: ۲ تولہ' دانہ الائچی خورد: ۴ تولہ' طباشیر: آٹھ تولہ' مصری کوزہ برابر جملہ اوزان (۱۵ تولہ۔)

ترکیب تیاری : سب دواؤں کو باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال : ہر رات کو ڈیڑھ ماشہ ہمراہ کیترہ سفید ۴ رتی ایک خوراک رات کو چاندی یا چینی کی پیالی میں دودھ سے بھگو کر شبنم میں رکھیں۔ صبح کو چاٹ لیں اس طرح مسلسل بارہ روز کھائیں۔ اگر تنفس کی زیادتی محسوس ہو تو بلا کیترہ گوند سفوف مذکور بطور نسوار دیں۔ یہی زیادہ مفید ہے۔

نصاب : ابتداء دو ہفتہ بصورت افاقہ ایک ماہ۔

پرہیز : تمام ترش چیزوں' ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں' نیز شدید دماغی محنت اور کثرت مباشرت سے پرہیز کریں۔

انتباہ (۱) یہ دوا سرد اور بلغمی مزاج والے اصحاب کے لئے مفید نہ ہو گی۔

(۲) دوا کی خوبی اس کے اجزاء کی خوبی پر منحصر ہے۔ خصوصاً طباشیر خالص ہونی لازمی ہے۔ جو کہ آج کل بہت مشکل سے اور گراں داموں میں ملتی ہے۔

(۸۹) دمہ دور (دم ساز) : یہ دوا بھی میں نے ہزار ہا مریضوں پر آزمائی ہے اور اللہ کے فضل سے بے حد کامیاب رہی ہے۔ اس کے استعمال سے پھیپھڑوں سے بلغم کا اخراج ہو جاتا ہے اور اکھڑا ہوا سانس بحال ہو جاتا ہے۔ پھیپھڑوں کے علاوہ عروق صدریہ سے بلغم خارج کر کے ان کو طاقت بخشتا ہے نسخہ ملاحظہ فرمائیے۔

ھوالشافی : ہلیلہ سیاہ' ہلیلہ زرد' نوشادر' سونف' سناء کی صاف شدہ' پھٹکڑی' گودہ

اندرائن' ایک ایک تولہ تخم دھتورہ سفید چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری : سب دواؤں کو کوٹ کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال : ایک ماشہ رات کو سوتے وقت کھانا کھانے سے تین گھنٹہ بعد نیم گرم دودھ بقدر ہضم یا تازہ پانی کے ساتھ۔

پرہیز : ہر قسم کی قابض' بادی اور ترش غذاؤں سے نیز زیادہ رطوبت دار اشیاء سے۔

نصاب : ایک ماہ۔

نوٹ : اس دوا کے استعمال کے دوران میں ہر روز ایک دو دست آیا کریں گے' ان سے گھبرانا نہیں چاہئے۔ زیادہ دست آنے کی صورت میں مقدار خوراک کم کر دینی چاہئے۔

انتباہ : اس نسخہ میں دو اجزاء کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ سناء کے نام سے ان دنوں کوئی اور ہی بوٹی در آمد کی جا رہی ہے وہ نہ لی جائے۔ نیز گودہ اندرائن کے متعلق بھی یہ ضروری ہے کہ اول تو خود اندرائن لے کر سایہ میں خشک کئے جائیں۔ ورنہ بہتر جگہ سے لئے جائیں۔ (مولف)

(۹۰) شربت مرکب برائے دمہ : ھوالشافی : عناب' لسوڑے' گل بنفشہ دو دو تولے رات کو بھگو کر صبح جوش دیں۔ مل چھان کر بطرز معروف ایک بوتل تین پاؤ کھانڈ ملا کر شربت تیار کریں۔

ترکیب استعمال : یہ شربت صبح بعد از ناشتہ دیں۔ اگر ضرورت پڑے تو دن میں کسی بھی وقت دیا جا سکتا ہے۔

فوائد : دمہ' کھانسی اور سینہ پھیپھڑے کی دیگر امراض کے لئے مفید ہے۔

(۹۱) تریاق دمہ : یہ نسخہ عزیزی حکیم پنڈت کرشن کنوردت شرما آنجہانی کا ہے اور میں نے بھی اسے نہایت مفید پایا ہے بلغم کو آسانی سے خارج کر کے سینہ کو صاف کر دینا .مفضلہ اس کا کام ہے۔ دمہ کے لئے مفید ترین نسخوں میں سے ہے۔ جناب حکیم محمد احسن صاحب لدھیانوی بھی اس کے بہت مداح ہیں چنانچہ آپ نے اسے رسالہ "رہنمائے صحت" لائل پور بابت ماہ جون ۱۹۵۹ء میں یوں تحریر فرمایا ہے۔

Scanned with CamScanner

دمہ کی اکسیر: "محترم حکیم محمد عبداللہ صاحب روڑی والوں کے شاگرد رشید پنڈت کرشن کنور دت شرما آنجہانی کی وساطت سے دستیاب ہوا تھا۔ جسے آج عرصہ بیس بائیس سال سے برابر تیار کر کے استعمال کر رہا ہوں۔ اگر مریض کے حالات کو پوری طرح مد نظر رکھ کر کھلائی جائے تو بفضلہ کبھی خطا نہیں ہو پاتی" نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی: سم الفار سفید خالص کی ڈلی ململ کی پوٹلی میں باندھ کر آب تکو سبز میں بطور ڈول جنتر عرق تین پہر پکایا جائے۔ اس سے سم الفار مدبر ہو جائے گا۔ بعد ازاں سم الفار مدبر مذکور ۶ ماشہ، کشتہ بارہ سنگا (شیر مدار اور کنوار گندل سے تیار شدہ) ۵ تولہ دونوں کو کھرل میں ڈال کر آدھ سیر پانی گل تمباکو دیسی مقطر میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ پھر شیر مدار آدھ سیر بذریعہ کھرل جذب کریں اور ٹکیہ بنا کر خوب اچھی طرح سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ پھر اس ٹکیہ پر سفوف فلفل دراز ایک پاؤ ڈوڈہ جوز ماثل سبز (دھتورہ) ایک پاؤ ڈال کر، دونوں کو کوٹ کر نغدہ بنائیں اور نغدہ بناتے وقت کم از کم ایک پاؤ شیر مدار جذب کرائیں اور اس کے نغدہ میں ٹکیہ مذکور رکھ کر اور اس کو کوزہ میں بند کر کے خوب گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اگر سفید رنگ کی برآمد ہو تو بہتر ہے۔ ورنہ بہرحال جیسی بھی ہو اس کو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال: ایک چاول سے ایک رتی تک ہمراہ مکھن، کھانڈ بالائی یا شہد مریض کے حالات کے مطابق۔"

نوٹ مصنف: (۱) کشتہ تیار ہونے کے بعد پنڈت صاحب آنجہانی تو اسے چند گھنٹے برانڈی میں کھرل کراتے تھے۔ مگر ہم نے اسے اس حرام شے کی بجائے جوشاندہ اڑوسہ میں کھرل کرانا مناسب سمجھا ہے۔ ایک روز کھرل کرا دینا چاہئے۔

(۲) میں یہ دوا حلوہ میں دیا کرتا ہوں۔ اگر ہمراہ گھی وغیرہ نہ دیا جائے تو پھر یہ دوا خشکی کرتی ہے۔ اس لئے حلوہ بالائی وغیرہ ضرور کھلانا چاہئے۔

(۹۲) حب دمہ: ان گولیوں کو میں کافی مدت سے استعمال کرا کے مفید پا رہا ہوں۔

ھوالشافی: میٹھا تیلیا مدبر: ایک تولہ، مرچ سیاہ: ایک تولہ، آب ادرک: ایک بوتل۔

ترکیب تیاری: ان دونوں ادویہ کو آب ادرک میں کھرل کریں حتیٰ کہ جذب ہو جائے پھر مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔ دوران استعمال گھی، دودھ، انڈا، گوشت وغیرہ زیادہ کھلائیں۔

نوٹ: میٹھا تیلیا، خالص لینا چاہئے۔ آج کل مصنوعی زیادہ چل رہا ہے۔ نیز آب ادرک مقطر کر لینا چاہئے۔ نیز یہ نسخہ ایسی حالت میں زیادہ مفید ہو گا۔ جب بلغم جما ہوا ہو ایسے مریضان دمہ کے لئے جن کے مواد غیر پختہ ہوں اور نزلہ گر رہا ہو، مفید نہیں ہو گا۔ سلیمانی لیبارٹریز میں یہ گولیاں تیار ہوتی ہیں۔

سل اور دق

(۹۳) شادابی: مروارید، سونا، فولاد، مرجان، عقیق، اور متعدد اعلیٰ کشتہ جات کا بیش قیمت مجموعہ جو دو ماہ کی لگاتار کوششوں کے بعد تیار ہوتا ہے۔

ھوالشافی: کشتہ طلاء زاج و سیماب والا ایک ماشہ (باب کشتہ جات)
کشتہ فولاد گھیکوار والا ۴ ماشہ (باب کشتہ جات)
مجموعہ کشتہ جات ۲ تولہ (کنزالمجربات جلد دوم)

ترکیب تیاری: ان تینوں کشتہ جات کو مندرجہ بالا نسبت میں ملا لیں۔

ترکیب استعمال: ہر روز علی الصبح نہار منہ دو رتی شادابی دھلے ہوئے تازہ مکھن میں لپیٹ کر تناول فرمائیں۔

فوائد: (۱) شادابی کے ذریعے سل اور دق کی پھیلائی ہوئی مردنیاں انشاء اللہ صحت اور شفا کی سرخروئی میں بدل جائیں گی۔

(۲) شادابی سل اور دق کے درجہ اول کی انتہا اور درجہ دوم کی ابتداء کے لئے ہماری عرصہ دراز کی مجرب ہے۔

(۳) شادابی کے چند روزہ استعمال ہی سے بدن میں خون صالح کی سرخیاں جھلکنے لگتی ہیں۔ جسم کا وزن بڑھنے لگتا ہے اور مریض کے اجڑے پجڑے گلشن صحت میں نئے رنگ جھلکنے اور نئی خوشبو مہکنے لگتی ہیں۔

پرہیز: شادابی کے دوران استعمال میں ترش، ثقیل اور قابض غذاؤں سے پرہیز کریں نیز

Scanned with CamScanner

گڑ اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء بھی استعمال نہ کریں۔

خوراک : دودھ، گھی، بکری کا گوشت، تازہ موسمی پھل، اور دوسری نباتی غذاؤں کا استعمال بافراط کریں۔

(۹۴) صلابیہ مرجان و صدف مرواریدی (سل و دق کا ایک کامیاب علاج):

پاکستان بننے سے پہلے ذکر ہے کہ میرے ایک بچہ کو ہلکا ہلکا بخار رہنے لگا اس کی عمر اس وقت چودہ سال کے لگ بھگ تھی۔ میں اسے مشورہ کے لئے روڑی ضلع حصار سے لاہور لے آیا۔ ان ایام میں ایک سہ روزہ پرچہ "کوثر" ملک نصر اللہ خاں صاحب عزیز کی ادارت میں نکلتا تھا اور اس میں وئید پنڈت دینا ناتھ کوہلی کے مطب کے اکثر اشتہارات نکلا کرتے تھے۔ اس لئے میں پہلے ملک صاحب کے ہاں پہنچا اور بچے کی بیماری کا ذکر کیا۔ انہوں نے کوہلی صاحب کی بہت تعریف کی۔ اور فرمایا کہ آپ بہت کامیاب قسم کے معالج ہیں خصوصاً ذیابیطس اور سل و دق کے علاج میں اچھی خاصی شہرت کے مالک ہیں۔ آپ نے تعارف کے لئے اپنے دفتر سے ایک معتمد شخص کو ہمراہ کر دیا ہم ان کے مطب میں پہنچے جو کہ دفتر "کوثر" سے زیادہ دور نہیں تھا' جانے پر معلوم ہوا کہ آپ کا یہ خاص اصول ہے کہ دن بھر میں دس مریضوں سے زیادہ نہیں دیکھتے اور ہر مریض سے دس روپیہ فیس وصول کرتے ہیں۔ ہر مریض کو پوری توجہ سے دیکھتے ہیں اور اچھا خاصا وقت لگا کر پوری دلجمعی سے تشخیص کرتے ہیں میری آمد کا علم ہونے پر مجھے فوراً ہی بلوا لیا وئید صاحب باوجود ستر سالہ معمر ہونے کے نوجوان پہلوانوں کی طرح مضبوط اور تنومند دکھائی دیتے تھے بڑے تپاک سے ملے اور معلوم ہوا کہ میری تالیفات سے روشناس ہیں۔ بچہ کو دیکھا اور سوال کیا کہ آپ کے خاندان میں مرض دق کسی اور کو بھی ہوا۔ میں نے عرض کیا کہ اس بچہ کی والدہ کا انتقال اسی مرض سے ہوا ہے۔

فرمانے لگے مرض تو وہی ہے مگر فکر نہ کریں یہ کشتہ لے جائیں اور روزانہ اس عرق سے دیتے رہیں اور ہر ہفتہ بچہ کا وزن کر لیا کریں وزن ہر ہفتہ بڑھتا جائے گا جب وزن بڑھنے سے رک جائے دوا بند کریں بس یہی صحت یاب ہونے کی علامت ہے دوا لے کر میں نے دوا کی قیمت اور فیس دینی چاہی تو آپ نے صاف انکار کر دیا اور کہا کہ حکیم صاحب میں آپ کو اپنا یہ صدری نسخہ بھی پیش کرتا ہوں' میں یہ کشتہ بلا مبالغہ آج تک دس من کے قریب بنا کر استعمال کرا چکا ہوں چنانچہ میں نے آکر دوا استعمال کرائی فی الواقع بچہ کا وزن بڑھنا شروع ہو گیا اور ہفتوں میں صحت یاب ہو گیا بحمد اللہ آج وہ بچہ مطب سلیمانی کا نگران

حکیم عبدالحمید سلیمانی ہے اور نو بچوں کا باپ ہے۔

وقت نکل جاتا ہے اور اس کی یاد باقی رہ جاتی ہے سنا ہے کہ وئید صاحب امرتسر میں مطب فرماتے ہیں ایسے فیاض اور قدر دان لوگ خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں قابل قدر ہوتے ہیں۔

کاش اور حضرات بھی اپنے خاص الخاص نسخوں کو سینہ میں چھپا کر قبر میں لے جانے کے بجائے ظاہر کر دیں تو خلق خدا کو عظیم فائدہ پہنچے نسخہ مبارک یہ ہے۔

ھوالشافی : صلابیہ صدف مروارید پانچ رتی' صلابیہ شاخ مرجان تین رتی باہم آمیز کر لیں۔

(۹۵) صلابیہ صدف مرواریدی : ھوالشافی : صدف مروارید سات تولہ' عرق گلاب' دودھ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری : صدف مرواریدی کو ململ کے کپڑے میں ڈھیلی سے پوٹلی بنا کر رکھیں اور اسے چار پانچ گھنٹے تک دودھ میں لٹکا دیں اگر بکری کا دودھ مل جائے تو زیادہ مفید ہے پھر نکال کر تازہ پانی سے دھو کر صاف کر لیں اور ہاون دستہ میں کوٹ کر نہ گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر عرق گلاب شامل کریں اور خوب کھرل کریں حتیٰ کہ اس حد تک باریک ہو جائے کہ انگلیوں کی پوٹوں میں گھسنے لگے اس عمل میں تقریباً ایک ہفتہ لگے گا۔

(۹۶) صلابیہ شاخ مرجان : ھوالشافی : شاخ مرجان پانچ تولہ' عرق گلاب' دودھ بکری حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری : ترکیب بالا سے ہی شاخ مرجان کو صلابیہ کریں۔

ترکیب استعمال : صلابیہ صدف پانچ رتی اور صلابیہ مرجان تین رتی ملا کر پڑیا بنا لیں اور صبح شام کماری آسو (نسخہ نمبر ۱۲۲) کے ہمراہ استعمال کریں۔

(۹۷) سل و دق کی اکسیری دوا : مولانا اسماعیل غزنوی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ مولوی عبدالرحمٰن تبتی (جو کہ یوگو تحصیل غواڑی ضلع خپلو گھانگچھے بلتستان کے ایک بزرگ تھے) کے پاس سل و دق کا بے حد مفید نسخہ ہے مولوی صاحب نسخہ نہیں بتاتے البتہ دوا بنا کر مفت روانہ کر دیتے ہیں صاحب موصوف سے چونکہ میرے خاص تعلقات ہیں اس لیے میں نے انہیں حج سے واپسی کے موقع پر کراچی میں جا پکڑا اور باصرار تمام نسخہ دریافت کیا تو انہوں نے صاف صاف بتا دیا کہ میں یہ دوا دو طریقوں سے تیار کرتا ہوں۔

Scanned with CamScanner

هوالشافی :(۱) دم الاخوین چھ ماشہ' مروارید خالص ایک تولہ۔
(۲) بجائے مروارید خالص کے صدف مروارید شامل کریں تب بھی مفید ہے یہ غریبوں کے لئے ہے۔

ترکیب تیاری :دونوں کو کھرل کر کے پانچ سیر آگ دیں۔

ترکیب استعمال :ایک رتی سے دو رتی تک سل و دق بخار کہنہ اور اسہال کے لئے بے حد موثر ہے۔

نوٹ :یہی دوا آنکھوں کے لئے بہترین سرمہ ہے۔

سینہ اور پھیپھڑوں کے امراض کے لئے

مفید غذائیں :پالک' بیتھا' پیلو' جو' تندرست بکری اور گائے کا دودھ' نمونیا ہو تو ابلے ہوئے انڈے کی زردی شہد میں ملا کر دیں۔

مضر غذائیں :آلو بخارا' برف' لسی' ترش لیموں اور دوسری تمام ترش اشیاء۔

☆☆☆

پانچواں باب

دل کی بیماریاں

قصہ دار و رسن بازی طفلانہ دل اور جب دل کا پانسہ پلٹ جائے تو پھر زندگی کی بازی ہر جاتی ہے۔

دل دونوں پھیپھڑوں کے درمیان واقع ہے اور ایک غلاف میں لپٹا ہوا جسے پیری کارڈیم (PERI-CARDIUM) کہتے ہیں جسم انسانی میں چونکہ یہ الٹا لٹکا ہوا ہے اس لئے عربی زبان میں اسے قلب کہتے ہیں۔ انسان جب تک زندہ رہتا ہے دل اور پھیپھڑے ایک منظم طریق پر حرکت کرتے ہیں' پھیپھڑوں کی حرکت سے تنفس جاری رہتا ہے اور دل کی حرکت سے خون دورہ کرتا ہے نبض کی چال بھی دل کے سکڑنے اور پھیلنے کے تابع ہے اگر دل مبتلائے مرض ہو جائے تو پھر انسانی صحت کا خدا ہی حافظ۔

دل کے امراض میں خفقان' درد دل' دل کی سوجن' دل ڈوبنا' دل کا بڑھ جانا وغیرہ شامل ہیں۔

جسم انسانی کے اعضائے رئیسہ کے اس شہنشاہ یعنی دل کی صحت اور تقویت کو برقرار رکھنے کے لئے مطب حکیم محمد عبداللہ و دواخانہ سلیمانی کے نسخہ جات پیش خدمت ہیں۔

(۹۸) سفوف جواہر :دل و دماغ اور اعصاب کی طاقت کا ایک بیش بہا جوہر۔

- ○ دل ڈوبنا' دل دھڑکنا وغیرہ امراض قلب کا حیرت انگیز شافی علاج۔
- ○ دماغی اور اعصابی کمزوری کا خوشگوار دافع۔
- ○ پرانے بخاروں کا تریاق۔
- ○ تمام ضعف بدن کا یقینی علاج۔
- ○ دل' دماغ اور اعصاب میں برقی طاقت پیدا کرنے والا۔

هوالشافی :صدف مروارید' سفوف ابرک سفید پانچ پانچ تولہ' شاخ مرجان' زمرد'

یاقوت احمر، عقیق، یشب لاجورد، زہر مہرہ خطائی ایک ایک تولہ، بسد دو تولہ، ورق نقرہ کلاں ایک دفتری۔

ترکیب تیاری: عرق گلاب یا عرق بید مشک میں ایک ہفتہ کھرل کریں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے دو رتی تک علی الصبح نہار منہ مکھن بالائی خمیرہ گاؤزبان سادہ بقدر چھ ماشہ کے ساتھ مرض کی نوعیت کے اعتبار سے دن میں دو سے تین مرتبہ بھی دیا جا سکتا ہے۔

نصاب: ایک ماہ۔

پرہیز: ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء نیز ریح پیدا کرنے والی غذاؤں سے، دوران استعمال میں قبض نہ ہونے دیں۔

نوٹ: جواہرات کو پہلے ہاون دستہ میں الگ الگ کوٹ کر سفوف بنالیں، پھر سب کو عمدہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں اور ساتھ عرق یا روح ڈالتے جائیں روزانہ کھرل آٹھ گھنٹہ سے کم نہیں ہونا چاہئے ایک ہفتہ کھرل کریں۔

(۹۹) مفرح سلیمانی: جسم انسانی کی قوت مدبرہ کو بیدار کرنے کے لئے۔

مقوی اور مفرح معجونوں کا گل سرسبد، دماغی کام کرنے والوں کے لئے قابل قدر رفیق

اعصاب اور خلیات بدن میں جوہر قوت بکھیرنے والی اکسیر،

مشک، عنبر، مروارید، سونا، چاندی اور دوسرے جواہرات کا گراں قدر مجموعہ۔

نایاب جڑی بوٹیوں کا ایک نفیس مرکب، روح افزا، دل نواز، ذہن کشا۔

دماغی کوفت، جسمانی تکان، نزلہ، نسیان، ضعف بصر، دوران سر، ضعف قلب، ضعف معدہ، قے اور متلی کے لیے پیام شفا "مفرح سلیمانی"

ھوالشافی: جدوار خطائی نو ماشہ، گل سرخ چھ ماشہ، لونگ، مصطگی رومی خالص، سنبل الطیب، اسارون، خرفہ، برہمی تین تین ماشہ، زعفران دو ماشہ، دانہ الائچی خورد، جلوتری، جائفل ایک ایک ماشہ، درونج عقربی چھ رتی، کہرباء، صندل سفید، طباشیر، عود صلیب، فادزہر حیوانی، کشتہ مرجان، کشتہ مروارید، مشک عنبر، کشتہ یاقوت چار چار رتی، ورق نقرہ کلاں ایک دفتری، ورق طلاء ایک دفتری یا کشتہ طلاء چار رتی، مربہ سیب تین پاؤ، مربہ آملہ ایک سیر، مربہ بہی آدھ سیر، مربہ سونٹھ ایک پاؤ، شہد آدھ سیر، مربہ ترنج خام ایک سیر۔

ترکیب تیاری: مصطگی کے سوا تمام خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک کرلیں کشتہ جات کو علیحدہ اچھی طرح مبالغہ کی حد تک عرق گلاب یا بید مشک میں کھرل کریں اور اس میں آخر میں مصطگی شامل کریں اور اچھی طرح کھرل کرکے ان تمام ادویات کو ملادیں مربہ جات کو باریک باریک کاٹ لیں اور اس کھرل شدہ آمیزہ میں شامل کرلیں اور آخر میں ورق ایک ایک کرکے اچھی طرح ملادیں مفرح سلیمانی تیار ہے۔

ترکیب استعمال: تین ماشہ سے چھ ماشہ تک علی الصبح نہار منہ نوش فرمائیں۔

نصاب: ایک ماہ۔

پرہیز: ترش، تیل کی بنی ہوئی اشیاء، ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کریں۔

نوٹ: مفرح سلیمانی تمام مقویات، سفوف اور کشتہ جات کے ہمراہ بطور بدرقہ استعمال ہو تو سونے پر سہاگے کے کام کرتا ہے۔

(۱۰۰) قلبی: مطب حکیم محمد عبداللہ میں بکثرت استعمال ہوتا ہے بہت سستا اور مفید نسخہ ہے۔

ھوالشافی: گل گاؤزبان ایک تولہ، گلوکوز نو ماشہ، چھ گھنٹہ کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ صبح دوپہر شام۔ مقوی دل اور مفرح ہے۔

(۱۰۱) خمیرہ یاقوت: یہ خمیرہ ضعف قلب، خفقان، مالیخولیا، ڈر، خوف وغیرہ کے لئے اکسیر ہے اکثر اطباء اسے نازک طبع مریضوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

ھوالشافی: میٹھے انار کا رس، امرود کا رس، بہی کا رس ہر ایک اڑھائی تولہ، چینی آدھ سیر، عرق گلاب، عرق بید، مشک، عرق گاؤزبان ہر ایک تینتیس تولہ، مشک خالص اڑھائی ماشہ، کافور، عنبر اشہب، ورق طلاء، ورق نقرہ، ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، صلایہ یاقوت رمانی دو تولہ سات ماشہ۔

ترکیب تیاری: بدستور معروف خمیرہ تیار کریں۔

ترکیب استعمال: تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان پانچ تولہ صبح و شام

استعمال کریں۔

(۱۰۲) خمیرہ صندل :یہ نسخہ بھی دل کو تقویت دینے اور دل کی حرارت، وحشت اور خفقان کو دور کرنے کے لئے لاجواب ہے، پیاس کو رفع کرتا ہے ہائی بلڈ پریشر میں مفید ہے۔

ھوالشافی :برادہ صندل سفید ڈیڑھ چھٹانک، عرق گلاب آدھ سیر میں بھگو دیں چوبیس گھنٹہ بعد جوش دے کر چھان لیں اور ایک سیر چینی شامل کرکے قوام تیار کرکے بدستور معروف خمیرہ بنائیں۔

ترکیب استعمال :صبح و شام چھ چھ ماشہ ہمراہ عرق گاؤ زبان ایک چھٹانک استعمال کریں۔

فوائد :دل کی کمزوری، گھبراہٹ، خفقان اور شدت پیاس کے لئے اپنی صفت آپ ہے۔

(۱۰۳) دواء المسک معتدل جواہر والی :یہ دواء المسک خفقان سوداوی، مالیخولیا مراقی اور دماغ کی طرف بخارات چڑھنے کے لئے نافع ہے، مجرب ہے معدہ اور جگر کو تقویت دیتی ہے اور بھوک بڑھاتی ہے۔ افزائش خون کے لئے مفید ہے۔

ھوالشافی :زرشک گٹھلی نکلا ہوا ڈیڑھ تولہ، بنسلوچن (طباشیر) صندل سرخ، صندل سفید، دھنیا خشک چھلا ہوا، گل گاؤزبان، جڑ مرجان، آملہ گٹھلی نکلا ہوا، تخم خرفہ چھلا ہوا، چاندی کے ورق ہر ایک ایک تولہ، مروارید ناسفتہ (موتی ان بدھے) کہربائے شمعی چار چار ماشہ، گل سرخ، ابریشم مقرض، دار چینی، بہمن سفید، بہمن سرخ، درونج عقربی، زعفران، بادرنجبویہ، اگر، عود صلیب ہر ایک چھ ماشہ مصطگی، چھڑیلہ، الائچی خورد ہر ایک چار ماشہ عنبر اشہب، مشک ہر ایک تین ماشہ، میٹھے سیب کا پانی، قند سفید، شہد تینوں برابر وزن ادویہ سے تگنے، بدستور معروف معجون تیار کریں اور چالیس روز کے بعد استعمال میں لائیں۔

ترکیب استعمال :تین ماشہ عورتوں کو صبح اور مردوں کو شام کو دیں۔

(۱۰۴) خمیرہ سلیمانی :میرے مطب کا خاص نسخہ حاضر ہے۔

ھوالشافی :دواء المسک معتدل جواہر والی پانچ تولہ، خمیرہ گاؤ زبان دس تولہ خوب ملا کر رکھ لیں۔

خوراک :چھ ماشہ۔

یہ مرکب دل کے لئے از حد مفید ہے۔

(۱۰۵) شربت دل بہار (گرمیوں کا بہترین مشروب) :یہ شربت شدت پیاس، گھبراہٹ، بے چینی اور اضمحلال قلب کو دور کرکے سارے بدن میں روح نواز تازگی کی لہریں بکھیر دیتا ہے غرض امراض گرما کی روح افزا اور خوشگوار دوا ہے میرا سینکڑوں بار کا آزمودہ ہے۔

ھوالشافی :الائچی خورد، الائچی کلاں، خس، صندل سفید، گاؤ زبان، گل گاؤزبان کشنیز، گل نیلوفر، گل سیوتی، گل سرخ، پوست ترنج، کاسنی، ابریشم، گل گڑھل ایک ایک پاؤ۔ اذخر، گورکھ پان، برہمی دس دس تولے۔

ترکیب تیاری :فی بوتل آدھ پاؤ ادویہ کے حساب سے عرق کشید کرکے بدستور معروف شربت تیار کرلیں۔

ترکیب استعمال :ایک چھٹانک شربت میں ایک گلاس پانی شامل کرکے نوش جان فرمائیں (ہمارے ہاں موسم گرما میں تیار ملتا ہے)۔

(۱۰۶) مقوی قلب و مفرح :**ھوالشافی** :گل گاؤ زبان ایک تولہ، سوڈا شیریں پانچ تولہ، سفوف بنا کر رکھیں۔

خوراک :دو تا تین ماشہ۔

مفرح اور مقوی قلب ہے (عطیہ حکیم احمد حسن صاحب لاہوری)

(۱۰۷) غریبوں کے لئے ٹھنڈک کا نعم البدل :ایک زمانہ تھا کہ ہم ٹھنڈک کو جواہر مہرہ کے مقابلہ میں غریبوں کا جواہر مہرہ قرار دیتے تھے اس وقت ہم ٹھنڈک دو روپے چھٹانک فروخت کرتے تھے مگر اب گرانی کا یہ عالم ہے کہ ۵۵ روپے فی ۵۰ گرام کے حساب سے بمشکل فروخت کررہے ہیں۔ (ناشر ۱۹۹۵ء)

تو وہ دوا جو کبھی غریبوں کے لئے وقف تھی اس سے اب غریب بھی استفادہ نہیں کر سکتے، بنا بریں ذیل میں ہم اس نوع کا نسخہ پیش کرتے ہیں جو آج بھی غریبوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں انہیں بنایئے اور فائدہ حاصل کرکے دعائیں دیجئے۔

یہ نسخہ ۱۹۲۷ء میں امرت اوشد ھالیہ سے مشتہر ہو کر بکثرت فروخت ہوتا تھا اور اپنی ارزانی اور زود اثری کے لحاظ سے بے حد مقبول تھا ظاہر ہے کہ ایسے راز کے نسخہ کا حاصل کرنا بجز رحیم و کریم مولا کی کیسے تائید کے ممکن ہو سکتا تھا بحمد للہ میری یہ نیک نیتی پھل لائی اور بقول جوئندہ یابندہ میرے ایک ہندو دوست وید رام چھپال ریکھی کی معرفت (جو کہ امرت اوشد ھالیہ کے مالک وید دھجی رام آنجہانی کے خاص الخاص دوست تھے) یہ راز افشا ہو گیا' آج میں بصد مسرت اس راز میں آپ لوگوں کو بھی شامل کرتا ہوں اس وعدہ پر کہ آپ اسے تیار فرما کر غریبوں کو مفت یا کم قیمت پردے کر دعائیں لیں اور امیروں سے کچھ حق المحت یا حق الغربا کے طور پر وصول کر لیا کر۔ امرت اوشد ھالیہ والوں نے اس دوا کا نام منڈل رکھا تھا۔

ھوالشافی: کشتہ فولاد سرد طریقہ پر بنا ہوا ایک تولہ' سنگ جراح اعلیٰ قسم بائیس تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو ملا کر خوب کھرل کریں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال: خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دودھ کی لسی یا چھاچھ کے ساتھ بوقت صبح دیا کریں۔

فوائد: مرگی' پاگل پن' وہم' ہسٹیریا' ضعف دماغ' بڑھی ہوئی گرمی' آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا' ہاتھ پاؤں کی جلن' دست' پیچش' دل دھڑکنا' عورتوں کو ماہواری کا زیادہ آنا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

کشتہ فولاد کی دو تراکیب

کشتہ فولاد سرد متعدد طریقوں سے تیار ہوتا ہے ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

(۱۰۸): برادہ فولاد کو نمک والے پانی سے رگڑ کر سیاہی آنے پر پانی سے دھو دیں ایسا بار بار کریں حتیٰ کہ برادہ صاف ہو جائے اس برادہ کو لوہے کے کھرل میں آہنی دستہ سے کھرل کرنا شروع کریں اور کھرل کے دوران گھی کوار کا گودا یا قندھاری انار کا پانی یا ہاتھی سونڈی کا صاف کیا ہوا پانی یا کیکر کی خام پھلیوں کا دودھ یا ترپھلہ کا جوشاندہ شامل کر کے کھرل کرتے رہیں اور اس حد تک کھرل کریں کہ برادہ لطیف ہو کر مانند غبار ہو جائے اور انگلیوں کے پوٹوں میں گھسنے لگے اور پانی میں حل ہونے یا اوپر تیرنے لگے بس تیار ہے۔

ان بوٹیوں سے تیار شدہ کشتہ کمی خون' جگر کی گرمی وغیرہ کے لئے تنہا استعمال کرنا بھی

آب حیات کے ہم معنی ہے مگر آپ نے اسے بائیس گنا سفوف سنگ جراح میں ملانا ہے بصد شوق ملائیں اور کام میں لائیں۔

(۱۰۹): ھوالشافی: کسیس سبز تازہ بتازہ حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور آٹھ گنا پانی میں حل کر لیں سوڈا بائی کارب کسیس سے نصف مقدار میں کسی دوسری پیالی میں پانی میں حل کریں بوقت ضرورت ہر دو پانیوں کو ملا دیں۔ فوراً عمل ہو گا اور ایک سرخ رنگ کی چیز تہ میں بیٹھ جائے گی نہایت آہستگی سے اوپر کا پانی علیحدہ برتن میں لے لیں اور اس طرح دوبار مزید پانی ڈال کر علیحدہ کر دیں۔ نیچے بیٹھی ہوئی دوا کو دھوپ میں خشک کر لیں یہی کشتہ فولاد ہے کام میں لائیں مگر یہ ذرا زیادہ شامل کریں یعنی دو تولہ اور بائیس تولہ کی نسبت رکھیں۔ اور نتھرے ہوئے پانی کو آگ پر خشک کر لیں۔

(۱۱۰) کشتہ سنگ یشب: اس کشتہ کو صاحب نسخہ (ستے زمانہ ۱۹۳۰ء میں) بیس روپیہ فی خوراک کے حساب سے دیتے تھے میں نے اسے محض ایک مرتبہ تیار کیا ہے اور جس مریضہ کے لئے تیار کیا اسے بفضلہ تعالیٰ شفاء کلی حاصل ہو گئی علاوہ ازیں چند اور اصحاب کو دو دو چار چار خوراکیں دیں ہر جگہ نہایت مفید ثابت ہوا نسخہ کی خوبی اس کے اجزاء اور ترکیب تیاری ہی سے ظاہر ہو رہی ہے۔

ھوالشافی: سنگ یشب کا عمدہ' بے داغ' سبزی مائل قطعہ حاصل کریں اور اسے عرق بید مشک درجہ اول میں گرم کر کے گیارہ بجھاؤ دیں' ہر بار سرخ کر کے عرق میں بجھائیں اور ہر دو بار کے بعد عرق بدل دیا کریں بعد ازاں گاؤ زبان گیلانی عمدہ بیس تولہ کا نغدہ بنا کر اس میں بند کر کے اور کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی شعلہ نکال کر آگ دیں اور بالکل سرد ہونے کے بعد نکال لیں اسے کھرل میں ڈال کر جوشاندہ گل گاؤ زبان میں کھرل کر کے گل گاؤ زبان دس تولہ کے نغدہ میں بند کر کے بدستور آگ دیں۔ بعد ازاں جوشاندہ کشنیز میں کھرل کر کے کشنیز سبز یا خشک کے نغدہ میں آگ دیں۔ پھر جوشاندہ صندل میں دن بھر کھرل کر کے نغدہ صندل میں آگ دیں۔ بعد ازاں نیلوفر' سیوتی' گل سرخ میں ایک ایک دن کھرل اور ایک ایک آگ دیتے جائیں اس کے بعد آخری آگ شیر کے دل میں دیں۔ بس دوا تیار ہے۔

خوراک: ایک رتی کسی خمیرہ یا مربہ کے ساتھ۔

نوٹ: میرے خیال میں آخری آگ تو ایک تکلف ہی ہے نہ نو من تیل نہ رادھا ناچے۔

Scanned with CamScanner

گی والا معاملہ ہے میں نے تو اسے اس کے علاوہ ہی استعمال کر کے دیکھا ہے اور بفضلہ بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

اگر علاج عضوی کے فلسفہ کے ماتحت ایسا کرنا ہی ہو تو پھر کسی سانڈھ، بیل یا بھینسے کے دل سے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہیں۔ (مولف)

(۱۱۱) صلابیہ مرجان اسراری ترکیب والا: جس کے سامنے مفرحات اور یاقوتیاں ہیچ ثابت ہوتی ہیں۔ یہ نسخہ مجھے ویدک کے معروف عالم سوامی صاحب نے عطا فرمایا تھا جو کہ میرے سابق وطن روڑی ضلع حصار میں ۱۹۴۰ء مجھ سے ملاقات کے لئے تشریف لائے تھے اور تقریباً ڈیڑھ ہفتہ ہمارے ہاں قیام پذیر رہے تھے حقیقت یہ ہے کہ اپنے علوم کے وہ اس قدر عالم تھے کہ میں نے آج تک اس سے زیادہ ہندو عالم نہیں دیکھا، ان دنوں میرے دماغ اور دل پر میری اہلیہ ہاجرہ بیگم کے انتقال پر ملال کا گہرا اثر تھا بنا بریں ان دنوں میں خود دل کا مریض تھا آپ نے یہ نسخہ میرے استعمال کے لئے عطا فرمایا تھا، فرماتے تھے کہ میں نے آج تک یہ کسی نسخہ عزیز سے عزیز ہستی کو بھی نہیں بتایا۔ نیز تاکید کی کہ دیکھنا اس نسخہ کو اپنے تک محدود رکھنا اور ہرگز ہرگز افشا نہ کرنا مگر افسوس ہے کہ اب جب کہ ہم اپنے تمام راز ہائے سربستہ کو ناظرین کے سامنے پیش کر رہے ہیں تو اس نسخہ کو کیسے چھپا سکتے ہیں۔ اگر سوامی جی بقید حیات موجود ہوئے اور ان کی نظر ان سطور پر پڑ گئی تو شاید وہ کسی قدر بگڑیں گے بہر حال ہرچہ بادا باد۔ + ہم نسخہ اس امید پر پیش کرتے ہیں کہ اگر یہ وعدہ خلافی گناہ ہے تو خدمت خلق ایک زبردست نیکی بھی تو ہے اور اسلام کا مسلمہ اصول ہے کہ نیکی گناہوں کو کھا جاتی ہے اس لئے اگر اس نسخہ کو پیش کرنے سے ثواب نہیں ملے گا تو گناہ بھی نہیں ہو گا بعد میں اس نسخہ سے فوائد حاصل کرنے والوں کی نیک دعائیں بطور منافع ہمارے حصہ میں آجائیں گی۔

سوامی صاحب فرماتے تھے کہ ہم نے متعدد ایسے مریضوں کو اس دوا کا استعمال کروایا ہے جو کہتے تھے کہ ہمارا دل ریت کی دیوار کی طرح گرتا ہوا معلوم ہوتا ہے بھگوان کی کرپا سے اس دوا کی چند خوراکوں میں ان کا دل سنبھل گیا، ازاں بعد میرے عزیز حکیم عبدالقیوم صاحب (مولانا غلام رسول صاحب قلعوی کے پوتے) نے اس کو بار بار بنا کر بہت ہی مفید پایا۔ وہ فرماتے ہیں کہ میرے علاقہ میں اس نسخے کی دھوم ہے ہم خود اسے اپنے دواخانہ میں کئی طریقوں سے بنا کر مریضوں کو استعمال کرواتے ہیں اور بفضلہ تعالیٰ بہت سے فوائد حاصل کر رہے ہیں۔

ھوالشافی: نمک خوردنی پانچ تولہ، شاخ مرجان بیس تولہ، عرق گلاب پانچ آتشہ، حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: نمک خوردنی، ڈیڑھ سیر پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس میں شاخ مرجان ڈال کر جوش دیں جب تین چار جوش آجائیں تو آگ سے اتار لیں اور سرد ہونے پر پانی کو گرا دیں اور اس میں مزید سادہ پانی ڈال کر مرجان کو نمک سے خوب صاف کر لیں اس طرح بار بار پانی ڈال کر دھوتے اور صاف کرتے جائیں حتیٰ کہ نمک سے مرجان بالکل صاف ہو جائے اس وقت اس کو خشک کر کے ہاون دستہ میں کوٹ لیں اور باریک سفوف بنا کر نہ گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر سحق کرنا شروع کر دیں اور دوران کھرل میں اتنا عرق گلاب پانچ آتشہ خانہ ساز ڈالتے اور سحق کرتے رہیں کہ دستہ بخوبی چلتا رہے اس طرح کم از کم دو ڈھائی بوتل بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔ جس پر تین ہفتہ کے لگ بھگ وقت لگے۔ بس صلابیہ مرجان اسراری ترکیب والا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے چار رتی تک مربہ آملہ کے ہمراہ استعمال کرایا کریں۔

فوائد: ضعف قلب، ضعف دماغ، ضعف باہ، وہم وسواس، جنون کے لئے عجیب و غریب دوا ہے۔

(۱۱۲) عرق گلاب پنج آتشہ: عرق گلاب پنج آتشہ کی ترکیب درج ذیل ہے۔ گل سرخ خشک پانچ سیر لے کر اس کے پانچ حصے کریں اور پہلے ایک حصہ میں آٹھ سیر پانی ڈال کر رات بھر بھگو رکھیں اور بوقت صبح بذریعہ قرع انبیق آٹھ بوتل عرق کشید کریں پھر اس میں دوسرا حصہ پھول ڈال کر مزید پانی اس قدر ڈال دیں۔ کہ وہ پھر آٹھ سیر ہو جائے اسی طرح ہر بار نئے پھول ملاتے اور کشید کرتے جائیں یہاں تک کہ پانچویں مرتبہ آٹھ بوتل عرق برآمد ہو جائے یہ عرق بہت تیز خوشبودار ہو گا بس یہی عرق گلاب پنج آتشہ ہے اسے خود تیار فرمایئے بازاری عرق سے نسخہ قابل اعتبار نہیں بنے گا۔

(۱۱۳) صلابیہ مرجان: یہ دل اور دماغ کی کمزوریوں کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔

ھوالشافی: شاخ مرجان پانچ تولہ، ورق نقرہ متوسط ایک سو بیس عدد، عرق گلاب پانچ آتشہ آدھ سیر۔

ترکیب تیاری: شاخ مرجان کو پہلے ہاون دستہ میں باریک کوٹ کر آٹا سا بنا لیں پھر نہ

Scanned with CamScanner

گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر پیسیں اور تھوڑا تھوڑا عرق گلاب ملاتے اور پیستے جائیں متواتر چھ گھنٹہ پیس چکنے کے بعد ایک ایک ورق ملائیں اور ساتھ ساتھ پیستے جائیں تقریباً ہر منٹ کے بعد ایک ورق ملا دیا کریں اسی طرح تمام اوراق شامل ہو جانے کے بعد تقریباً ہر منٹ کے بعد ایک ورق ملا دیا کریں اسی طرح تمام اوراق شامل ہو جانے کے بعد تقریباً ایک ہفتہ تک دن بھر کھرل کریں اور ذرا ذرا عرق شامل کرتے جائیں اور زور دار ہاتھوں سے سحق کرتے رہیں حتی کہ بالکل خشک سفوف تیار ہو جائے بس تیار ہے یہ وہ کشتہ چاندی و مرجان ہے جو بلا آگ محض ہاتھ سے رگڑنے کی حرارت سے تیار ہوا ہے جس میں سے کوئی جوہر جل کر آگ کی نذر نہیں ہوا حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال :صرف ایک رتی مکھن یا خمیرہ گاؤ زبان عنبری کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد :فی الواقع مقوی قلب و دماغ ہے اور ایسے ضعف باہ کے شاکی حضرات کے لئے مفید ہے جن کو بوجہ کثرت جماع فعل جماع میں بہت کم حظ حاصل ہوتا ہے یا انتشار کامل نہ ہوتا ہو بنایئے اور فائدہ حاصل کیجئے علاوہ ازیں دل ڈوبنا دل گھبرانا کے لئے بہت مفید دوا ہے۔

(۱۱۴) صلایہ مرجان طلائی :اگر بجائے ورق نقرہ کے ورق طلاء شامل کر کے مندرجہ بالا طریقہ پر تیار کریں تو پھر یہ صلایہ مرجان طلائی زیادہ مفید اور مقوی بن جائے گا اگر کسی امیر کے لئے تیار کرنا ہو تو پھر بجائے ورق نقرہ کے ورق طلا شامل کر کے بنایئے۔

(۱۱۵) صلایہ مرجان نقرئی و طلائی :ورق طلاء و ورق نقرہ ہر دو ملا کر تیار کرنے سے یہ دوا اور بھی بہتر ہو جاتی ہے جس کو متوسط طبقہ کے لوگ بھی استعمال کر سکتے ہیں یعنی ساٹھ ورق نقرہ اور ساٹھ ورق طلا شامل کر کے بنائیں۔ اس میں خرچ کی کچھ کمی ہو جاتی ہے مگر فوائد تقریباً طلاء کے برابر ہی ہوتے ہیں۔

(۱۱۶) :اگر اس صلایہ کو دن میں کھرل کرنے کی بجائے رات کے وقت چاند کی روشنی میں کھرل کیا جائے اور وہ بھی اس طریقہ سے کہ چاند کی شعاعیں کھرل میں پڑتی رہیں تو پھر اسکے فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے اور خصوصاً محرور المزاج (گرم مزاج) مریضوں کے لئے بے حد موثر ہو جاتا ہے میں نے بجائے مرجان کے عقیق کا صلایہ بنا کر بھی دیکھا ہے وہ

بھی اپنی جگہ زیادہ موثر ہے مگر اس کا تعلق دماغ کی بجائے دل سے زیادہ ہے میں نے اس اکسیر الاثر دوائی کے بنانے میں کوئی راز باقی نہیں رکھا امید ہے کہ آپ اس کی قدر کریں گے۔

(۱۱۷) نئی ترکیب :اگرچہ میں اپنے متعلق کسی خوش فہمی میں مبتلا تو نہیں ہوں مگر بہر حال بعض اوقات اللہ تعالیٰ کوئی مفید بات سمجھا دیں تو اس میں کوئی تعجب بھی نہیں ہونا چاہئے۔

پہلی بات :بجائے شاخ مرجان کے اگر آپ بے داغ عقیق لے کر اسے پگھلتی ہوئی چاندی میں بار بار غوطہ دیں اور عرق گلاب میں بجھا کر شکستہ بنا لیں اور پھر اس پر وہی عمل کریں جو شاخ مرجان پر کیا ہے تو یہ صلایہ بہت کام کی چیز بن جاتا ہے۔
علیٰ ہذا القیاس سنگ یشب کا صلایہ بھی اسی طرح بنایا جا سکتا ہے۔

دوسری بات :یہ ہے کہ اگر کسی کھاتے پیتے گھرانے کا علاج کرنا ہو تو پھر مرجان کے برابر مروارید خالص شامل کر لیں۔

تیسری اور آخری بات :یہ ہے کہ ورق نقرہ کی جائے پورے طلاء یا نصف ورق طلاء ملا کر صلایہ بنائیں اور پھر اس کے فوائد دیکھیں کہ کس طرح گرمیوں میں بھی مقوی اثر رکھنے والی اکسیر بنتی ہے۔

(۱۱۸) جواہر مہرہ کے بارے میں تشریحی نوٹ :جواہر مہرہ کا نسخہ اور ترکیب استعمال و فوائد تو کنز المجربات اول میں بیان کر دیئے گئے ہیں لیکن اس کی تیاری میں جو نکات پیش نظر رکھنے کی ضرورت ہے ہم اس کا بیان اس جلد میں کئے دیتے ہیں یہی وہ نکات ہیں جن کو ملحوظ رکھنے سے .بفضلہ تعالیٰ ہمارا جواہر مہرہ پورے ملک میں ایک امتیازی حیثیت اختیار کر گیا ہے اس کی تیاری میں آپ چار باتوں کا بالترتیب لحاظ رکھیں۔

اولاً :جواہرات بہترین کوالٹی کے حاصل کریں خواہ اس میں آپ کو تلاش کرنے میں وقت لگ جائے اور قیمت بھی دو چند بلکہ سہ چند دینی پڑے جس طرح انسان انسان میں فرق ہے اس طرح خالق کائنات نے ہر ادنیٰ یا اعلیٰ چیزوں میں فرق رکھا ہے اس لئے جواہرات بلا داغ اور عمدہ قسم کے لئے جائیں مثلاً زمرد کو ہی لے لیجئے یہ کوالٹی کے لحاظ سے اور قیمت کے لحاظ سے بے حد فرق رکھتا ہے پانچ روپیہ تولہ کا بھی زمرد ہے اور دو ہزار روپے تولہ کا

بھی اس طرح مروارید بھی بیس روپے تولہ سے چار سو روپے تولہ تک کے ملتے ہیں اس لئے حتی الوسع اچھی نسل کے جواہرات حاصل کریں۔

ثانیاً: ان میں سے ہر جوہر کو پہلے الگ الگ سحق کر کے نہایت لطیف قسم کا صلایہ تیار کریں اور پھر ان تمام سحیقہ جات کو وزن کر کے ملائیں اور پختہ کھرل میں اس کے سحق کرنے میں مبالغہ سے کام لیں جتنا زیادہ کھرل کریں گے اتنا ہی موثر مرکب تیار ہو گا۔

ثالثاً: عنبر اور مشک کو ملانے میں جلدی نہ کریں بلکہ اسے آخری دن ملا کر آٹھ دس گھنٹہ کھرل کر کے دوا کو شیشی میں بند کر کے رکھیں تاکہ مشک اور عنبر کی پہلے سحق کرنے وقت اور پھر شیشی میں منہ کھلا رکھنے سے خوشبو ضائع نہ ہو جائے۔

رابعاً: اس کو کھلاتے وقت کسی کیپسول وغیرہ میں بند کر کے نہیں کھلانا چاہئے بلکہ مریض سے کہیں کہ وہ دوا کی خوراک کاغذ پر ڈال کر زبان پر ڈال کر پانی کے گھونٹ سے نگل لے تجربہ شاہد ہے کہ اس طرح دوا فوری طور پر اپنا اثر شروع کر دیتی ہے۔

دل کی بیماریوں کے لئے

مفید غذائیں: جو، الائچی خورد، بادام شیریں، پستہ، منقیٰ، کشمش، آم شیریں، انگور، سنگترہ شیریں، مالٹا، سیب، شہتوت شیریں، بہی، شلغم، کدو لانبا، پالک، خرفہ کا ساگ، تندرست گائے اور بکری کا دودھ اور بالائی۔

مضر غذائیں: ٹورک، بھنڈی، بینگن، چائے، کریلا، گوبھی ہر قسم، مسور اس کے علاوہ ہر قسم کی گرم و ثقیل اشیاء۔

☆☆☆

چھٹا باب

جگر اور تلی کی بیماریاں

جگر اعضائے رئیسہ میں سے ایک ایسا عضو ہے جو روح طبعی کا معدن ہے جسم میں اس کا مقام دائیں طرف پسلیوں کے نیچے اور معدہ کے اوپر ہے خون اسی عضو ہی میں پیدا ہوتا ہے بلکہ زیادہ صحیح الفاظ میں جگر انسانی بدن کی ایک قدرتی خون ساز مشین ہے جب یہ مشین بگڑ جائے تو جسم انسانی کی کھیتی سوکھ کر ویران ہونے لگتی ہے قدیم و جدید حکماء برسوں کی تحقیق کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اگر جگر میں بگاڑ پیدا ہو جائے تو انسان کی صحت و تندرستی کا گلشن اجڑ کر رہ جاتا ہے۔

امراض جگر میں یرقان، استسقی، ضعف جگر، ورم جگر اور درد جگر شامل ہیں۔

تلی بائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے واقع ہے یہ سودا کو جگر سے جذب کرتی ہے اور معدہ میں ٹپکا دیتی ہے اس عمل سے ہمیں بھوک محسوس ہوتی ہے حکیم جالینوس کہتے ہیں کہ تلی جتنی چھوٹی ہو گی جسم اتنا ہی تندرست اور توانا ہو گا اور تلی جتنی بڑی ہو گی جسم اتنا ہی لاغر اور کمزور ہو گا گویا اس کا بڑھنا صحت کے گھٹنے کے مترادف ہے۔

جگر کی بیماریاں

دواء الکبد کے تین نسخے:

(۱۱۹) ھوالشافی: ریوند خطائی پانچ تولہ، شورہ، نوشادر، فلفل سیاہ، بالچھڑ، سازج ہندی ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو کوٹ چھان کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: چار رتی تا ایک ماشہ ہمراہ عرق مرکب۔

فوائد: جگر کی تمام بیماریوں کے لئے جادو اثر دوا ہے۔

(۱۲۰) **ھوالشافی**: ریوند خطائی پانچ تولہ' الائچی سبز تین تولہ' گندھک مدبر در شیر' جوکھار' قلمی شورہ دو تولہ' ہرمچی' کچور' ملٹھ' کشتہ فولاد ایک ایک تولہ' مرچ سیاہ چھ ماشہ' مجیٹھہ نو ماشہ سب کو ملا کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال: دو ماشہ سے تین ماشہ تک صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

فوائد: تمام امراض جگر خصوصاً ضعف جگر اور عظم الطحال' ورم طحال کو نافع ہے ان بخاروں میں جو جگر کی خرابی سے پیدا شدہ ہوں نہایت مفید ہے۔

قلت الدم میں نافع ہے جسم میں بے حد قوت پیدا کرتا ہے اور رنگ سرخ کرتا ہے علاوہ ازیں یرقان و استسقاء کو نافع ہے۔

(۱۲۱): یہ نسخہ جناب حکیم دوست محمد صاحب صابر ملتانی کا ہے جو کہ دواء الکبد معروف سے زیادہ موثر ہے خیراتی شفاخانہ میں یہی استعمال ہوتا ہے چونکہ اس میں سناء کا جزو بھی شامل ہے جس کے متعلق فرمان نبویؐ ہے کہ سناء بجز موت جملہ امراض کے لئے مفید ہے۔

ھوالشافی: سونٹھ پانچ تولہ' نوشادر' دو تولہ' مرچ سیاہ' ایک تولہ' سناء آٹھ تولہ' ریوند عصارہ چار تولہ۔

نوٹ: سناء کو بادام روغن سے چرب کر لیا جائے اور گل سرخ کا اضافہ کر لیا جائے تو زیادہ مفید ہے۔

ترکیب تیاری: سب کو کوٹ چھان کر باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی تا چار رتی۔

فوائد: جگر کی تمام بیماریوں کے لئے مجرب المجرب ہے۔

(۱۲۲) کماری آسو: **ھوالشافی**: سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' لونگ' دار چینی' تیج پات' الائچی' ناگ کیسر' پوست بیخ چترہ' پپلا مول' واوڑنگ' گج پیپل' برادہ چوب دیار' چویہ' ہاؤبیر' دھنیا' سپاری' کٹکی' ناگر موتھا' ترپھلہ' ہلدی دار ہلدی' مروڑ پھلی' بیخ جمال گوٹا' پرسارنی' کھریٹی' پوکھر مول' کنگھی' تخم کونچ' بسکھپرہ' گوکھرو' سونف' عقرقرحا' تخم

انگن ہر ایک دو دو تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو کوٹ پیس کر چھان لیں اور گل دھاوا ۳۲ تولہ' کشتہ سونا مکھی دو تولہ' عمدہ لوہے کا برادہ ڈھائی سیر' شہد خالص چار سیر گڑ آٹھ سیر' گھیکوار کا رس سولہ سیر' سب کو مٹی کے ایک چکنے برتن میں بھر دیں اور منہ بند کر دیں اگر گرمی کا موسم ہو تو پندرہ روز اور سردی کا موسم ہو تو ایک ماہ تک اسے بدستور پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں آسو کو نتار کر احتیاط سے بوتلوں میں بھر کر رکھیں پھر نتھرا ہوا ان بوتلوں سے نکال کر دوسری بوتلوں میں ڈالیں پھر اور صاف بوتلوں میں ڈالیں کماری آسو تیار ہے۔

فوائد: (۱) تلی اور جگر کے پرانے امراض کے لئے بے انتہا مفید ہے۔
(۲) عام جسمانی کمزوری کو دور کر کے بدن میں طاقت پیدا کرتا ہے۔
(۳) قوت ہاضمہ کو تقویت بخشتا ہے معدہ کی رطوبات زائدہ کو تحلیل کر کے اس میں غذا کو ہضم کرنے کی پوری پوری فطری صلاحیت پیدا کر دیتا ہے اور کھایا پیا بہت جلد ہضم ہو کر جزو بدن بن جاتا ہے۔
(۴) خون کی کمی کی شکایت کو دور کر کے جسم میں سرخ اور صالح خون پیدا کرتا ہے۔

ضروری نوٹ: دوا استعمال کرنے سے پیشتر مریض کا وزن کر لیں اور پھر ہر ہفتہ وزن کرتے رہیں انشاء اللہ پونڈ دو پونڈ وزن ہر ہفتہ بڑھتا رہے گا جب وزن بڑھنا رک جائے تو دوا کا استعمال بند کرا دیں انشاء اللہ شفا ہو گی۔

مقدار خوراک: سوا تولہ سے ڈھائی تولہ تک کھانے کے ایک گھنٹہ بعد قدرے پانی ملا کر پلائیں۔

(۱۲۳) **حب خبث الحدید**: یہ نسخہ مجدد طب حضرت مولانا حافظ عبدالوہاب صاحب انصاری (المعروف حکیم نابینا صاحب) کا ہے۔

بادی بواسیر' گردے کی سردی' پیشاب جاری کرنے' سرعت انزال اور امراض جگر کے لئے مفید ہے' مٹی کھانے کی خواہش کو دور کرتی ہے' غذا کو ہضم کرتی ہے اور رنگت کو نکھارتی ہے دبلے آدمی کو موٹا بناتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے کمزور معدہ کو قوت بخشتی ہے ریاح کو زائل کرتی ہے بواسیر خونی کو بند کرتی ہے پیچش کو روکتی ہے۔

ھوالشافی: خبث الحدید کو سات روز تک گندنے کے پانی میں بھگوئیں' روزانہ گندنے کا

پانی تازہ بدلتے رہیں اس کے بعد خشک کرکے لوہے کے توے پر بھونیں اور تخم مولی، تخم گندنا، تخم سپندان سفید ہر ایک ایک حصہ، تخم جرجیر، تخم کرفس، تخم گاجر، تخم پیاز، میتھی ہر ایک چوتھائی حصہ کوٹ چھان کر گندنے کے پانی میں کوٹ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں بعد از غذا دو دو گولی ہمراہ شربت فولاد استعمال کریں۔

خبث الحدید کے باریک پیسنے میں بہت مبالغہ کریں ورنہ امعاء کے چھلنے کا اندیشہ ہے اور اگر آب گندنا نہ ملے تو خبث الحدید کو عرق پودینہ میں سات مرتبہ بھگو کر دس بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں اور سات مرتبہ دہی کے پانی میں بھگو کر دس بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں تیار ہے۔

(۱۲۴) سفوف اکسیر جگر: یہ سفوف جگر کی تمام بیماریوں کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے خصوصاً یرقان، ضعف جگر، ہاتھ پاؤں کے ورم، چلتے پھرتے سانس پھول جانا اور سوء القینہ کے لئے تو بہت عرصہ سے ہمارے دواخانہ میں استعمال ہو رہی ہے اور ہر سال ہزاروں آدمی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں یرقان اصفرو اسود کے لئے بھی بے خطا چیز ہے۔ (ملاحظہ ہو کنزالمجربات جلد اول)

(۱۲۵) سفوف جگر: ہوالشافی: سوڈا بائکارب چار تولہ، ریوند چینی تین تولہ، نوشادر، گندھک آملہ سار، قلمی شورہ، ہیرا کسیس، کشتہ قلعی پارہ شورہ والا، کونین فولادی ہر ایک تولہ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب اشیاء کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں سفوف جگر تیار ہے۔

ترکیب استعمال: چار رتی ہمراہ عرق سونف ایک چھٹانک بوقت صبح۔

فوائد: ضعف جگر، ہاتھ پاؤں کے ورم، بواسیر بادی، سوء القینہ اور ضعف معدہ و امعاء کے لئے مفید ہے جسم میں صالح خون پیدا کرکے چہرہ پر سرخی لاتی ہے۔

(۱۲۶) سفوف فولاد: ہوالشافی: نوشادر، گندھک آملہ سار، ہیرا کسیس سبز ولائتی ہر ایک تولہ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو الگ الگ پیس کر پھر یکجان کرلیں۔

ترکیب استعمال: صبح و شام چار چار رتی ہمراہ عرق سونف استعمال کرائیں۔

فوائد: آنتوں اور دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے بدن میں صالح خون پیدا کرتا ہے۔ سات دن میں اپنا اثر دکھاتا ہے ہاتھ پاؤں کی جلن کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔

(۱۲۷) معجون دبید الورد: ہوالشافی: سنبل الطیب، مصطگی، زعفران، طباشیر، دار چینی، اذخر مکی، اسارون، قسط شیریں، غافث تخم کشوث، مجیٹھ، لک مغسول، تخم کاسنی، تخم کرفس، زراوند طویل، حب بلسان، عود غرقی، قرنفل (لونگ) دانہ الائچی خورد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گل سرخ تمام ادویہ کے برابر (پانچ تولہ ساڑھے چھ ماشہ)

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ادویہ سے سہ چند شہد خالص قوام تیار کر کے باقی دوائیں شامل کریں۔

مقدار خوراک: سات ماشہ یہ معجون چھ تولہ عرق برنجاسف اور دو تولہ شربت دینار کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: یہ معجون استسقاء جگر کے سدوں، ضعف جگر اور ضعف معدہ کو زائل کرتی ہے ورم جگر، ورم رحم، ورم معدہ اور ہر قسم کے اندرونی اور بیرونی ورموں کو تحلیل کرتی ہے کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

(۱۲۸) قرص جگر: یہ گولیاں جگر اور معدہ کے اکثر امراض میں بے حد مفید ہیں ورم جگر، ضعف جگر کو دور کرتی ہیں نیز قبض کشا بھی ہیں۔

ہوالشافی: ریوند چینی پانچ تولہ، نوشادر دیسی تین تولہ، سفوف چرائتہ پانچ تولہ، مصبر زرد پانچ تولہ ملا کر قرص بقدر پانچ گرین بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

(۱۲۹) عرق مرکب (معمول مطب): یہ عرق جگر کی اکثر امراض کے لئے بے حد مفید ہے۔

ہوالشافی: گلو، مکو، اجوائن، کاسنی، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، ریوند چینی، سونف۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ ہم وزن لے کر آٹھ گنا پانی شامل کرکے بطریق معروف عرق کشید کریں۔

Scanned with CamScanner

ترکیب استعمال: پانچ تولہ صبح شدید ضرورت کے پیش نظر شام کو بھی استعمال کر سکتے ہیں ہمارے مطب کا معروف نسخہ ہے۔

مرض استسقاء کے لئے دو مجرب نسخے

(۱۳۰) نمک اٹ سٹ بقدر ڈیڑھ ماشہ صبح شام ہمراہ گرم پانی دیں تریاق ہے۔

(۱۳۱) رائی ملتانی کو شیرز قوم میں خوب پیس کر نخودی گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی ہمراہ عرق مرکب پانچ تولہ۔

تلی کی بیماریاں

(۱۳۲) ورم طحال: درخت پھرواں (فراش' فرانس) کے پھول جو سرخی مائل ہوتے ہیں توڑ کر سفوف بنائیں اور برابر کھانڈ ملا کر رکھیں خوراک ایک تولہ ہمراہ پانی دیں۔ موثر نسخہ ہے۔

(۱۳۳) دواء طحال: یہ دوا ورم طحال کے لئے بے حد مجرب اور بے خطا ہے۔

اجزاء و ترکیب: شورہ قلمی دو تولہ باریک پیس کر کوزہ گلی میں ڈالیں اوپر تیزاب گندھک تھوڑا تھوڑا ڈالیں اور تین روز دھوپ میں رکھیں پھر کسی کشادہ منہ کی بوتل میں بند کر کے رکھیں پھر ایک بوتل میں سرکہ انگور ڈال کر اس میں بہت باریک ریتی سے برادہ کیا ہوا فولاد چھ ماشہ ڈال کر اس پر تین تولہ آب زلال تر پھلہ کا ملا کر خوب ہلا کر بند کر دیں تین روز میں آب فولاد تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال: رات کو ایک تولہ کاسنی پانی میں بھگو دیں صبح کو گھوٹ کر اس میں سکنجبین دو تولہ' برگ مکو تازہ کا پانی چھ ماشہ' آب فولاد دو دو تین قطرے ملائیں اور شورہ تیار شدہ ایک ماشہ کھا کر اوپر سے یہ دوا پی لیں صبح و شام یہی عمل کریں۔

فوائد: ورم و عظم طحال کا مرض اگر بیس برس کا بھی ہو گا تو بفضلہ تعالیٰ نابود ہو گا۔

(۱۳۴) حبوب طحال (بڑھتی ہوئی تلی کا اکسیری علاج):

- پرانے سے پرانے عظم طحال کو دور کرتی ہے۔
- بھس اور یرقان کے لئے مفید ہے۔
- حبوب طحال دواخانہ سلیمانی کی بہترین مجرب دوا ہے۔
- یہ گولیاں جگر اور تلی کے فعل کو درست کرنے کے لئے از حد مفید ثابت ہوں گی۔

ھوالشافی: سوہاگہ بریاں' ایلوا' نوشادر' رائی' مرچ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ' فری ایٹ کونین سائٹراس' ایک ڈرام۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو باریک کر کے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ تازہ پانی۔

پرہیز: تمام چکنی اشیاء اور مٹھائیاں' آلو' اروی' ماش کی دال' مکھن اور دودھ وغیرہ سے۔

(۱۳۵) شفائی: طبیب روحانی و جسمانی حضرات محمد ﷺ نے سناء کو بجز موت کے ہر مرض کے لئے مفید قرار دیا ہے اس اصول کے ماتحت مندرجہ ذیل نسخہ ہمارے محترم دوست جناب زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر دوست محمد صاحب صابر ملتانی نے تجویز فرمایا اور تجربہ پر فی الحقیقت ہر مرض کی ابتداء میں مفید پایا اور راقم الحروف نے بھی اس نسخہ کا تجربہ صدہا مریضوں پر اس وقت کیا جب ہم پاکستان میں خالی کیسہ ہو کر آئے تھے اس وقت یہ نسخہ بوجہ ارزاں ترین ہونے کے ہم بار بار بنا کر مریضوں کو دیتے رہے اور بفضلہ مفید پاتے رہے۔

ھوالشافی: برگ سناء مکی پانچ تولہ' سونٹھ بے ریشہ اڑھائی تولہ' نمک طعام لاہوری اڑھائی تولہ' سفوف بنا کر ڈبوں میں بند کر رکھیں اور بوقت ضرورت ہر مرض کی ابتداء میں ایک ماشہ سے تین ماشہ تک تازہ پانی سے دیں اور ایک رتی سے دو رتی تک ہاضم طعام مخرج ریاح کے طور پر استعمال فرمائیں۔

جگر کی خرابی کے لئے بھی یہ اکسیری صفات کا حامل ہے۔

چٹکلے

اضافہ تلی کو روکنے کے لئے چند چٹکلے درج ذیل ہیں ان پر عمل کرنے سے چند ہی روز میں بڑھی ہوئی تلی درست ہو جاتی ہے۔

(۱۳۶) : کھانا کھاتے اور پانی پیتے وقت تلی کو ہاتھ سے دبا لیا کریں۔

(۱۳۷) : قضائے حاجت کے وقت بائیں پاؤں کے نیچے ڈھیلا رکھ کر اوپر زور دیا کریں۔

(۱۳۸) : درخت فرانس کا نمک دو رتی بڑھتی ہوئی تلی کا بہترین نسخہ ہے۔

(۱۳۹) : نمک مولی ایک چٹکی صبح و شام غذا کے بعد کھلائیں دن بدن ورم اترتا جائے گا۔

جگر و تلی کی بیماریوں کے لئے

مفید غذائیں : انجیر، جامن، ناشپاتی، پپیتا، شلغم، مولی، اونٹنی کا دودھ، رواں (لوبیا) مسور کی دال۔

مضر غذائیں : گھی اور تمام مرغن اشیاء۔

☆☆☆

ساتواں باب

معدہ کی بیماریاں

اب ہم چونکہ معدہ کی بیماریوں کا ذکر کرنے والے ہیں اس لئے پہلے امراض معدہ کو تشخیص کرنے کے لئے چند چیزوں کا ذکر کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ معدہ کی اہم بیماریاں درج ذیل ہیں۔

تبخیر معدہ، قراقر معدہ، بھوک کی کمی، کثرت اروغ یعنی ڈکاروں کی زیادتی، ہیضہ، متلی، قے، سینہ کی جلن، نفخ، معدہ کا درد وغیرہ اب نمبروار تفصیل ملاحظہ ہو۔

بھوک کی کمی، معدہ کی بیماریوں سے مختص نہیں ہے بلکہ اور بیماریوں کی وجہ سے بھوک میں کمی لاحق ہو سکتی ہے جیسا کہ اکثر بخاروں میں بھوک کم یا ختم ہو جایا کرتی ہے۔

اگر معدہ کی خرابی کی بنا پر یہ مرض نہ ہوا ہو تو اصل مرض کو دور کرنے کی کوشش کیجئے نیز مریض اگر کچھ کھانا نہ چاہتا ہو تو اسے کھانے پر مجبور نہ فرمائیے۔ کوئی مریض نہ کھانے کی بناء پر مرتا نہیں دیکھا گیا۔

(۱۴۰) امرت چورن : اس نسخہ میں مرچ اور ترش چیز کوئی نہیں ہے مگر اس کے باوجود دونوں ذائقے موجود ہیں امراض معدہ کے لئے بہت مفید ہے۔

ھوالشافی : دار چینی، اجوائن دیسی، نوشادر ہر ایک پانچ پانچ تولہ، نمک طعام پاؤ بھر۔

ترکیب تیاری : تمام ادویہ کو الگ الگ پیس کر ملالیں تیار ہے۔

ترکیب استعمال : ایک تا دو چٹکی۔

(۱۴۱) گلابی چورن : ھوالشافی : چینی آدھ سیر، ٹارٹیرک ایسڈ دو تولہ، سفوف مرچ سرخ اور سفوف نمک دو، دو تولہ سونٹھ ایک تولہ۔

Scanned with CamScanner

ترکیب تیاری: پسی ہوئی سرخ مرچ ململ کے کپڑے سے چھان لیں اسی طرح نمک بھی چھان کر رکھ لیں اب ٹارٹرک ایسڈ کو کھرل میں باریک کر کے اس میں چینی مرچ اور نمک کا سفوف شامل کر کے باریک پیس لیں پھر اس میں تھوڑا سونٹھ پیس کر شامل کر لیں۔ نہایت لذیذ اور مفید گلابی چورن تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال: چھ چھ ماشہ بعد از غذا دیں۔

فوائد: پیٹ کی تمام امراض کو دور کرتا ہے۔

(۱۴۲) خوش ذائقہ گولیاں: یہ گولیاں پیر مبارک علی شاہ صاحب قصوری تیار کیا کرتے ہیں میں نے اگرچہ خود انہیں ابھی تک نہیں تیار کیا لیکن برادرم عبدالغنی مجاہد سے لے کر بارہا استعمال کی ہیں۔ معدہ کی اکثر امراض کے لئے مفید ہیں۔

ھوالشافی: نمک سیاہ، نمک سفید، نمک لاہوری، نمک سونچر، ہلیلہ سیاہ، آملہ خشک، سونٹھ، کھاں، فلفل گرد، ہر ایک دس تولہ اجوائن، شیطرج ہندی، لونگ، دار چینی، عود ہندی، الائچی خورد ہر ایک چار چار تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو کوٹ چھان کر آب لیموں میں گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

ترکیب استعمال: بعد از غذا ایک تا دو گولی ہمراہ آب تازہ۔

(۱۴۳) حب گل مدار: یہ گولیاں پاکستان میں آکر تو نہیں بنائی گئیں البتہ وطن مرحوم روڑی ضلع حصار میں کثرت سے تیار ہو کر تقسیم ہوتی رہی ہیں وہاں اس کا معروف نام "پھلاں والی گولیاں" تھا اکثر لوگ اس سے واقف تھے اور شیشیوں اور ڈبوں سے بلا پوچھے لے جایا کرتے تھے پیٹ درد، سول، بدہضمی، کھٹے ڈکار آنا، دست، نزلہ و زکام، کھانسی، دمہ، بخار حتی کہ ہیضہ تک کے لئے مفید ثابت ہوتی تھیں۔

ھوالشافی: گل مدار یعنی آک کے پھول تازہ پانچ تولہ، فلفل دراز اڑھائی تولہ، نمک سیاہ اڑھائی تولہ، اگر سونٹھ اور مرچ سیاہ اڑھائی تولہ کا اضافہ کریں تو بہت مفید ہے۔

ترکیب تیاری: خوب باریک پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال: ایک تا تین گولیاں ہمراہ نیم گرم پانی۔ (سلیمانی لیبارٹریز میں اب

دوبارہ تیار ہو رہی ہیں)

(۱۴۴) دھنوتری وٹی: یہ گولیاں مشہور ہندی وید "دھنوتری" کی تجویز کردہ ہیں۔ جو چوراسی قسم کی وائیو اور ہر قسم کے شول کے لئے اپنی نظیر آپ ہیں سرد اور ریحی بیماریوں میں عام طور پر بے حد گرم اور سمی ادویہ اور ان کے مرکبات استعمال کرائے جاتے ہیں جن سے فائدہ کے ساتھ مریض کو نقصان بھی ضرور پہنچتا ہے مگر ان گولیوں میں یہ خاص خوبی ہے کہ یہ ہر مزاج کے مریض کے موافق آجاتی ہیں گرمی وغیرہ مطلق نہیں کرتیں زود اثر اتنی کہ چند گولیوں کے استعمال سے ہی مریض نمایاں فائدہ محسوس کرنے لگتا ہے۔

ھوالشافی: ہینگ خالص، سیندھا نمک، سہاگہ بریاں، سونٹھ ہر ایک پانچ پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: جملہ ادویہ کو باریک پیس کر ملا لیں اور سہانجے کی جڑ کی چھال کے پانی سے کھرل کرنا شروع کر دیں جب ایک پاؤ بھر پانی جذب ہو جائے تو دو دو رتی کی گولیاں باندھ لیں بس دھنوتری وٹی تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک سے دو گولی تک صبح و شام عرق سونف یا آب تازہ کے ساتھ استعمال کرایا کریں۔

فوائد: ہر قسم کی وائیو اور ہر قسم کے شول کے لئے بے حد مفید گولیاں ہیں۔ شوق سے تجربہ فرمائیں علاوہ بریں بھوک نہ لگنا ضعف ہاضمہ، دائمی قبض، درد شکم اور باؤ گولہ کے لئے بھی ان کا استعمال از حد مفید ہے۔

(۱۴۵) سفوف تسکین: یہ نسخہ مجھے میرے محترم دوست جناب حکیم عبدالرشید صاحب افسر الاطباء مرحوم (بہاولپور) سے حاصل ہوا تھا ہم نے تجربہ کے بعد مفید پا کر سفوف تسکین کے نام سے مشتہر کیا ہوا ہے اس کے فوائد کو دیکھ کر بعض حضرات تو اس کی درجنوں ڈبیاں طلب کرتے ہیں۔

ھوالشافی: سونف، سونٹھ، دانہ الائچی کلاں، ست ملٹھی، مرچ سیاہ، نمک لاہوری ایک ایک تولہ نمک سیاہ نو ماشہ، نوشادر چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام اشیاء کو کوٹ کر سفوف بنا لیں۔

ترکیب استعمال: دونوں وقت کھانا کھانے کے دس پندرہ منٹ بعد ایک ماشہ تا دو ماشہ

Scanned with CamScanner

بطور چورن چاٹیں۔

قراقر معدہ' نفخ' اپھارہ یا فم معدہ کے درد کی صورت میں تین ماشہ سفوف تسکین پانچ تولہ عرق مرکب کے ہمراہ دن میں ایک سے تین مرتبہ تک کھلائیں۔

فوائد :۱۔ کھانا کھانے کے بعد معدہ میں افزائش ریح کو روکتا ہے۔
۲۔ پیدا شدہ ریح کو تحلیل کرتا اور خارج کرتا ہے۔
۳۔ انتڑیوں کی یبوست دور کر کے ان میں طبعی طراوت پیدا کرتا ہے۔
۴۔ کھانے کو ہضم کرنے میں اعلیٰ درجہ کا ممد معاون بنتا ہے۔
۵۔ غذا کو جزو بدن بناتا ہے۔

(۱۴۶) اکسیر معدہ :یہ نسخہ ہمارے ایک عزیز دوست کے دواخانہ کا مایہ ناز ہے اور فی الواقعہ معدہ کی کئی ایک بیماریوں کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے پیٹ درد سول نفخ کے علاوہ بخار پسلی درد اور جوڑوں کے درد کے لئے بھی نافع ہے۔

ھوالشافی :نوشادر' پودینہ' نمک سیاہ' نمک سفید ہر ایک ایک تولہ' اجوائن' نمک مرگانک ہر ایک دو تولہ' کشتہ بارہ سنگا چھ تولہ' کشتہ گئودنتی بارہ تولہ' سفوف کبد ایک سیر (حب کبد نوشادری کا سفوف)

ترکیب تیاری :سب اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال :ایک تا دو ماشہ بعد از غذا۔

(۱۴۷) قرص ہاضم :ہضم کی تمام خرابیوں کی تریاق صفت دوا ہے۔
○ قرص ہاضم قراقر معدہ' درد معدہ' اپھارہ' نفخ' بدہضمی' سول سب کے لئے یکساں مفید ہے۔
○ قرص ہاضم کی ٹکیہ پیٹ میں جاتے ہی مفید نتائج پیدا کرنا شروع کر دیتی ہے۔

ھوالشافی :نمک سیاہ' نمک سونچل' نمک طعام' نوشادر' سہاگہ بریاں' نرکچور' ہلیلہ سیاہ' پوست ہلیلہ کابلی' بابڑنگ' مرچ سیاہ' سونٹھ ہر ایک تولہ تولہ'

ترکیب تیاری: تین تین رتی کی ٹکیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال (ا) :ایک تا دو ٹکیاں کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ہمراہ آب

تازہ۔

(ب) :پیٹ کی کسی بھی شدید بیماری کی صورت میں دو گولیاں نیم گرم پانی کے ساتھ کھلادیں۔ انشاء اللہ فوراً آرام کی صورت پیدا ہو جائے گی۔

پرہیز :ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء اور تمام ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں مثلاً خالی گوشت' بڑا گوشت' مچھلی' چاول گوبھی' گاجر' بینگن' کریلا' بھنڈی' دال چنا' دال ماش' دال ارہر' کیلا' امرود' ناشپاتی وغیرہ۔

نوٹ :اگر اس دوا میں فولاد شامل کر دیا جائے تو خون کی کمی اور ضعف جگر کو دور کر کے چہرہ کو سرخ و سفید بنا دیتا ہے۔

(۱۴۸) فراغت :معدہ کی جملہ امراض کے لئے نہایت ہی موثر اور مجرب دوا ہے اور نہایت ہلکا جلاب بھی۔

ھوالشافی :سقمونیا ولائتی دو تولہ' تج تین ماشہ' فلفل سیاہ تین ماشہ' فلفل دراز تین ماشہ' چینی دو تولہ۔

ترکیب تیاری :تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال :ایک تا دو گولی رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ۔

(۱۴۹) کشتہ فولاد: ھوالشافی :برادہ فولاد جوہر دار باریک ایک تولہ' سم الفار سفید ایک تولہ پختہ کھرل میں ڈال کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور دوران کھرل میں آب خرنوب (جنڈ کا پانی) مروق تھوڑا تھوڑا ڈال کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ جب جذب ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر اور سایہ میں خشک کر کے چھوٹی سی ہانڈی میں ڈال کر خشک کروہ پانچ سیر جنگلی اپلوں میں آگ دیں۔
علیٰ ہذا آٹھ بار کریں اور پھر خوب باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک :مکھن ملا کر آدھے چاول سے ایک چاول تک استعمال کریں۔

فوائد :تمام روز پیاس لگنے پر دودھ پلاتے رہیں۔ بفضلہ سیروں دودھ ہضم ہوتا رہے گا۔
مولانا حکیم محمد علی صاحب امرتسری اس نسخہ کو "قوت کے شہزادہ" کے نام سے

Scanned with CamScanner

موسوم فرماتے ہیں۔

(۱۵۰) کشتہ شنگرف : دودھ گھی بکثرت ہضم کرانے اور معدہ کی تقویت کے لئے بہترین قسم کا کشتہ ہے۔ یہ نسخہ ہمیں ۱۹۶۷ء میں کسی دوست سے حاصل ہوا تھا اس کے خواص اور فوائد کا علم نسخہ کی ترکیب ساخت سے ہی ہو جاتا ہے ہم اپنے گھر میں بیٹھ کر یا مطب اور دواخانہ میں رہتے ہوئے اس نسخہ کو ہرگز ہرگز تیار نہ کرپاتے کہ اتفاقاً میرے عزیز نثار احمد زاہد نے لاہور میں ایک معروف جگہ پر ایک فینسی سا ہوٹل شروع کر لیا جس میں روزانہ کئی مرغیاں پکتی تھی انہیں دنوں ان کی وساطت سے یہ نسخہ تیار ہو گیا۔

ھوالشافی : شنگرف رومی ایک تولہ کی ڈلی لے کر مرغ کے معدہ (سنگدانہ مرغ) کو چیر کر اس میں رکھ کر سی دیں اور اسے مرغی کے گوشت کے ہمراہ خوب اچھی طرح گھی اور گرم مصالحہ وغیرہ میں ڈال کر بریاں کریں اور اسے دو صد مرتبہ تشویہ دیں ورنہ کم از کم سو مرتبہ تو ضرور یہ کیمیائی عمل کریں بس شنگرف مدبر تیار ہو گیا۔

اسے کسی بھی نسخہ میں شامل کرکے عام کشتہ سے کئی گنا فائدہ حاصل کر سکتے ہیں تنہا یہ کشتہ بھی بقدر نصف رتی سے ایک رتی استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

ترکیب استعمال : نصف رتی سے ایک رتی مکھن پانچ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد : مقوی باہ، مقوی معدہ، ہاضم طعام، ہاضم شیر و ہاضم روغن زرد۔

نوٹ : اگر آپ اس کشتہ کے ہم وزن کشتہ قلعی عمدہ قسم کا شامل کرکے استعمال کرائیں تو پھر ضعف باہ جریان و احتلام سے لے کر کامل نامرادی تک اکسیر پائیں گے۔ (مولف)

(۱۵۱) مریضان ہضم کے لئے ایک خشک چٹنی کا نسخہ : جو کسی بھی وقت بطور سالن استعمال کی جا سکتی ہے۔

ھوالشافی : آم کی خشک کیری: آدھ سیر، نمک لاہوری: ۵ تولہ، سرخ مرچ: ۲ تولہ، پودینہ خشک: ۵ تولہ، زیرہ سیاہ: ۱ تولہ۔ سب کو الگ الگ باریک پیس کر ملا لیں اور چند منٹ تک پھر پیسیں تاکہ تمام ادویات بخوبی مل جائیں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت حسب خواہش لے کر چینی کی پیالی میں ڈالیں اور اس میں سرکہ خالص یا پانی ملا کر چپاتی سے کھائیں۔

یہ چٹنی مقوی معدہ اور بھوک لگانے والی اور کھانے کو جلد ہضم کرنے والی ہے۔

(۱۵۲) حب اکسیر معدہ : رائی: ۵ تولہ، سرخ مرچ ۵ تولہ لے کر نخودی گولیاں بنا لیں۔ ۲ گولی صبح و شام بعد از غذا دیں۔ معدہ کے لئے اکسیر ہے۔ (حکیم مہرالدین زخمی صاحب)

(۱۵۳) انواش دارو : معجون کی طرح ایک مرکب دوا ہے۔ جس کا جزو اعظم آملہ ہوتا ہے۔ مقوی دل معدہ و جگر و جمیع اعضائے رئیسہ و ہاضم ہے خفقان کے لئے مفید ہے دستوں کو روکتی ہے اور رنگ کو نکھارتی ہے پسینہ اور بدن کو خوش بودار کرتی ہے۔ نیز قوت باہ میں بھی اپنا بہتر اثر دکھاتی ہے۔

ھوالشافی : گل سرخ: ڈیڑھ تولہ، سعد کوفی: ڈیڑھ تولہ، قرنفل (لونگ)، مصطگی، اسارون، بالچھڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، زرنب (تالیس پتر)، الائچی خورد، الائچی کلاں، جوزبوا، زرنبہ (تج)، جلوتری، زعفران ہر ایک سات ماشہ، آملہ مقشر: نصف سیر، قند سفید: ایک پاؤ، شہد خالص: نصف سیر۔

ترکیب تیاری : آملہ پانی میں پکا کر اس کی گٹھلی علیحدہ کر دیں۔ ایک موٹی صافی میں چھان کر اس کا گودا نکال لیں پھر اس میں شکر اور شہد ملا کر پختہ قوام کریں پھر دیگر ادویہ کو باریک سفوف کرکے ملا دیں۔

اگر آملہ خشک ہو تو ان کی گٹھلیاں نکال کر دھو لیں۔ تاکہ گرد و غبار سے صاف ہو جائے پھر گائے یا بکری یا بھینس کے دودھ میں ایک دن رات بھگو رکھیں۔ اس کے بعد پانی سے دھوئیں تاکہ دودھ کی چکنائی دور ہو جائے۔ پھر اس کو نکال کر تازہ پانی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ گل جائے اور اس کا کسیلا پن دور ہو جائے۔ بعدہ چھلنی سے پانی چھان لیں اور اس پانی میں بطریق معروف بالا قند اور شہد شامل کرکے قوام تیار کریں اور مذکورہ بالا ادویہ کوٹ چھان ڈال دیں۔

بعض اطباء مذکرہ بالا نسخہ میں مشک خالص ساڑھے چار ماشہ، مروارید ناسفتہ سات ماشہ، فرنجمشک سات ماشہ، اور سازج ہندی سات ماشہ بڑھا لیتے ہیں۔ اور اس کو انوش دارو لولوی کے نام سے پکارتے ہیں۔

مقدار خوراک : انوش دارو سادہ سات ماشہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ یا پانی صبح کو

استعمال کریں۔

انوش دارو لولوی پانچ ماشہ ہمراہ عرق بید مشک چھ تولہ کھانے سے قبل اور بعد کھائی جا سکتی ہے۔

ملاحظہ : بعض اطباء انوش دارو میں شہد نہیں ڈالتے۔ صرف کھانڈ ملاتے ہیں کیوں کہ کھانڈ والی انوش دارو موسم گرما میں گرم مزاجوں کے لئے زیادہ موزوں ہے لیکن اسے زیادہ عرصہ تک نہیں رکھا جا سکتا۔

(۱۵۴) جوارش زعفرانی : عنوان نیا اور نسخہ ہزارہا سال پرانا ہے۔ یعنی ہم نے یہ نام جوارش جالینوس کا رکھا ہے نام بدلنے کی دو وجوہ ہیں۔ اول یہ کہ جوارش جالینوس باوجودیکہ بے حد مفید مرکب ہے مگر آج کل کے دولت کے پجاری حکیموں نے اس کے نام کو بدنام کر کے رکھ دیا ہے حکیم یا دواساز بالعموم اسے پورے اجزاء سے تو بناتے نہیں اور نام وہی رکھتے ہیں جو اس کے موجد نے تجویز فرمایا تھا۔ اس لئے استعمال کرنے والے جب اس میں قطعاً کوئی فائدہ نہیں دیکھتے تو وہ بجائے دغا باز حکیموں اور خائن عطاروں سے بدگمان ہونے کے اس مرکب سے بدظن ہو جاتے ہیں اس لئے ہم نے اس نام کو تبدیل کر دیا ہے تاکہ لوگ اسے کوئی مافوق الجوارش دوا تصور کر کے اس سے استفادہ کر سکیں۔

۲۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ چونکہ اس کا جزو اعظم جو اس جسد جوارش میں بمنزلہ روح کے ہے وہ زعفران ہی ہے اور یہی وہ شے ہے جو سب سے زیادہ گراں ہے۔

اس جزو کو اگر اس جوارش میں نہ ڈالا جائے تو پھر مرکب چنداں گراں نہیں رہ جاتا مگر پھر اس کی افادی حیثیت تقریباً ختم ہو جاتی ہے۔

اس کو اس نام سے اس وجہ سے موسوم کیا کہ بنانے والے کو کم از کم اس کا احساس رہے کہ جس نام کی طرف اس کی نسبت دی گئی اگر وہی جوہر اس میں موجود نہیں تو پھر اس کا نام ہی سراسر غلط ہو جاتا ہے۔

یہ ایک تدبیر ہے شائد اس قوم کے افراد اس پر عمل پیرا ہو سکیں ورنہ آج ہم سب مسلمان کہلانے کے باوصف نامسلمان بنے ہوئے ہیں۔ بہرحال دوسری وجہ یہ ہے۔

اس کا نسخہ جسے ہم بناتے ہیں درج ہے۔

ھوالشافی : بالچھڑ الائچی خورد' تج' دار چینی' خولنجان' لونگ' ناگر موتھ' قسط شیریں' مرچ سیاہ' پیپل' سونٹھ' عود بلسان' تگر' تخم مورد' چرائتہ شیریں' زعفران ہر ایک سات

ماشہ' مصطگی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ' قند سفید تمام ادویہ کے برابر' شہد ادویہ سے دوگنا قوام بنا کر اس میں تمام ادویہ کوٹ چھان کر گوندھیں۔

مقدار خوراک : چھ ماشہ سے ۹ ماشہ تک کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد بھی کھا سکتے ہیں۔ ہمراہ عرق سونف ۱۲ تولہ یا تازہ پانی۔

فوائد : بے حد مقوی اعضائے بدن ہے۔ ریاح' پیشاب کی کثرت بدہضمی' دیوانگی' درد سر بوجہ تبخیر معدہ کھانسی' بواسیر' درد کمر' درد نقرس' گردے اور مثانے کی پتھری کو زائل کرتی ہے۔ نیز مقوی باہ بھی ہے۔ جگر کو قوت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ منہ کی بدبو کو زائل کرتی ہے بالوں کی سیاہی کو برقرار رکھتی ہے۔

(۱۵۵) جوارش معدہ : جوارش جالینوس طب یونانی کی ایک انتہائی مفید الاثر جوارش خیال کی جاتی ہے۔ مگر جوارش معدہ میں چند ایسی ادویہ کا اضافہ کر دیا گیا ہے جس سے یہ جوارش امراض معدہ کے لئے اس سے بدرجہا مفید بن گئی ہے۔ پاکستان کا ایک معروف دواخانہ اسی نام سے فروخت کر رہا ہے' ضعف معدہ' تبخیر معدہ' درد شکم وغیرہ کے لئے ایک لاثانی معجون ہے۔

ھوالشافی : معتر فارسی' پودینہ خشک' لونگ ٹوپی دار' دانہ الائچی کلاں و دانہ الائچی خورد ہر ایک ۴ ماشہ' سونٹھ' بیخ کرفس' سنبل الطیب' ناگر موتھ ہر ایک چھ ماشہ' قلفل دراز ۷ عدد' نرکچور' بادیان' زیرہ سیاہ و سفید' سنگدانہ مرغ' دار چینی' تج قلمی' پوست آملہ بریاں' سازج ہندی ہر ایک ۹ ماشہ' قلفل سیاہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری : تمام ادویہ کو باریک پیس کر پاؤ بھر مصری کے قوام میں ملائیں بعدہ زعفران اصلی ۳ ماشہ سائیدہ ست اجوائن تین ماشہ اور ست پودینہ ۴ ماشہ ملائیں۔

ترکیب استعمال : چھ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان صبح و شام بعد از غذا۔ اس کے فوائد تجربہ کے بعد معلوم ہوں گے۔

(۱۵۶) جوارش عود خاص : یہ جوارش معدہ کو قوت دیتی ہے اور اعتدال کے ساتھ گرمی پہنچاتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے اور بلغم کو ختم کرتی ہے۔

ھوالشافی : مشک ۱ ماشہ' ناگر موتھ: پونے دو ماشہ' مرچ سیاہ' پیپل سونٹھ ہر ایک:

Scanned with CamScanner

ساڑھے تین ماشہ' ناگ کیسر سوا پانچ ماشہ' قرفہ(تج)' لونگ مصطگی' یا پھر" دار چینی' بڑی الائچی' چھوٹی الائچی' جاوتری' زعفران' جائفل ہر ایک سات ماشہ' اگر' پوست اترج ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ' شہد سفید' قند سفید ہر ایک آدھ سیر بدستور جوارش تیار کریں۔

فوائد : یہ جوارش سرد معدے کو گرم کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہے۔

خوراک : ٦ ماشہ سے ٩ ماشہ تک بعد از غذا۔

(١٥٧) جوارش آملہ لولوی : (مقوی معدہ۔ گرم مزاجوں کے موافق)

هوالشافی : آملہ منقی یعنی گٹھلی نکالا ہوا: آدھ سیر رات کے وقت عرق گلاب' عرق بید مشک ہر ایک: آدھ سیر میں بھگوئیں' صبح کے وقت جوش دیں۔ جب گل جائے تو کپڑے سے چھان لیں اور مصری تین پاؤ۔ شہد صاف کیا ہوا آدھ سیر شامل کر کے قوام بنائیں اور پھر مروارید ناسفتہ (ان بدھے ہوئے موتی دو تولہ) صندل سفید' ابریشم مقرض (کترا ہوا) غنچہ گل سرخ' گل گاؤزبان' دانہ الائچی خورد' پوست بیرون پستہ' مصطگی' دار چینی ہر ایک ایک تولہ' چاندی کے ورق نو ماشہ' عنبر اشہب' سونے کے ورق' ہر ایک تین تین ماشہ کوٹ چھان کر اس میں گوندھ کر جوارش بنائیں۔

مقدار خوراک : تین ماشہ تک استعمال کریں۔

نوٹ : جوارش آملہ اور جوارش عود دونوں معدہ کی اصلاح کرنے والی ہیں۔ مگر جوارش عود اسی شخص کے لئے مفید ثابت ہو گی۔ جس کا دل کمزور اور دل میں برودت ہو۔ اسی طرح یاد رکھنا چاہئے کہ جوارش آملہ اسی شخص کے لئے فائدہ بخش ہو گی جس کا دل قوی ہو اور دل کی حرارت بڑھی ہوئی ہو۔

(١٥٨) جوارش مفرح بارد : **هوالشافی** : جوارش جالینوس دو ماشہ' خمیرہ گاؤزبان چار ماشہ' ٹھنڈک چار رتی۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ہاضم' دافع تبخیر اور مفرح قلب ہے۔

(١٥٩) جوارش زرعونی : یہ جوارش معدہ' جگر' گردوں اور پشت کو مضبوط بناتی ہے اور قوت باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی کے لئے مفید ہے درد سر' بلغمی کھانسی' نقرس کے لئے نافع ہے۔ ریاح کو دور کرتی ہے مادہ تولید کو بڑھاتی ہے۔

هوالشافی : ثعلب مصری' مغز سر کنجشک نر' (چڑے کا مغز) چرائتہ' شیریں' عنبر اشہب' گوکھرو' دودھ میں تر و خشک کیا ہوا' قضیب گاؤ' کشن خرما ہر ایک ٩ ماشہ' تخم کرفس' تخم گزر' تخم شلغم' تخم سویا' مغز تخم خربوزہ' مغز تخم خیارین' حب قلقل' مغز حب الزلم' جوائن' سونف' نارجیل تازہ' چلغوزہ' بیخ کرفس ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ' مشک خالص سودا دو ماشہ' جنگلی پیاز جاوتری' لونگ' پیلا مول' عقرقرحا' سونٹھ' مرچ سیاہ' جائفل' گل سرخ' قرفہ (تج) پیپل' کبابہ' تخم اسپست' تخم جرجیر' تخم پیاز' تخم گندنا' بالون تخم' انجرہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ' زعفران کندر' مصطگی' اگر ہر ایک چودہ ماشہ' بوزیدان' بہمن سرخ' بہمن سفید' شقاقل' اندر جو' شیریں ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ' قند سفید ادویہ کے برابر شہد ادویہ سے دو چند بدستور معجون بنائیں۔

مقدار خوراک : گرم مزاج والے چھ ماشہ کھائیں اوپر سے تازہ دودھ ڈیڑھ پاؤ شکر تین تولہ حل کر کے پئیں اور سرد مزاج والے ایک تولہ کھا کر اوپر سے ایک پیالہ دودھ پئیں۔

(١٦٠) جوارش انارین : جو پیٹ کی گرمی اور سوزش کو دور کرنے اور معدہ و جگر کو خصوصیت سے فائدہ بخشنے کے لئے ایک بے عدیل چیز ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔

هوالشافی : آب انار شیریں' آب انار ترش' چینی ہر ایک تین پاؤ' آب پودینہ تازہ سبز نصف پاؤ' پوست بیرون پستہ' پوست ترنج' مصطگی رومی' سنبل الطیب' الائچی کلاں' الائچی خورد' طباشیر سفید' زرورد' کشنیز خشک ہر ایک دو دو ماشہ' عود خام' درج ترکی ہر ایک دو رتی۔ تینوں پانیوں کو ملا کر کھانڈ ڈال کر قوام تیار کریں اور سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں۔

ترکیب استعمال : سات ماشہ کی مقدار میں جوارش انارین صبح و شام دونوں وقت سادہ پانی ای آب گاجر ٥ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد : معدہ اور جگر کے ضعف کو دور کر کے ان کو تقویت بخشنے کے لئے یہ جوارش ایک خاص چیز ہے اس کے استعمال سے معدہ کی اصلاح ہوتی ہے اور غذا کی طرف رغبت بڑھتی ہے جگر کی زائد حرارت اس کے استعمال سے زائل ہو جاتی ہے اور اس کے فرائض منصبی میں پابندی اور اعتدال پیدا ہو جاتا ہے جس سے صاف اور صالح خون پیدا ہو کر صحت

Scanned with CamScanner

اچھی بنتی ہے۔ پیٹ کی سوزش اور گرمی بھی اس جوارش سے چند ہی روز میں دور ہو جاتی ہے۔

(۶۱۱) جوارش انارین خاص : ایسے مریضوں کے لئے استعمال کرتا ہوں جن کی اجابت کا قوام پتلا ہو۔ بار بار پاخانے آتے ہوں۔ پیاس زیادہ لگتی ہو مواد کے خارج ہوتے وقت مقعد میں جلن ہوتی ہو۔ ان حالات میں جوارش انارین بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔ اور اسے میں بلا مبالغہ ہزاروں مریضوں پر آزما چکا ہوں۔

جس کا جگر قوی اور دل کمزور ہو اور معدہ بھی کمزور ہو ان مریضوں کو آپ بلا کھٹکے دن میں دو مرتبہ جوارش مذکور دے سکتے ہیں۔ یہ اپنے حیرت انگیز افعال و خواص کے اعتبار سے جوارش انارین سادہ سے کہیں افضل و اعلیٰ ہے۔

ھوالشافی : آب انار شیریں' آب انار ترش' ہر ایک ایک سیر' آب پودینہ' عرق گلاب ہر ایک آٹھ تولہ' بالچھڑ' مصطگی رومی' دانہ الائچی کلاں' پوست ترنج' پوست بیرون پستہ ہر ایک سات ماشہ' دانہ الائچی خورد ساڑھے تین ماشہ' قند سفید ایک سیر عرق گلاب پودینہ اور انار دونوں کے پانی میں کھانڈ شامل کر کے قوام تیار کریں اور پھر دوسری دوائیں شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : سات ماشہ کی مقدار میں یہ جوارش صبح و شام دونوں وقت گاجر کے عرق پانچ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں دو چار ہفتوں کے استعمال سے اس قدر فائدہ ہو گا کہ طب یونانی کے حیرت انگیز کمالات کا اعتراف کرنا پڑے گا۔

فوائد : یہ جوارش چونکہ ایک خاص نسخہ سے تیار ہوتی ہے اور اس کے اجزاء نہایت اعلیٰ ہیں اس لئے جوارش انارین سادہ کے مقابلے میں اس کے خواص و افعال میں بھی نہایت قوت اور تیزی ہے یہ ایک نہایت ہی زود اثر اور بے خطا چیز ہے معدہ و جگر کی تمام کمزوریوں کو چند ہی یوم میں دور کر کے ضعف ہضم اور کمی خون کی جملہ شکایتیں رفع کر دینا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے جو صاحب موقعہ و محل کو دکھ کر اس کا استعمال کرائیں گے وہ اس میں اکسیر سے بڑھ کر فوائد دیکھیں گے۔

(۶۱۲) جوارشین : یہ دو جوارشوں سے مرکب ہے جوارش انارین اور جوارش جالینوس۔ ہم جوارشین کو ایسے مریضوں کے لئے تجویز کرتے ہیں جو محرور المزاج ہوں (جن

کا مزاج گرم ہو) ایسے مریض جوارش جالینوس کو بوجہ گرم ہونے کے برداشت نہیں کر سکتے۔ اس لئے جوارش انارین کی آمیزش ان کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے۔ نیز یہ جوارش معدہ اور آنتوں کے مریضوں کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔ جنہیں دن میں کئی بار اجابت ہوتی ہے اور قوام رقیق ہوتا ہے۔

یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر دو جوارشیں مساوی الوزن لی جائیں بلکہ بعض اوقات حسب موسم و مزاج مریض ہم کمی بیشی بھی کرتے رہتے ہیں۔ مثلاً فی خوراک جوارش انارین چار ماشہ' جوارش زعفرانی یا جالینوس دو ماشہ یا اس کے برعکس ان دونوں مرکبوں کو ملانے سے بفضلہ تعالیٰ ہم نے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔

(۶۱۳) لعارش (لعوق و جوارش کا مرکب) : ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے دائمی قبض اور پیشاب کی زیادتی کو دور کرتی ہے ہمارے مطب میں ابھی کچھ عرصہ پہلے استعمال ہونی شروع ہوئی ہے اور اس کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے ہیں۔

ھوالشافی : لعوق سپستان خیار شنبری' جوارش جالینوس۔

ترکیب تیاری : ان دونوں چیزوں کو برابر مقدار میں ملا لیں۔

ترکیب استعمال : ۶ ماشہ تا ۹ ماشہ۔

نوٹ : لعوق سپستان اور جوارش جالینوس کا نسخہ کسی بھی قرابادینی مرکبات سے حاصل کر لیں۔

(۶۱۴) جوارش مفرح (جواہر والی) : جوارش مفرح بارد (نسخہ نمبر ۱۵۸) میں ایک رتی سفوف جواہر شامل کر لیں۔ یہ مقوی قلب ہے۔ امراض جگر کے لئے بھی فائدہ مند ہو جاتا ہے۔

(۶۱۵) جوارش سلیمانی : بفضلہ تعالیٰ ہمارے مطب کے مایہ ناز نسخوں میں سے ہے جو معدہ جگر اور آنتوں کی بے شمار بیماریوں پر حاوی ہے۔ تبخیر معدہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

جوارش زعفرانی ا حصہ خمیرہ گاؤزبان ۲ حصہ۔

خوراک : ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ عرق سونف ۵ تولہ۔

(۱۶۶) جوارش سلیمانی (ج۔ک) : جوارش سلیمانی میں فی خوراک ایک بوند جام کوثر شامل کر دیا جاتا ہے۔ اس سے ہضم کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ (جام کوثر کے لئے ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۵۳۴ جلد اول چشمہ آب شفا)

(۱۶۷) جوارش سلیمانی (فولادی) : جوارش سلیمانی میں فی خوراک نصف رتی کشتہ فولاد شامل کر دیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے امراض جگر کے لئے بھی مفید ہو جاتا ہے۔

(۱۶۸) درد فم معدہ: ھوالشافی : اونٹنی کا دودھ: سوا سیر، شیشہ نمک: ۴ تولہ، اصلی زعفران: ڈھائی ماشہ۔

ترکیب تیاری : اونٹنی کے دودھ میں نمک شامل کر کے آگ پر گرم کریں جب کھویا بننے کے قریب ہو تو عرق گلاب میں زعفران حل کر کے مذکورہ کھویا میں ملا دیں۔ اور ٹھنڈا کر کے کسی برتن میں بحفاظت رکھ لیں۔

ترکیب استعمال : ۲ ماشہ ہمراہ تازہ پانی۔

فوائد : فم معدہ کے مریض کے لئے فائدہ مند ہے۔

احتیاط : اس دواء کو ہمیشہ بند رکھنا چاہئے۔ ورنہ بدبو پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔

ہیضہ

کہنے کو تو یہ ایک چھوٹا سا نام ہے مگر فی الحقیقت اس کی تباہ کاریوں سے اللہ بچائے اس غضب خداوندی کا جب بھی حملہ ہوتا ہے صدہا گھروں کو ماتم کدہ بنا کر چھوڑتا ہے ایسی قیمتی جانوں کو چن چن کر ہدف بناتا ہے کہ پھر جس کی تلافی ہی نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے چند آسان نسخے حاضر خدمت ہیں۔ حفظ ماتقدم کے طور پر مندرجہ ذیل دو نسخے بہت مفید پائے جاتے ہیں۔

(۱۶۹) اکسیر ہیضہ: ھوالشافی : پودینہ تازہ: پانچ تولہ، سونف: ۱ تولہ، اجوائن: ۱ تولہ، مرچ سرخ ۱ تولہ، الائچی کلاں: ۵ عدد، ۲ سیر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ ڈیڑھ سیر پانی باقی رہے اس میں حسب ذائقہ نمک شامل کر کے بوتلوں میں بھر رکھیں اور بچوں کو ایک ایک چھوٹی چمچی اور بڑوں کو بڑی چمچی دن میں دو بار دیجئے۔

(۱۷۰) پنجاب : یہ پانچ سبزیوں کا پانی ہے جو ہیضہ سے بچاؤ کے لئے مفید ہے اور دوران مرض میں بھی ۔بفضلہ مفید ثابت ہوا ہے۔ جناب حکیم شرف الحق صاحب ممبر طبی بورڈ جب جہانیاں تشریف لائے تھے عطا فرما گئے تھے۔

ھوالشافی : آب کریلا سبز، آب پودینہ سبز، آب پیاز، آب لیموں، آب ادرک، مساوی الوزن لے کر شیشی میں رکھ لیں اور بوقت ضرورت ایک ایک چمچی دیتے رہیں۔ بفضلہ چند خوراکوں میں قے دست دور ہو کر بدن جو ٹھنڈا یخ ہو گیا ہو۔ گرم ہو جائے گا اور اس پنجاب عقاقیر سے مریض بھلا چنگا ہو جائے گا۔

(۱۷۱) سفوف ہیضہ: ھوالشافی : پوست بیخ مدار، پھٹکڑی، مرچ سرخ، ہلدی، چونا مساوی الوزن لے کر سفوف بنا کر رکھ لیں اور پندرہ منٹ کے وقفہ سے ایک ایک رتی دوا اوپر کے عرق سے دیتے جائیں۔

(۱۷۲) ایک چٹکلہ : تیزاب نمک ۲ بوند پانی میں ملا کر پندرہ پندرہ منٹ کے بعد دیتے رہیں۔ انشاء اللہ اس موذی مرض سے نجات ہو گی۔

(۱۷۳) ایک اور نسخہ: ھوالشافی : رائی ملتانی اصلی، مرچ سرخ برابر برابر لے کر خوب ہی باریک کھرل کریں اور رتی رتی کی گولیاں بنا کر سنبھال رکھیں۔ خدانخواستہ اگر مریض ہیضہ مبتلائے مرض ہو جائے تو دس دس منٹ کے وقفہ سے ایک ایک گولی دیتے جائیں۔ اللہ کی عنایت سے لازمی طور پر ہیضہ کے جملہ عوارضات ختم ہو جائیں گے مگر یاد رہے کہ جب بیماری کے عوارض قے، دست وغیرہ میں کمی ہو جائے تو پھر گولی دس دس منٹ کی بجائے پندرہ پندرہ منٹ اور پھر آدھ گھنٹہ اور پھر گھنٹہ کے بعد دینا شروع کر دیں یہ بظاہر معمولی سا نسخہ ہے مگر ضرورت کے وقت لاکھوں روپے کا کام دیتا ہے۔

ایسے آسان چٹکلے معلوم کرنے کے لئے آپ ہماری کتاب "مفت علاج" کا ضرور مطالعہ فرمائیں۔

مطب حکیم محمد عبداللہ

یہ مطب میں نے اسی سال یکم رمضان المبارک ۱۳۹۳ھ کو شروع کیا ہے چونکہ

Scanned with CamScanner

مطب سلمانی اپنے بڑے بیٹے حکیم عبدالحمید سلمانی کو دے دیا ہے۔ اس لئے اپنے منجھلے بیٹے حکیم احمد سعید سلیمانی کی معیت میں نیا مطب شروع کیا ہے۔ اور اللہ کے فضل سے میرا یہ مطب بہت کامیاب جا رہا ہے تبخیر چونکہ آج کل بہت عام ہے اس لئے یہ نسخے نئے تیار کئے ہیں اور بہت مفید پائے ہیں۔

تبخیر معدہ

پاکستان میں یہ مرض اتنی سرعت سے پھیلا ہے کہ الامان و الحفیظ۔ میرے پاس آنے والے مریضوں میں تقریباً ۹۰ فیصد تبخیر کا شکوہ کرتے ہیں اس کی وجہ سے دماغ شل ہو جاتا ہے قوت برداشت جواب دے جاتی ہے مزاج چڑ چڑا ہو جاتا ہے۔ اختلاف رائے کرنے والوں کو کاٹ کھانے کو جی چاہتا ہے۔ حوصلہ اور عزم رخصت ہو جاتے ہیں اور جسم میں خون صالح کی پیدائش رک جاتی ہے معدہ سے ریاح اٹھ کر دماغ کو چڑھتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ جس کا فی الفور علاج نہ کیا جائے تو نوبت مراق اور مالیخولیا تک جا پہنچتی ہے۔ خفقان قلب اور اختلاج بھی اس عارضہ سے ظہور پذیر ہو سکتے ہیں۔

اسباب (۱) ناقص غذا : ہمارے ملک میں ملاوٹ کی وبا بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے جس سے اشیاء خورد و نوش بھی محفوظ نہیں رہیں۔ آج کل ایسی ایسی اشیاء کی ملاوٹ کی جا رہی ہے جس کو سن کر انسان چکرا جاتا ہے چار پانچ سال پہلے ملتان میں ہیضہ کی وبا پھوٹی۔ جس سے سینکڑوں گھرانے سنسان ہو گئے۔ بعد میں پتہ چلا کہ یہ ہیضہ نہیں تھا بلکہ چینی میں کھاد کی ملاوٹ ان اموات کا سبب بنی اسی طرح ہر چیز میں ملاوٹ ترقی پذیر ہے اور یہی ناقص غذا تبخیر معدہ اور دوسری امراض کا سبب بنتی ہے۔

(۲) جدید کھاد زدہ گندم : "اناج زیادہ اگاؤ" مہم کے تحت زمین میں زیادہ کھاد ڈال کر گندم کی کمی کو پورا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ میکسی پاک عام دیسی گندم کی نسبت دو اڑھائی گنا زیادہ پیدا ہوتی ہے اور اسی لالچ میں کسان اسی کی طرف خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ لیکن میرے مسلسل تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ میکسی پاک تبخیر کا ایک اہم سبب ہے تبخیر کے مریضوں سے سوال و جواب کے درمیان مجھے اکثریت نے یہی بتایا کہ وہ میکسی پاک گندم استعمال کرتے ہیں۔

(۳)۔ مشروبات کی کثرت : دہی، دودھ، لسی اور سردائی جیسے مشروبات کے بجائے

آج کل "کولا" قسم کے مشروبات عام استعمال کئے جا رہے ہیں ان سے فوری طور پر معدہ میں حرکت محسوس ہوتی ہے۔ لیکن بعد میں کمزوری ہو جاتی ہے اس لئے ان کے کثرت استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے۔

(۴) چورن : تبخیر وغیرہ کے لئے تیز قسم کے چورن اور ہاضم مکسچر استعمال کرنا نقصان دہ ہے اگرچہ ان سے فوری طور پر معدہ کی طاقت بحال ہو جاتی ہے لیکن جوں ہی اس کا اثر زائل ہوتا ہے کمزوری پہلے سے بھی بڑھ جاتی ہے اس کی مثال بعینہ اسی طرح ہے جس طرح ایک مریل گھوڑا چابک کھانے سے پہلے تیز بھاگنے لگتا ہے۔ لیکن انجام کار کمزور ہو کر گر جاتا ہے اس لئے میں آپ سے یہی درخواست کروں گا کہ عارضی فائدہ دینے والی ادویہ کی بجائے ان دواؤں کو استعمال کریں جو دائمی فائدہ پہنچا سکیں۔ اگرچہ علاج لمبا ہی کیوں کہ ہو۔

ذیل میں تبخیر معدہ کے لئے اپنے معمولات پیش خدمت ہیں انہیں بنائیے اور ان سے فائدہ اٹھائیے۔

(۱۷۴) تبخیری : ھوالشافی : رب افستین رومی: ۶ ماشہ، کچلہ مدبر: ۶ ماشہ، فلفل سفید، دانہ الائچی خورد، بالچھڑ، سازج ہندی ہر ایک پانچ ماشہ، شہد

ترکیب تیاری: سب اشیاء کو کوٹ چھان کر شہد آمیز کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال : ۲ گولی بعد از غذا ہمراہ عرق سونف ۵ تولہ۔

فوائد : مراق، وسواس، جنون، ضعف معدہ، تبخیر معدہ، قبض دائمی اور اپھارہ کے لئے مفید ہے۔

(۱۷۵) تبخیری ش : تبخیر معدہ کے لئے یہ شیریں دوا بہت مفید بھی ہے اور لذیذ بھی۔ نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی : دھنیا، تخم الائچی خورد، تخم الائچی کلاں، سونف، پودینہ، اجوائن دیسی ہر ایک تولہ، تولہ، خوب کھرل کریں پھر اس سفوف میں دو گنا گلوکوز شامل کر کے اس میں فی تولہ ایک بوند جام کوثر شامل کر کے چند منٹ پیس لیں۔

ترکیب استعمال : ۳ ماشہ بعد از غذا۔

Scanned with CamScanner

نوٹ : جام کوثر کے نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۲۳۴ جلد اول چشمہ آب شفا۔

(۱۷۶) تبخیری ن : اجزاء وہی ہیں۔ فرق یہ ہے کہ اس میں بجائے گلوکوز کے نمک طعام بقدر ذائقہ شامل کر کے جام کوثر ملا لیں۔ اگر آپ ہمت کر کے نمک طعام کی بجائے نمک مولی شامل کر لیں تو پھر فوائد میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

(۱۷۷) کشنیزی:ھوالشافی : سفوف کشنیز، بشل میدہ ایک تولہ، گلوکوز نو تولہ، کم از کم چھ گھنٹہ کھرل کر کے رکھیں اور فی تولہ ایک بوند جام کوثر محرور المزاج، تبخیر معدہ کے مریضوں کے لئے استعمال کرائیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ تک۔

(۱۷۸) معجون تبخیر معدہ: ھوالشافی : سنگدانہ تیتر ا مرغ، بیرون پوست پستہ، پوست ترنج، پودینہ خشک، کشتہ خبث الحدید دو دو تولہ۔

ترکیب تیاری : سب ادویہ کو زدو کوب کر کے سہ چند شہد ملا دیں۔

ترکیب استعمال : چھ ماشہ بوقت شب ہمراہ عرق سونف دس تولہ۔

فوائد : تبخیر معدہ، ضعف قلب و جگر اور ہاضمہ کی خرابی کے لئے لاجواب ہے۔

(۱۷۹) ریحانی عنبری : بدہضمی اور تبخیر معدہ کی انتہائی کامیاب دوا۔

جب ناقص اور ثقیل غذاؤں کے ساتھ جسم انسانی کا فعل ہضم ماؤف ہو جائے اور ہر غذا کے بعد پیٹ میں ریح پیدا ہو کر دل و دماغ پر اثر انداز ہونے لگے، معدہ میں گرانی اور حبس کی کیفیت ہو۔ تب ریحانی استعمال فرمائیں۔ جو پیٹ کے ریح کو آناً فاناً تحلیل کر دے گی اور کھائی ہوئی غذا کو ہضم کر کے جزو بدن بنا دے گی۔ معدہ کے علاوہ دماغ کو بھی طاقت دیتی ہے۔

ھوالشافی : خرفہ، ساذج ہندی، عود غرقی، اسارون، مصطگی، دانہ الائچی خورد، ہلیلہ کابلی، فرنج مشک، انار مشک، زیرہ سیاہ، دار چینی، چھڑیلہ، دار فلفل، سونٹھ، لونگ جوزبوا، الائچی کلاں ہر ایک سات ماشہ، عنبر تین ماشہ، چینی ولائتی تین پاؤ۔

ترکیب تیاری : سب ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں اور اس میں باریک شدہ چینی شامل کر دیں ریحانی تیار ہے۔

ترکیب استعمال : دونوں وقت بعد از غذا ایک تا دو ماشہ ریحانی چورن کی طرح چاٹیں اور دوسرے امراض معدہ کی شدت کے دوران میں ریحانی بقدر ۳ ماشہ عرق مرکب یا عرق سونف کے ہمراہ کھلائیں۔

(۱۸۰) حب راحت معدہ : ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ معدہ کے ہر گونہ اضطراب اور خرابی کے لئے اسم بامسمی دوا۔

جب پیٹ درد، بھوک کی کمی، بدہضمی، کھٹی ڈکاریں، باؤ گولہ، کے باعث معدہ کی ریح مریض کے دماغ، دل یا جگر پر پریشان کن اثرات پیدا کرنا شروع کر دے جس کے سبب مراق مالیخولیا یا ایسے ہی دوسرے تشویش ناک عوارض پیدا ہو جانے کا خدشہ ہو۔

تب حبوب راحت معدہ انشاء اللہ پیام سکون ثابت ہوں گے۔

ھوالشافی : گوگل مصفی، مغز تخم نیم، کچلہ مدبر، رب افسنتین ۵، ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری : عرق گلاب یا سونف میں خوب کھرل کر کے رتی رتی کی گولی بنائیں۔

ترکیب استعمال : دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ایک گولی ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

نصاب : ایک ماہ۔

پرہیز : ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء نیز تمام ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں مثلاً بڑا گوشت خالی گوشت اروی، آلو، گوبھی، بینگن، کریلا، بھنڈی، چاول ہر قسم، کیلا امرود اور سخت ناشپاتی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

(۱۸۱) تصفیہ گوگل : گوگل میں سے شفاف اور چمکدار دانے چھانٹ لیں اور ان کی ململ کے پارچہ میں ڈھیلی سی پوٹلی بنا کر تر پھلہ کے جوشاندہ میں پکائیں۔ مصفی گوگل نکل کر دیگچی میں آ جائے گی۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر شامل ترکیب کریں۔

(۱۸۲) تدبیر کچلہ : اگرچہ تدبیر کچلہ کی متعدد ترکیبیں ہیں۔ مگر ہم جس ترکیب سے مدبر کر کے شامل کرتے ہیں وہ بالکل اچھوتی اور نہایت موثر ہے۔ جس سے جوہر موثرہ ضائع نہیں ہوتا۔

یہ ترکیب مجھے میرے محترم دوست مولانا حکیم عبدالمجید سیفی صاحب مرحوم سے

Scanned with CamScanner

حاصل ہوئی تھی۔ جو کہ درج ذیل ہے۔

حسب ضرورت کچلہ کے دانے لے کر ہفتہ عشرہ پانی میں بھگوئیں اور روزانہ تازہ پانی ڈالتے رہیں۔ پھر پھول جانے پر اوپر سے چھیل کر بیرونی چھلکا اتار دیں اور اندر سے پتہ نکال دیں پھر ان کو خشک کر کے رکھیں۔ اور ذیل کے طریقہ پر مزید عمل کریں۔

قلعی دار دیگچہ فراخ منہ والا لے کر پانی سے پر کر دیں اور اس کے منہ پر ململ کا کپڑا باندھیں اور اس پر ایک ایک ٹکیہ کچلہ چھلے ہوئے اور پتہ دور کردہ کی اس احتیاط سے رکھے جائیں کہ وہ علیحدہ علیحدہ رہیں یعنی ایک دانہ دوسرے دانہ پر نہ چڑھ جائے۔ اب کانسی یا لوہے چینی کا تھال نما برتن اس پر اوندھا مار دیں اور لب آرد گندم گندھے ہوئے سے بند کر کے برتن مذکور پر دس پندرہ سیر وزن کا باٹ رکھ دیں اور پھر چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلانا شروع کریں اور مسلسل ۱۲ گھنٹے آگ جلائیں تاکہ بھاپ پر کچلہ مذکور پکتا رہے اور موم ہو جائے۔ اب سرد ہونے پر گرم گرم حالت میں خوب گھوٹ کر چھلنی میں چھان لیں اور خشک کر کے کام میں لائیں۔

(۱۸۳) رب افستین : افستین حسب ضرورت لے کر ۲۴ گھنٹہ ۸ گنا پانی میں بھگوئیں پھر آگ پر اس حد تک پکائیں کہ نصف پانی رہ جائے اس وقت اتار کر ٹھنڈا کریں اور ذرا سرد ہونے پر ہاتھوں سے مل کر کپڑے سے چھان لیں اور اس پانی کو پانی کی بھاپ پر پکا کر رب بنا لیں اور شامل ترکیب کریں۔

(۱۸۴) امرت وٹی : یہ چورن ہمارے محترم دوست حکیم ولایت علی سنیاسی مرحوم کے ہاں تقریباً ہمیشہ تیار رہتا تھا اور ہم لوگ بھی ان سے بنا بنایا لے لیتے تھے۔ میں بحیثیت ایک دواخانہ کے مہتمم کے کسی کی بنی ہوئی دوا کم ہی لیا کرتا ہوں مگر مرحوم کی دیانت پر مجھے پورا بھروسہ تھا۔ اس لئے بعض دوائیں میں ان سے بنی ہوئی لے لیا کرتا تھا اس سے میں خود محنت سے بچ جایا کرتا تھا۔ دوسرے ایک دوست کی امداد ہو جایا کرتی تھی۔ بہرحال یہ نسخہ وہ پوری محنت سے بنایا کرتے تھے اور ان میں خاص وصف یہ تھا کہ وہ دیگر سنیاسوں کی طرح کم از کم میرے لئے بخیل نہیں تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائیے آمین۔

ھوالشافی : ہرچہار اجوائن، ہرچہار نمک، سونف، کلونجی کے بیج، سیاہ زیری، مرچ سیاہ، فلفل دراز (کھاں) اچور، نوشادر ٹھیکری، سوہاگہ، زیرہ سفید ہر ایک پاؤ بھر کوٹ کر مرتبان میں رکھیں اور اس میں باری باری مندرجہ ذیل بوٹیوں کے پانی کی ایک ایک بوتل

سے پانی ڈالتے جائیں اور خشک ہونے پر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔

آب ادرک، آب بیخ سوہانجنہ، آب مولی، آب لیموں، آب جامن، آب اندرائن، آب گھیکوار۔

خوراک : ۲ سے ۴ گولیاں صبح و شام۔

فوائد : قبض، پیٹ میں ہوا بھرنا، سول، کھٹے میٹھے ڈکار آنا، تبخیر معدہ، جوڑوں کا درد، بھوک نہ لگنا، ان سب کے لئے بس فی الواقعہ امرت ہی ہے۔

صاحب نسخہ جو کہ ایک بہت بڑے سنیاسی کے شاگرد تھے فرماتے تھے کہ میرے استاد صاحب یہ گولیاں ہر مرض کے لئے مریض کو دے دیا کرتے تھے اور مفید ثابت ہوتی تھیں۔ ان معنوں میں یہ فی الواقعہ امرت ہیں۔ ہمارے دواخانہ میں تیار ملتی ہیں۔

(۱۸۵) بے شمار امراض معدہ کے لئے عوامی عرق : آج کل عوامی حکومت کا دور دورہ ہے۔ عوامی تحریکیں، عوامی ہسپتال، عوامی لائبریریاں، عوامی حملے، عوامی سزائیں، غرضیکہ اب جو کچھ بھی حکومت نے کرنا ہوتا ہے وہ تاکرونی عوامی کے نام سے کر دیئے جاتے ہیں۔

اس لئے بقول شخصے جیسا راجہ ویسی پرجا ہم نے بھی اس عرق کا نام "عوامی عرق" تجویز کیا ہے۔ بہرحال نسخہ حاضر ہے۔

ھوالشافی : عرق سونف ایک بوتل سے ذرا کم میں کھانڈ ایک سیر، ٹاٹری ا ماشہ، تیزاب گندھک دس بوند، رنگ رس بھری جس سے خوش رنگ ہو جائے۔ روح کیوڑہ چند قطرے جس سے خوشبودار ہو جائے۔

خوراک : ۲ گھونٹ۔

فوائد : یہ عرق خوش رنگ، خوش ذائقہ، فوری اثر، ارزاں، ہاضم طعام، دافع درد شکم، دافع گھبراہٹ، بے چینی قے و تبخیر معدہ ہے۔ بدہضمی سے آنے والے دستوں کے لئے بھی مفید ہے۔

(۱۸۶) دافع قے : کپور کچری کا سفوف بنا کر رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔ خوراک ۲ سے ۳ گولی دیں۔

معدہ کے امراض کے لئے

مفید غذائیں: باجرہ، ماش، مسور، پالک، پیٹھا، پیلو، خرفہ کا ساگ، شلغم، ٹماٹر، کدو لانبا، گنا، انار، امرود، (نرم و گداز) سونف، الائچی کلاں، کالی مرچ، انڈا نیم برشت اور تھوڑی مقدار میں چائے۔

مضر غذائیں: جوار، چنا، آلو، بھنڈی، بینگن، گوبھی، اروی، پیاز، کدو، توری، گول کدو، سیب، کیلا، سخت ناشپاتی اور برف۔

☆☆☆

آٹھواں باب

آنتوں کی بیماریاں

آنتوں کی بیماریوں میں قبض، اسہال، پیچش، سنگرہنی، آنت میں بل پڑ جانا، ورم زائد اعود (اپنڈے سائٹس) خروج مقعد وغیرہ شامل ہیں ان میں سے بیشتر کی تعریف اسباب اور علاج کنزالمجربات جلد اول اور دوم میں بیان کئے جا چکے ہیں۔ مزید تشریح اور قیام پاکستان کے بعد زیر تجربہ آنے والے نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

قبض

قبض بقول اطباء ام الامراض ہے جس سے بے شمار بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ اسی طرح میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لئے جو ادویات فروخت کی جا رہی ہیں وہ بھی قبض سے کم لعنت نہیں اگرچہ وقتی طور پر ان سے قبض کشائی ہو جاتی ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ کئی عوارض ایسے ہیں جو ان ادویات کی بدولت بدن انسانی میں گھستے ہیں اور پھر ان کا مداوا بہت مشکل سے ہوتا ہے ان میں سرفہرست حب الملوک کے مرکبات ہیں جو کئی شکلوں میں بازاروں میں فروخت ہو رہے ہیں۔ کہیں گولیاں اور قرص ہیں اور کہیں پوڈر اور کھانڈ کی شکل میں انسانی صحت کو برباد کرنے کے لئے دھڑا دھڑ بک رہی ہیں۔ ایسے لوگ یا ادارے انگلیوں پر شمار کئے جا سکتے ہیں جو حب الملوک کی مضرت کو دفع کرنے کے لئے پوری محنت اور کاوش سے اس کی تدبیر کرتے ہوں اس لئے بلا تدبیر اس کے استعمال سے معدہ اور آنتوں کا جو ستیاناس ہونا چاہئے وہ ہوتا رہتا ہے۔ مگر ہم لوگ ہیں جو پھر بھی اس سے کوئی سبق حاصل نہیں کرتے، کہنے کو تو حب الملوک اور حب السلاطین ہے۔ یعنی بادشاہوں کی گولی۔ غالباً اس کا نام رکھنے والے بزرگ کے زمانہ میں یہ جلاب اتنا بے ضرر ہوا کرتا تھا کہ بادشاہوں کی طبع نازک پر بھی گراں نہ گزرتا تھا۔ مگر آج تو ایک گنوار اور

دہقان بھی اس کی ستم رانیوں کو برداشت نہیں کر سکتا اس کی وجہ وہی اس کی بے تدبیری ہے۔

ایک قرص جو ہمارے پاکستان میں سب سے زیادہ مقبول اور کم سے کم نقصان پہنچانے والے تھے۔ ان کے استعمال سے یکایک پیٹ درد اور قے وغیرہ کی شکایت سننے میں آئی تو میں نے مالک دواخانہ سے شکایت کی تو انہوں نے فرمایا کہ کیا کروں اس دفعہ حب الملوک کی تدبیر کے وقت میں دوا ساز کے سر پر موجود نہ تھا اس لئے کم بخت نے میری عدم موجودگی میں دودھ چرا کر چند سیر دودھ ہتھیا لیا اور اس کی تدبیر بجائے خالص دودھ کے آب آمیز دودھ سے ہوئی ہے اس لئے ان اقراص میں یہ خامیاں پیدا ہو گئیں۔

اسی بناء پر میں نے اس پچیس سالہ مدت میں جو پاکستان میں گزری۔ جو نئے تجربات کئے وہ تجارتی قسم کے نہیں بلکہ ایسے ہیں جنہیں میں مریضوں کو زبانی بتا دیتا ہوں کہ وہ ہم سے یا کسی اور سے بنی بنائی دوا خریدنے کی بجائے ان ہدایات پر عمل کرے جس سے بلا دوا اس موذی مرض سے بچ سکے۔ یا وہ دوائیں خود ہی تیار کر لے۔

علاوہ ازیں میں نے اس سلسلہ میں بڑی محنت سے ازالتہ القبض کے نام سے بیسیوں تجربہ کار حضرات کے تعاون سے ایک کتاب بھی لکھ دی ہے جسے پڑھ کر بفضلہ تعالیٰ آپ کسی حکیم اور ڈاکٹر کے محتاج نہ رہیں گے۔ پوری معلومات کے لئے آپ ازالتہ القبض کا مطالعہ کریں۔

چند نسخہ جات پیش کرتا ہوں۔ جب سب کے سب بے ضرر ہیں۔

(۱۸۷) گل قند کی مسیحائی : بادی النظر میں آپ ایک حقیری شے تصور فرمائیں گے مگر تجربہ کر لینے کے بعد انشاء اللہ آپ اس کی افادی حیثیت کے قائل ہوئے بغیر نہیں رہیں گے۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔

ھوالشافی : مریض کو رات کا کھانا ذرا جلدی کھانے کی ہدایت کر دیں تاکہ سونے سے پہلے معدہ تقریباً خالی ہو۔ اس وقت آپ ۲ تولہ گل قند گرم دودھ سے کھلائیں۔ اگر اس مقدار کے کھانے سے قبض کشائی ہو جائے تو پھر ہمیشہ ضرورت پڑنے پر اسی مقدار سے کھلا دیا کریں ورنہ ۶'۶ ماشہ بڑھاتے جائیں حتی کہ پوری قبض کشائی کی مقدار سامنے آ جائے۔ بعض حضرات کو ۵'۵ تولہ بھی کھلانا پڑتی ہے میری ناقص رائے میں اگر گل قند سے قبض کشائی ہو سکے تو پھر آپ کسی اور دوا کو استعمال نہ کرائیں۔ ہاں بعض طبائع اگر گل قند کے

استعمال سے کچھ گرانی محسوس کریں تو انہیں ساتھ دو تین الائچی خورد کے بیج کھانے کی تاکید کریں۔

(۱۸۸) قبض دائمی کے لئے ایک خوش ذائقہ معجون : بعض مریض اپنی شدید قسم کے قبض کی ایسی داستانیں بیان کرتے ہیں کہ طبیب سن کر حیران رہ جاتا ہے مثلاً ایک صاحب جو کہ عمر میں بالکل نوجوان اور قد آور تنومند تھے مگر سالہا سال سے قبض دائمی کے چنگل میں پھنسے ہوئے تھے انہوں نے متعدد جلاب اور ملین دوائیں اتنی بڑی مقدار میں کھائیں کہ وہ کسی طرح انسانی خوراک نہیں کہی جا سکتی یعنی انسانی خوراک سے کئی چند زیادہ مگر اس کے باوجود قبض کا ازلہ نہ ہوا اس کے ازلہ کے لئے آخری چارہ کار انیما (حقنہ) کرانا پڑا اور نہ صرف ایک بار یہ قصہ گزار بلکہ بار بار اس کی ضرورت لاحق ہوئی میں نے انہیں مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کر کے دیا اور ساتھ ہدایت کر دی کہ مندرجہ ذیل ہدایات پر پوری شدت سے عمل کرو۔ چنانچہ انہوں نے ایک ہفتہ کے قریب دوا استعمال کی اور ہدایات کو حرز جان بنایا تو انہیں اللہ تعالیٰ نے افاقہ کی صورت دکھائی نسخہ سے پہلے ہدایات ملاحظہ فرمالیں۔

اولاً : روٹی بلا چھنے ہوئے آٹے کی استعمال کرو۔ نیز حتی الوسع امریکن گندم سے پرہیز کرو اور دیسی گندم کا استعمال کرو۔

ثانیاً : صبح کی سیر کو اپنے اوپر لازم گردان لو۔
اس کے ساتھ مندرجہ ذیل نسخہ تیار کر کے استعمال کرو۔

ثالثاً : روٹی کی بہ نسبت سبزیاں سہ چند استعمال کرو اور سبزیوں میں مرچ بہت کم ڈالو۔

ھوالشافی : گل قند خالص موسمی پھولوں کی دس تولہ' مویز منقی ۵ تولہ' مغز بادام مقشر ۵ تولہ' پہلے مغز بادام کو خوب گھوٹ کر ایک ایک مویز شامل کر کے کوٹتے جاؤ اور باہم آمیز کر لو۔ پھر گل قند ملا کر گھوٹو جب تمام اشیاء اچھی طرح مل جائیں تو اس میں سقمونیا کا سفوف ۵ ماشہ' روغن بادام خالص ۵ تولہ ملا کر چینی یا شیشی کی پیالی میں رکھیں۔

خوراک : ۶ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک استعمال فرمائیں۔ اوپر سے گرم گرم دودھ پلائیں۔

(۱۸۹) قبض کشا گل قند : اگرچہ گل قند خود قبض کشا ہوتی ہے مگر نا اتنی جس کا میں

Scanned with CamScanner

اس وقت ذکر کرنے لگا ہوں۔ جن دنوں میری نگرانی میں رسالہ "العلاج" نکلا کرتا تھا ان دنوں کتنے ہی شخص ایسے تھے جو میری تقلید میں اچھے سے اچھے نسخے معلوم کر کے رسالہ العلاج میں طبع کروا دیا کرتے تھے۔ انہی خوش بخت لوگوں میں ایک صاحب سردار گور بچن سنگھ وارنٹ آفیسر سنگھانوالہ (فیروز پور) بھی تھے انہوں نے ایک طویل مگر دلچسپ حکایت کے ساتھ یہ نسخہ العلاج کے خاص نمبر ازالۃ القبض میں طبع کروایا تھا۔ ہم اس کا خلاصہ بمع نسخہ کے اس کتاب میں پیش کرتے ہیں۔ سردار صاحب موصوف نے فرمایا کہ غالباً یو پی کے کسی قصبہ میں ایک پنساری کے ہاں یہ قبض کشا گل قند اپنی خوبیوں کی بنا پر بے حد فروخت ہوتی تھی۔ پھر انہوں نے اس کی خوبیوں سے متاثر ہو کر ان سے تعلقات پیدا کئے اور آخر الامر آتی دفعہ نسخہ حاصل کر ہی لیا۔

ھوالشافی: گل قند خالص گلاب کے پھولوں کی عمدہ ایک پاؤ۔ جلابہ ہرڑ ایک تولہ، عرق گلاب عمدہ حسب ضرورت، کھلے منہ کا مرتبان شیشے کے ڈھکنے والا ایک عدد۔

ترکیب تیاری: جلابہ ہرڑ کو کھرل میں نہایت باریک پیس لیں سرمے کی طرح باریک ہونے پر اس کو چمچ سے گل قند میں خوب ملا لیں اور کانچ کے مرتبان میں رکھیں۔

خوراک: قبض کشائی کے لئے ڈیڑھ ماشہ سے چار ماشہ تک حسب ضرورت رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ سے بھی کھا سکتے ہیں۔ لیکن دوا کھانے کے بعد پھر ہرگز کچھ نہیں کھانا چاہئے صبح ایک دو دست قدرتی طور پر بڑے آرام سے ہوں گے۔

نوٹ: عرق گلاب میں جلابہ ہرڑ اس لئے گھوٹی جاتی ہے۔ کہ اگر محض سفوف ہی گل قند میں ملا دیں۔ تو گل قند خشک سی ہو جاتی ہے دیکھنے اور کھانے میں اتنی خوش نما اور اچھی لگتی۔ اگر بالفرض عرق گلاب نہ مل سکے تو گل قند کے شیرہ میں بھی جلابہ ہرڑ گھوٹ سکتے ہیں۔ اگر عرق گلاب عمدہ نہ ہو گا۔ یا پانی ہو گا۔ تو گل قند جالا پڑ کر خراب ہو جائے گی۔ یہ گل قند چھوٹے بچوں، حاملہ عورتوں اور بوڑھوں کو یکساں مفید ہے ہرگز نقصان دہ نہیں ہے۔

(۱۹۰) معجون گل قند (دوسرا نسخہ): ھوالشافی: سقمونیا ولائتی سفوف ۶ ماشہ، گل قند پاؤ بھر خوب ملا کر رکھ لیں۔ تیار ہے اس کے ۶ ماشہ کے استعمال سے ایک جلاب اور ایک تولہ سے دو جلاب نہایت آرام سے آ جاتے ہیں اس سے نہ دل خراب ہوتا ہے اور

نہ پیٹ میں مروڑ اٹھتے ہیں۔ امراء کے لائق جلاب ہے۔

(۱۹۱) خمیرہ ملین: مٹھائی کی مٹھائی اور جلاب کی دوائی۔ حکیم محمد اکرم سرائی مظفر گڑھ۔

ھوالشافی: گل سرخ ایک پاؤ، سناء مکی ایک پاؤ رات بھر ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں اور صبح آگ پر جوش دے کر ڈیڑھ پاؤ پانی رہنے پر اتار کر پن لیں اور اس میں ڈیڑھ سیر مصری شامل کر کے خمیرہ تیار کر لیں اور مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: محض قبض کشائی کے لئے ۱ تولہ سے دو تولہ تک اور جلاب کے لئے اسی نسبت سے زیادہ کھلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ آپ اس کو آزما کر بہت خوش ہوں گے۔

(۱۹۲) قبض کے لئے اکسیر الاثر روغن: اگر قبض کی وجہ سے آنتوں کی یبوست (خشکی) ہو تو اس کا واحد علاج آنتوں کی خشکی دور کرنے اور آنتوں میں مستقل طور پر تری پہنچانا ہے تاکہ مواد باآسانی پھسل کر خارج ہو جائے اس کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

ھوالشافی: روغن بادام خالص خانہ ساز ۱ تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک سالن میں ملا کر یا دودھ نیم گرم میں ملا کر مدت مدید تک استعمال کراتے رہیں اس سے بفضلہ تعالیٰ آہستہ آہستہ قبض سے مستقل طور پر نجات حاصل ہو گی۔

نوٹ: ایک نسخہ روغن بادام اور گل بنفشہ والا مرکب کنزالمجربات اول میں درج کیا جا چکا ہے۔ وہ بفضلہ تعالیٰ اکثر طبیعتوں کے موافق پڑتا ہے۔

(۱۹۳) معجون سنا: رسول پاک ﷺ کی حدیث ہے کہ سناء اور شہد میں موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج ہے اس نسخہ کی صداقت کی اس سے بڑی دلیل اور کیا ہو سکتی ہے۔

ھوالشافی: سفوف سناء مکی، مویز منقی، روغن بادام، چھ چھ ماشہ گل قند: چھ تولہ۔ مغز بادام: ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سفوف سناء کو روغن بادام میں چرب کریں اور مغز بادام اور مویز منقی شامل کر کے گل قند میں ملا دیں۔

ترکیب استعمال: چھ ماشہ ہمراہ گرم دودھ۔

Scanned with CamScanner

فوائد : قبض دائمی اور قولنج کے لئے مجرب ہے۔

(۱۹۴) کرشماتی ہاضم سفوف : بیک وقت قابض بھی اور ملین بھی۔

میرے بہنوئی حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب رحمتہ اللہ علیہ حاجیوں کے لئے بنا کر دیا کرتے تھے غالباً انہوں نے مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی بہشتی زیور نامی کتاب کے طبی حصہ سے یہ نسخہ لیا تھا۔

ھوالشافی : انار دانہ: ۵ تولہ' ۴ ماشہ' نمک طعام: ۹ ماشہ' سونٹھ' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' تردی سفید (تربد) ہلیلہ' بلیلہ' سماق دانہ ہر ایک ۷ ماشہ اس میں سے نصف دوا کو خوب باریک پیس لیں اور نصف دوا کو ذرا موٹا رکھیں۔

اگر قبض کشائی مقصود ہو تو نیم کوب دوائی دیں اور ہضم طعام اور دست بند کرنے کے لئے باریک سفوف استعمال کریں۔

خوراک : ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

مسہل ---------- جلاب

جلاب کو بطور شغل کے تو کبھی بھی نہیں دینا چاہئے۔ البتہ شدید ضرورت کے ماتحت جلاب دینے میں چنداں مضائقہ نہیں میں نے شغل کا لفظ ضرورتاً استعمال کیا ہے اور وہ اس طرح کے بعض معروف اطباء جلاب کے دیوانہ پائے گئے ہیں۔ شاید ہی کوئی ایسا مریض ہو گا جو ان کی اس دیوانگی کا شکار نہ ہو۔

علیٰ ہذا بہت زیادہ بیمار ایسے پائے جاتے ہیں جن کی جلاب کے بغیر تسلی ہی نہیں ہوتی ان کے نزدیک ہر مصالحہ پیپلا مول کی طرح تمام بیماریوں کا واحد علاج جلاب ہی ہے۔ میں نے بھی اپنے ابتداء مطب میں جلاب دینے کی بہت مشق کی ہے مجھے یہ ضد تھی کہ کون کہتا ہے مجھے جلاب نہیں لگتا میرا جلاب تو بڑے بڑے منکرین جغادریوں کے کس بل نکال دیتا ہے۔ اور بالعموم میرے ہاں جو جلاب تیار ہوتے تھے وہ سب کے سب کنزالمجربات اول میں درج کر دیئے ہیں البتہ پاکستان میں آنے کے بعد اس کا رد عمل یہ ہوا کہ میں نے جلاب دینا ترک ہی کر دیا جلاب کا بار ہمیشہ کسی دوسرے طبیب یا دوسری دوکان پر ڈال دیا وجہ تھی اپنی کمزوری' کہیں ایسا نہ ہو جائے' کہیں جلاب بے قابو نہ ہو جائے کہیں اس سے آنتوں میں زخم نہ ہو جائیں۔ یہ اور وہ ----- اس لئے یہاں جلاب کے تیز و تند نسخے تو

لکھ نہیں سکوں گا۔ البتہ پرانی یادوں میں سے کچھ رہ گئے ہوئے نسخہ اور کچھ وہ جنہیں خود تو بنا کر نہیں رکھتا البتہ مریضوں کو لکھ دیتا ہوں۔ درج کر رہا ہوں۔

ہدایات : (۱) مسہل لینے والے کو ہدایت کر دیں کہ وہ اپنے پاؤں اور مقام معدہ کو دوران مسہل گرم رکھے۔

(۲) مسہل یعنی جلاب لے کر حتی الوسع لیٹنا یا سونا نہیں چاہئے۔ بلکہ چند قدم چلنا چاہئے تاکہ مسہل دوائیں معدہ سے نیچے اتر کر اپنا کام شروع کر دیں۔

(۳) جلاب لے کر کم از کم ۳ - ۴ گھنٹہ گرم یا سرد پانی نہیں پینا چاہئے۔ تاکہ دوا کے عمل میں کسی قسم کی کمی واقعہ نہ ہو۔ البتہ اگر دوا عمل نہ کرے تو پھر مناسب عرق یا گرم پانی پی لینا چاہئے۔ تاکہ ادویات کو عمل کرنے میں اعانت حاصل ہو سکے۔

(۴) ایسے شخص کو ہرگز قوی مسہل نہ دیا جائے جس کو جلاب لیتے رہنے کی عادت نہ ہو۔ نیز گرم علاقہ کے رہنے والے حضرات کو قوی مسہل نہ دیں۔

(۵) ورم طحال کے پرانے مریض اور سرد علاقے کے رہنے والے لوگوں کو قوی مسہل دینا چاہئے۔

(۶) سخت گرمی اور سخت سردی کے دنوں میں ہرگز ہرگز مسہل نہیں دینا چاہئے۔

(۷) رات کے وقت اور ابر و باراں کے دنوں میں بھی جلاب اور قے اور فصد سے پرہیز لازمی ہے۔

(۸) مسہل کے نسخے میں اگر روغن بادام یا شیرہ بادام شامل کر دیں تو اس سے مسہل کے اجزاء معدہ اور آنتوں سے چپک جانے سے محفوظ رہیں گے۔

(۱۹۵) بے ضرر جلاب : ھوالشافی : سقمونیا: ۴ تولہ' کیلومل جرمنی: ۱ تولہ' پوڈر فلوٹا کسین: ۶ ماشہ' کھانڈ بورا عمدہ: ۵ تولہ' گائے کا گھی: ۱ تولہ' روغن بادام: چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری : قبض کشائی کے لئے محض ۲ رتی سے ۴ رتی تک دوا سوتے وقت دودھ سے کھلا دیں اور جلاب کے لئے بوقت صبح ۱ ماشہ تک ہمراہ گرم دودھ دیں۔ یہ جلاب بہت کام کی چیز ہے۔ بلا کسی تکلیف کے دو گھنٹہ کے اندر اندر بفضلہ تعالیٰ کھل کر جلاب آ جاتے ہیں۔ جس سے طبیعت ہلکی ہو جاتی ہے۔ وجع المفاصل عرق النساء' نزلہ و زکام' دائمی قبض' خرابی خون' کے بیماروں کے لئے یہ جلاب مفید پڑتا ہے۔

معلوم رہے کہ یہ نسخہ بیاض استاد الاطباء حکیم احمد دین لاہور موجد طب جدید کا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۱۹۶) بے شمار بیماریوں کے لئے تریاقی صفات رکھنے والا جلاب: میں لکھ آیا ہوں کہ جب سے میں ضعف قلب کا مریض ہوا ہوں میں نے تقریباً جلاب دینا بند ہی کر رکھا ہے اس لئے میں نے اس کتاب میں (جو کہ سراسر پاکستانی تجربات پر مشتمل ہے) مسہل کے چنداں نسخہ جات نہیں دیئے مگر یہ نسخہ جو ذیل میں تحریر کرنے لگا ہوں ان دنوں میرے تجربے میں آیا ہے جب میں اپنے ایام جوانی میں والدین کے زیر سایہ آرام و آسائش کی زندگی بسر کرتا تھا ان صدمات سے دو چار نہیں ہوا تھا جنھوں نے کمر دوہری کر کے رکھ دی ہے۔

انہی ایام کا واقعہ ہے میرے ایک ہمسایہ مسمی سریرام کھتری نے شکایت کی کہ میرا پورا بدن تکلیف دہ پھوڑوں سے بھرا پڑا ہے کچھ اس کا اوپائے کیجئے میں نے پہلے جلاب دینا مناسب سمجھا تاکہ اندرونی صفائی کے بعد خون کو صاف کرنے کا اہتمام کیا جائے میں نے اسے صبح صبح ہی محض دو تین رتی جلاب دے دیا اور کہہ دیا کہ ابھی ابھی جنگل میں چلے جاؤ اور پیٹ کی مکمل صفائی کے بعد واپس آؤ غالباً اس نے معدہ کی سختی کا گلہ کیا اور میں نے کہا اس کی فکر نہ کرو اس جلاب کے سامنے سختی کے کوئی معنی نہیں وہ دوپہر کے بعد واپس آیا اور کہا کہ کیا کہنے اس جلاب کے' جلاب کے بعد جلاب اس تواتر سے آئے ہیں کہ میرے حواس بجا نہیں رہے اور جو گندہ مواد اندر سے نکلا ہے مت پوچھئے خدا کی شان یہ جلاب ہی ہر طرح سے کافی ہو گیا اور کسی مصفیات خون دوا کی حاجت باقی نہ رہی بدن کندن کی طرح نکل آیا۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ نسخہ تو ناظرین کتاب ہذا کی نذر کر دوں تاکہ اس سے آپ فائدہ حاصل کر سکیں۔

ھوالشافی: حب الملوک مدبر' نوشادر' شورہ قلمی پانچ تولہ گیرو ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے حب الملوک مدبر کو کھرل میں ڈال کر اس حد تک گھوٹیں کہ اس میں سے تیل بر آمد ہونا شروع ہو جائے اس وقت نوشادر اور شورہ ملا کر پھر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں یہاں تک کہ تیل پھر نمودار ہو جائے اس وقت گیرو خوب باریک کیا ہوا شامل کر کے پھر اسی طرح کھرل کریں کہ چکنائی بر آمد ہو جائے بس اس وقت اس کا پیڑا سا بنا کر کسی ڈبہ میں بند کر کے رکھیں اکسیری جلاب تیار ہے۔

ترکیب استعمال: مریض کو پہلے کم از کم تین وقت چاول مونگ کی کھچڑی دیں یا ایسی نرم غذا کھلائیں تاکہ اس کا معدہ نرم ہو جائے اس کے بعد محض رتی سے دو رتی تک گرم

دودھ سے صبح کے وقت کھلا دیں اور جب تک جلاب چلانا مقصود ہو گرم پانی یا عرق سونف دیتے رہیں۔

فوائد: مرگی' جلودھر' بواسیر خونی و بادی' آنتوں کے چھوٹی بڑی قسم کے کیڑے' باؤ گولہ' خرابی خون ہر قسم' پھوڑے پھنسی' داد چنبل' خارش' ناسور' بھگندر' آتشک سب کے لئے یہ جلاب مفید پڑتا ہے غالباً یہ نسخہ مجھے حکیم یوسف حسن کی کسی تالیف سے ملا تھا۔

(۱۹۷) جلاب کا ایک اور نسخہ: ھوالشافی: قلمی شورہ' قلفل دراز (مگھاں)' مغز بادام اور مغز جمال گوٹہ ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو کھرل میں خوب رگڑیں جب موم کی طرح ہو جائے تو گھی میں بریاں کر کے رکھ دیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت دو رتی گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ ہر اجابت کے بعد دو گھونٹ پانی پیتے رہیں جس وقت اسہال بند کرنا مقصود ہو گرم دودھ میٹھا ملا کر پی لیں فوراً دست بند ہو جائیں گے۔

(۱۹۸) سفوف مسہل: ہاضمہ سے لے کر ـــــ مکمل جلاب تک اس نسخہ میں کمال یہ ہے کہ اگر بالکل قلیل مقدار میں دیا جائے تو بہترین مقوی معدہ اور ہاضم اور اس سے دو گنا دینے پر بہترین قبض کشا اور ملین اور اس سے دو گنا دینے پر پورا جلاب اور وہ بھی ایسا جو معدہ اور آنتوں کی تمام غلاظتوں کو نکال باہر کرتا ہے اور پھر لطف یہ ہے کہ آتشک' پھوڑا' پھنسی' خارش' داد چنبل وغیرہ کے مریضوں کا علاج شروع کرنے سے پیشتر دے دیا جائے تو آئندہ علاج میں بفضلہ تعالیٰ بڑی امداد ملتی ہے اور ایک خاص بات یہ ہے کہ بہت قلیل مقدار میں دینے سے سوئی ہوئی جنسی قوتوں کو بفضلہ بیدار کرتا ہے غرضیکہ دانا طبیب اس بے حقیقت سی دوا سے بے شمار فوائد حاصل کر سکتا ہے میں نے خود اسے متعدد بار بنایا ہے۔

ھوالشافی: سیماب مصفی ایک تولہ' گندھک آملہ سار مصفی تین تولہ' کھرل کر کے کجلی بنائیں اور اس کھرل کرنے کے عمل میں کم از کم چار پانچ گھنٹہ خرچ کریں بعد ازاں رائی تین تولہ ملا کر ایک گھنٹہ کھرل کریں اور آخر میں مغز حب الملوک مدبر ایک تولہ ملا کر پھر دو تین گھنٹہ زور دار ہاتھوں سے پیسیں بس تیار ہے۔

Scanned with CamScanner

خوراک :ایک چاول سے دو چاول دن میں دوبار، مقوی معدہ اور ہاضم ہے نیز مردمی قوت کو جگانے میں اچھا کردار ادا کرتی ہے اور چار چاول سے چھ چاول تک گرم پانی یا دودھ کے ہمراہ سوتے وقت دینے سے قبض کشا ہے اور ایک رتی سے تین رتی تک ہمراہ گرم دودھ بہترین جلاب ہے۔

ایک رات ہمارے استاد مولانا حافظ عبدالوہاب صاحب دہلوی (حکیم نابینا مرحوم) نے یہ نکتہ بیان فرمایا کہ حب الملوک کے مرکب کو پیستے وقت اگر کھرل کے دستہ کو اپنی طرف کھینچ کر پیسا جائے تو جلاب زیادہ آتے ہیں اور اپنے سے سامنے کی طرف بٹے کو حرکت دینے سے قیں زیادہ آتی ہیں اور دونوں طرف حرکت دے کر پیسنے سے قے اور دست دونوں آتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

یہ چیز انہوں نے اپنے دواخانہ کے ایک مسہل حب احمرلین کی تیاری کے سلسلہ میں بیان کیا تھا نامعلوم اس کا انطباق اس جلاب پر بھی ہوتا ہے یا نہیں بہرحال یہ ایک طبی لطیفہ ضرور ہے جس پر تجربہ ضرور ہونا چاہئے۔ (مولف)

(۱۹۹) ایک پر منافع سفوف :یہ سفوف اس لئے میرے لئے ناقابل فراموش ہے کہ جب میں نے وطن سے بے وطن ہو کر بھرے ہوئے دواخانہ کو لٹا کر ناواقف ماحول اور اجنبی جگہ میں کام شروع کیا تو اس وقت خالی کیسہ ہونے کی وجہ سے اتنی طاقت بھی نہ تھی کہ پانچ سات مرکب بنا کر مطب کی شکل دے سکوں اس وقت سب سے پہلا سفوف جو تیار کیا اور جس سے نئی زندگی کی "بسم اللہ" کی وہ یہی سفوف تھا۔

ھوالشافی :سونف، زیرہ سیاہ یا سفید، تخم الائچی کلاں، کشنیز، مرچ سیاہ، پوست بیخ مدار، انار دانہ، پودینہ خشک، اجوائن، نوشادر ہر ایک تولہ تولہ، کھانڈ دس تولہ، سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال :خوراک دو تا تین ماشہ۔

فوائد :غالباً ایسی کوئی بیماری نہیں جس کے لئے یہ کسی نہ کسی طرح مفید نہ ہو۔ بالخصوص نفخ، قبض، کھٹے میٹھے ڈکار، بھوک نہ لگنا، جوڑوں کا درد، کمر درد، درد شکم، دست پیچش خونی یا سادہ بخار کھانسی سردرد وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے دن میں دو سے چار خوراک دیں یہ سفوف اس لئے بھی ناقابل فراموش ہے کہ میرے ماموں مولانا حکیم معزالدین قریشی جو طب میں میرے اساتذہ میں سے تھے ایک مرتبہ شدید قسم کی پیچش میں مبتلا ہوئے خون

پیٹ میں سے کٹ کٹ کر آرہا تھا حتیٰ کہ چارپائی سے رسیاں علیحدہ ہٹا دی گئیں تاکہ لیٹے لیٹے قضائے حاجت کر سکیں مجھے حاضری کا شرف حاصل ہو تو یہی دوا بنا کر دی دن میں پانچ سات مرتبہ استعمال کروائی اور پہلے ہی روز افاقہ ہو گیا بعد ازاں ماموں جان نے اسے اپنا معمول مطب بنا لیا۔ (مولف)

سنگرہنی

یہ ایک بہت خطرناک اور جان لیوا بیماری خیال کی جاتی ہے جس میں مریض گھل گھل کر جان دے دیتا ہے اسی لیے اس کا نام سنگرہنی یعنی ہردم ساتھ دینے والی ہے مریض کا معدہ بے حد کمزور ہو جاتا ہے اور غذا ہضم کرنے کے قابل نہیں رہتا اس لئے بلا ہضم کئے بھورے رنگ کے دست آنے شروع ہو جاتے ہیں ادھر کوئی کھانا کھایا اور ادھر تھوڑی دیر بعد پاخانہ کی حاجت ہو گئی بعض دفعہ ساتھ خون بھی آنے لگتا ہے اس کی خاص نشانیاں دو ہیں۔

اولاً :یہ کہ تین چار دن دست آکر پھر درمیان میں دو ایک دن قبض بھی ہو جایا کرتی ہے اور یوں ہی سلسلہ شروع رہتا ہے۔

ثانیاً :اس میں مریض کا کبھی نہ کبھی منہ بھی پک جایا کرتا ہے۔

ذیل میں اس مرض کے ازالہ کے لئے چند نسخے پیش کئے جاتے ہیں جو کہ بفضلہ تعالیٰ فی الواقعہ تریاق کا حکم رکھتے ہیں۔

(۲۰۰) کڑوی اکسیر :آج سے تقریباً ۴۵ سال پیشتر (۱۹۲۷ء میں) مجھے ایک حکیم صاحب کی بیوی کے علاج کے لئے ریاست پٹیالہ میں جانا پڑا جو مرض سنگرہنی کے علاج میں شہرت رکھتے تھے اتفاقاً اسی دوران میں میرے پاس ایک شخص بوٹا چمار نامی اسی مرض کا مریض بغرض علاج آیا تو حکیم صاحب نے بکمال شفقت فرمایا کہ صاحب میری اہلیہ کا علاج پوری توجہ سے فرمایئے اور اس کے صلہ میں مجھ سے ہمارے راز کا نسخہ لے لیجئے مجھے بڑی خوشی ہوئی چنانچہ میں نے وہ نسخہ تیار کر کے دیا اور اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا بہرحال وہی نسخہ حاضر ہے جسے میں نے بارہا آزمایا اور مفید پایا۔

ھوالشافی :کڑاچھال یا کوڑ سک ایک مفرد کڑوی دوا ہے لے کر ہاون دستہ میں کوٹ لیجئے اور اس میں سے چھ ماشہ یومیہ مریض کو صبح کے وقت دہی سے دے دیں اور مریض کو دن

Scanned with CamScanner

بھر بجز دہی کے اور کچھ نہ دیجئے اس سلسلہ میں اگر دہی پانچ سات سیر بھی پی لیں تو پروا نہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی توفیق سے اس میں دہی ہضم ہو جاتی ہے اگر مرض اسی غذا پر صبر کرے تو یہ اس کے حق میں بہت بہتر ہے ورنہ پھیکے چاول پکا کر دہی سے کھلائے جا سکتے ہیں اسی طرح اس دوا اور غذا کے سلسلہ کو جاری رکھیں انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر مریض .بفضلہ تعالیٰ اس جان لیوا بیماری کے چنگل سے نجات حاصل کرکے حکیم کے جان و مال کو دعائیں دے گا۔

کڑاچھال کیا ہے :اسے ہندو لوگ عام استعمال میں لاتے تھے۔ مگر مسلمان پنساری اسے کم جانتے تھے اس لئے اس کے بیان کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ لہٰذا سن لیجئے کہ یہ اندر جو تلخ کے درخت کی چھال ہے اگر دکان سے نہ ملے تو کہیں سے اندر جو کی تلاش کر لیجئے۔

ایک خاص بات :کڑاچھال نہ صرف سنگرہنی بلکہ دیگر متعدد امراض کے لئے بقول سعدی مرحوم داروئے تلخ است دافع مرض۔
تریاق کا حکم رکھتی ہے مثلاً اسہال خونی' بواسیر خونی' جوڑوں کا درد' آتشک' خرابی خون ہر قسم' مگر اس میں دقت یہ ہے کہ یہ بے حد کڑوی چیز ہے جسے نفیس طبع لوگ استعمال نہیں کرسکتے اس لئے ہم نے اس کاست (ایکسٹریکٹ) تیار کرلیا ہے جس میں یہ آسانی ہے کہ اس کی چند گولیاں بڑی آسانی سے پانی کے ہمراہ نگلی جا سکتی ہیں۔

(۲۰۱) سنگرہنی کے لئے ایک اور نسخہ :جسے صاحب نسخہ حکیم عبدالرحیم جمیل صاحب نے "کامیابی" کا عنوان دیا ہے۔ اور اس کی تعریف میں یہ الفاظ لکھے ہیں کہ ہر قسم کی سنگرہنی نئی اور پرانی اور خصوصاً پرانی کے لئے بمثل آب حیات ہے فرماتے ہیں کہ ہندوستان کے مشہور وئید پرانی سنگرہنی اور سوجن کے مریضوں پر زیادہ تر یہی نسخہ استعمال کرتے ہیں اور شافی حقیقی کی عنایت سے ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں اور خاص بات یہ ہے کہ اس بیماری کے زندہ درگور اور مریل مریض اس دوا کی طفیل دس دس سیر دودھ ہضم کرلیتے ہیں اور دنوں میں موٹے تازے اور تنومند بن جاتے ہیں۔

ھوالشافی :میٹھا تیلیہ مدبر' افیون خالص' ہر ایک ڈیڑھ ماشہ' کشتہ فولاد چھ رتی' کشتہ ابرک سیاہ سات ماشہ ان کو گائے کے دودھ سے کھرل کرکے رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور خشک کرکے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :ایک گولی سے دو گولی تک ہمراہ دودھ دن میں دو سے تین بار تک تندرست اور جوان گائے کے گرم دودھ کے ہمراہ (بلا میٹھا ڈالے) دیں۔ پہلے روز تمام دن میں آدھ سیر دودھ دینا چاہئے اور پھر پاؤ پاؤ بھر یومیہ بڑھاتے جائیں بھوک اور پیاس کے درمیان بھی دودھ ہی دیں۔ پانی اور باقی ہر قسم کی غذا بند کردینی چاہئے بعض تجربہ کار وئیدوں نے دودھ کے ہمراہ باجرہ کی روٹی کی بھی اجازت دی ہے بہرحال اگر مریض کو بھوک زیادہ ستائے تو قدرے روٹی دے کر آزمایا جا سکتا ہے۔ نیز اگر مریض پانی کے لئے بہت ہی مصر ہو تو ناریل کا تازہ پانی دیا جا سکتا ہے۔

(۲۰۲) کہنہ سنگرہنی: ھوالشافی :سنکھ جسے ہندو لوگ بجاتے ہیں آگ میں تپا کر جب وہ سرخ ہو جائے سرکہ خالص انگوری میں بجھائیں اس پر سے قشر اتریں اور وہ نیچے سرکہ میں جمع ہوتے جائیں گے غرض اسی طرح کئی بار گرم کریں اور بجھاتے جائیں جب متعدد خاکستر حسب ضرورت مہیا ہو جائے تو اس میں مندرجہ ذیل ادویات شامل کرلیں۔
خاکستر سنکھ تین تولہ' گل دھاوا ایک تولہ' اندر جو شیریں ایک تولہ' سنبل الطیب پانچ ماشہ' سرمہ کی مانند پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :تین ماشہ تک استعمال کرائیں اگر کمزوری زیادہ ہو گی ہو تو مشک خالص ایک دو رتی ملالیں بہت عمدہ ہو جائے گا۔
غذا کے طور پر اس مرض میں چاول باسمتی ہمراہ دہی بہت مفید ہے دیگر ایک پھل ہے جس کو سنگری کہتے ہیں (درخت جنڈ جس کی لکڑی عموماً جلائی جاتی ہے اس کے پھل کو سنگری کہتے ہیں) سنگری کو عمدہ طور پر دہی یا انار دانہ ڈال کر بطور سبزی پکائیں تاکہ ذائقہ ہو جائے اور چاولوں کے اوپر ڈال کر کھایا کریں۔

(۲۰۳) سنگرہنی اور چھاچھ :سنگرہنی کی بیماری بھی بڑی سخت ہے اس کے پیدا ہوتے ہی انسان کے سب اعضاء ڈھیلے ہو جاتے ہیں ہرے پیلے دست شروع ہو کر کمزوری بڑھنے لگتی ہے پیشاب کا آنا بند ہو جاتا ہے جو کچھ کھایا جاتا ہے وہ اسی طرح نکل جاتا ہے ایسی حالت میں چھاچھ سے بڑھ کر مفید اور کوئی دوا نہیں ہے چھاچھ ہلکا اور روکھا ہونے کے باعث بہت جلد خود ہضم ہو کر پانی کو سکھا دیتا ہے اور دست بھی بند ہو جاتے ہیں آؤں کے دست آنے پر تو چھاچھ کے سوا اور کوئی چیز مفید نہیں یہ ساتھ ساتھ خوراک کا بھی کام دیتی ہے۔ بدہضمی اور دست کی شکایت ہضم نہ ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے ایسی صورت میں

Scanned with CamScanner

کسی قسم کی غذا نہ کھانے سے بدہضمی اور بھی بڑھ جاتی ہے دست اور اکڑاؤ بند ہونے کی بجائے بڑھتا ہی رہتا ہے۔

آؤں کے دستوں پر نصف یا ایک چھٹانک ارنڈ کا تیل پلا کر بعد میں ہینگ، زیرہ، نمک ملا کر چھاچھ کا استعمال شروع کرا دینے سے تین دن میں پرانے سے پرانے آؤں کے دست بند ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی: اندر جو، ناگر موتھا، ناگ کیسر، سونٹھ، موچرس، ان کا چورن بنا کر لال گڑ پیس کر ملا کر آدھ پاؤ چھاچھ میں چھ ماشہ استعمال کرنے سے پرانے دستوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

چھاچھ کو بھون کر کھویا بنائیں پھر اس میں مذکورہ بالا اشیاء اور دونوں قسم کا زیرہ اجوائن، ہینگ بھنی ہوئی، اجمود، بابڑنگ، چترک کی جڑ، بیل کا گودہ، آم کی گٹھلی، بھنگ، سب مساوی الوزن لے کر اور سب کے برابر کھویا ملا کر ایک تولہ کھانے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔

سنگرہنی کی شکایت شروع ہوتے ہی آدمی کو چاہئے کہ چھاچھ میں زیرہ، نمک، ہینگ وغیرہ مناسب ادویات ملا کر آہستہ آہستہ چھوڑتا جائے یہاں تک کہ پانی کی جگہ بھی چھاچھ آجائے کئی لوگ بیس سیر چھاچھ روز پیتے دیکھے گئے ہیں۔

(۲۰۴) پیچش اور اسہال: فلفل دراز چھ ماشہ شوگر آف ملک چار تولہ خوب پیس لیں۔

خوراک ایک رتی صبح و شام دیں۔

(۲۰۵): ہلیلہ سیاہ کو گھی میں بھون کر سفوف بنالیں اور ایک ایک ماشہ دن میں چار بار دیں ہر قسم کی پیچش کے لئے مفید ہے۔

آنتوں کے امراض کے لئے

مفید غذائیں: انار شیریں (خصوصاً اسہال اور پیچش کے لئے) بہی، بھیڑ کا دودھ، دہی اور مفید معدہ غذائیں۔

مضر غذائیں: باجرہ، کچنار اور تمام ثقیل اور مضر معدہ غذائیں۔

☆☆☆

نواں باب

مقعد گردہ اور مثانہ وغیرہ کی بیماریاں

مقعد، گردہ اور مثانہ کی بیماریوں میں ذیابیطس، درد گردہ، ورم گردہ، ضعف گردہ، سنگ گردہ، سوزاک، آتشک، بواسیر، ریح البواسیر، قولنج، وغیرہ شامل ہیں۔ ان کی تشریح اور علاج کے لئے کنزالمجربات جلد اول اور دوم میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اس باب میں ذیابیطس کی مکمل تشریح اور اس کے علاج کے آزمودہ نسخہ جات وضاحت کے ساتھ بیان کئے جا رہے ہیں۔ کیونکہ یہ بیماری شدت سے پھیل رہی ہے۔

(۲۰۶) حب بواسیر: بواسیر اور تمام خونی بیماریوں کی شافی دوا۔

حب بواسیر: وریدوں میں اجتماع خون کو ختم کر دیتی ہے۔

حب بواسیر: جسم کے کسی بھی حصہ میں اجتماع خون کو پاش پاش کر دیتی ہے۔

حب بواسیر: نکسیر، قے الدم، بول الدم، کثرت طمث، کثرت نفاس کے لئے مفید ہے۔

حب بواسیر: بالخصوص بواسیر خونی اور بادی کے لئے بے حد نفع بخش ہے اور نہ صرف مقعد کے درد کو کم کر دیتی ہے بلکہ جلن اور ثقل سفرہ کو رفع کر کے آرام اور راحت بخشتی ہے اس کے علاوہ جب وریدیں پھول کر گرہ بن جائیں تو ان کی گرہ کشائی کرتی ہے علاوہ ازیں پرانی تلی کو بھی تحلیل کرتی ہے۔

ھوالشافی: پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، گوگل، ہر ایک تین تولہ تربد سفید دو تولہ سکنجبین ایک تولہ، رائی پانچ ماشہ۔

ترکیب تیاری: گوگل اور سکنجبین کو آب گندنا میں حل کریں اور تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں ملا دیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

Scanned with CamScanner

ترکیب استعمال: دو گولی سے تین گولی تک دن میں دو یا تین مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

نصاب: برائے ایک ماہ۔

ضروری نوٹ! اگر گندنا سبز نہ مل سکے تو لہسن یا پیاز کے سبز پتوں کا پانی کام میں لا سکتے ہیں۔

(۲۰۷) پائل پلز: یہ نسخہ میرے خواہرزادہ حکیم حمیداللہ سلمانی کا آزمودہ ہے۔ مغز تخم نیم بیس تولہ' رسونت دس تولہ' کونپل کیر دس تولہ گولیاں بقدر تین رتی بنالیں اور صبح شام دوپہر ایک ایک گولی دیں۔

(۲۰۸): سفوف پھل بکائن دس تولہ گائے کے پتے کے پانی میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں خوراک ایک گولی روزانہ۔ (المطب)

(۲۰۹) بواسیر خونی: ھوالشافی: مغز کرنجوہ ایک عدد کا سفوف بنا کر بوقت صبح ہمراہ پانی ایک ماہ تک دیں انشاء اللہ بواسیر خونی کے لئے مفید ہے۔

(۲۱۰) بواسیر کے مسے: گائے کا سینگ جس کی بارش میں پڑے رہنے سے شاخیں پھوٹ نکلی ہوں لے کر کوٹ لیں اور دھونی دیں مسے گر جائیں گے۔

(۲۱۱) اکسیر اعلیٰ: ھوالشافی: سم الفار ایک تولہ' کشتہ فولاد ایک تولہ' تارا میرا پندرہ تولہ' (تخم جرجیر) مصری پندرہ تولہ۔

ترکیب تیاری: آٹھ پہر کھرل کریں۔

مقدار خوراک: دو رتی ہمراہ مکھن۔

فوائد: ریحی بواسیر کا بہترین و مکمل علاج ہے تبخیر معدہ' ریح الامعاء کے لئے سریع الاثر دوا ہے مالیخولیا کی علامات کو دور کرتا ہے مریض کی طبیعت میں ڈر' شک اور وہم کو دور کرتا ہے۔

(۲۱۲) دمولین: جسم سے خون کی غیر طبعی جریان کو رکنے کی دوا۔ دمولین جسم کے کسی حصہ سے بھی پرنالے کی طرح بہتے ہوئے خون کو بند کرنے کی اکسیری دوا ہے ناک' منہ'

پیشاب' پاخانہ' غرض کسی بھی راستہ سے خون بہتا ہو اور کتنی ہی تیزی سے بہتا ہو اس کی ایک ہی خوراک سے تخفیف ہو جائے گی اور چند خوراکوں سے تو یہ مرض پورے طور پر زائل ہو جائے گا۔

رعاف۔ نکسیر نفث الدم' قے الدم' بول الدم' کثرت حیض' کثرت نفاس' بواسیر خونی اور بادی سب کے لئے یکساں طور پر مفید مجرب اور شفا بخش اکسیر ہے خون کو بند کرنے والی تمام دوائیں قابض ہوتی ہیں مگر دمولین خون کی روانی کو بند کرنے کے باوجود قابض نہیں ہے دمولین کا خاص اثر یہ ہے کہ وریدوں میں خون کے غیر طبعی اجتماع کو جلد از جلد دور کر دیتی ہے خون کی روانی کو بند کرنے کے لئے انگریزی اور دیسی ادویات کے اس عجیب و غریب مرکب سے بہتر کوئی چیز نہیں۔

ھوالشافی: کیلیم لیکٹیٹ (CALCIUM LACTATE)' گیلک ایسڈ (GALIC ACID)' گیرو' کہربا شمعی' دم الاخوین دو دو تولہ۔

ترکیب تیاری: پانچوں دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر آپس میں ملالیں دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دو ماشہ دن میں دو تا چار مرتبہ گلقند یا دہی کے ساتھ۔

(۲۱۳) صلابیہ رس کپور: ھوالشافی: رس کپور ایک تولہ کو پختہ کھرل میں ڈال کر کھرل کریں اور دوران سحق ایک ایک لونگ ڈالتے اور زور دار ہاتھوں سے کھرل کرتے جائیں جب ۴۲ عدد لونگ بخوبی سحق ہو کر ملائم سفوف بن جائیں تو پھر دس تولہ تندرست گائے یا بکری کے دودھ کی بالائی جو دودھ سے بالکل صاف کرلی گئی ہو ڈال کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور کھرل کا سلسلہ اکیس روز تک جاری رکھیں روزانہ کھرل آٹھ گھنٹہ سے کم نہ ہو بس صلابیہ رس کپور تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک چاول سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں کھلائیں۔

فوائد: بواسیر' سوزاک' خرابی خون' ناصور وغیرہ کے لئے بہترین سنیاسی اکسیر ہے۔

درد گردہ

(۲۱۴) دانہ فرنگ: دانہ فرنگ کیا ہے؟ از قسم جواہر یہ بھی ایک پتھر ہے جس کا رنگ

Scanned with CamScanner

پستئی سبز ہوتا ہے اس کی تین اقسام شمار کی جاتی ہیں۔

پتھر جواز قسم جواہر ہیں ان کے اثرات کا زمانہ قائل ہے صرف خوراکی طور پر نہیں بلکہ ان کے گلے میں ڈالنے سے انگوٹھی میں نگینہ بنا کر پہننے کسی زیور میں موقعہ بموقعہ جڑ کر استعمال کرنے سے ان کے خواصات کا بخوبی علم ہوتا رہتا ہے سننے میں تو بڑے بڑے محیر العقول اثرات بھی آتے ہیں مگر ذیل کی سطور میں جس جوہر کا میں ذکر کرنے لگا ہوں یہ فقط شنید ہی نہیں بلکہ دید ہے اور وہ بھی بار بار کی۔

میری مراد دانہ فرنگ سے ہے روایت یہ ہے کہ اگر درد گردہ کے مریض کی انگلی میں ایسی انگوٹھی پہنا دی جائے جس کے نگینہ میں دانہ فرنگ اس طریق سے جڑا گیا ہو کہ اس کا زیریں حصہ پہننے والے کی انگلی سے مس کرتا رہے اس سے درد گردہ کے مریض کو صحت ہو جاتی ہے۔ اور اس کا فائدہ اتنی جلدی معلوم ہوتا ہے گویا کہ پہلی اصطلاح میں جیسے منتر پڑھ دیا ہو اور موجود اصطلاح میں جیسا کہ کسی مخذر دوا کا ٹیکہ کر دیا ہو۔

۱۹۴۹ء میں راقم الحروف نے عالم اسلام کے عظیم مفکر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کو شوخ سبز رنگ کے نگینہ والی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا اور اس کے متعلق دریافت کیا تو فرمانے لگے کہ جب سے میں نے اس انگوٹھی کو پہنا ہے بجز ایک دن کے کبھی درد گردہ نہیں ہوا اور وہ ایک دن بھی کیوں ہوا؟

فرمانے لگے کہ ہمارے ہمسایہ کے ہاں سے ایک صاحب تشریف لائے اور کہا کہ ہمارے گھر میں درد گردہ کا شدید دورہ پڑا ہوا ہے آپ چند ساعتوں کے لئے اپنی انگوٹھی عطا فرما دیں۔ چنانچہ میں نے انگوٹھی دے دی خدا کی شان مریضہ کے انگوٹھی پہننے کی دیر تھی اسے فوراً درد موقوف ہو گیا البتہ جونہی میری انگلی دانہ فرنگ کی انگوٹھی سے خالی ہوئی میرے گردے میں درد شروع ہو گیا۔

دانہ فرنگ کے سلسلہ میں ایک بات فن کیمیا کے دلدادگان سے بھی کہنی ہے کہ اس میں جو قسم تانبہ کی کان سے برآمد ہوتی ہے صناع قسم کے لوگ اس مس کو برآمد کر کے خالص سونے میں ملمان کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ مس لاظل ہوتا ہے۔

مجھے مولانا حکیم محمد ہاشم صاحب مرحوم نے اس کا طریقہ بھی بیان فرمایا تھا مگر افسوس کہ وہ نظر تغافل ہو گیا۔

(۲۱۵) ریحی درد گردہ: سرخ مرچ کے بیج دور کر کے صرف چھلکے لیں اور خوب باریک پیس لیں اور پانی سے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

خوراک: ایک سے دو گولی ہمراہ گرم پانی دیں۔ بفضلہ فوراً درد بند ہو جائے گا۔

سنگ مثانہ

۲۱۶۔ دواء بھگت: مرض سنگ مثانہ کے متعلق نسخہ درج ذیل ایک دوست کی وساطت سے ایک بھگت جی مہاراج سے حاصل ہوا تھا۔ چونکہ دواء مذکورہ کا جزو اعظم بگلا ہے جو اگرچہ طنزاً سہی لیکن بھگت مشہور ضرور ہے۔ بنا بریں یہ دواء احباب میں دوائے بھگت کے نام سے مشہور ہے نسخہ اختصار اور سہل الحصول اور تیر بہدف ہونے کے اعتبار سے بہترین ہے آج تک جس مریض کو بھی استعمال کروایا اسے سابقہ معالجات کی جگہ بے حد سراہا گیا۔

ھوالشافی: نوشادر پانچ تولہ، بگلا ایک عدد (بگلا کے متعلق لازمی شرط ہے کہ بالکل سفید رنگت کا ہو)

ترکیب تیاری: بگلا کا پیٹ چاک کر کے اس میں نوشادر بھر کر سی دیا جائے اب اسے بمع پر و بال من و عن کسی کپڑے میں لپیٹ کر گل حکمت کر کے خشک کر کے پندرہ سیر پختہ اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر جو کچھ برآمد ہو پیس کر رکھ لیا جائے دوائی تیار ہے۔

خوراک: ایک رتی۔

فوائد: سنگ مثانہ اور پتھری کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ مریض کو بوقت حاجت کسی پانی سے بھرے ہوئے ٹب میں پیشاب کرواتے رہیں سطح آب پر محلول سنگ تیرتا دکھائی دے گا علاوہ ازیں دمہ کے مریضوں کے لئے ہمراہ عرق بانسہ بے حد موثر اور مفید پایا۔ مگر مولف کتاب ہذا کسی بھی حرام چیز کی دوا کو پسند نہیں کرتے۔ (حکیم سردار علی صاحب مرحوم)

۲۱۷۔ سنگ گردہ مثانہ: بیس تولہ قلمی شورہ کڑچھی میں ڈال کر نرم آگ پر پگھلائیں اور گندھک چودہ تولہ کی ہلکی ہلکی چٹکی دے کر ختم کریں۔ اور اتار کر کوٹ لیں۔ خوراک ایک رتی صبح و شام دیں۔

۲۱۸۔ پتھر توڑ: پتھری ریگ گردہ مثانہ کی لاجواب دوا۔ گردہ مثانہ کی پتھری کو بغیر اپریشن خارج کرنے کے لئے اس سے بہتر چیز آج تک نہیں دیکھی گئی سینکڑوں دفعہ کے

Scanned with CamScanner

استعمال کرنے کے بعد یہ چیز آج آپ کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے ریگ کو خارج کرنے اور پتھر کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر کے پیشاب کی راہ سے نکالنا اس کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے اس کے استعمال سے پیشاب کھل کر آتا ہے ایک ہفتہ کے استعمال سے پتھری ریگ کو خواہ گردہ میں ہو یا مثانہ میں ہو صاف کر دیتی ہے گویا یہ ایک اعجاز ہے جو صرف آپ کی خاطر سینہ سے نکال کر رکھا جاتا ہے۔

ھوالشافی: کشتہ بلور دو تولہ، جگنو پانچ عدد، اور بچھو ایک عدد کی خاکستر، خربوزہ کے چھلکوں کا نمک، نمک چرچٹہ، کشتہ سنگ یہود، نمک مولی، جوکھار دو دو تولہ جملہ اشیاء کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ تک ہمراہ دہی دن میں تین مرتبہ استعمال کرایا کریں یہ نسخہ مجھے ایک ملتان کے رئیس سے بھی ملا تھا مگر میں طبیب حاذق سے لے کر نقل کر رہا ہوں۔

نوٹ: کشتہ بلور بچھوا بوٹی میں تیار کیا گیا ہو۔

۲۱۹۔ فراشی: بعض اشخاص کا مثانہ بے حد کمزور ہوتا ہے وہ چند منٹ بھی پیشاب نہیں روک سکتے ذرا سی حاجت ہوئی اور انہوں نے بیت الخلا کا رخ کیا۔

خصوصاً بچوں کو یہ تکلیف زیادہ تنگ کرتی ہے اور وہ رات کو بستر ہی میں پیشاب کر دیتے ہیں جس سے بچے کی والدہ کو بہت وقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے فراشی اسی مرض کے ازالہ کے لئے بنائی گئی ہے۔

ھوالشافی: کشتہ فولاد سادہ، کشتہ قشر بیضہ مرغ، سلاجیت ہم وزن۔

ترکیب تیاری: ان سب اشیاء کو کھرل کر کے باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت تین رتی بچوں کے لئے ڈیڑھ رتی۔

۲۲۰۔ بستر میں پیشاب: جامن کی گٹھلی بنائیں خوراک دو تا چار ماشہ ہمراہ پانی دیں۔ دن میں تین بار۔

۲۲۱۔ تقطیری: مثانہ کی کمزوری یا کسی اور وجہ سے پیشاب کرنے کے بعد بھی قطرہ قطرہ پیشاب آتا رہتا ہے جس سے نمازی اور پاکیزہ اشخاص کو بڑی تکلیف ہوتی ہے اس مرض کے ازالہ کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ نہایت لاجواب ہے۔

ھوالشافی: کشتہ سکہ ایک تولہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، کشتہ قشر بیضہ مرغ دو تولہ۔

ترکیب تیاری: تینوں کشتوں کو باریک کر کے ملا لیں۔

ترکیب استعمال: دو تا چار رتی صبح شام ہمراہ مکھن۔

سوزاک

یہ بھی آتشک کی طرح ایک گھناؤنی اور متعدی مرض ہے کثرت شراب، سیلان الرحم کی مریضہ سے صحبت کرنے اور فاحشہ عورتوں سے اختلاط وغیرہ اس کا سبب ہے مزید تفصیلات کنزالمجربات جلد اول میں درج ہیں وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

یہاں ایک نسخہ درج کیا جاتا ہے جو سوزاک کے لئے نہایت مفید ہے اور ہمارے دواخانہ میں اکثر استعمال ہوتا ہے۔

۲۲۲۔ سکونی: ھوالشافی: ٹھنڈک ایک ماشہ (ترکیب تیاری کے لئے ملاحظہ ہو کنزالمجربات جلد اول) روغن صندل چار قطرے کشتہ قلعی دو رتی۔

ترکیب تیاری: سب اشیاء کو آپس میں ملا کر بذریعہ کھرل پیس لیں "سکونی" تیار ہے۔

ترکیب استعمال: چار رتی صبح چار رتی شام استعمال کریں آپ سوزاک کی تکلیف سے سکون محسوس کریں گے۔

(۲۲۳): کباب چینی ایک تولہ، شورہ قلمی ایک تولہ سفوف بنائیں۔

خوراک: ایک رتی صبح و شام دیں مفید ہے۔

ذیابیطس

ذیابیطس کے لاعلاج یا عسرالعلاج ہونے میں تو کسی کو بھی کلام نہیں میں اسے گھناؤنی مرضوں میں شمار نہیں کرتا تھا۔ تا آنکہ مجھے ذیابیطس کے آخری درجہ کے مریض دیکھنے کا اتفاق ہو گیا پناہ بخدا ان میں سے ایک مریض کے پاؤں کی انگلیاں گل چکی تھی اور جذام

Scanned with CamScanner

کے مریضوں کی طرح ٹیڑھی ہو کر گرنے کے قریب تھیں اور دوسرے مریض کے پاؤں کی انگلیاں نہ صرف یہ کہ گل سڑ چکی تھیں بلکہ بے حس بھی ہو گئی تھیں اس نے اپنے ہاتھ سے بعض انگلیاں توڑ کر پھینک دی تھیں اور اس میں اسے راحت محسوس ہوئی تیسرے مریض کی پنڈلیوں کا گوشت اس درجہ مردہ اور بے حس ہو گیا تھا کہ جراح نے اسے کاٹ کر پھینک دیا مگر مریض کو ذرا بھر بھی احساس نہ ہوا بلکہ اس کے کٹنے پر مریض نے سکھ محسوس کیا۔ بہر حال ان واقعات کے بعد اب میں اس مرض کو بہت زیادہ اہمیت دینے لگا ہوں اور تقریباً ہر مریض پر اس کا گھناؤنا پن ظاہر کر کے اس کی مضرت رساں غذاؤں اور بد پرہیزیوں سے اچھی طرح آگاہ کر دیتا ہوں لہٰذا اسی فرض کی ادائیگی کے سلسلہ میں یہاں بھی اسے حوالہ قلم کرنا چاہتا ہوں تاکہ اس بلائے عظیم کے چنگل میں پھنسے ہوئے لوگ اس مرض کی تباہ کاریوں اور لرزہ براندام کرنے والے نتائج و عواقب سے باخبر ہو کر اپنے بچاؤ کی تدبیر کر لیں اور اس کے علاج میں کسی قسم کی سستی اور کاہلی نہ برتیں۔ خصوصاً وہ لوگ جو چند غیر ملکی ادویات (دراصل جو علاج تو نہیں محض وقتی قسم کے طفل تسلی ہے۔) کو علاج تصور کر کے مرض میں اضافہ کا باعث بن رہے ہیں اس کی حقیقت سے باخبر ہو کر صحیح علاج کروا سکیں مرقومہ بالا حالات کے تحت میں اس مرض کے اسباب علامات' پرہیز اور غذا پر مفصل گفتگو کرنے کی اجازت طلب کرتا ہوں اور غیر مریضوں سے ان کی سمع خراشی کی معافی چاہتا ہوں۔

اسباب : ذیابیطس کا سب سے بڑا سبب موٹاپا ہے دماغی کام کاج کرنے والے زیادہ شہوت پرست یا زیادہ پیٹو اشخاص جن کا معدہ مختلف غذائیں کھا کر کمزور ہو چکا ہو۔ اس مرض کا شکار بن جاتے ہیں یہ مرض متعدی بھی ہے' دانتوں کے امراض مزمن' برنکائیٹس اور گلے کی گلٹیوں کے پھول جانے بعض عورتوں کو لیکوریا کی حالت میں مدت تک مبتلا رہنے یا زمانہ حمل میں یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے علامتیں یہ ہیں۔

علامات : پیشاب کا بار بار آنا' بکثرت آنا' پیاس کا غلبہ' بھوک حد سے زیادہ لگنا کمر میں درد' منہ اور گلا خشک' دانتوں میں تکلیف' پنڈلیوں میں درد' ہاتھ اور پاؤں کے تلوؤں میں درد' اور کئی ایک شکایات مثلاً بخار کی حرارت کا رہنا' بعض اوقات جوڑوں میں درد پیدا ہو جاتا ہے آہستہ آہستہ یہ مرض خوفناک شکل اختیار کر لیتا ہے پاؤں کے تلوؤں' ٹانگوں یا ہاتھ کی انگلیوں میں پھنسیاں نکل کر ناسور بن جاتا ہے اور حالت یہ ہوتی ہے کہ زہریلا ناسور علاج

کرانے سے بڑھتا ہے حتیٰ کہ مریض کو اپنے اعضاء بالکل کٹوا دینے پڑتے ہیں۔ اور مریض کڑھ کڑھ کر مرجاتا ہے بعض اوقات پشت کی ہڈی (ریڑھ) پر ایک پھوڑا نمودار ہوتا ہے جو گہرائی میں دو سے پانچ انچ اور چوڑائی میں دس انچ تک ہوتا ہے یہ پھوڑا ذیابیطس کا ایک خوفناک نتیجہ ہوتا ہے گویا ذیابیطس گھن کی طرح ایک چھپا دشمن ہے جو مریض کو آنے والی تباہی سے بے خبر رکھتا ہے اور آہستہ آہستہ موت کے منہ میں پہنچا دیتا ہے۔ حکیم لقمان اور بقراط نے لکھا ہے کہ خدا دشمن کو بھی اس مرض سے بچائے کیونکہ یہ مرض ایک دفعہ چمٹنے کے بعد مریض کا خاتمہ کئے بغیر پیچھا نہیں چھوڑتا۔

مشرقی حکماء اور مغربی ڈاکٹر اس مرض کو لاعلاج قرار دے چکے ہیں لیکن اس کے باوجود مریضوں کو مایوس نہیں ہونا چاہئے جو مریض موت کے انتظار میں گھڑیاں گن رہا ہے وہ بھی گھر بیٹھے دائمی صحت اور تندرستی حاصل کر سکتا ہے۔

ھدایات : خاص خاص اشیاء کو کھانا چھوڑ دینا چاہئے ورنہ یہ مرض بڑھتا جائے گا لہٰذا پرہیز اور مضر غذا یاد رکھیں۔

آلو' اروی' کچالو' شکرقندی' مولی' گاجر وغیرہ اس مرض کے لئے بہت مضر ہیں۔ کیونکہ ان کے استعمال سے شکر پیدا ہوتی ہے اسی طرح کھانڈ' میدہ' مٹھائیاں بہت مضر ہیں لہٰذا ان تمام اشیاء کا کھانا چھوڑ دینا چاہئے۔

پھلوں میں کیلا' سیب' انگور' امرود وغیرہ مضر ہیں۔ لوکاٹ' کریلے' بینگن اور میتھی مفید ہیں۔' خشک میوہ جات' اخروٹ' بادام' چلغوزہ' مونگ پھلی کھانے مفید ہیں۔ جامن کے موسم میں جامن بہت مفید ہیں۔ جامن کا عرق استعمال کرنا دوا اور غذا کا کام دیتا ہے۔

بیماری کے دوران مریض کو چاہئے کہ چکی کے موٹے اور بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی کھایا کرے کبھی کبھی بیسن کا استعمال بھی کرے اور مکھن نکال کر دہی کی لسی پیا کرے۔

تیل' کھٹائی' لال مرچ' شراب سے پرہیز کریں۔

گوشت خور مریضوں کو بکرے' چوزے' تیتر' بٹیر' مرغابی اور پرندوں کا گوشت بہت مفید ہے۔

افیون استعمال کرنے والے مریضوں کو چاہئے کہ افیون کے ہمراہ ایک رتی سلاجیت کھا لیا کریں۔

ذیابیطس میں غذا کی احتیاط

گیہوں کا آٹا بغیر چھلنی میں چھاننے کے پانی سے گوندھ لینا چاہئے پھر بیس پچیس منٹ کے بعد گوندھے ہوئے آٹے کو پانی سے دھونا چاہئے سفید دودھ سا آٹے سے جدا ہو کر پانی میں گھل جائے گا اور ربڑ کی طرح لچک دار مادہ باقی رہ جائے گا دھلے ہوئے آٹے کا لچک دار مادہ پانی سے علیحدہ کر کے اس میں نصف حصہ چنوں کا آٹا ملا کر خوب گوندھ لیں۔ اور اس گندھے ہوئے آٹے کی روٹی پکا کر مریضوں کو دونوں وقت کھلائیں ایسی روٹی کے کھانے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے اگر چنے کا آٹا نہ ملے تو تب دھلے ہوئے لچک دار آٹے میں آپ نصف بیسن ملا کر روٹی تیار کر کے کھا سکتے ہیں۔ ان غذاؤں کے ساتھ دواؤں کا استعمال کرنے سے مریض بہت جلد تندرست ہو جاتا ہے۔

ذیابیطس، سل اور تپ دق کے مریضوں کا بلڈ پریشر زیادہ تر کم ہوا کرتا ہے اور وزن دن بدن کم ہوتا رہتا ہے مریض کی ابتداء میں بھوک بہت بڑھ جاتی ہے اور جب مرض پرانا ہو جاتا ہے تب بھوک بہت کم ہو جاتی ہے اس لئے مندرجہ بالا علاج شروع کرنے سے پہلے مریض کے پیشاب کا امتحان کسی لائق ڈاکٹر سے کرا کر نوٹ کر لینا چاہئے کہ پیشاب میں کتنے فیصد شکر خارج ہو رہی ہے پھر مریض کا وزن نوٹ کر لیں کہ کتنا ہے اور وہ تاریخ بھی نوٹ کر لینی چاہئے کہ جس تاریخ کو پیشاب کا امتحان اور وزن کیا تھا اسی طرح خون بھی ٹیسٹ کروائیں۔

مریض کو چاہئے کہ وہ خوش اور خرم رہے غم، فکر اور دماغی کام سے بچے، رات کو پوری نیند لے ذیابیطس کا مرض عموماً امیروں میں وبا کی طرح پھیل رہا ہے جو کہ کاروباری تفکرات اور بے قاعدہ زندگی کا نتیجہ ہے اس لئے مریض کو چاہئے کہ وقت پر سیر کرے کھانا کھائے اور سویا کرے۔

مریض لیموں، مالٹا، سنگترہ استعمال کر سکتا ہے۔

آم، خربوزہ، انگور اور دیگر میٹھے پھل نہیں استعمال کرنے چاہئیں۔

ذیابیطس شکری کا جڑی بوٹیوں سے علاج

(۲۲۴) ھوالشافی: برگد کا کا چھلکا چھ ماشہ، پانی دس تولہ میں جوش دے کر پلائیں ذیابیطس شکری کے لئے مفید ہے۔

(۲۲۵) ھوالشافی: ایک پاؤ پانی میں ایک تولہ پھول جامن پیس کر ٹھنڈا کر کے پلانا ذیابیطس کو دور کرتا ہے۔

(۲۲۶) ھوالشافی: کریلا بہترین علاج ہے اس سلسلہ میں پختہ کریلا کا چھلکا اتار کر سایہ میں سکھا کر سفوف بنالیں اور چار ماشہ کی مقدار میں ہمراہ پانی دیں۔

(۲۲۷) ھوالشافی: حرمل کاست چار رتی صبح و شام دینے سے بفضلہ دنوں میں مرض جاتا رہتا ہے۔

(۲۲۸) ھوالشافی: تخم حرم، خراطین مصفی سفوف بنائیں خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک صبح و شام۔

(۲۲۹) ھوالشافی: لوکاٹ کے پتوں کو جوش دے کر پلانا بہت مفید ہے۔

(۲۳۰) ھوالشافی: گل مدار سایہ میں خشک کریں خوراک ایک رتی صبح و شام ہمراہ دہی کی لسی۔

(۲۳۱) ھوالشافی: کیکر کی ڈوڈیاں سایہ میں خشک کردہ کا سفوف دو ماشہ، صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی بہت مفید ہے۔

(۲۳۲) ھوالشافی: خستہ جامن ایک تولہ افیون ایک ماشہ کھرل کر کے بتیس گولیاں بنالیں خوراک دو گولی صبح و شام پانی سے دیں۔ مختصر ہونے کے باوجود بہت مفید ہیں۔

(۲۳۳) ھوالشافی: پوست بیخ پیپل، پوست بیخ برگد، پوست بیخ نیم جو ایک ہی جگہ اگے ہوں لے کر سایہ میں خشک کر کے سفوف بنالیں اور ایک تولہ یومیہ پانی سے کھلائیں (ہندو لوگ بابرکت سمجھ کر لگاتے ہیں)

Scanned with CamScanner

ذیابیطس کے لئے چند آسان چٹکلے

یہ چٹکلے مطب حکیم محمد عبداللہ میں تیار ہوتے ہیں۔ حکیم احمد سعید سلیمانی اس کے انچارج ہیں۔

(۲۳۴) ھوالشافی: زراوند مدحرج، پوست بندق ہندی (ر۔ٹھ) مساوی الوزن لے کر چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔

خوراک: ایک گولی صبح و شام۔

(۲۳۵) ھوالشافی: سفوف تخم اسپند (حرمل) تین حصہ، سفوف خراطین ایک حصہ۔

خوراک: ایک ایک ماشہ صبح و شام۔

(۲۳۶) ھوالشافی: سفوف زرد چوب (ہلدی) سرخ ایک تولہ، کشتہ مرجان ایک تولہ، سفوف تخم پنیرڈوڈی پانچ ماشہ۔

خوراک: ایک ماشہ دن میں تین بار ہمراہ عرق سونف پانچ تولہ۔

(۲۳۷) ھوالشافی: کوڑی زرد کا ہزار دانی بوٹی میں کشتہ کرکے دو دفعہ یومیہ ہمراہ مکھن دینا مفید ہے۔

(۲۳۸) ھوالشافی: پکھان بید، کچلہ مدبر، کونین ہاورڈ، افیون ہم وزن ملا کر چنے کے برابر گولیاں تیار کریں ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

(۲۳۹) ھوالشافی: آب حرمل سفید ایک چمچی صبح و شام دیں۔ ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

(۲۴۰) ھوالشافی: پھول سدا بہار بوٹی سفید گل، سات عدد روزانہ صبح کھلاتے رہیں۔

(۲۴۱) ھوالشافی: سفوف ناگرموتھ چار رتی سے ایک ماشہ تک صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔ تین دن روزانہ نئے پانی میں مدبر کرلیں۔

(۲۴۲) ھوالشافی: حب الورد شونیز ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی دیا کریں۔

(۲۴۳) ھوالشافی: برگد کا چھلکا چھ ماشہ کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر پلایا کریں۔

(۲۴۴) ھوالشافی: برادہ فولاد ایک تولہ میں ایک سیر پانی گورکھ پان لوہے کی کھرل میں لوہے کے دستے سے کھرل کرکے جذب کردیں۔

خوراک: ایک رتی مکھن میں دیا کریں۔

(۲۴۵) ھوالشافی: سونف کا تیل پندرہ سے بیس بوند پانی میں ڈال کر پلائیں۔ بفضلہ شوگر دنوں میں ختم ہو جائے گی۔

ذیابیطس کے خونی پنجہ سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے

۲۴۶۔ ایک فقیرانہ چٹکلہ: ھوالشافی: جنگلی کریلا حاصل کرکے اسے سایہ میں خشک کرلیں اور اس کا سفوف بنا کر ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں تین بار تازہ پانی سے دیتے رہیں ایک صاحب کا اسراری نسخہ ہے۔

نوٹ: جنگلی کریلا ہمارے وطن مرحوم میں تو خودرو قسم کا اکثر مل جایا کرتا تھا مگر پاکستان میں کم ہی دستیاب ہوتا ہے البتہ ہم نے اپنے مالی سے چند بیلیں کاشت کرائی تھیں جسے دوا کے لئے تو نہیں البتہ وطن کی سبزی کی یاد کو تازہ رکھنے کے لئے کبھی کبھی بطور سبزی پکا کر کھالیا کرتے ہیں۔ بہرحال اس کا انتظام کیا جاسکتا ہے۔

۲۴۷۔ حب ذیابیطس: ھوالشافی: گٹھلی جامن ایک سیر، گلو سبز ایک سیر، چھال کیکر ایک سیر، سب چیزیں مٹکے میں بھگو دیں اور دفن کریں۔ پندرہ روز کے بعد نکال کر آہستہ آہستہ آنچ پر پکائیں تھوڑا پانی باقی رہ جائے تو چھان کر پھر پکائیں جب لیس دار گاڑھا ہو جائے تو اس میں کشتہ زمرد ایک تولہ، کشتہ نقرہ ایک تولہ، کشتہ بیضہ مرغ ایک تولہ، کشتہ فولاد ایک تولہ سب کو ملا کر نخودی گولیاں تیار کریں۔ فی الواقعہ بہت ہی مفید ہیں۔

۲۴۸۔ اکسیر ذیابیطس: ھوالشافی: کشتہ فولاد، کشتہ قلعی، کشتہ شاخ مرجان ایک ایک تولہ، ورق طلاء پچیس عدد، مروارید دو ماشہ، مغز خستہ جامن دو تولہ، تمام ادویہ خوب کھرل

کر کے رکھ لیں۔

خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ۔

۲۴۹۔ اکسیر ذیابیطس نمبر ۲: یہ نسخہ سی پی کے ایک موسی کا معمول مطب تھا وہ فرماتے تھے کہ اسی نسخہ کی آمدنی سے اپنی آتش بازی کی ٹھرک پوری کر رہا ہوں۔ نیز یہ بھی فرمایا کہ اس سے ایسے مریضوں کو بھی شفا ہوئی جن کے پیشاب میں چھ فیصد شوگر آتی تھی بہرحال بہترین نسخہ ہے۔

ھوالشافی: کوڑی زرد ایک تولہ، سم الفار ایک تولہ، آب شلجم پاؤ بھر بذریعہ کھرل جذب کر کے کچلہ کی ٹکیہ کے برابر ٹکیاں تیار کریں اور انہیں الگ الگ رکھ کر سایہ میں خوب خشک کر لیں اور پوری طرح خشک ہو جانے پر ایک مٹی کی چھوٹی سی کوزی میں بند اور گل حکمت کر کے دو سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ اگر ٹکیاں مذکور بالکل سفید رنگ کی تیار ہو کر نمودار ہوں تو بہتر ورنہ پھر پاؤ بھر آب شلجم میں کھرل کر کے بدستور تکرار عمل کریں۔ اگر پھر بھی پوری طرح سفید نہ ہوں تو تیسری بار پھر تکرار عمل کریں۔ انشاء اللہ اکسیری کشتہ تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال: خوراک محض ایک چاول مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں۔

فوائد: ذیابیطس شکری کے لئے بھروسے کی چیز ہے۔

۲۵۰۔ ذیابیطس کے لئے ایک اور اکسیری نسخہ: یہ بیماری جس قدر مہلک اور خوفناک ہے اسی قدر اس کے صحیح اور اکسیری نسخہ جات بہت کم ہیں۔ مگر بفضلہ تعالیٰ سالہا سال کی جدوجہد کے بعد جو چند نسخے ہمیں حاصل ہوئے یا خود تجویز کر کے تجربہ میں مفید ثابت ہوئے وہ بلا کسی ادنیٰ بخل کے کتاب ہذا میں پیش کر دیئے گئے ہیں منجملہ دیگر نسخہ جات کے یہ نسخہ بھی جواب پیش کر رہا ہوں بہت مفید ہے۔ اگرچہ محنت طلب اور قیمتی ہے مگر انسان کی محترم جان کو بچانے کے لئے نہ حقیر پیسے کوئی حقیقت رکھتے ہیں اور نہ محنت کوئی شے ہے بہرحال نسخہ حاضر ہے۔

ھوالشافی: کشتہ بیضہ مرغ ایک تولہ، کشتہ زمرد چھ ماشہ، کشتہ طلاء مرواریدی چھ ماشہ، کشتہ فولاد پچاس آتشہ چھ ماشہ (جن کی ترکیب باب کشتہ جات میں دیکھیں)

ترکیب تیاری: سب کو ملا کر رکھیں۔

خوراک: دو رتی سے تین رتی صبح و شام ہمراہ مکھن۔

فوائد: دفع مرض کے علاوہ بفضلہ تعالیٰ جسمانی قوت کو بڑھانے میں بہت موثر ہے۔ میں نے اس نسخہ کا نام اپنے محترم بزرگ بھائی ابوالحسن مکی مرحوم کے نام کی مناسبت سے "دوائے حسن" رکھا ہے۔

۲۵۱۔ کثرت بول و ذیابیطس: ھوالشافی: معجون فلاسفہ، مغز پستہ، شہد خالص ہر سہ کو برابر وزن میں لے کر ملا لیں۔ مگر مغز پستہ کو سیدھی چوٹ سے ذرا سا کوٹ لینا چاہئے تاکہ باہم آمیز ہو کر معجون کی شکل بن جائے۔

خوراک: ایک تولہ صبح و شام۔

فوائد: بفضلہ تعالیٰ کمزوری مثانہ و کثرت بول کے لئے مفید ہے۔
اور ذیابیطس کے لئے دینا ہو تو ایک رتی کشتہ زمرد ہمراہ دینا چاہئے۔

۲۵۲۔ ذیابیطول: ذیابیطس کے لئے یہ نسخہ ہم گذشتہ بارہ سال میں سینکڑوں مریضوں پر آزما چکے ہیں اللہ کے فضل سے خاطر خواہ نتائج کا حامل ثابت ہوا ہے۔

ھوالشافی: کشتہ قلعی، کشتہ مرجان، کشتہ صدف مرواریدی، کشتہ فولاد، گلو خشک، برگ جامن، گوند کیکر، ملٹھی (مقشر)، گوند کیرا، گل نیلوفر، گل گاؤ زبان، گل سرخ، گل ارمنی، خشخاش ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اشیاء کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ان میں چاروں کشتہ جات شامل کریں اور کھرل میں باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال: چار رتی تا ایک ماشہ ہمراہ پانی۔

۲۵۳۔ شوگرین: ھوالشافی: کشتہ طلاء، کشتہ زمرد، کشتہ مرجان، کشتہ نقرہ، صدف سائیدہ، سکرین تین تین ماشہ، خستہ جامن، برگ جامن، گلو خشک، ملٹھی مقشر (چھلی ہوئی)، ثمر چھال گولر، پوست ساق، صندل سفید ہر ایک دو تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال: ایک ماشہ تا دو ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ بکری۔

Scanned with CamScanner

مرض ذیابیطس کے لئے آیورویدک کا موثر ترین نسخہ

۲۵۴۔ بسنت کسماکررس: اس میں کلام نہیں ہے کہ بوڑھی طب ایورویدک کے بہت سارے نسخے بے حد مفید اور موثر ہیں۔ مگر افسوس یہ ہے کہ ہمارے ملک میں اب کوئی ایورویدک دواخانہ موجود نہ ہونے کی بنا پر ہم ان ادویات کے فوائد سے محروم ہو گئے ہیں۔ سقوط ڈھاکہ سے پیشتر لاہور میں سادھنا اوشدھالیہ کے نام سے ایک ایورویدک دواخانہ موجود تھا مگر اب وہ بھی بند ہو چکا ہے۔

چونکہ مجھے ایورویدک ادویات سے اچھا خاصا مس رہا ہے اس لئے میں ہندوؤں کی موجودگی میں بھی بعض "رس" اپنے دواخانہ میں تیار کر لیا کرتا تھا اس لئے اب ارادہ کر رہا ہوں کہ انشاء اللہ بشرط زندگی چیدہ چیدہ ادویات ہم خود تیار کیا کریں گے۔

منجملہ دیگر اکسیری ادویات کے "بسنت کسماکررس" فی الواقعہ مرض ذیابیطس کے خوفناک چنگل سے نجات دلوانے کے لئے بہت اچھا وسیلہ ہے اگر اسے پورے اہتمام سے با پرہیز استعمال کیا جائے تو انشاء اللہ یقیناً صحت ہو جائے گی۔
بسنت کسماکررس ذیابیطس کا یقینی علاج ہے بشرطیکہ مندرجہ ذیل ہدایات کے ساتھ استعمال کی جائے۔

ھوالشافی: کشتہ مروارید، کشتہ سونا، کشتہ مرجان، کشتہ چاندی، کشتہ فولاد، کشتہ ابرک سیاہ، کافور ایک ایک تولہ کشتہ قلعی تین تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام کو ملا کر کھرل میں ڈال دیں دودھ گائے، رس گنا، رس اڑوسہ کاڑھا لاکھ، کاڑھا نیتر بالا، رس جڑ کیلا، رس گل کیلا، رس ستاور، رس گل چنبیلی میں جدا جدا مندرجہ بالا چیزوں کے رس یا کاڑھا میں سات دفعہ کھرل کر کے تر و خشک کر کے پھر دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں۔

(اس میں اگر رس سیندر بھی شامل کر لیا جائے تو بہت اچھا ہے۔)

ترکیب استعمال: موسم گرما میں ایک گولی ہمراہ شہد رگڑ کر تین چار جامن کی گٹھلیاں ملا کر صبح کھلا دینا چاہئے اور سردیوں میں اس طرح دو گولی ہر صبح کو جوان آدمی کو کھلانا چاہئے یہ دوا ایک دفعہ کی تیار کی ہوئی کئی مریضوں کے لئے کافی ہے۔ نسخہ میں جس قدر بوٹی کے رس پڑتے ہیں وہ مختلف مہینوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے یکے بعد دیگرے جو بوٹی ملتی

جائے موسم کے مطابق اس کا بھاؤنا دیتے جائیں۔ میں نے یہ رس بہت دفعہ تیار کر کے مفید پایا ہے۔

حرکت قلب بند ہو جانے سے اموات

ان دنوں اس قسم کی اموات بے حد ہو رہی ہیں جس کے مختلف اسباب کا آہستہ آہستہ پتہ چل رہا ہے ایک سبب یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مریضان ذیابیطس کی شوگر بند کرنے کے لئے بعض ایسی ادویات استعمال میں آ رہی ہیں جو کہ سمی اثرات کی حامل ہیں۔ چنانچہ انیس صحت نامی رسالہ میں مدیر محترم ایک واقعہ تحریر فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک لڑکی آئی جو فاطمہ جناح میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کی متعلمہ تھی اس نے ہماری دوا "شوگرین" طلب کی نیز یہ بھی دریافت کیا کہ اس سے شکر یک دم تو بند نہیں ہو جاتی کیونکہ میرے ایک عزیز نے کسی ڈاکٹر سے ایسی دوا لی جس سے شکر کا آنا یکدم بند ہو گیا اور اس کے چند روز بعد مریض حرکت قلب بند ہو جانے سے چل بسا۔ اب میں اپنے والد کے لئے دوا لے جا رہی ہوں اور ڈرتی ہوں کہ کہیں ایسی دوا نہ ہو جس کا نتیجہ برا نکلے اسی طرح وہ ایک دوسرا واقعہ بھی اسی قسم کا تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ایک اور صاحب صدیق نامی کا انتقال بھی اسی طرح کسی شکر زنی کے طفیل ہوا۔ بہرحال جن ادویات کے متعلق ان کے صحیح اجزاء کا بخوبی علم نہ ہو وہ ہرگز ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ (مولف)

۲۵۵۔ آب زمزم (ذیابیطس کے لئے آب حیات: چشمہ زمزم کے پانی کے متعلق احادیث پاک میں بے حد تعریف کی گئی ہے اور آہستہ آہستہ دنیا اس کے اثرات کی قائل اور معترف ہو رہی ہے چند سال پہلے لائن آرٹ پریس کے مینجر صاحب نے اپنے والد صاحب کا عجیب قصہ سنایا کہ میرے والد صاحب مدت سے ذیابیطس شکری میں مبتلا تھے اور انہوں نے کسی سادھو سنیاسی کی تعریف سنی تھی کہ ان کے پاس اس مرض کا اکسیر الاثر کشتہ ہے۔ سنیاسی صاحب بے علم سنیاسی نہ تھے۔ بلکہ تعلیم یافتہ اور انگلینڈ رٹرن تھے۔ والد صاحب کئی بار ان کے پاس گئے مگر حسن اتفاق سے دوا تیار نہ تھی اتنے میں والد صاحب حج بیت اللہ کی غرض سے عازم حجاز ہو گئے اور سنیاسی صاحب دوا لے کر پہنچ گئے اور مجھ سے فرمانے لگے لیجئے آپ کے اباجان کی دوا حاضر ہے میں نے عرض کیا کہ وہ تو حج کے لئے روانہ ہو گئے ہیں چار ماہ بعد آئیں گے تو پیش کر دی جائی گی سنیاسی صاحب فرمانے

لگے اب انہیں میری دوا کی ضرورت بھی نہیں رہے گی کیونکہ وہ آب زمزم پئیں گے اور اس میں ایسے اجزاء موجود ہیں کہ اس مرض کا نشان بھی نہیں رہے گا چنانچہ چار ماہ بعد والد صاحب تشریف لائے تو وہ تندرست تھے اس کے بعد پھر کبھی تکلیف نہیں ہوئی نکلسن روڈ کے مشہور ڈاکٹر غلام حیدر سے کئی بار قارورہ ٹیسٹ کروایا قارورہ بالکل صاف تھا۔ ۸۴ سال کی عمر میں وفات پائی مگر اس مرض کا اعادہ نہیں ہوا البتہ ہندو سادھو موصوف نے یہ کہا تھا کہ کبھی کبھی تلسی کے پتے اور کالی مرچ گھوٹ کر پلا دیا کریں۔ ہم اس پر عمل کرتے رہے جو بہت مفید ثابت ہوئے۔

۲۵۶۔ قرص ماسک البول: ہمارے مطب میں کثرت سے چلنے والا نسخہ ہے اور .ضعف تعالیٰ پیشاب کی کثرت اور ذیابیطس کے لئے اچھا فائدہ مند نسخہ ہے۔

ھوالشافی: کشتہ فولاد، کشتہ سکہ، کشتہ قشر بیضہ ہر ایک ایک تولہ کشتہ زمرد چھ ماشہ ملا کر چار چار رتی کے قرص تیار کریں۔

ترکیب تیاری: ایک ٹکیہ ہمراہ عرق سونف صبح و شام۔

ترکیب استعمال: ایک ٹکیہ ہمراہ عرق سونف صبح و شام۔

فوائد: تقویت گردہ مثانہ پیدا کر کے .ضعف تعالیٰ پیشاب کی زیادتی دور کر دیتا ہے۔ چاروں کشتہ جات کی تراکیب درج ذیل ہیں۔ اگرچہ یہ چاروں کشتے کسی بھی طریقہ سے بنے ہوں مفید ہی ثابت ہوں گے مگر یہاں خصوصی تراکیب عرض کی جاتی ہیں۔ جن سے یہ قرص زیادہ مفید بن جاتے ہیں۔

۲۵۷۔ کشتہ فولاد: ھوالشافی: برادہ فولاد جوہردار دو تولہ کو آب ثمر جامن، آب ثمر مغیل (کیکر) آب ہاتھی سونڈی میں ایک ایک ماہ تر رکھیں۔ بوٹی کا پانی اتنا ہو کر برادہ سے ایک انگل اوپر تک ہو خشک ہونے پر اور ڈال دیں۔ برتن چینی یا کانچ کا ہو منہ پر باریک کپڑا باندھ دیں اور دھوپ میں رکھ چھوڑیں اس کے بعد کھرل کر کے گولی بنائیں اور کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ازاں بعد جوشاندہ تر پھلہ میں کھرل کر کے کم از کم تین آنچیں دے لیں پھر انار قندھاری میں دو آنچیں دے لیں بس تیار ہے بہترین مولد خون مصلح جگر کشتہ ہے۔

۲۵۸۔ کشتہ زمرد: ھوالشافی: زمرد کو آگ پر لال انگارہ کر کے عرق گلاب میں چند

بجھاؤ دے لیں تاکہ باریک ہو جائے بعد ازاں اس کو پختہ کھرل میں ڈال کر عرق گلاب تیز میں تقریباً ایک ہفتہ کھرل کریں۔ تاکہ اس حد تک باریک ہو جائے۔ کہ وہ اپنی لطافت کی وجہ سے ٹٹولنے سے پوٹوں میں جذب ہونے لگے بس تیار ہے۔

فوائد: کثرت پیشاب کے لئے مفید ہے نیز سل، دق، سوزاک وغیرہ کو مفید ہے۔

خوراک: دو چاول سے چار چاول تک مکھن میں۔

۲۵۹۔ کشتہ سیسہ: ھوالشافی: سیسہ مصفیٰ پانچ تولہ لے کر کڑاہی میں پگھلائیں اور آک کی تازہ جڑ لے کر پھراتے رہیں جب اگلا سرا جل جائے تو اسے چھری وغیرہ سے کاٹ دیں۔ صبح سے شام تک یہ عمل کریں۔ زرد رنگ کا کشتہ ہو گا اب اس کو پختہ کھرل میں ڈال کر شیر مدار سے دن بھر کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور کوزہ میں بند کر کے ہوا سے محفوظ جگہ میں دو تین آگ دے دیں۔ اس طرح تین آنچیں دے لیں پھر ایک روز زور دار ہاتھوں سے عرق سونف میں کھرل کر کے سنبھال رکھیں۔

۲۶۰۔ کشتہ قشر بیضہ: ھوالشافی: پانچ تولہ انڈوں کے چھلکوں کے پردے صاف کر کے کوٹ لیں اور کھرل میں ڈال کر ایک من اپلوں میں پھونک دیں۔ اگر سفید نہ ہو تو پھر بند کر کے ایک من آگ دے دیں۔ اور کھلے منہ کے برتن میں رکھ دیں۔ کیونکہ یہ آہستہ آہستہ پھولے گا۔

بس یہی چاروں کشتے ہیں۔ جن سے قرص ماسک البول تیار ہوتے ہیں۔

۲۶۱۔ ذیابیطس کے لئے بہترین مقوی غذا: مندرجہ ذیل دوا، مرض ذیابیطس کے لئے بہترین مفید ثابت ہوئی ہے۔

ھوالشافی: ترنجبین قسم اول (یہ ایک قسم کی قدرتی شکر ہوتی ہے) پانچ تولہ لے کر بھیڑ کے پانچ سیر دودھ میں ملا کر کھویا بنا لیں۔

خوراک: پانچ تولہ صبح و شام۔

فوائد: ذیابیطس کے لئے اکسیر ہے۔

Scanned with CamScanner

امراض مثانہ و گردہ میں

کھیرا' ککڑی' تربوز' خربوزہ' نارنگی' انار مفید پھل ہیں۔ یہ پیشاب کا ادرار کرتی ہیں۔ جلے ہوئے خراب مواد کو براہ پیشاب خارج کرتی ہے۔ پتھری ریگ اور ریح گردہ جوڑوں کے درد کے مواد کو صاف کر کے خارج کرتی ہیں۔

☆☆☆

دسواں باب

جلد کی بیماریاں

جلد کی بیماریاں بے شمار ہیں۔ جن میں سے جسم کے ظاہری حصہ سے تعلق رکھنے والی بیماریوں میں پھوڑا۔ پھنسی۔ دنبل۔ داد۔ چنبل۔ خارش۔ نارو۔ بھگندر۔ رسولی۔ لاہور سور۔ ناسور اور آتشک زیادہ اہم ہیں۔ ان امراض کے ایک سو کے قریب نسخے کنز المجربات جلد اول اور دوم میں بیان کیے جا چکے ہیں۔ چند نسخہ جات ایسے ہیں جو اس محفل میں آپ کی خدمت میں پیش کیے جا رہے ہیں۔

بھگندر (ناسور مقعد)

خدا کی پناہ یہ بیماری انسان کو زندہ درگور کر دینے والی ہے۔ اس میں ہر وقت پیپ یا بدبو دار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ بسا اوقات دو دو تین تین اپریشن کرانے کے باوجود آرام نہیں آتا۔ اور وہی ناسور باقی رہتا ہے۔ مگر بفضلہ تعالیٰ مندرجہ ذیل نسخہ سے کئی اشخاص کو فائدہ ہوا ہے۔ کئی شخص یہ دوا مجھ سے لے کر گئے اور پھر آ کر شفاء کلی کی خوش خبری سنائی۔

(۲۶۲) ھوالشافی : بوقت صبح کشتہ حلزون (سنکھ) چار رتی گرم دودھ میں حل کر کے پلا دیں۔ اور شام کو ۲ عدد حب کندن بدن (کنز المجربات جلد دوم نسخہ ۱۸۵) شربت عناب سے کھانے کو دیں۔ دوران استعمال غذا بیسنی روٹی گھی میں چوری بنا کر دیں۔ اور ہر غذا سے پرہیز کریں۔

سنیاسی لوگ اس موذی مرض کے ازالہ کے لئے سمی چیزوں کے جوہر استعمال کراتے ہیں۔ مگر تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ سمی ادویہ کا استعمال دیر یا سویر کسی نہ کسی خطرناک

بیماری کی پیدائش کا موجب ثابت ہوتا ہے۔ جس کا علم غریب مریض کو نہیں ہوتا۔ وہ آنے والی موذی بیماری کو اپنی قسمت پر محمول خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ نتیجہ ہوتا ہے۔ اسی سمی دوا کا۔ اس لئے طبیب روحانی جسمانی حضرت محمد ﷺ نے سمیات کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔ صدق اللہ النبی الکریم۔

مگر یہ دوا جو میں نے اس وقت پیش کی ہے۔ یہ بفضلہ تعالیٰ بلا ضرر اور غیر سمی ہے۔ بلکہ سمیات کے مضر اثرات کو دور کرنے والی ہے۔

(۲۶۳) کشتہ حلزون کی ترکیب: حلزون ایک ٹکڑا۔ (اندازاً ۵ تولہ کا لے کر آدھ سیر بغلہ نیم میں رکھ کر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھولا ہوا برآمد ہوگا۔

(۲۶۴) ھوالشافی: ناسور خواہ کسی قسم کا ہو اس پر جوان بکرے کی گول بوٹی کا قیمہ چند دن باندھنے سے تمام جراثیم قیمہ کے ساتھ لگ کر نکل جاتے ہیں۔ اور پھر علاج آسان ہو جاتا ہے۔ اس لئے ناسور کے کسی نسخہ کو سریع الاثر بنانے کے لئے اس طریقہ کار پر ضرور عمل کرنا چاہیئے۔

(۲۶۵) آب شفا: یہ نسخہ داد۔ چنبل۔ خارش۔ بھگندر۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ سوزاک اور آتشک کے لئے واقعی آب شفا ہے۔

ھوالشافی: دار چکنا۔ ہڑتال ورقی۔ شنگرف۔ گندھک ہر ایک ایک تولہ۔ گھی ایک پاؤ۔ پانی چھ سیر۔

ترکیب تیاری: چاروں اشیاء کو گھی میں اتنا پکائیں کہ سیاہی مائل ہو جائے پھر اس میں پانی ڈال کر گرم کریں۔ بعد میں گھی علیحدہ کر کے خالص پانی کو پن کر بوتلوں میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام ہمراہ دودھ استعمال کیا کریں۔

(۲۶۶) روغن برائے زخم ہائے از ضرب: یہ نسخہ جناب صوفی قمرالدین صاحب خادم خاص جناب حضرت مولانا محمد سلیمان صاحب مرحوم (والد ماجد مؤلف کتاب ہذا) کو ان کے والد ماجد جناب سائیں بالی شاہ صاحب سے اور انہیں ایک سنیاسی سے ملا تھا۔

ھوالشافی: روغن سرسوں خالص ۵ تولہ۔ مرچ سرخ ۸ عدد۔

ترکیب تیاری: لوہے کی کڑچھی میں روغن سرسوں ڈال کر آگ پر کڑکڑا دیں۔ اور اس میں ایک ایک مرچ سرخ ڈال کر جلا دیں۔ اور جب مرچیں سیاہ ہو جائیں تو باہر نکال دیں۔ بس روغن تیار ہے۔ صاف کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اس کو پھریری سے زخموں پر لگا دیں۔

ختنہ کا زخم۔ ٹوکے کا زخم اور چاقو کا زخم اس سے صاف ہو کر بہت جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔

صاحب نسخہ میرے مخدوم جناب صوفی صاحب کا فرمان ہے کہ آپ مرچوں کا نام سن کر گھبرانہ جائیں۔ یہ روغن بالکل بے ضرر ہے۔ اور ذرہ بھر نہیں لگتا۔

دل چاہتا ہے کہ صاحب نسخہ جناب صوفی قمرالدین صاحب کا تھوڑا سا تعارف کرا دوں اگرچہ یہ مضمون بظاہر طب سے متعلق نہیں ہے۔ مگر میرے نزدیک ایسی ہستیوں کا تذکرہ بجائے خود بہت سے بیمار دلوں کا مداوا ثابت ہوتا ہے۔

صاحب موصوف جناب والد بزرگوار کے خاص الخاص خادم تھے اور ڈیوٹی کے اس قدر پابند کہ پورے بارہ سال اس اہتمام سے جامع مسجد میں اذان کہی کہ کبھی ایک منٹ ادھر ادھر ہونے نہیں دیا۔ باوجود یہ کہ دوسرے محلہ میں دستی کھڈی کا کام کر کے حلال روزی حاصل کرتے تھے۔ اور پاس گھڑی بھی نہیں ہوتی تھی۔ ایسے مخلص باخدا۔ متقی انسانوں کے دیکھنے کے لئے آج آنکھیں ترس رہی ہیں۔ ترک وطن کے پہلے سال ہی ضلع ملتان میں داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔

اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اللھم اغفر لہ وارحمہ۔

(۲۶۷) روغن مفید: یہ روغن ایسے خاندان میں چلا آتا ہے جو کافی عرصہ سے آہنی مشینریوں کے انچارج چلے آرہے ہیں۔ چونکہ مشینوں میں آکر اکثر مزدوروں اور کاریگروں کے اعضاء بالعموم کٹتے اور کچلے جاتے ہیں۔ اس لیے صاحب نسخہ انہیں یہ روغن تیار کر کے دیا کرتے تھے جو نہایت مفید تھا۔ مجھے یہ نسخہ انہی کے خاندان سے حاصل ہوا ہے۔ نسخہ ملاحظہ فرمائیے۔

ھوالشافی: بھنگرہ۔ نوشادر۔ نیلا توتیا۔ گندھک ہر ایک ایک تولہ۔ روغن کنجد (تلوں کا تیل) آدھ سیر۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو پیس کر سفوف بنالیں اور اس میں روغن کنجد شامل کر

لیں اسے کسی سفید بوتل یا مرتبان میں ڈال کر تیز دھوپ میں رکھ دیں یہاں تک کہ رنگ بدلتے بدلتے سیاہ ہو جائے۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت کچلی ہوئی جگہ یا زخم پر پھاہے کے ساتھ لگائیں ان شاء اللہ بہت جلد آرام ہو گا۔

نوٹ: تیل ختم ہو جانے پر نیچے ادویات بیٹھی ہوں گی ان میں بیس تولے روغن کنجد اور ڈال کر دھوپ میں رکھیں سیاہ ہونے پر تیل تیار ہو گا۔

(۲۶۸) دیسی ٹنکچر آیوڈین: ھوالشافی: عمدہ ایلوا دس تولہ۔ کاغذی لیموں کا رس بیس تولہ۔ دونوں کھرل کر کے ملائیں۔ اور کپڑے سے چھان کر متھیلیٹڈ سپرٹ ۲۰ تولہ ڈال کر ایک شیشی میں رکھیں۔ اور بوقت ضرورت کام لائیں۔

انگریزی ٹنکچر آیوڈین کے برابر کام دے گا۔ بیرونی چوٹ اور زخم کے لئے بے حد مفید ہے۔

(۲۶۹) برص کا علاج: ایک یتیم بچی جو حافظ قرآن بھی ہے برص میں مبتلاء ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ نے خواب میں کسی بزرگ کے ذریعہ یہ کہہ کر نسخہ بیان کیا کہ یہ نسخہ بنا کر دو۔ تعمیل ارشاد کی گئی اور بفضلہ تعالیٰ دنوں میں کامیابی ہوئی۔

ھوالشافی: ترپھلہ۔ مالکنگنی۔ بابونہ۔ زرد چوب (ہلدی)۔ باپچی۔ دو تین روز بھنگرہ سفید کے پانی میں کھرل کر کے بقدر جنگلی بیر گولیاں بناؤ ایک سے ۲ گولیاں صبح و شام۔ اور سرکہ میں گھس کر داغوں پر لگاؤ۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہو گا۔

(۲۷۰) ایک اور چٹکلہ: ھوالشافی: دھتورہ کا ثمر جو پکنے کے قریب ہو لے کر کوزہ میں بند کر کے جلالیں۔ خوراک ا چاول سے ا رتی تک۔

(۲۷۱) تیسرا چٹکلہ: ھوالشافی: سنگ جراح خام پیس کر ایک ماشہ ہمراہ تازہ پانی اور شہد ملا کر کھلاتے رہیں۔

(۲۷۲) ھوالشافی: سفوف بھنگرہ سفید پہلے دن ا رتی دوسرے دن ۲ رتی اور ساتویں دن سات رتی اور پھر گھٹا کر ایک رتی تک لائیں۔ اور بار بار استعمال کریں۔

(۲۷۳) روغن برص: پھلبہری یعنی سفید داغوں کو دور کرتا ہے۔

ھوالشافی: لہسن مقشر (چھلا ہوا) ایک پاؤ خوب رگڑ کر لئی سی بنالیں۔ اور تھوڑا تھوڑا روغن کنجد شامل کر کے حل کریں۔ جب ایک سیر روغن مل کر یک جان ہو جائے تو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جس وقت لہسن جل جائے۔ آگ سے اتار لیں۔ اور چھان کر بوتل میں رکھ دیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت دو تین بار پھایہ سے سفید داغوں پر لگائیں۔

(۲۷۴) دوائے برص: یہ بہترین علاج ہے۔

ھوالشافی: تخم مولی۔ گندھک آملہ سار۔ باپچی ہر ایک دو تولہ۔ تینوں کو کوٹ کر ملائیں۔

ترکیب استعمال: ایک تولہ روزانہ رات کو تین چھٹانک پانی میں بھگوئیں صبح پانی نتھار کر پی لیں۔ اور پھوگ کو گائے کے دہی میں خوب کھرل کر کے داغوں پر لیپ کریں انشاء اللہ اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔

(۲۷۵) برص کا آسان نسخہ: باپچی اور آب ثمر کریلہ تازہ ہم وزن کھرل کر کے گولیاں نخودی بنالیں۔ ایک گولی صبح شام کھلائیں اور گھس کر لگائیں۔

نوٹ: ان دونوں نسخوں میں باپچی کو گائے کے دودھ میں بدبر کر لیں گیارہ دن تک روزانہ دودھ تبدیل کرتے رہیں۔

(۲۷۶) برص کا خاص نسخہ: ھوالشافی: گودہ اندرائن اور رائی خوب باریک پیس کر چنے سے قدرے بڑی گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ گولی صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔ (حکیم مہر دین زخمی صاحب)

چھپاکی کے تین بہترین موثر نسخے

(۲۷۷): کپڑے دھونے والا سوڈا ایک تولہ لے کر آٹھ تولہ پانی میں حل کریں اور بدن پر مالش کریں۔ پندرہ بیس منٹ بعد سرد پانی سے غسل کر لیں۔ ان شاء اللہ پہلی ہی دفعہ ورنہ دوسری دفعہ چھپاکی دور ہو جائے گی۔

(۲۷۸): موم دیسی کی گولی بقدر نخود بنا کر اوپر ورق نقرہ وغیرہ لپیٹ کر دے دیں۔

بفضلہ تعالیٰ صحت ہو گی۔

(۲۷۹) ھوالشافی : مٹی کا تیل ۲ بوند بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور کپڑا اڑھادیں۔

چنبل

پرانے سے پرانے چنبل کی اچھوتی دوا

(۲۸۰) عرق نقرئی : حکیم محمد بخش زرگر سکنہ میاں میر لاہور ایک کہنہ سال مہوسی ہیں۔ کچھ عرصہ پیشتر سیاحت فرماتے ہوئے جہانیاں وارد ہوئے۔ اور مجھے دو خاص خاص نسخے عطا فرما گئے۔ یہ نسخہ بھی انہیں میں سے ایک ہے۔ اس کے متعلق حکیم صاحب نے فرمایا تھا کہ خواہ چالیس سالہ پرانا چنبل کیوں نہ ہو۔ تو اس کے چند روز استعمال سے بالکل ختم ہو جاتا ہے نسخہ استعمال کرنے پر صحیح ثابت ہوا۔ آپ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

ھوالشافی : نقرہ خالص ایک تولہ۔ شورہ کا تیزاب ۵ تولہ۔ عرق گلاب بیس تولہ۔

ترکیب تیاری : نقرہ خالص (چاندی) چھوٹے چھوٹے پترے کر کے چینی کی پختہ پیالی میں ڈال کر اور تیزاب شامل کر کے آگ پر رکھ دیں۔ حل ہونے پر اتار لیں اور عرق گلاب شامل کریں۔ بس عرق نقرئی تیار ہے۔

ترکیب استعمال : مقام ماؤف کو صابن سے اچھی طرح دھو کر پھریری سے چپڑیں محض تین چار روز میں صحت ہو گی۔

(۲۸۱) : صاحب نسخہ نے بار بار اصرار کے باوجود نام ظاہر کرنے کی اجازت نہ دی۔ اس لئے بلا نام پیش کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں دنیا و عقبیٰ میں خوش رکھے۔

ھوالشافی : روغن سرسوں ۵ تولہ میں ایک گرہ ہلدی کی جلالیں۔ اور جل جانے پر ڈیڑھ رتی کے قریب توتیا شامل کر کے پیس لیں۔ بس لاجواب مرہم تیار ہے۔ مقام چنبل کو صاف کر کے نیم وغیرہ سے دھو کر اوپر ہلکا سا لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ چند روز میں بالکل صحت ہو جائے گی۔

(۲۸۲) مکی مرہم پوڈر : یہ نسخہ ہمیں ہمارے بزرگ دوست ابو الحسن پشاوری ثم مکی صاحب نے عطا فرمایا تھا۔ جو کہ تقریباً پچاس سال سے مکہ معظمہ میں مقیم ہیں۔ معمر ترین ہونے کے باوجود ماشاء اللہ ہمت جوان رکھتے رہیں کچھ عرصہ مکہ معظمہ میں تبلیغی جماعت کے امیر رہے۔ اب بھی ہر سال تبلیغی جماعت کے سالانہ اجتماع میں لازماً تشریف لاتے ہیں۔ اور یہ ان کی بے انتہاء شفقت ہے کہ اس موقعہ پر مجھ گنہگار کو بھی میرے غریب خانہ پر آ کے شرف ملاقات عطا فرماتے ہیں۔ بے حد نیک اور سخی انسان ہیں۔ سخاوت کا حال یہ ہے کہ کئی کئی لاکھ روپے یک مشت خیرات کر دیتے ہیں۔ بہر حال میں چاہتا ہوں کہ کتاب ہذا میں ان کا ایک نسخہ درج کر کے کتاب کو بابرکت بنانے کی ایک تدبیر کر لوں لہٰذا یہاں ایک مرہم کا نسخہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین۔

ھوالشافی : دیسی صابن ۵ تولہ۔ سیماب (پارہ) سوا تولہ۔

ترکیب تیاری : کھرل یا پتھر کے کونڈے میں صابن ڈال کر زور دار ہاتھوں سے گھوٹیں اور اس میں ذرہ ذرہ کر کے سیماب ملاتے اور زور دار ہاتھوں سے گھوٹتے جائیں دو تین گھنٹہ گھوٹنے سے بشکل خاک ہو جائے گا۔ اور سیماب کا نام و نشان بھی نظر نہیں آئے گا۔ مرہم تیار ہے۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت پھوڑا۔ پھنسی۔ داد۔ چنبل۔ پر پہلے تھوک لگا کر جائے ماؤف کو تر کر لیں اور پھر یہ پوڈر نما مرہم لگا دیں۔ ان شاء اللہ چند روز کے لگانے سے ہٹیلی سے ہٹیلی داد۔ چنبل کا نشان باقی نہیں رہے گا۔ اور یہ نہیں کہ آپ ہفتوں دوا لگانے کے جھمیلے میں مبتلا رہیں۔ بلکہ بفضلہ چند روز میں شفا ہو گی۔ وباللہ التوفیق۔

نوٹ : دیسی صابن سے مراد وہ صابن ہے جو سجی اور چونے سے بنتا ہے۔

(۲۸۳) داد اور چنبل کے لئے اکسیری مرہم : اجوائن دیسی دس تولہ۔ شیر مدار۔ بیس تولہ۔ خوب پیس کر ٹکیاں بنالیں۔ اور تیس تولہ روغن سرسوں میں جلالیں اور اس روغن کو استعمال کریں۔ مفید ہے۔

(۲۸۴) سفوف اسود برائے داد، چنبل، لوط، خارش : ھوالشافی : سیماب

Scanned with CamScanner

(پارہ) ۴ تولہ، گندھک ۸ تولہ۔ توتیا ۲ تولہ۔ پہلے گندھک و پارہ کی کجلی بنائیں پھر توتیا شامل کریں اور خوب پیس کر بعد ازاں مکھن میں لگا کر لگائیں۔

چند مصفی خون اکسیر الاثر مرکبات

ان میں سے بعض مرکبات میرے زیر استعمال رہتے ہیں اور بعض میرے رفقاء کے زیر عمل اور معمول مطب ہیں جن کا مجھے ذاتی طور پر علم ہے اور ان کی افادی حیثیت میرے معمولات سے کسی طرح کم نہیں ہے۔

(۲۸۵) پہلا نسخہ شربت مصفی خون : یہ نسخہ میرے ایک خاص الخاص عزیز اپنے دواخانہ میں تیار کرتے ہیں۔ اور بفضلہ تعالیٰ بہت مفید ثابت ہو رہا ہے اگرچہ یہ ان کے سینہ کا راز ہے مگر میرے کہنے پر انہوں نے آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔ نام سے آپ لوگوں کو بھی غرض نہیں ہونی چاہئے۔ "کام" سے غرض رکھیں اور اپنی دعاؤں میں صاحب نسخہ اور وسیلہ کو یاد رکھیں۔

ھوالشافی : شاہترہ، چرائتہ تلخ۔ سرپھوکہ۔ منڈی۔ عناب۔ ہلیلہ سیاہ۔ عشبہ مغربی ہر ایک ایک پاؤ۔ عرق کبریت ۴ اونس۔ چینی ۵ سیر۔

ترکیب تیاری : تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر چینی شامل کر کے بطریق معروف شربت بنا لیں۔

ترکیب استعمال : ایک ایک چمچ دن میں تین مرتبہ۔ ہمراہ دودھ اور گھی استعمال کریں۔

(۲۸۶) عرق کبریت: ھوالشافی : کبریت (گندھک) آنولہ سار ۱۰ تولہ۔ کشتہ صدف ۱۰ تولہ۔ پانی دو سیر میں جوش دیں اور سیر بھر رہنے پر نتھار لیں تمام گندھک محلول ہو کر اس میں آ چکی ہو گی۔

(۲۸۷) سفوف صافی : یہ نسخہ بھی بفضلہ تعالیٰ تصفیہ خون کے لئے بہت موثر ثابت ہوا ہے۔

ھوالشافی : گندھک آملہ سار مدبر بیس تولہ۔ سوڈا شیریں بیس تولہ۔ گیرو مٹی بیس تولہ۔

الگ الگ پیس کر ملا لیں۔

خوراک : ۲ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق عناب یا شربت عناب یا محض گرم پانی سے دیتے رہیں۔ بفضلہ تعالیٰ خارش۔ داد۔ چنبل۔ پھوڑا۔ پھنسی سے بہت جلد نجات دلانے والی دوا ہے۔

(۲۸۸) گندھک کی تدبیر : گندھک آنولہ سار پاؤ بھر کو کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ اور باریک سفوف بن جانے پر آب برگ مدار یعنی آک کے پتوں کا پانی (جو کہ نتھار کر اور کپڑے میں چھان کر بالکل صاف کر لیا ہو) ایک سیر بذریعہ کھرل جذب کر دیں جب تمام پانی خشک ہو جائے اور گندھک کا سفوف بن جائے تو شامل نسخہ کریں یہی گندھک مدبر ہے۔

(۲۸۹) خوں تاب : یہ دوا ہر قسم کے چنبل۔ خارش۔ پھوڑے پھنسیوں۔ حتیٰ کہ آتشک کے لئے بھی مفید ہے اس کے استعمال سے خون صاف ہو جاتا ہے۔ جگر کے تمام امراض کے لئے بھی مفید ہے۔

ھوالشافی : شاہترہ۔ گلو خشک۔ خاکسی (خوب کلاں)۔ اجوائن دیسی۔ کاسنی۔ چرائتہ۔ گل غافث ہر ایک تین تولہ۔

ترکیب تیاری : اجوائن اور کاسنی کو نیم کوفتہ کر کے دیگر اشیاء سمیت تین سیر پانی میں ڈال دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد اسے جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے تو اس میں چھ ماشہ پسی ہوئی سفید پھٹکڑی ڈالیں۔ اور رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح اس کو مقطر کر لیں۔ اور نوشادر پسا ہوا ۶ ماشہ۔ گندھک کا تیزاب ۲۱ بوند ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال : نصف چھٹانک دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔

(۲۹۰) مرہم محلل اورام: ھوالشافی : روغن کنجد پندرہ تولہ۔ سندھور ۵ تولہ۔ پیاز ایک عدد۔ توتیا ایک تولہ۔

ترکیب تیاری : سب سے پہلے ایک برتن میں تیل ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور پیاز کتر کر ڈال دیں۔ جب پیاز جل کر سیاہ ہو جائے تو آگ سے اتار کر چھان لیں۔ پھر اس میں سندھور اور توتیا شامل کر کے خوب حل کریں۔ اور آگ پر پکائیں۔ کہ قوام اس قدر

Scanned with CamScanner

غلیظ ہو جائے۔ کہ نیچے اتارنے اور ٹھنڈا ہونے پر مرہم کی طرح ہو جائے۔

ترکیب استعمال : حسب ضرورت پھاہیہ پر لگا کر زخم وغیرہ لگائیں۔ جب تک زخم اچھا نہ ہو گا ہرگز نہ اترے گی۔

ہر قسم کے ورموں کو ایک دن میں پھاڑ دیتی ہے۔

(۲۹۱) عرق عشبہ : بے حد مصفی خون ہے۔ ہر قسم کی خرابی خون۔ پھوڑے۔ پھنسی۔ آتشک اور خارش وغیرہ کے لئے مناسب ہے۔ خون کی اصلاح کر کے طبیعت میں فرحت اور بشاشت پیدا کرتا ہے۔

ھوالشافی : برگ نیب (نیم)۔ پوست نیب۔ برگ حنا (مہندی)۔ منڈی۔ شاہترہ۔ سرپھوکہ۔ دھمانسہ۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ۔ کشنیز۔ صندل سرخ۔ برادہ شیشم۔ تر پھلہ۔ عناب۔ چرائتہ۔ افتیمون عشبہ۔ چوب چینی۔ مکو خشک۔ تخم کاسنی۔ برہم ڈنڈی۔ کٹائی خورد۔ ہر ایک ایک چھٹانک رات کو سات سیر پانی میں بھگو کر صبح پانچ بوتل عرق کشید کریں۔

بوقت ضرورت بیس گرین فی بوتل پوٹاشیم آئیوڈائیڈ ملا کر دس تولہ روزانہ مریض کو پلائیں۔

نوٹ : اس کے استعمال سے مریض کو چھینکیں آئیں۔ ناک بہے۔ نزلہ۔ زکام کی شکایت ہو جائے تو پوٹاشیم آئیوڈائیڈ شامل کیے بغیر استعمال کریں۔

(۲۹۲) خرابی خون کے لئے ایک اکسیری نسخہ : گزشتہ ایام میں ایک حاجی صاحب ریاست بہاول پور کی اس سرحد سے تشریف لائے۔ جو ریاست بیکانیر سے ملی ہوئی ہے۔ حاجی صاحب کے پورے بدن کی وہی حالت تھی جو کبھی آپ نے بعض خارش کے انتہائی بیمار جانور کی دیکھی ہو گی۔ بدن کا کوئی حصہ ایسا دکھائی نہیں دیتا تھا۔ جو خارش کی وجہ سے گھناؤ نامنظر پیش نہ کر رہا ہو۔ میں بمشکل تمام چند ساعتیں ان کے پاس گزار سکا معلوم ہوا کہ جوانی میں آتشک کا حملہ بھی ہوا تھا۔ اس کے بعد بعض زہریلی ادویات کے استعمال سے بیماری دب جاتی ہے۔ مگر پھر شدت سے ابھر آتی رہی۔ میری ناقص رائے نے فیصلہ کیا کہ یہ مرض جذام کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ اللہ پناہ دے اس مرض کا علاج تو بجائے خود رہا مجھ جیسا ضعیف الاعصاب شخص تو اس مرض کے علاج کے تصور سے لرزہ براندام ہو جاتا ہے۔ مگر دور دراز سے آئے ہوئے مریض کو صاف جواب دینا بھی میرے

بس کا کام نہ تھا۔ بناء علیہ۔ اللہ کا نام لے کر ایک نسخہ پیش کر دیا۔ کہ اسے ایک ماہ کھاؤ۔ اگر اس سے روپے میں سے ایک آنہ بھی فائدہ ہو تو پھر کسی شخص کو بھیج کر یا خط لکھ کر دوا منگوا لینا۔ ورنہ میرے پاس کوئی اور نسخہ ایسا نہیں ہے جو پیش کر سکوں۔ اللہ کی شان ایک ماہ کے بعد حاجی صاحب ایسی حالت میں آئے کہ بدن پر مرض کا نشان بھی موجود نہ تھا۔ سبحان اللہ وبحمدہ۔

مکمل نسخہ پیش خدمت ہے۔

ھوالشافی : صبح حب کندن بدن (کنزالمجربات جلد دوم نسخہ نمبر ۱۸۵) ۲ عدد ہمراہ سلیمانی سارسپریلا ۲ چمچ۔ شام سفوف زرد ۲ رتی۔

(۲۹۳) سارسپریلا : اس دوا کے نام سے پاکستان و ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہے۔ اس دوا کے مفید ہونے کی دلیل تصور فرمائیے یا اشتہار دینے والی کمپنی کا کمال کہ تھوڑے ہی عرصہ میں اس کی شہرت چار دانگ عالم میں پھیل گئی۔ ولسن اور برگین کا سارسپریلا تقسیم ہند سے قبل بہت مشہور تھا۔ اسی طرح میرے عزیز دوست ڈاکٹر رام کشن کی فرم کا تیار کردہ سارسپریلا بھی نہایت مفید تھا۔ ذیل میں یہی نسخہ بلا کم و کاست پیش کر رہا ہوں۔

ھوالشافی : لائکر آرسینی کیلس (LIQUOR ARSENICALIS) چھ ڈرام۔ پوٹاشیم آیوڈائڈ (POTASSIUM IODIDE) چار ڈرام۔ ڈسٹلڈ واٹر (DISTILLED WATER) ایک پاؤنڈ۔

ترکیب تیاری : ان سب ادویات کو ملا کر چار شیشیاں بھر لیں اور کارمل کلر ڈال کر ذرا سا ہلائیں۔ سارسپریلا جیسا رنگ ہو جائے گا۔ ولائتی سارسپریلا کی طرح پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

ترکیب استعمال : صبح کھانا کھانے کے بعد ایک ڈرام (۲ چمچ کھانے والے) پانی میں شامل کر کے دیں۔

فوائد : جلد کی تمام امراض خصوصاً خرابی خون اور خارش کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۲۹۴) سفوف زرد : سفوف زرد کا نسخہ قبل ازیں غالباً کنزالمجربات جلد دوم میں پیش کیا جا چکا ہے۔ تاہم آپ کو زحمت تلاش سے نجات دینے کے لئے یہاں بھی حاضر ہے۔

سفوف زرد- خون کی اصلاح کے لئے ایک مجرب پیشکش- سفوف زرد فاسد خون کی اصلاح کے لئے ایک بہت عمدہ اور مجرب دوا ہے- جس کے چند روزہ استعمال ہی سے جلد کی یبوست یا پھوڑے پھنسی اور دیگر فساد خون سے .بفضلہ شفا نصیب ہو جاتی ہے- سفوف زرد ہر موسم میں باآسانی استعمال کیا جا سکتا ہے-

ھوالشافی : ہڑتال ورقی عمدہ قسم ایک ماشہ- سوڈا بائیکاٹ ۲۵ ماشہ-

ترکیب تیاری : ان دونوں کو اس حد تک کھرل کریں کہ مانند غبار ہو جائے-

ترکیب استعمال : بالغوں کے لئے ایک ایک رتی سفوف زرد دن میں دو مرتبہ بعد از ناشتہ اور بوقت عصر ہمراہ شربت عناب بقدر اڑھائی تولہ یا سار سپریلا ۲ چمچ میں پانی ملا کر نوش کریں- آٹھ سال تک کے بچوں کے لئے نصف نصف رتی دن میں دو مرتبہ مندرجہ بالا ترکیب کے مطابق استعمال فرمائیں-

(۲۹۵) سفوف زرد جدید: ھوالشافی : ہڑتال ورقی ایک ماشہ- دار چکنہ چار رتی- سوڈا بائیکارب ۲۵ ماشہ-

ترکیب تیاری : بدستور معروف ۸-۹ گھنٹے کھرل کریں-

ترکیب استعمال: صبح شام بعد از غذا ا- رتی ہمراہ سار سپریلا یا شربت عناب-

(۲۹۶) مصفی خون سنیاسیانہ اکسیر: ھوالشافی : گندھک مصفی کو چالیس روز آب گھیکوار میں کھرل کر کے رکھیں- تصفیہ خون کی آخری اکسیر ہے- خوراک ا رتی بعد از غذا ہمراہ عرق عشبہ ۵ تولہ-

(۲۹۷) مرہم سلمانی (سفید) : یہ مرہم ہمارے مطب کے مایہ ناز نسخوں میں سے ایک ہے- اور اس مرہم کی مانگ بھی بہت زیادہ ہے- داد- چنبل- اگزیما- خنازیر- بھگندر' بواسیر' ناسور' پھوڑے- پھنسیوں- متعفن زخم- آگ سے جلنے غرض ہر قسم کے جلدی امراض اور گندے زخموں کے لئے صحیح معنوں میں اکسیر ہے- نسخہ ملاحظہ فرمایئے-

ھوالشافی : رال سفید- سنگ جراحت- گریس سیاہ ایک ایک تولہ زنگ اکسائڈ- بورک ا- سڈ- سلفانامائیڈ پاؤڈر' کافور- ویزلین سفید- ویزلین زرد ہر ایک نصف چھٹانک- زنک آکسائیڈ- بورک ا- سڈ- سفیدہ کاشغری- روغن ناریل- روغن گل- گریس سفید- بیروزہ

خشک ہر ایک پانچ تولہ-

ترکیب تیاری : رال- سنگ جراحت- زنک اکسائڈ- بورک ا- سڈ- سلفانا مائیڈ اور سفیدہ کاشغری ان تمام ادویات کو کپڑے میں چھان لیں اور اڑھائی تولہ کافور کا سفوف بنا کر اس آمیزہ میں شامل کر دیں- اس کے بعد روغن ناریل- روغن گل- گریس سیاہ- ویزلین سفید- اور ویزلین زرد کو گرم کر کے کپڑے میں چھان لیں اور بروزہ خشک ملا کر کھرل کر لیں- مرہم تیار ہے-

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت انگلی کے ساتھ داد- چنبل- یا زخم پر لگائیں- ان شاء اللہ بہت جلد فائدہ ہو گا-

(۲۹۸) میاں فتحدین صاحب کی مرہم کا نسخہ : میاں فتح دین صاحب مرحوم بھی والد بزرگوار رحمتہ اللہ علیہ کے مخلص مریدین میں سے تھے- جنہوں نے ہماری رفاقت کے لئے دو مرتبہ اپنے گھربار کو خیرباد کہا- اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو نور سے منور فرمائے- آج اس محبت اور خلوص کا فقدان ہے-

ھوالشافی : سوہاگہ- رال خام- مردار سنگ- چونا صدف- ہر ایک ایک تولہ-

ترکیب تیاری : ان تمام ادویہ کو باریک پیس کر سو بار دھلے ہوئے مکھن میں شامل کر کے مرہم بنائیں- ہر قسم کے زخم- بوائی اور جلے ہوئے اعضاء کے لئے بس جادو ہے-

یہ عجیب اتفاق ہے کہ مرقومہ بالا ہر سہ نسخہ جات والد بزرگوار کے اخص مریدوں کے ہیں- اور بلا تجسس و بلا ارادہ کتاب کی نگارش کے دوران میں بہم ہو گئے ہیں- گویا کہ کارکنان قضاء و قدر نے انہیں اس کتاب میں درج کروانا ہے- اور پھر دوسری عجیب بات یہ ہے کہ تینوں نسخے زخموں سے متعلق ہیں- میرے نزدیک اس خواب بیداری کی تعبیر یہ معلوم ہوتی ہے- کہ اللہ کے مخلص اور ولی اللہ قسم کے بندے انسانیت کی چیختی اور کراہتی ہوئی دنیا کے لئے مرہم کے قائم مقام ہوتے ہیں- یہی وجہ ہے کہ ان تینوں بزرگوں کے نسخے مرہموں اور تیلوں کے ملے ہیں- جو کہ نہ طبیب تھے اور نہ عطائی- البتہ یہ نسخہ جات ان کے بار ہا بار کے آزمودہ تھے- اور کسی وقت میں مجھے نقل کروا کر رکھ گئے تھے- کہ وسیون سال گزر جانے کے بعد طبع ہونے والی کتاب میں اشاعت پذیر ہو سکیں- خدا کی باتیں خدا ہی جانے-

(۲۹۹) سنیاسیانہ نسخہ : یہ نسخہ بہت کار آمد ثابت ہوا ہے۔ اور زود اثری میں بھی اپنا اونچا مقام رکھتا ہے۔

ھوالشافی : ہڑتال ورقی قسم اول ڈھائی تولہ۔ آب لیموں پاؤ بھر تھوڑا تھوڑا کھرل میں ڈال کر سحق کرنا شروع کرائیں اور اس پر آب لیموں تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ یہاں تک کہ پورا بیس تولہ پانی جذب ہو جائے اور ہڑتال خشک ہو کر سفوف بن جائے اس وقت تازہ پانی سے ہڑتال مذکور کو انگلی سے ہلا کر دھو دیں پانچ بار تازہ پانی ملانے اور دھونے سے دوائی مذکور کی سیاہی نکل جائے گی۔ اسے پھر خشک کھرل میں ڈالیں اور بدستور سابق پاؤ بھر آب لیموں پھر بذریعہ کھرل جذب کریں اور پاؤ بھر آب لیموں کھپا دینے کے بعد پھر تازہ پانی سے چار پانچ مرتبہ دھوئیں۔ بس یہی عمل آپ کو کم از کم ۵ بار کرنا ہے۔ آخری بار بھی تازہ پانی سے دھو کر اور خشک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں بس ایک اونچے درجہ کی سنیاسیانہ دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال : ایک رتی یہ ہڑتال مدبر اور مصفی مکھن میں یا کیپسول میں بند کر کے کھلائیں۔

فوائد : پھوڑے۔ پھنسی۔ خارش۔ داد۔ چنبل۔ لوط۔ ناصور۔ بھگندران سب امراض کے لئے جید الاثر دوا ہے۔

ایک ضروری بات بھی سن لیجئے۔ کہ اگر آپ ہڑتال ورقیہ کی بجائے۔ گندھک آملہ سار لے کر مرقومہ بالا عمل کریں گے تو اس سے بھی وہی فوائد ظہور میں آئیں گے جو ہڑتال سے بننے والی دوا سے پیدا ہوتے ہیں۔ (مولف)

(۳۰۰) دوسرے دواخانہ کا مصفی خون مرکب : یہ نسخہ میرے ایک عزیز ترین دوست کے ادارہ میں کثرت سے فروخت ہوتا ہے اور فوائد میں پہلے مرکب سے کہیں زیادہ مفید ہے۔ نسخے کے اجزاء ارباب بصیرت کو خود بول بول کر بتا رہے ہیں کہ نسخہ کس پایہ کا ہے۔

صاحب نسخہ کو اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں جزائے خیر دے جنہوں نے اپنا راز کا نسخہ اپنے ایک ایسے جنونی کو عطا فرما دیا جن کے متعلق وہ خوب جانتے ہیں کہ اس کے لئے نسخہ حاصل کرنے کے بعد چھپائے رکھنا کسی طرح ممکن نہیں۔ بہر حال نسخہ حاضر ہے۔ بنائیے

اور دکھی بیماروں سے دعائیں لیجئے۔

ھوالشافی : شاخ نیم (نرم نرم) ۲۶ تولہ اکاش بیل ۲۶ تولہ۔ برگ نیم ۱۴ تولہ۔ چرائتہ تلخ ۷ تولہ۔ چرائتہ شیریں ۷ تولہ۔ چوب چینی۔ عشبہ مغربی۔ گل منڈی۔ پت پاپڑا۔ سرپھوکہ۔ تخم پنواڑ۔ آلو بخارا۔ تردی (تربد) ہر ایک سات سات تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲۶ تولہ۔ پانی تمام ادویہ سے ۱۲ گنا ڈال کر قرع انبیق میں عرق کشید کریں۔ اور پھر بدستور معروف جدید ادویات ملا کر دوسری بار اور پھر تیسری بار عرق کشید کریں۔ تاکہ سہ آتشہ عرق ۸ سیر ہو جائے۔ اس میں انہی ادویہ کا رب ۴ چھٹانک چینی ۵ سیر شامل کر کے شربت تیار کریں۔

خوراک : اچھی خورد صبح و شام بعد از غذا یا ناشتہ۔

(۳۰۱) اکسیری مرہم : میری ایک پڑوسن کی پیٹھ پر خطرناک قسم کا پھوڑا نکل آیا۔ حکیم عبدالرحمان صاحب میرے ہاں مہمان تھے فرمانے لگے اس پھوڑے کی اکسیری مرہم میں جانتا ہوں۔ ان شاء اللہ تین روز میں بالکل رفع دفع ہو جائے گا۔ چنانچہ مرہم تیار کی گئی۔ اور استعمال کرائی گئی۔ فی الواقع حکیم صاحب کے کہنے کے مطابق بہت جلد مریضہ صحت یاب ہو گئی۔ اس کے بعد متعدد جگہ آزما کر مفید پایا۔ وھواہذا۔

ھوالشافی : نوشادر۔ سوہاگہ۔ نیلہ تھوتھا۔ کمیلہ۔ کتھہ۔ تخم الائچی خورد۔ سندھور۔ رال، بروزہ۔ کافور۔ مہندی۔

ترکیب تیاری : سب ادویات کو الگ الگ باریک پیس کر ملا کر پھر پیسیں۔ اور روغن سرسوں تھوڑا تھوڑا ڈال کر گھوٹتے جائیں۔ حتی کہ مرہم کا قوام تیار ہو جائے۔ مرہم تیار ہے۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت پھوڑے کو نیم کے جوشاندہ سے خوب دھو کر مرہم لگاتے رہیں۔

(۳۰۲) روغن عجیب : چوٹ۔ زخم ہر قسم۔ پھوڑا پھنسی۔ زخم سے خون رسنا۔ ورم سب کے لئے مفید اور ایک منٹ میں تیار ہونے والا ہے۔

میں نے اپنے خیراتی شفا خانہ میں اس کا خوب تجربہ کیا ہے۔ یہ نسخہ میرے ہم نام مولانا حکیم محمد عبداللہ صدیقی کراچی کا عطیہ ہے۔

Scanned with CamScanner

ھوالشافی : روغن سرسوں خالص ایک پاؤ میں کیروسین آئیل ۵ تولہ ملالیں اور ہلا کر محفوظ رکھیں۔

چوٹ لگنے سے خون آ رہا ہو تو پھایہ تر کر کے زخموں پر چپڑدیں یا اوپر رکھ کر پٹی باندھ دیں .بفضلہ فوراً خون بند ہو جائے گا۔ پھوڑا پھنسی کو گرم پانی سے جس میں ہلدی ملی ہوئی ہو دھو کر اس تیل کا پھایہ لگا دیں اور ذرا سینکیں۔

اضافہ : میں نے اپنے طور پر اس روغن کو خوش نما بنانے کے لئے اس میں اپنے طور پر قدرے رتن جوت کا اضافہ کرلیا ہے جس سے نہ صرف یہ کہ اس کا ظاہر خوش نما اور بہتر ہو جاتا ہے بلکہ فائدہ میں بھی بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔

اب رہا معاملہ "انگریزی دوا" کیروسن آئیل کا شاید میرے دیہاتی بھائی ذرا گھبرائیں۔ کہ سرسوں کا تیل تو ہمارے ہاں سیروں میسر آ جاتا ہے۔ یہ کیروسن آئیل تو کسی بڑے شہر میں . سے انگریزی دواخانہ سے اچھی خاصی قیمت دے کرلینا پڑے گا۔ وہ سن لیں کہ یہ تیل ہر چھوٹے گاؤں میں مل جاتا ہے۔ یعنی مٹی کا تیل۔ (مؤلف)

جلد اور خون کی بیماریوں کے لئے

مفید غذائیں : انگور۔ بیر (تھوڑی مقدار میں) شہتوت، شلجم۔ مولی۔ گھی۔ بیسنی روٹی۔ چاول۔ عناب۔ دودھ، دہی، گھی، گاجر، سیب، چقندر

مضر غذائیں : سرخ مرچ اور تمام ترش اشیاء۔

☆☆☆

گیارھواں باب

اعصابی بیماریاں

حکیموں اور ڈاکٹروں کے ہاں اسی نوے فیصد مریض اعصاب کے آتے ہیں۔ اور ان کا عصبی مریضوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ مگر ایسے طبیب بہت کم ہیں جو اعصاب کی حقیقت اور اس کے منافع و کارکردگی سے کماحقہ واقف ہیں۔ کماحقہ' کا لفظ تو عادتاً نکل گیا ورنہ کماحقہ' واقفیت کا دعویٰ تو کسی بڑے سے بڑے ماہر کو بھی زیبا نہیں ہے۔ اس کا دعویٰ تو خالق کائنات ہی کو زیب دیتا ہے تاہم اس کی ادنیٰ سی واقفیت دلانے کے لئے یہ ناچیز کوشش کی جارہی ہے۔ چہ عجب یہ حقیر کوشش داخل حسنات اور مفید خلائق بن سکے۔ آمین۔

اعصاب جمع ہے عصب کی۔ عصب پٹھے کو کہتے ہیں۔ اعصاب کیا ہیں؟ کتنے ہیں؟ کہاں ہیں؟ اگر ان تمام سوالات کی تفصیل بیان کی جائے تو کنزالمجربات جیسی کتاب سے کئی گنا ضخیم کتابیں لکھی جا سکتی ہیں۔ مگر چونکہ یہ کتاب تشریح الابدان یا منافع الاعضاء کے متعلق نہیں لکھی جا رہی لہٰذا یہاں اس طویل بحث کو ختم کر کے محض چند ایسی باتوں کا بیان کیا جاتا ہے جن کا جاننا ہر طالب صحت کے لئے لازمی اور ضروری ہے۔ نیز اس کے مطالعہ سے معلوم ہو گا کہ خالق کل نے انسان کی پیدائش میں کس قدر فیاضی سے کام لیا ہے۔

بدن انسانی میں دماغ کے حصے تار گھر ہیں جہاں سے لکھو کھہا تاریں نکل کر بدن کے ہر حصے میں پہنچتی ہیں جو کہ ہر سیکنڈ میں پیغام لے جاتی رہتی ہیں۔ یہی تاریں اعصاب کہلاتی ہیں۔ دماغ کیا ہے؟ اس کے کتنے حصے ہیں؟ اس میں بدن انسانی کی سلطنت کو چلانے کے لئے کتنے محکمے ہیں؟ ان کے بیان کرنے کے لئے یہ مجربات کی کتاب موزوں نہیں ہے۔ یہاں صرف اعصاب کے متعلق چند حیران کر دینے والی باتیں بیان کرنا چاہتا ہوں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ اس تار گھر کے خراب ہو جانے سے کس طرح انسانی جسم کا نظام خراب ہو جاتا ہے؟ دماغ کے اندر سے یہ تاریں اس قدر زیادہ تعداد میں نکلتی ہیں اور ہر حصہ جسم

Scanned with CamScanner

میں اس زیادتی سے پھیلی ہوئی ہیں کہ آپ جسم کے کسی حصہ پر بھی سوئی کی نوک رکھ دیں وہاں ضرور کوئی نہ کوئی اعصابی تار موجود ہو گی۔ بعض اعصاب اس قدر باریک ہوتے ہیں کہ خوردبین کے سوا کسی طرح دکھائی ہی نہیں دیتے۔ آپ یہ سن کر ضرور حیران ہوں گے کہ جس طرح بجلی کے تاروں پر ربڑ وغیرہ کے غلاف اس لئے چڑھائے جاتے ہیں کہ دو یا چند تاریں مل کر نظام برقی کو درہم برہم نہ کر دیں اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اعصاب کی ہر باریک سے باریک تار پر بھی غلاف چڑھا کر اسے محفوظ کر دیا ہے تاکہ ان آلات خبررسانی میں گڑبڑ پیدا نہ ہو پائے۔

اعصابی نظام میں کچھ عصب مخصوص کاموں پر مامور ہیں۔ چنانچہ خوش بو اور بدبو کا سونگھنا انواع و اقسام کے دلفریب رنگوں کا دیکھنا۔ باریک اور کرخت۔ دلنواز اور سمع خراش آوازوں کا سننا۔ سرد اور گرم' نرم اور سخت اشیاء کو چھو کر معلوم کرنا۔ خوش ذائقہ اغذیہ سے لذت حاصل کرنا اور بدذائقہ۔ کڑوی کسیلی اشیاء سے تنفر کرنا یہ سب کام پٹھوں ہی کے وسیلہ سے سرانجام پاتا ہے۔

اقسام: کارکردگی کے لحاظ سے اعصاب کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ اعصاب حس اور اعصاب حرکت۔

۱۔ اعصاب حس پیغام لے جانے والی تاریں ہیں جو کہ بدن کے ہر حصہ میں موجود ہیں اس لئے ہر مقام سے بری بھلی خبریں آناً فاناً پہنچاتی رہتی ہیں۔ مثلاً آپ کا پاؤں اندھیرے میں سانپ پر پڑ جاتا ہے تو اعصاب حس فوراً دماغ کو مطلع کر دیتا ہے۔ کہ خبردار ہو جاؤ۔ پاؤں کے نیچے تمہارا دشمن سانپ آ گیا ہے۔ گرم زمین یا آگ پر پاؤں رکھتے ہی پاؤں کے اعصاب دماغ کو متنبہ کر دیتے ہیں۔ کسی کانٹے پر پاؤں پڑتا ہے تو تکلیف کا احساس بھی یہی پٹھے دلاتے ہیں۔

۲۔ اعصاب حرکت حکم چلانے والی تاریں ہیں۔ اعصاب حرکت کے ذمہ جو کام ہیں۔ ان میں سے ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ آپ آنکھیں کھول کر تیزی سے چلے جا رہے ہیں۔ ایک مچھر آنکھ میں پڑنا ہی چاہتا ہے کہ آنکھ کا عصب فوراً دماغ کو اطلاع دیتا ہے کہ خبردار! مچھر آنکھ کے ڈھیلے پر حملہ آور ہونا ہی چاہتا ہے۔ دماغ نے حکم پاتے ہی آنکھ کے پٹھے کو حکم دیا کہ فوراً آنکھ کے عضلے کو پھیلا دو۔ چنانچہ اشارہ پاتے ہی دونوں عضلے پھیل گئے اور آنکھیں بند ہو گئیں۔ مچھر بجائے آنکھ کے اندر داخل ہونے کے باہر کی دیوار سے ٹکرا گیا اور آپ کی دولت بینائی نظر کے لٹیرے سے بال بال بچ گئی۔ سبحان اللہ وبحمدہ۔

بدن انسانی میں جتنا مصروف یہ محکمہ ہے اور کوئی نہیں ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے نیند کو پیدا کیا ہے تاکہ چند گھنٹے یہ محکمہ بھی دم لے لے۔

جدید مغربی تہذیب کی اندھی تقلید کے ذریعے ہمارے ہاں جو طرز معاشرت پنپ رہا ہے اس نے جہاں ہماری ذہنی زندگی اور اخلاقی نظام میں انتشار اور نراج پیدا کرنے کی کوشش کی ہے وہیں ہماری سوسائٹی کے بیشتر افراد کو طرح طرح کے جسمانی و نفسیاتی عوارض میں بھی مبتلا کر دیا ہے۔

"ضعف اعصاب" کا مرض بھی اسی غلط خطوط پہ چلنے والے معاشرہ کا ثمرہ تلخ ہے۔ اور بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہمارے ہاں شہری زندگی بسر کرنے والے حضرات میں سے تقریباً ساٹھ ستر فی صدی لوگ ضعف اعصاب کے مرض میں مبتلاء ہو گئے ہیں۔

اسباب مرض: ضعف اعصاب کے مرض کا اصل سبب تو نفسیاتی ہے۔ یعنی ذہنی انتشار۔ اس کا دوسرا سبب عضوی بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً موروثی جسمانی کمزوری' کسی شدید و ہولناک مرض کا حملہ۔ جنسی بداعتدالیاں یعنی جلق اور کثرت مباشرت وغیرہ یہ سارے اسباب انسانی بدن کا گویا رس چوس لیتے ہیں۔ اور نتیجہ" اعصابی بافتوں کی گرفت ڈھیلی ہو جاتی ہے۔

نتائج: طبیعت ہروقت گری گری رہتی ہے' دل ڈوبنا شروع کر دیتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ' دوران سر۔ گرانی دماغ۔ حواس میں خلل' جسم پر ہروقت چیونٹیاں سی رینگتی رہنا بے خوابی۔ نسیان۔ اعضاء جسمانی کا کبھی کبھی تڑپ یا لرز اٹھنا' کھانے سے نفرت اور ضعف باہ جیسے جسمانی عوارض' اور ذہنی انتشار' آوارگی' فکر' یاس پسندی اور ذکی الحسی' بیزاری اور چڑا چڑاہٹ جیسے نفسیاتی عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ مختصراً یوں کہئے کہ ایک ہولناک روحانی پژمردگی اور اندوہ ناک جسمانی انحطاط کے باعث انسان کا بدن پانی میں پڑے ہوئے بتاشے کی مانند ہروقت گھلتا رہتا ہے۔

یہ ادویات تمام نظام عصبی کی تقویت و بیداری کے لئے بے حد مفید و مجرب ہیں۔ اور ہر موسم نیز ہر عمر میں استعمال کی جا سکتی ہیں۔

ابتدائی ہدایات: دوائیں استعمال کرنے سے پہلے ذیل کی ہدایات کی پابندی کیجئے۔ ورنہ دواؤں کا کچھ اثر نہ ہو گا۔ رنج اور فکر اس مرض کی گویا غذا ہیں۔

لہٰذا جہاں تک بن آئے ان علائق سے پیچھا چھڑائیے اپنی روزانہ زندگی خصوصاً کھانا

Scanned with CamScanner

کھانے اور سونے کا ایک نظام بنایئے پھر اس کی پابندی کیجئے ضبط نفس پیدا کرنے کے لیے خدا سے تعلق جوڑیئے بری صحبتوں، فحش لٹریچر، سنیما اور نشیلی اشیاء کے استعمال سے قطعی پرہیز کیجئے۔

غذا: غذا سادہ، لطیف اور زود ہضم کھایئے ایک وقت میں ایک سالن کھایئے زیادہ گرم یا ٹھنڈی غذائیں نہ کھایئے جنسی بداعتدالیوں کو دور کیجئے۔ دماغی مشقت اور بے آرامی سے بچیئے روزانہ صبح کی سیر، ہلکی ورزش، اور کسی قدر تیرنے کو معمول بنایئے نیز دوسرے تیسرے روز بدن پر تیل یا گھی کی مالش کرایئے۔

(۳۰۳) حب طلائی: بیحد نفیس اور بیحد مقوی اعصاب دوا۔

اعصابی طاقتوں کا مخزن، دل و دماغ کی قوتوں کا معدن، معدہ اور جگر کی مصلح، سونا چاندی مشک، عنبر، مروارید، یاقوت وغیرہ کی آمیزش کے سبب کان جواہر اور نظام جسمانی کی مردنی، دل و دماغ کے ضعف، آلات انہضام کی کمزوری۔ اعصابی بافتوں اور خلیات بدن کے لیے خزینہ قوت حب طلائی کے استعمال مسلسل سے احتراق خون اور مالیخولیا جیسے جان گسل امراض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ہوالشافی: کشتہ چاندی آب ادرک والا ۳ ماشہ (نسخہ نمبر ۳۰۵) کشتہ طلا مرواریدی ڈیڑھ ماشہ (نسخہ نمبر   ) جواہر مہرہ تین ماشہ (کنز المجربات جلد اول نسخہ ۱۵۵) زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ اکسیر زریں ڈیڑھ ماشہ۔ سلاجیت ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: ان سب اشیاء کو ملا کر ماش کے برابر گولیاں بنالیں اور ان کے اوپر سونے کے ورق چڑھالیں۔

ترکیب استعمال: ایک عدد صبح نہار منہ ایک عدد شام "مفرح سلیمانی" (نسخہ نمبر ۹۹) یا بالائی، مکھن مفرح عرق یا شربت کے ہمراہ۔

فوائد: خاص طور پر احترق خون۔ مراق۔ ضعف اعصاب کو بے حد مفید ہے۔

نصاب: ایک ماہ۔

(۳۰۴) اکسیر زریں: یہ سنہری حرفوں سے لکھا جانے والا نسخہ ضعف اعصاب۔ ضعف جگر۔ ضعف معدہ اور ضعف دماغ کے لیے صحیح معنوں میں اکسیر ہے۔ اور تمام

اعضائے رئیسہ کے لیے تقویت کا باعث ہے۔

ہوالشافی: فولاد خالص چار ماشہ۔ تانبہ مصفی (برادہ توتیا سے برآمد شدہ) تین ماشہ، چاندی دو ماشہ۔ سونا ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: ان سب کو ہاتھی سونڈی مروق اور مصفی پانی میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ بالائی بن بن کر اوپر آنی شروع ہو جائے گی جو بالائی نہ بن سکے اسے کھرل کرلیں اور دونوں کو ملا کر ٹکیہ بنالیں۔ اور خشک کر کے پانچ چھ سیر کی آگ دیں۔ اس کے بعد تین دفعہ کھرل کر کے تین بار ہی آگ دیں۔

اس تیار شدہ اکسیر کو دہی پر پھینک کر دیکھیں اگر زنگ نہ دے تو قابل استعمال ہے بصورت دیگر دو تین دن پھر کھرل کر کے آگ دیں۔

ترکیب استعمال: دو تا چار چاول ہمراہ مکھن بالائی یا خمیرہ گاؤ زبان استعمال کریں۔

(۳۰۵) کشتہ چاندی آب ادرک والا: چاندی کا کشتہ تیار کرنا کوئی آسان بات نہیں۔ مگر زیر نظر صلایہ نہایت آسانی سے تیار ہو جاتا ہے۔ اور اس کے باوجود بے حد مفید ہے۔

ہوالشافی: کہنہ سے کہنہ ورق نقرہ ایک تولہ لے کر آب ادرک مصفی پندرہ تولہ میں بذریعہ کھرل جذب کریں کشتہ تیار ہے۔

مقدار خوراک: ایک رتی تک ہمراہ مکھن یا خمیرہ گاؤ زبان استعمال کریں۔

فوائد: ضعف اعصاب۔ تبخیر بعدہ اور بندش بول کے لیے بے حد مفید ہے۔ بندش بول کے لیے دن میں دو مرتبہ استعمال کیا کریں۔

(۳۰۶) اکسیر سلیمانی: سونا۔ چاندی۔ زمرد۔ یاقوت۔ مروارید۔ عنبر اور مشک جیسے گراں بہا اجزاء کا عظیم الشان مرکب امراء اور نوابوں کی اشرفیوں میں تلنے والی دوا۔ عوام کی خدمت میں!۔

حصول نسخہ کی داستان: تقسیم ملک کے بعد مجھے ایک ریاست کے صدر مقام میں نواب صاحب کے پرائیویٹ سیکرٹری کے ہاں قیام کرنے کا اتفاق ہوا۔ انہوں نے مجھ پر زور دیا کہ میں بجائے جہانیاں کے یہاں آباد ہو جاؤں۔ یہاں کوئی قابل طبیب نہیں ہے میں نے

ریاست کے ایک معروف طبیب کا نام لیا تو وہ فرمانے لگے کہ ان کی قابلیت میں کلام نہیں مگر وہ فقط امراء کے طبیب ہیں۔ ان کی گراں بہا ادویات سے غرباء فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ اسی دوران میں انہوں نے ان کی ایک مقوی دوا کا ذکر کیا۔ اور فرمایا کہ اسے بڑے بڑے امیر خریدتے اور فائدہ اٹھاتے ہیں۔

المختصر چونکہ صاحب موصوف میرے بے تکلف دوست تھے۔ اس لیے میں ان کے ہاں بھی حاضر ہوا اور بلا ایچ پیچ کے نسخہ دریافت کیا تو انہوں نے نہایت صفائی سے نسخہ بیان فرما دیا۔ نیز یہ بھی فرمایا کہ میں نے اس کی قیمت صدہا سے گزر کر ہزاروں روپے رکھی ہوئی ہے۔ مگر اس کے باوجود یہ لوگ خریدتے ہیں۔

بہرحال نسخہ حاضر ہے۔ جو ہمارے ہاں اکسیر سلیمانی کے نام سے فروخت ہوتا ہے۔

ہوالشافی: کشتہ طلاء ۳ ماشہ۔ کشتہ نقرہ ۳ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۶ ماشہ۔ کشتہ بیضہ مرغ ۶ ماشہ۔ جواہر مہرہ ۳ ماشہ۔ (کنزالمجربات جلد اول نسخہ ۱۵۵) سفوف جواہر ۳ ماشہ (نسخہ نمبر ۹۸)۔ جوہر کچلہ ۱ ماشہ۔ جوہر سم الفار ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: جملہ ادویات کو عرق گلاب سہ آتشہ میں ۱۲ گھنٹہ کھرل کر کے پختہ شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک چاول سے دو چاول تک لبوب کبیر خاص بقدر تین ماشہ کے ہمراہ روزانہ علی الصبح استعمال فرمائیں۔

نصاب: اکیس روز۔

انتباہ: اکسیر سلیمانی صرف موسم میں استعمال کرنی چاہیئے۔

ہدایات: مندرجہ بالا کشتہ جات کی تیاری کے لیے ملاحظہ ہو باب کشتہ جات۔

جوہر کچلہ سے مراد اسٹرکینا ہے۔ جو انگریزی دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتا ہے اور جوہر سم الفار مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کر کے شامل ترکیب کریں۔

(۳۰۷) جوہر سم الفار: سم الفار ایک تولہ لے کر آب دھتورہ مروق میں دن بھر کھرل کر کے معروف طریقہ سے جوہر لے لیں۔

(۳۰۸) خمیرہ سلیمانی: ضعف اعصاب اور ضعف دل و دماغ کے لیے بہترین چیز

ہے۔ محرور المزاج لوگوں کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ گرم علاقوں میں بھی بلا کھٹکے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ترکیب تیاری: دواء المسک ایک حصہ اور خمیرہ گاؤ زبان سادہ ۲ حصہ ملا لیں۔ خمیرہ سلیمانی تیار ہے۔

ترکیب استعمال: چھ ماشہ صبح قبل از ناشتہ۔

اعصابی بیماریوں کے لیے

مفید غذائیں: انڈے کا حلوہ۔ نیم برشت انڈا۔ مونگ۔ جو۔ شوربہ گوشت بکری۔ کبوتر۔ مرغابی۔ بٹیر۔ تیتر۔ مرغی۔ تندرست بکری یا گائے کا دودھ۔ انگور۔ سنگترہ شیریں کنو۔ مالٹا۔ سیب۔ خربوزہ (تھوڑی مقدار میں)۔ بادام شیریں۔ ٹماٹر۔ پودینہ۔ کدو لانبا شلجم۔ چائے۔ (تھوڑی مقدار میں)۔

مضر غذائیں: آلو۔ گوبھی۔ بھنڈی۔ بینگن۔ توری۔ گول کدو۔ مٹر۔ مسور۔ ناشپاتی۔ لیموں۔ برف۔ تمباکو۔ افیون۔

☆☆☆

Scanned with CamScanner

بارھواں باب

بخار

بخار کیا ہے؟ اور اس کی کتنی اقسام ہیں؟ اس کے بارے میں کنزالمجربات جلد اول اور دوم میں تفصیل سے بتایا جا چکا ہے تپ دق' نوبتی بخاروں اور ملیریا کے لیے چند نسخہ جات اس کتاب میں بھی درج کئے جا رہے ہیں۔

تپ دق

(۳۰۹) تپ دق کے لئے غذا: سفید گائے کا تازہ دودھ ڈیڑھ پاؤ' گائے کا گھی ڈیڑھ تولہ۔ مصری پانچ تولہ' شہد ایک تولہ' پیپلی جو بڑی ہو ایک ماشہ سب کو باریک پیس لیں اور ملا لیں پھر قلعی دار برتن یا مٹی کے برتن میں ڈال کر مدھانی سے خوب حل کریں اور مریض کو صبح طلوع آفتاب کے کچھ دیر بعد اور شام کو غروب آفتاب سے ایک گھنٹہ پہلے پلائیں نیز تپدق کے مریض کے کمرہ میں بکری باندھ کر رکھیں کیونکہ بکری کے جسم اور پیشاب کی بدبو سے تپ دق کے جراثیم مرجاتے ہیں۔

(۳۱۰) تپ دق کا آزمودہ نسخہ تپ کو جڑ سے اکھیڑنے کا سنیاسی علاج:

ھوالشافی: برگ بانسہ سبز جس کو لبسوئی یا پہاڑی لوگ بھیکڑ بھی کہتے ہیں پانچ سیر' گھیا کدو گول پانچ سیر' سرکنڈے کی جڑ دو سیر' سبز کاسنی کا پودا بمعہ جڑ پانچ سیر' اگر جڑ نہ ملے تو تخم کاسنی پانچ سیر' سبز مکو کا پودا پانچ سیر' گلو سبز پانچ سیر' خوب کلاں ایک پاؤ تمام ادویات سے دگنی مقدار میں بکری کا دودھ کسی مٹی یا قلعی دار برتن میں ڈال کر مندرجہ ذیل تمام ادویات شام کو دودھ میں بھگو دیں۔ گلو' کدو' اور بیخ سرکنڈا کے ٹکڑے ٹکڑے کر لیں صبح کو کسی

عطار سے عرق کشید کرالیں آلہ کشید کی جو نالی ادویات کے برتن میں ہو اس کے منہ کے ساتھ ایک چھٹانک کافور کی ڈلی باندھ دینی چاہئے تاکہ کشید کرتے وقت کافور بھی بخارات بن کر عرق میں شامل ہو جائے اس عرق کو بوتل میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: کیلشیم لیکٹیٹ ایک بہت سستی دوا ہے ہر میڈیکل سٹور سے مل جاتی ہے اس کی دس دس گرین کی پڑیاں باندھ لیں ہر روز ایک پڑیہ صبح کو ایک دوپہر کو اور ایک شام کو ایک ایک چھٹانک مندرجہ بالا عرق کے ساتھ کھلایا کریں۔

غذا: زود ہضم اور مقوی غذا دیں۔ مکھن' گھی' دودھ' دہی' انڈا' سوجی کی بنی ہوئی روٹی' سبزیاں موسمی' پھل وغیرہ کھانے کو دیں۔

مریض کو کھلی اور صاف ہوا میں رکھیں اور خوش و خرم رہنے کی ہدایت کریں۔

درخت چیڑ کا گوند جس کو گندہ بروزہ کہتے ہیں جو کہ لیس دار ہوتا ہے اس کو لے کر گرم توے پر تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ڈالا کریں تاکہ بروزہ کے بخارات مریض کے سانس میں شامل ہوتے رہیں۔ اس طریقہ سے چھ سات دن میں ہی ٹمپریچر نارمل ہو جاتا ہے اور آہستہ آہستہ جسم میں طاقت آجاتی ہے اور مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔

موسم گرما میں عطر وغیرہ لباس کو لگانا چاہئے۔

ہمیشہ صادق دل سے خدا کی عبادت کرنی چاہئے۔

جامع النفع نسخے

(۳۱۱) بخاری: یہ نسخہ میری بڑی ہمشیرہ کے صاحبزادگان حکیم حمید اللہ خان سلیمانی اور حکیم ثناء اللہ سلیمانی کے معمولات مطب میں سے ہے میں نے بذات خود بھی ان سے تیار شدہ دوا لی ہے البتہ خود تیار کرنے کی نوبت نہیں آئی نسخہ کے اجزاء اور ترکیب ساخت خود اس کے مفید ہونے پر گواہی دے رہے ہیں۔

ھوالشافی: گئو دنتی اعلیٰ قسم ایک پاؤ' زاج سفید (پھٹکڑی) حلزون یعنی سنکھ ایک ایک چھٹانک جو کوب کر کے کسی مٹی کی کوری ہانڈی میں بند کر کے مٹی سے لیپ کر دیں اور خشک ہونے کے بعد بیس پچیس سیر اپلوں کی آگ دے دیں۔ یہ تینوں چیزیں شگفتہ نکلیں گی اس کو بڑے کونڈے میں ڈال کر مندرجہ ذیل دواؤں کے جوشاندہ میں کھرل کریں اور کھرل

Scanned with CamScanner

کے دوران ایک رتی فی تولہ سم الفار شامل کرلیں پھر بڑی بڑی ٹکیاں بنا کر بیس سیر آگ دے دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: بچوں کے لئے آدھی رتی بڑوں کے لئے دو سے تین رتی کھانڈ منقی یا کیپسول میں بند کر کے مناسب عرق یا شربت کے ہمراہ دیں۔

(۳۱۲) نسخہ جوشاندہ: ھوالشافی: گلو، چرائتہ، شاہترہ ہر ایک پانچ تولہ، پانی دو سیر رات کو بھگو کر رکھیں صبح آگ پر جوش دیں جب ایک سیر پانی باقی رہے تو اتار کر کپڑے میں سے چھان لیں اور اسے بذریعہ کھرل جذب کردیں۔

(۳۱۳) اکسیر بخار مرکب: ھوالشافی: گندھک آملہ سار، بیش مدبر، پارہ مصفی، مرچ سیاہ ایک ایک تولہ۔ فلفل دراز، شنگرف رومی دو دو تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے گندھک اور پارہ کی کجلی کرکے باقی ادویہ بعد میں خوب باریک کھرل کرکے ادرک کا رس دس تولہ ڈال کر خوب کھرل کرکے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال: صبح و شام ایک ایک گولی استعمال کرائیں۔

فوائد: تپ محرقہ و مرکب بخاروں کی بہترین دوا ہے۔

(۳۱۴) اکسیر بخار و نمونیا (جس سے منٹوں میں بخار اتر جاتا ہے): یہ نسخہ میں نے آج سے تقریباً نصف صدی پیشتر دولت کمانے کی کل حصہ اول میں دیکھا تھا جس کے مصنف حکیم کریم بخش سیاح ہیں انہوں نے ہر نسخہ کے غلط ثابت ہونے پر کچھ انعام مقرر کیا تھا اور اس نسخہ پر خصوصاً بیس روپے انعام مقرر کیا تھا نسخہ چونکہ فی الواقعہ صحیح تھا اس لئے بعد ازاں کئی طبیبوں نے اسے اپنے مجربات میں شامل کرکے لکھا مگر کسی نے صاحب نسخہ کا حوالہ نہیں دیا لیکن میں نے یہ مناسب خیال نہیں کیا تجربہ کرنے والے حضرات تجربہ کے بعد فائدہ اٹھا کر صاحب نسخہ کے حق میں دعا کریں۔ میں انہی کے الفاظ میں نسخہ پیش کرتا ہوں۔

ھوالشافی: نوشادر ایک تولہ، قلمی شورہ ایک تولہ، دودھ آک چار تولہ۔

ترکیب تیاری: نوشادر اور قلمی شورہ کو پیس کر لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر کوئلہ کی

تیز آگ پر رکھ کر تھوڑا تھوڑا دودھ مدار مذکور ڈال کر لوہے کی سیخ سے ہلاتے جاؤ جب دوا سے دھواں نکلنے لگے اور کنارے سیاہ ہونے لگیں تو پھر اور دودھ ڈال کر ہلاؤ۔ غرضیکہ اس طرح تمام دودھ جذب کر دو جب بہت دھواں نکلنے لگے تو کڑچھی کو اتار لو جب دھواں اٹھنا بند ہو جائے پھر آگ پر رکھ دو ذو چار دفعہ یہ عمل کرنے سے تمام دودھ جذب ہو کر خشک ہو جائے گا جب دوائی کا رنگ سیاہ سرخی مائل ہو جائے ٹھنڈا کر کے شیشی میں بند رکھو۔

ترکیب استعمال: دو رتی عام بخار کے لئے شکر تری تین ماشہ میں ملا کر گرم پانی دو گھونٹ سے کھلائیں۔

ذات الجنب ذات الصدر اور ذات الریہ کے لیے تین رتی شکر تری تین ماشہ میں ملا کر کھلائیں بہت ہی تیر بہدف نسخہ ہے۔

(۳۱۵) تپ توڑ: یہ دوا اکیلی بھی ہر قسم کے بخاروں کو روک دیتی ہے۔

ھوالشافی: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ، پھٹکڑی چار تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو باہم کھرل کر کے کڑاہی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب شگفتہ ہو کر خشک ہو جائے تو اتار کر پیس لیں ایک رتی کھانڈ میں ڈال کر کھلائیں۔

(۳۱۶) قرص تریاق الحمی (بیشمار قسم کے بخاروں کی اکسیری ٹکیاں:

ھوالشافی: مغز کرنجوہ، کڑو، دار فلفل، ست گلو خانہ ساز، زیرہ سفید، سہاگہ بریاں شنگرف مدبر (آب لیموں میں ایک گھنٹہ پیس کر خشک کی ہوئی) اجوائن دیسی، نوشادر، برگ تلسی سایہ میں خشک شدہ، چرائتہ، کشتہ سنکھ، کشتہ گئودنتی، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ زرنیخ مرکب ہر ایک تولہ تولہ لے کر خوب باریک پیس کر دو دو رتی کی گولیاں یا ٹکیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: خوراک ایک سے دو گولیاں صبح و شام ہمراہ پانی یا مناسب عرق وغیرہ دیں۔

فوائد: ملیریا بخار، میعادی بخار اور تقریباً ہر قسم کے بخاروں کے لئے مفید ہے۔

زرنیخ مرکب کی ترکیب: تپ توڑ کے نام سے اوپر ملاحظہ فرمائیں۔

Scanned with CamScanner

ملیریا کا طریق علاج

مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف صاحب لائل پور (فیصل آباد)

ملیریا کے علاج میں ہمارے پیش نظر تین امور رہے ہیں۔

۱۔ معدہ کی صفائی
۲۔ عوارض کا دفعیہ
۳۔ موجودہ بخار کو اتارنا اور باری کو روکنا

الف: معدہ کی صفائی ملیریا میں نہایت ضروری ہے اکثر اوقات قبض اور غلاظت معدی کے باعث بہترین سے بہترین علاج مریض کی پریشانی اور معالج کی بدنامی کا باعث ہوتی ہے اس کے لئے بالعموم میگنیشیا سالٹ مروج و معمول ہے اگرچہ اس سے چند مرتبہ آبی مادہ خارج ہو کر ازالہ بخار میں معاون ہو جاتا ہے لیکن اگر معدہ میں سدے ہوں تو وہ بدستور رہتے ہیں جن سے معدہ اور جگر دونوں ماؤف ہو جاتے ہیں۔ تھوڑے ہی عرصہ کے بعد عظم طحال اور مسلسل بخار کی شکایت ہو جاتی ہے ہاں اگر سدے نہ ہوں تو میگنیشیا سے طبیعت صاف ہو کر معمولی چیزوں سے بخار رفع ہو جاتا ہے ہمارا طریق علاج اس مرحلہ پر یہ ہے کہ اگر سدے ہوں اور انتڑیوں میں یبوست معلوم ہو تو بنفشہ ایک تولہ عناب سات عدد، گل سرخ پانچ ماشہ، سنائی چھ ماشہ، مویز منقی پانچ عدد کا جوشاندہ پلا کر طبیعت کو ہلکا سا مسہل دے لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد کشتہ گئودنتی دو رتی شربت بنفشہ کے ہمراہ صبح و شام دیں۔ اس سے بالعموم مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

ب: اگر بخار کے ساتھ دیگر عوارض مثلاً شدید سردرد ہو تو اس کے لئے کشتہ گئودنتی کے ساتھ اسپرین ایک رتی فنسٹین ایک رتی، کیفین سائٹراس دو چاول دے دینے سے دس منٹ کے اندر اندر مریض راحت محسوس کر کے طبیب کا ممنون احسان ہو جاتا ہے ایسی حالت میں یہ مرکب شربت بنفشہ چار تولہ، عرق گاؤ زبان دس تولہ کے ہمراہ دے دیا جائے تو بہت مفید پڑتا ہے۔

(۳۱۷) شدت پیاس: ملیریا میں شدید پیاس مریض کو بیحد پریشان کرتی ہے اگر مذکورہ بالا طریق علاج معمول پر ہو تو ان شاء اللہ العزیز چھ سات گھنٹہ میں تمام عوارض و شکایات

رفع ہو جاتے ہیں لیکن اگر اس کے باوجود بھی پیاس کی شدت پریشان کرے تو اس کے لئے نہایت مفید و سہل طریق یہ ہے کہ خس پانچ ماشہ الائچی سبز تین عدد، شاہترہ ڈیڑھ ماشہ دو سیر پانی میں ابال کر ٹھنڈا کر کے ایک دو دفعہ ایک ایک چھٹانک پلانے سے پیاس کی تکلیف رفع ہو جائے گی ان شاء اللہ ایسی حالت میں اگر طبیعت بلغمی نہ ہو تو آلو بخارا کا منہ میں رکھنا بھی بہت مفید ہے۔

(۳۱۸) قے و متلی: بعض دفعہ ملیریا میں قے اور متلی تمام عوارض سے زیادہ موجب تکلیف ہوتی ہے اس کے لئے سہل اور آسان صورت تو یہ ہے کہ شاہترہ ایک ماشہ کو ایک سیر پانی میں ابال لیا جائے اس کا ایک ایک گھونٹ نصف گھنٹہ میں خدا کے فضل سے قے و متلی کو روک دینے کے لئے کافی ہے۔

اگر خدانخواستہ کسی صورت میں قے بند نہ ہو تو پاؤڈر آرسنک نمبر تین جس کا مفصل تذکرہ کنزالمجربات جلد اول میں ہو چکا ہے اس کی ایک خوراک شافی مطلق کے حکم سے کافی ہے۔

نوٹ: آرسنک کی متلی ایک مخصوص نشان رکھتی ہے اگر اس کا لحاظ رکھا جائے تو نہ صرف یہ کہ پیاس رفع ہو جائے گی بلکہ بخار بھی دور ہو جائے گا وہ نشان یہ ہے کہ مریض شدید پیاس کا اظہار کرے تو کرے مگر ایک دو گھونٹ سے زیادہ پانی نہ پی سکے اور معدہ کے مقام پر جلن کی شکایت کرے۔

اگر شدید پیاس اور قے کے ساتھ اسہال کی بھی شکایت ہو تو ہمارے تجربے میں "سفوف مفرح" جس کا پورا نسخہ مع ترکیب استعمال کنزالمجربات جلد اول میں "ٹھنڈک" کے نام سے شائع ہو چکا ہے سکنجبین نعناع یا سکنجبین سرکہ میں ملا کر چٹانا کافی مفید ثابت ہوا ہے اس کے استعمال سے مریض عجیب فرحت و راحت محسوس کرتا ہے۔

شدید اوجاع

ملیریا کا پورا حملہ تمام جسم انسانی کو مبتلائے آلام کر دیتا ہے بعض اوقات مریض جسم کے تمام حصوں میں نہایت پریشان کن درد سے کراہتا اور چلاتا ہے اگرچہ اکثر اوقات شروع میں ذکر کردہ مرکب اسپرین سے اس موذی تکلیف سے نجات حاصل ہو جاتی ہے لیکن

Scanned with CamScanner

بعض اوقات چند گھنٹوں کے بعد پھر یہی مصیبت بخار واروں کی پریشانی کا موجب بن جاتی ہے اور مریض یوں محسوس کرتا ہے کہ وہ بے حد تھکا ہوا ہے اور اس کا جسم شدید ضربات سے چور چور ہو گیا ہے اس وقت یونانی علاج کے مطابق پاشویہ بہت مفید ثابت ہوا ہے مگر غریب مزدور کے لیے یہ علاج اس وقت تو شاید مفید ثابت ہوتا ہو گا جب اسے کم از کم اپنے ذرائع پر خود اختیار حاصل تھا اور یہ اپنے پسینہ خون ایک کی ہوئی کمائی سے خود ہی فائدہ حاصل کر سکتا تھا یا دنیا کے دوسرے حصہ میں زندگی بسر کرنے والے انسان زمین و آسمان کے حقیقی بادشاہ کے فطری قوانین کے تحت "انسان" اور "باوقار" انسان کی زندگی بسر کرتے تھے ان کے پاس کمانے اور مزدوری کرنے کے بعد اتنا وقت بچ سکتا ہے کہ اپنے جسم کی نگہداشت اور اپنے ایمان و دھرم کی حفاظت کر سکیں لیکن آج جب کہ انسان نما درندوں نے جن ظالمانہ ہوس رکھنے والوں سیاہ دلوں پر سفید و خوشنما چمڑا پردہ بنا ہوا ہے۔ خدا کے باغی و سرکش عیش پسند' ننگ انسانیت طاقتوروں نے غریب اور مزدور کو نہ تو اس قابل چھوڑا کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے رحیم و کریم خدائے ذوالجلال' ملک قدوس کے تجویز کردہ مناسب حال قوانین پر چل کر اپنے دینی و دنیوی زندگی کو احسن طریق سے گزار سکیں اور نہ انہیں آج یہ مواقعہ نصیب ہے کہ اپنی صحت و تندرستی کے لیے کوئی وقت نکال سکیں۔ پس آج اس قسم کا طریق علاج باوجود اصولاً مفید اور صحت بخش ہونے کے ناقابل عمل ہو گیا لیکن اس رحمٰن کی شان الوہیت یہ ہے کہ اس نے اس کی اس تباہ حالی میں بھی اس کی نگہداشت کی اور اس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے آسان ذرائع اس کو القاء کیے تاکہ ایک طرف ان جھوٹے حکمرانوں کی بے رحمی آشکار ہو اور دوسری طرف اس سچے اور مہربان ملک الناس کی شفقت منصہ شہود پر جلوہ گر ہو کہ شاید بھولا ہوا انسان پھر سے ان ظالم و بے حق حکمرانوں سے منہ موڑ کر ان کی ہلاکت آفرین و ظالمانہ حکومتوں سے انکار کر کے حقیقی اور مہربان مالک الملک کی غلامی کا مبارک حلقہ گردن عبودیت میں ڈال کر پھر سے شرف انسانیت کو حاصل کر سکے آج ہم دیکھ رہے ہیں۔ مگر اس لمبے علاج کی جگہ بعض مختصر اور مفید طریق علاج مروج ہو رہے ہیں۔ چونکہ ہمارا تعلق اس وقت صرف ملیریا کے علاج سے ہے اور وہ بھی اس پیراگراف میں "عوارض ملیریا" سے ہے اس لئے ہم عرض کریں گے کہ وہ بھی قدرت کاملہ کے دیئے ہوئے ان ذرائع سے فائدہ اٹھائیں۔

(۳۱۹) :اس قسم کی دردوں کے لئے ہومیوپیتھک طریق پر بنائے ہوئے تیس نمبر آرنیکا

مانٹ ۳۰ (ARNICAMANT) دو قطرے پانی میں ملا کر دینے سے ہڈیوں اور جسم کی تمام دردیں فوراً بند ہو جاتی ہیں لیکن اس دوائی کی مخصوص علامت یہ ہے کو چوٹ کھانے جیسی درد اور تکلیف موجود ہو۔

(۳۲۰) :اگر درد کے ساتھ شدید بے چینی ہو کہ مریض کسی کروٹ چین نہ لے تو رسٹاکس نمبر تیس ۳۰ (RUSTOX) حسب ترکیب سابق دے دیجئے۔

(۳۲۱) :ملیریا' درد اور بے چینی وغیرہ کے لئے بیلاڈونا ۳ (BELLADMONA) بہترین دوا ہے جو ہر گھنٹہ بعد دھرائی جا سکتی ہے لیکن اس کی مخصوص علامت مزاج کا دموی ہونا چہرہ سرخ اور سر کا بھاری پن ہے۔

(۳۲۲) لرزہ :ملیریا بالعموم لرزہ سے ہوا کرتا ہے اس کے لئے معدہ کی صفائی کے بعد کشتہ گوڈنتی دو رتی کشتہ زاج ابیض ایک رتی ایسی ایک خوراک صبح و شام بزوری یا شربت بنفشہ سے دے دیجئے .بفضلہ کافی ہو گا۔

(۳۲۳) گلابی پاؤڈر :شنگرف رومی' سم الفار سفید مساوی الوزن پانی سے رگڑ کر ٹکیہ بنائیں اور توے پر رکھ کر اوپر پیالہ اوندھا کر کے نیچے آگ جلا دیں۔ ایک گھنٹہ نرم آنچ جلاتے رہیں ازاں بعد کھرل میں باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ لرزہ سے کچھ وقت قبل یا لرزہ شروع ہوتے ہی ایک تکا منقیٰ میں ڈال کر یا کیپ سول میں بھر کر دے دیں۔ انشاء اللہ العزیز براء الساعۃ ثابت ہو گا۔

(۳۲۴) نوبت :نوبتی بخار کے لئے ہمارا معمول یہ ہے کہ ناغہ کے دن ہلکا سا مسہل دے کر باری کے دن بخار سے قبل پاؤڈر آف آرسنک (کنزالمجربات جلد اول نسخہ ۵۴۰) "شربت عناب یا سادہ پانی کے ہمراہ دے دیا جائے اس کا اثر .بفضلہ تعالیٰ کونین سے زیادہ ہی کامیاب رہا ہے اگرچہ یہ "گوہر گراں قدر" تیار نہ ہو تو "اکسیر نوبت" ملاحظہ ہو۔

(۳۲۵) اکسیر نوبت :دانہ الائچی خورد تین ماشہ' زاج احمر تین ماشہ' سفوف بنا کر ایک ایک ماشہ صبح' دوپہر شام شربت عناب یا سادہ پانی سے دے دیجئے۔ مالک الملک کے حکم سے پہلے دن ہی بخار رفع ہو گا۔

نوبتی بخار میں مذکورہ نسخہ کشتہ ہڑتال گوڈنتی و زاج ابیض کشتہ بھی اسی فیصدی کامیاب رہتا ہے۔

Scanned with CamScanner

لاکھ روپیہ کا ایک ہی نسخہ

ملیریا اور اس کے جملہ عوارض کا کامیاب علاج

یہ نسخہ جو اس وقت ہم محترم القام المحب فی اللہ مولانا حکیم محمد عبداللہ صاحب کے توسط سے ہزار ہا ناظرین کی خدمت میں پہنچا رہے ہیں۔ بلا مبالغہ لاکھوں مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے سب سے پہلے بمبئی اجمل میڈیکل ہال میں میرے مکرم بزگوار چچا حکیم ابو سعید محمد نواب الدین صاحب حاذق زبدۃ الحکماء مدیر رسالہ "حاذق" امرتسر و چیف ایڈیٹر "اجمل میگزین" بمبئی کے زیر اہتمام بے شمار بیماریوں پر تجربہ کیا گیا۔ ۱۹۳۷ء سے آپ نے یہ نسخہ مجھے مرحمت فرمایا جو آج تک "اشرف لیبارٹریز" لائل پور میں معمول مطب ہے۔ ۱۹۴۱ء سے خود حضرت ممدوح اپنے کامیاب مطب "حاذق میڈیکل ہال" بستی غزاں جالندھر میں اسے استعمال فرماتے رہے ہیں۔ آج یہ راز آپ سے کہے دیتے ہیں اور معاوضہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہم تینوں (مولانا حکیم محمد عبداللہ، عم محترم حکیم ابو سعید حاذق صاحب اور خاکسار) کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

لیجئے نسخہ حاضر ہے انشاء اللہ اس کے ہوتے ہوئے آپ کو ملیریا کے لیے کسی اور نسخہ کی ضرورت نہ ہو گی۔

(۳۲۶) شفاء الحمی: جمال گوٹہ مدبر ایک تولہ، مغز کرنجوہ ایک تولہ، طباشیر اصلی چھ ماشہ، ست گلو خانہ ساز ایک تولہ، فلفل سیاہ ایک تولہ، دانہ الائچی خورد تین ماشہ، سوڈا سیلی سیلاس چھ ماشہ، افسنتین ایک تولہ، گیرو چھ ماشہ، باریک سائیدہ ہمراہ روغن بادیان بقدر ضرورت حبوب نخودی سازند۔

ایک ایک گولی صبح دوپہر شام شربت عناب یا سادہ پانی کے ہمراہ دے دیجئے۔ خدا کے فضل سے دو تین اجابت ہو کر طبیعت بالکل صاف ہو جائے گی اور بخار پہلے ہی روز رفع ہو گا علاوہ ازیں جملہ عوارض سردرد وغیرہ بھی رفع ہوں گے۔

اگر شدید قبض ہو تو دو تا تین گولی قوی الجثہ آدمی کو بوقت خواب تازہ پانی سے دے دیجئے صبح اٹھتے ہی تمام ردی فضلات و متعفن مواد بغیر کسی قسم کی ادنیٰ تکلیف و گھبراہٹ کے خارج ہو جائیں گے۔ (حکیم عبدالرحیم اشرف)

(۳۲۷) لقمانی کونین: یہ نسخہ میرے عزیز دوست اور مشہور طبیب حکیم عبدالرحیم جلیل صاحب کا ہے جو معروف طبی رسالہ "لقمان" کے ایڈیٹر رہے ہیں فی الواقعہ ملیریا کے لیے اکسیر ہے۔

ھوالشافی: کشتہ گئودنتی پانچ تولہ، کشتہ سنکھ ڈھائی تولہ، کشتہ ابرک سفید سوا تولہ کشتہ ہڑتال ورقی سفید ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: ان چاروں کشتوں کو آپس میں ملا دیں۔ لقمانی کونین تیار ہے۔

کشتہ جات کی ترکیب تیاری :

(۳۲۸) کشتہ گئودنتی: گئودنتی عمدہ کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں پانچ تولہ لے کر انہیں چوبیس گھنٹہ کے لئے بکری کے دودھ میں ڈبو دیں پھر نکال کر خشک کر لیں پھر اسے دس تولہ اسگندھ ناگوری عمدہ کوٹی ہوئی اوپر نیچے دے کر ایک مٹی کے کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں سفید بلوزن کشتہ تیار ہو گا۔
اب برگ کرنجوہ پانچ تولہ کا تین پاؤ پانی میں جوشاندہ بنا کر اسے سالم دن کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے دو مٹی کے کوزوں میں بند کر کے دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح پانچ تولہ افسنتین کا جوشاندہ بنائیں اسے پورا دن کھرل کر کے پورا سابقہ عمل کریں اور گڑھے میں چار سیر کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

(۳۲۹) کشتہ سنکھ: پانچ تولہ سنکھ لے کر اسے چوبیس گھنٹے تک سرکہ میں ڈبوئے رکھیں۔ پھر نکال کر خشک کر کے دس تولہ بھوا کے غدہ کے درمیان بند کریں اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا اب اسے پانچ تولہ شاہترہ کے تازہ پانی یا شاہترہ کے جوشاندہ میں کھرل کر کے گل حکمت کریں۔ اور پانچ سیر کی آگ دیں۔ تیار ہے۔

(۳۳۰) کشتہ ابرک سیاہ: پانچ تولہ ابرک سفید کو پہلے دھناب کر لیں پھر اس میں پانچ تولہ قلمی شورہ اور دس تولہ جنغرات دہی ملا کر گل حکمت کر کے بیس سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور دھو کر شوریت نکال دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

(۳۳۱) کشتہ ہڑتال ورقی: ایک تولہ ہڑتال ورقی لے کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں

Scanned with CamScanner

اور اسے پیپل کی دو فٹ چار انچ موٹی تازہ لکڑی جس میں گرمٹ سے نصف تک سوراخ کیا گیا ہو میں بھر دیں۔ باقی حصہ میں تازہ تخم بکائن خام کوٹ کر بھر دیں۔ پھر تین دفعہ گل حکمت کر کے خشک ہونے پر جس طرف کا واک نہیں ہے اس طرف چار سیر اپلے ڈال کر آگ لگا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالیں اگر خدا کا فضل شامل حال ہوا تو سفید باوزن کشتہ برآمد ہو گا۔

تمام کشتہ جات تیار ہونے پر ملا کر لقمانی کونین تیار کریں۔

(۳۳۲) محلول سم الفار: ھوالشافی :ایک تام چینی کا کٹورہ لے کر اس میں سم الفار سفید ڈیڑھ ڈرام اور جو کھار سفید ڈیڑھ ڈرام علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ملائیں اور پھر خوب کھرل کریں پھر دس اونس آب مقطر (ڈسٹلڈ واٹر) میں کھرل کر کے کٹورہ کو آگ پر رکھیں پہلے پہل جھاگ سی پیدا ہو گی لیکن جب صاف پانی کی طرح ہو جائے تو اتار کر رکھ لیں ٹھنڈا ہونے پر پانچ ڈرام ٹنکچر کمپاؤنڈ لیونڈر میں ملا کر آب مقطر اس قدر شامل کریں کہ کل وزن اڑھائی پاؤ ہو جائے بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال :چار تا دس قطرے۔

فوائد :نہایت عمدہ مصفی خون' مقوی باہ اور دافع نوبتی بخار ہے۔

(۳۳۳) تریاق بخار: ھوالشافی :کشتہ ابرک سفید' کشتہ گئودنتی' کشتہ مرجان' لوبان کوڑیہ' کشتہ بارہ سنگا' کشتہ خرمہرہ' پھٹکڑی' زہر مہرہ' ست گلو خالص' مغز کرنجوہ' سہاگہ بریاں' مساوی الوزن قرص پانچ گرین تک بنائیں۔

مقدار خوراک :صبح دوپہر شام ایک ایک قرص ہمراہ پانی دیں۔

فوائد :تمام بخاروں میں بالخصوص موسمی بخاروں میں نہایت سود مند ہے بخار نیا ہو یا پرانا لرزہ سے آتا ہو یا بغیر لرزہ کے روزانہ آتا ہو یا باری سے ہر قسم کے بخار خلطی یا ملیریا نہایت بے خطا مجرب ہے تپ دق اور ٹائیفائیڈ بخار کے سوا دوسرے تمام بخاروں میں تریاق کا حکم رکھتا ہے موسمی بخار تو اس تریاق کے استعمال کرتے ہی پہلے روز ہی ٹوٹ جاتا ہے عموماً دو تین دن میں مکمل صحت ہو جاتی ہے لیکن پرانے بخاروں میں اس کا ایک ہفتہ استعمال کرا دینا بالعموم کافی ہے تریاق بخار ہونے کے علاوہ معدہ جگر اور طحال کی اصلاح کرتا ہے۔

قبض ہونے کی صورت میں استعمال سے پہلے رات کو کوئی ملین دوا نیم گرم دودھ سے

کھا لینی چاہئے تاکہ پیٹ صاف ہو جائے اور تریاق بخار پہلے دن اپنا اثر دکھائے۔

آسان نسخہ جات

(۳۳۴) ھوالشافی :نوشادر ایک تولہ' مغز کرنجوہ دو تولہ' گیرو چھ ماشہ پیس کر رکھیں خوراک دو رتی موسمی بخار کو بہت مفید ہے۔

(۳۳۵) ھوالشافی :تلسی کے پتے دو عدد مرچ سیاہ دو عدد پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔ خوراک دو گولی ہمراہ چائے۔

(۳۳۶) ھوالشافی :مغز کرنجوہ پانچ تولہ' پھٹکڑی بریاں دو تولہ' مرچ سیاہ' دو تولہ سب کو باریک پیس لیں خوراک ایک ماشہ کونین کے ہم پلہ دوا ہے۔

☆☆☆

تیرھواں باب

مردوں کی خاص بیماریاں

زوجین کی باہمی محبت ایک قدرتی تقاضا ہے لیکن نفس پرست انسان محبت کے اس سبک و لطیف جذبہ کو جب ہوس اور حیوانیت کی کثافتوں میں غلطاں کر دیتے ہیں۔ تو پھر ان کی یہ پر مسرت زندگی کی تباہی بھی ایک قدرتی تقاضا بن کر نمودار ہو جاتی ہے جریان' احتلام اور ضعف باہ جیسے خوفناک امراض اس تباہی کی مختلف شکلیں ہیں۔ جو جلق' اغلام اور کثرت جماع کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان امراض کا علاج بہت مشکل کام ہے کیونکہ ایسے مریض اپنی مخصوص افتاد کی وجہ سے نفسیاتی لحاظ سے معالج کی تدریج کا ساتھ نہیں دیتے' وہ یہ چاہتے ہیں کہ ہتھیلی پر سرسوں اگ آئے لیکن جو مرض سالہاسال کی بے اعتدالیوں سے پیدا ہوا ہو وہ دو چار ہفتوں میں کیسے زائل ہو سکتا ہے۔ اس کے لئے مستقل مزاجی کے ساتھ مہینوں علاج کی ضرورت ہے۔

ذیل میں ہم چند خصوصی ہدایات پیش کرتے ہیں۔ جن پر عمل کر کے آپ دواؤں سے مکمل فائدہ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور مرض سے چھٹکارا بھی پا سکتے ہیں۔

۱۔ معالج کو اپنی شکایات کی تمام تاریخ بلا کم و کاست اور بلا تکلف و شرم بیان کر دینی چاہیے۔

۲۔ تمام خلاف وضع فطری افعال (جلق' اغلام اور کثرت مباشرت) دراصل نخل مردانگی کو قطع کرنے والے آلات ہیں۔ دوائیں استعمال کرنے سے پہلے ان مکروہ افعال سے عمر بھر کے لئے توبہ کر لینا ضروری ہے ورنہ شفا ناممکن ہے خواہ دنیا کی قیمتی سے قیمتی اور موثر سے موثر دوائیں کیوں نہ استعمال کی جائیں۔

۳۔ ازدواجی مسرتوں کے گلشن پر نفس پرستی کی باد سموم چلا کر اپنے بچوں کے لئے ویرانیاں پیدا نہ کیجئے۔

۴۔ شمع عصمت کو بد کرداریوں کے تیز و تند جھونکوں سے سدا بچائے رکھئے ورنہ زندگی بھر

پرہول اندھیروں میں یاس و حسرت سے سر پٹکتے پھریں گے۔

۵۔ آوارگی نفس کی گھناؤنی بے حیائی کی بجائے شادی کی روح نوازیوں کو مطمع نظر بنایئے اور شریک زندگی کا انتخاب کرتے وقت کامل احتیاط سے قلب و نظر کی ہم آہنگی تلاش کیجئے۔

اب ہم آپ کے سامنے امراض مرداں کے لئے وہ نسخہ جات پیش کرتے ہیں جو کنزالمجربات جلد اول اور دوم میں پیش نہیں کئے گئے تھے۔

جریان و احتلام

(۳۳۷) اکسیر احتلام: ○ شبانہ کمزوری یعنی احتلام کے لئے ایک مفید اور جامع دوا ہے۔ جسے ہم شب دوست کے نام سے تیار کرتے ہیں۔

○ اعصاب باہ کو تقویت دے کر خواہ مخواہ کے استعمال کو روکتی ہے۔

○ جوہر حیات کو غلیظ کرتی ہے۔

○ چہرے کو سرخ' ضائع شدہ قوتوں کو بحال اور معدہ و جگر کو قوی کرتی ہے۔

ھوالشافی: کہرباشمعی' بسد تولہ تولہ' گل سپاری دو تولہ' طباشیر' دھنیا' بیج بند' اجوائن خراسانی' گوند کیکر' تخم خرفہ' تخم کاہو' گل نیلوفر' گلنار فارسی ہر ایک ڈیڑھ تولہ دم الاخوین گل ارمنی ایک ایک تولہ' کشتہ جست خوردنی چھ ماشہ' مصری برابر وزن ادویہ بیس تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور ان سب کے وزن کے برابر مصری شامل کریں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت یا علی الصبح نہار منہ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ شہد یا مصفی چینی آمیز نیم گرم دودھ بقدر ہضم۔

نصاب: اکیس روز۔

پرہیز: ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء' گرم اور ثقیل غذاؤں اور وظیفہ زوجیت سے نیز دوران استعمال میں قبض نہ ہونے دیں۔

(۳۳۸) حب دافع جریان و احتلام و ہاضم: یہ مقوی دماغ' مغلظ منی اور ہر نقص

Scanned with CamScanner

منی کا دافع ہے جریان و احتلام کو دور کرتا ہے۔

ھوالشافی: الائچی خورد، کافور شدہ، سلاجیت آفتابی، آملہ منقی، جوزبوا (جائفل)، ناگ کیسر، موصلی سنبھل (سفید) سفوف، رس سندھور، کشتہ قلعی، کشتہ فولاد، ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے رس سندھور کو کھرل میں ڈال کر ہمراہ جوشاندہ گلو خوب ہی باریک پیس لیں بعد ازاں کافور و سلاجیت ملا کر زور دار ہاتھوں سے یک جان کر لیں بعدہ تمام ادویہ ملا کر جوشاندہ گلو سے ایک دن کھرل کریں پھر موصلی سنبھل کے جوشاندہ سے ایک دن کھرل کریں اور پھر تین تین رتی کی گولیاں بنائیں۔

فوائد: ہر قسم کے جریان کو اکسیر ہے نظام ہضم کو درست کرتا ہے مقوی باہ ہے اور منی کی ہر بیماری کے لئے مفید ہے پیشاب میں البیومن چربی وغیرہ آتی ہو تو اس کے لئے بھی اکسیر ہے اس کا اثر ذرا دیر سے ہوتا ہے مگر مستقل۔

(۳۳۹) سرجم: مسور دس تولہ، ہلدی بڑا دانہ پانچ تولہ، پوٹاشیم برومائیڈ چھ ماشہ نخودی گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی صبح و شام۔ ذکاوت حس، سرعت انزال، جریان، احتلام اور سیلان الرحم کے لیے مفید ہے۔

(۳۴۰) سفوف رسائن جسم: کشتہ مرجان دو تولہ، کشتہ قشر بیضہ چار تولہ، کشتہ بارہ سنگھا تین تولہ، تخم حرمل پانچ تولہ، مغز تخم سرس چودہ تولہ سب کو الگ الگ کوٹ کر سفوف بنالیں خوراک ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ دودھ۔ بفضلہ تعالیٰ اس سے بیس سالہ جریان سرعت اور احتلام دور ہو جاتا ہے۔

(۳۴۱) ماسک (جریان و سرعت انزال کی موثر ترین دوا): یہ نسخہ میرے محترم و فاضل دوست جناب علامہ عبدالمجید سیفی صاحب مرحوم لاہوری کا مایہ ناز نسخہ ہے ارزانی کے زمانہ میں آپ اس کی ایک گولی چار آنے میں فروخت کرتے تھے نسخہ حاضر ہے۔

ھوالشافی: کشتہ نقرہ خالص ایک تولہ کشتہ قلعی بھنگ والا پانچ تولہ، ست ریٹھ برگد خود تیار کردہ پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: ان تمام ادویات کو ملا کر چنے سے ذرا بڑی گولیاں تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال: پہلے روز ایک گولی ہمراہ دودھ دوسرے روز دو پھر بڑھا کر دو تین گولی صبح و شام۔ بفضلہ ایک دو ہفتہ میں جریان کے موذی مرض سے نجات مل جاتی ہے اور ایک ماہ کے استعمال سے سرعت انزال دور ہو کر طبعی امساک پیدا ہو جاتا ہے۔

نوٹ: کشتہ چاندی کی بجائے ورق نقرہ کو دو تین روز عرق گلاب میں علیحدہ صلایہ کر کے بھی شامل کیا جاتا ہے۔

(۳۴۲) حبوب ارزیز شنگرفی: جو کہ جریان و احتلام کے مریض سے لے کر نامردی تک کے لئے مفید ہیں۔ ہمارے وطن مرحوم کے ایک باشندہ اس کو بناتے ہیں۔ اگرچہ وہ باقاعدہ حکیم نہیں مگر نسخہ کی خوبی خود باقاعدگی پیدا کر لیتی ہے پچھلے دنوں لاہور کے ایک حکیم صاحب نے ان گولیوں کی بہت تعریف کی اور ایک گونہ نسخہ کا اشتیاق پیدا کر دیا صاحب نسخہ چونکہ میرے عزیزوں کی طرح ہیں اور اکثر ملتے رہتے ہیں میں نے نسخہ کا مطالبہ کیا تو انہوں نے بلا جھجک بیان کر دیا اور تیار شدہ گولیاں بھی عنایت کر دیں فی الواقع مفید معلوم ہوئیں۔

ھوالشافی: کشتہ شنگرف ایک حصہ، کشتہ قلعی بترکیب خاص دو حصہ، آب گھیکوار، یا آب ادرک میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

خوراک: ایک سے دو گولیاں ہمراہ دودھ۔

فوائد: جریان اور ضعف باہ کے لئے بیک وقت مفید گولیاں ہیں کشتہ شنگرف کوئی سا انتخاب کر لیں جو محرک باہ ہو مگر کشتہ قلعی ذیل کے طریقہ سے تیار کریں۔

(۳۴۳) کشتہ قلعی: قلعی حسب ضرورت لے کر ایسی بچھڑی کے پیشاب میں سات بار بجھاؤ دیں۔ جو ابھی گابھن نہ ہوئی ہو۔

ازاں بعد اس مصفی مدبر قلعی ایک تولہ، کے چاول کاٹ کر پوست کیکر پاؤ بھر سفوف میں الگ الگ رکھ کر تین چار سیر اپلوں میں آگ دے لیں تیار ہے۔

نوٹ: میری دانست میں وہ کشتہ شنگرف اس میں زیادہ موزوں رہے گا جو روغن بلادر و نا گکنی و تخم حرمل کے روغن میں برگ مدار میں لپیٹ کر سو تشویے دے کر تیار ہوتا ہے اور یہ میں اس لیے کہہ رہا ہوں کہ صاحب نسخہ نے میرے ہاں قیام کر کے اسی شنگرف کو

Scanned with CamScanner

بنانا شروع کیا تھا کچھ تشفیے میرے ہاں دے کر باقی نسخہ کی تکمیل کہیں اور کی تھی مگر بہر حال اسی ترکیب پر انحصار نہیں اور طرح کا تیار شدہ بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

(۳۴۴) حبوب جریان: یہ نسخہ عمر رسیدہ لوگوں کے جریان کے لئے بہت مفید ہے اور بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ دیگر نسخہ جات کی طرح پٹھوں اور معدہ کو کمزور کرنے والا نہیں بلکہ معدہ اور اعصاب کو .بفضلہ تعالیٰ طاقت دیتا ہے نیز بالعموم جریان کے نسخے قابض ہوتے ہیں اس لئے انہیں ساتھ ساتھ کوئی قبض کشا دوا بھی دینی پڑتی ہے مگر مندرجہ ذیل نسخہ ذرہ بھر قبض نہیں کرتا بلکہ قبض کشا بھی ہے اس نسخہ کی دو معروف طبیبوں نے تعریف کی ہے اس لیے بلا خوف و خطر استعمال فرمائیں۔

ھوالشافی: کچلہ مدبر ایک حصہ، مغز تخم املی تین حصہ، خوب اچھی طرح کھرل کریں یہاں تک کہ چٹکی میں لینے سے ذرہ بھر رڑک نہ دے بلکہ موم کی طرح ملائم ہو جائے قدرے شہد یا مویز منقیٰ شامل کر کے پھر گھوٹیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں کسی امیر کو دینے کے لیے اس پر چاندی کے ورق چڑھائیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی ہمراہ دودھ۔

فوائد: دافع جریان مقوی اعصاب ہے۔

(۳۴۵) سفوف جریان: نوجوان اور گرم مزاج رکھنے والے مریضوں کے لئے۔

ھوالشافی: تخم خرفہ پانچ تولہ، دھنیا ڈھائی تولہ، کھانڈ ساڑھے سات تولہ، ہر سہ اشیاء کو خوب باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال: چار ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ تازہ دودھ یا شربت نیلوفر وغیرہ صبح و شام۔ (عطیہ حکیم عبدالحق صاحب، فیضی باغ لاہور)

(۳۴۶) حب رسائن مقلی (مردوں اور عورتوں کی خصوصی بیماریوں کے لئے آب حیات: مندرجہ ذیل امراض کے لئے یہ گولیاں .بفضلہ تعالیٰ بے حد موثر ہیں۔

۱۔ پیشاب کا زیادہ آنا یا بوند بوند آنا یا بار بار آنا۔
۲۔ پیشاب میں شکر آنا۔

۳۔ پیشاب کے پہلے یا درمیان یا بعد میں سفید رطوبت کا خارج ہونا۔
۴۔ عضو تناسل سے رطوبت جاری رہنا جسے جریان مذی یا جریان ودی کہا جاتا ہے۔
۵۔ جریان منی۔ قبض کا مریض جب زور لگاتا ہے اس وقت منی کی بوندیں نکل جاتی ہوں۔
۶۔ حالت نیند میں خواب دیکھ کر یا بلا خواب دیکھے مادہ منویہ خارج ہو جاتا ہو۔
۷۔ بوقت ـــــ بہت جلد مادہ خارج ہو جاتا ہو۔

ان سب امراض کے لئے یہ گولیاں .بفضلہ آب حیات کے ہم معنی ہیں مگر شرط یہ ہے کہ ادویات خالص ہوں اور دوا پوری محنت اور احتیاط سے تیار کی گئی ہو۔

ھوالشافی نمبر۱: ست سلاجیت خالص، ست گلو خانہ ساز، دانہ الائچی خورد، رومی مصطگی اصلی طباشیر اصلی، سونٹھ، آملہ خشک، مرچ سیاہ، ثعلب پنجہ، ہلدی، ہر ایک دوا کو الگ الگ کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں اور چھ چھ تولہ وزن تول لیں۔

نمبر۲۔ پوست آملہ پوست بہیڑہ، ہر ایک پانچ پانچ چھٹانک اور گلو سبز سات چھٹانک (چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر) دس سیر پانی میں شامل کریں اور قلعی دار دیگچی میں ڈال کر رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح اٹھ کر اس دیگچے میں یہ دوائیں بمع پانی کے کسی لوہے کی مصفی کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں۔ اور دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب پانچ سیر پانی جل کر پانچ سیر باقی رہ جائے تو اسے آگ سے اتار لیں اور ذرا ٹھنڈا ہونے پر دونوں ہاتھوں سے مل کر کپڑے میں سے چھان لیں اور پھر لوہے کی کڑاہی کو خالص گھی سے چپڑ کر اس میں چودہ چھٹانک گوگل بھینسیا خالص ڈال کر پانی مذکور جو ادویات چھان کر حاصل کیا گیا ہے ڈال کر کڑاہی کو پھر آگ پر رکھ دیں اور نیچے نرم نرم آگ جلاتے رہیں اور کسی کفگیر وغیرہ سے ہلاتے رہیں تاکہ دوا کڑاہی کی تہہ میں یا کناروں میں نہ لگ جائے ورنہ ذرا غفلت کرنے سے دوا کا جوہر جل جائے گا اور وہ بے اثر ہو کے رہ جائے گی جب یہ پانی آہستہ آہستہ کم ہوتے ہوتے افیون کی طرح گاڑھا قوام ہو جائے تو اسے زمین پر اتار کر رکھ دیں۔ اور نمبر ایک والی ادویہ ملا کر اس میں ساڑھے بتیس تولہ خالص گھی گائے ملائیں اور چمچے سے خوب آمیز کر کے سرد ہونے پر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ .بفضلہ تعالیٰ مرقومہ بالا امراض کے لئے تریاق اثر رکھنے والی گولیاں آپ کے پاس موجود ہوں گی ان کو پوری احتیاط سے خشک کر کے مرتبان میں سنبھال کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: دو گولیاں صبح و شام آدھ سیر نیم گرم دودھ سے دیا کریں۔

Scanned with CamScanner

پرہیز: تمام گرم اشیاء اور بیوی۔۔۔۔۔ سے۔

فوائد: یہ دوا جس طرح مردوں کی خصوصی بیماریوں کے لئے مفید ہے اسی طرح عورتوں کے سیلان الرحم (سفید پانی آنا) اور حیض کی بے قاعدگی اولاد نہ ہونا وغیرہ کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ ان بیماریوں کے علاوہ مرد اور عورتوں دونوں کی کمزوری پیٹ کی گڑگڑاہٹ قبض' اپھارہ شکم' بھوک کم لگنا' چہرہ کی رنگت کا بے خون ہونا' جسم کا ٹوٹتے رہنا کمر کا درد' پنڈلیوں میں اینٹھن' اٹھتے بیٹھتے سر چکرانا' یا سر کا بوجھل ہونا' کسی کام میں دل نہ لگنا ان سب عوارضات کے لئے یہ گولیاں اللہ کے فضل سے تریاق کا کام دیتی ہیں۔

خاص بات: ان دنوں اگرچہ کسی بھی دوا کا خالص اور صحیح حالت میں حاصل کرنا بڑا محال ہو گیا ہے مگر خصوصاً اس نسخہ میں ست گلو تو کسی طرح بھی بازار سے صحیح نہیں ملتا ہم نے اپنے باغیچہ میں خاص طور پر ست گلو حاصل کرنے کے لئے گلو کاشت کروا رکھی ہے ہم اپنے نسخوں پر اپنا تیار کردہ ست استعمال کرتے ہیں۔ نیز ست سلاجیت بھی ہم حتی الوسع خالص حاصل کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں اسی طرح گوگل خالص بھی ایک ڈھیر میں سے چھانٹ کر چمکیلی ڈلیاں چن کرلی جاسکتی ہیں تب جا کر خالص اجزاء ملتے ہیں۔

ہم ان گولیوں کے تیار کرنے کا خاص طور پر بندوبست کرتے ہیں اگر آپ خود تیار نہ کر سکیں تو پھر ہم سے تیار شدہ طلب فرمالیں۔

(۳۴۷) رسائن بدن گولیاں: یہ نسخہ ہمیں سندھ کے ایک طبیب سے حاصل ہوا۔

اس کی خاص خوبی یہ ہے کہ جریان و احتلام کے اکثر نسخے قابض اور معدہ کو خراب کرنے والے ہوتے ہیں۔ مگر اس نسخہ میں کمال یہ ہے کہ نسخہ مقوی معدہ قبض کشا ہے علاوہ ازیں یہ ایک صحیح معنوں میں رسائن بدن قسم کا نسخہ ہے جس سے بفضلہ تعالیٰ بدن کے ہر عضو کو تقویت ملتی ہے اور اسی کا نام رسائن ہے دل و دماغ معدہ جگر آنتیں مثانہ گردے سب پر اس دوا کا اچھا اثر پڑتا ہے۔

ھوالشافی: برگد کے زرد پتے جواز خود درخت سے گر گئے ہوں آدھ سیر برگ شیشم پاؤ بھر' برہمی سبز پاؤ بھر' پوست ہلیلہ زرد نیم کوب ایک پاؤ دو سیر گرم پانی میں چوبیس گھنٹہ بھگو رکھیں مگر یاد رہے کہ برگد کے پتوں کو قینچی سے کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں

اور برگ شیشم میں کسی حد تک کوٹ لیں تاکہ ست نکلنے میں وقت نہ ہو چوبیس گھنٹہ کے بعد اس کو قلعی دار دیگچی میں نرم آگ پر پکائیں جب نصف پانی باقی رہے تو اتار کر ذرا سرد ہونے پر ہاتھوں سے اچھی طرح مل کر پن لیں جب قوام گاڑھا ہونے لگے تو فقط انگاروں کی آگ رہنے دیں تاکہ جوہر موثرہ جل نہ جائے۔ افیون کی طرح گاڑھا ہونے پر اتار لیں اور پھر کشتہ مرگانگ پانچ تولہ اور سلاجیت خالص پانچ تولہ شامل کر کے خوب پیس لیں اور نخودی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک سے دو گولیاں صبح و شام ہمراہ تازہ بتازہ دودھ کے دیں۔

فوائد: جریان' احتلام' سرعت' منی کا پتلا پن کو دور کرنے کے لئے اور اس کے علاوہ پورے جسم انسانی کی قوت کے لئے موثرہ قسم کی گولیاں ہیں حکیم لوگ جانتے ہیں۔ کہ اکیلا کشتہ مرگانگ ہی رسائن بدن مانا جاتا ہے اور اس میں دیگر ادویہ بھی اعلیٰ سے اعلیٰ شامل ہیں۔ تقریباً ہر مزاج ہر عمر اور ہر موسم میں استعمال کی جاسکتی ہیں بالکل ماں کے دودھ کی طرح بے ضرر ہے مگر اللہ کے فضل سے کلی طور مفید ہے یہ گولیاں بھی ہمارے دواخانہ سے بنی بنائی مل سکتی ہیں۔

(۳۴۸) چھلکا نخود دافع جریان: ھوالشافی: چنے کا چھلکا دو تولہ رات کو ایک پاؤ پانی میں بھگو دیں اور صبح مل چھان کر دو رتی کشتہ گئودنتی کے ہمراہ پلایا کریں۔

فوائد: جریان کے علاوہ احتلام' سرعت انزال' ذکاوت حس کو مفید ہے بنا کر فائدہ اٹھائیں اور بندہ کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

(۳۴۹) جریان روک (جریان کو دفع کرنے کی اکسیر دوا): ھوالشافی: گوند کیکر پانچ تولہ چھلکا اسبغول پانچ تولہ' تخم سرس پانچ تولہ' تخم بھنڈی پانچ تولہ' شکر تری پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: ان تمام اشیاء کو کھرل میں باریک پیس کر سفوف مانند سرمہ تیار کریں۔

ترکیب استعمال: چھ ماشہ سے نو ماشہ تک صبح و شام ہمراہ تازہ پانی۔

فوائد: جریان کو دفع کرتا ہے اور قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

نوٹ: نسخہ کے استعمال سے پہلے قبض کشائی کرنی چاہئے نیز معدہ کی اصطلاح بھی ضروری ہے۔

پرہیز: ترش اشیاء اور تیل سے بنی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔

(۳۵۰) حسنی: ھوالشافی: جائفل، جلوتری، لونگ، زعفران خالص، تخم دھتورہ، افیون ایک ایک تولہ سب کو الگ الگ باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور اس میں شدہ سلاجیت چھ ماشہ کشتہ فولاد خالص تین تولہ، ٹکسوا میکا ایک تولہ، ملا کر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال: دو دو رتی صبح و شام شیر گاؤ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: یہ شیرانی فارمیسی کی مشہور و معروف دوا ہے جو ہر قسم کے ذیابیطس کے لئے لاثانی دوا ہے علاوہ ازیں سلسل بول احتلام، جریان، نامردی، اور سیلان الرحم کے لئے بھی اعجاز نما تریاق کا کام دیتی ہے۔

(۳۵۱) قرص خاص: ھوالشافی: آرد ترہلہ بیس ماشہ، آرد دھرکونہ بیس ماشہ (تخم بکائن) کشتہ قلعی پانچ ماشہ، کشتہ ابرک سفید پانچ ماشہ، کشتہ منور پانچ ماشہ، کشتہ پوست بیضہ مرغ پانچ ماشہ، تخم دھتورہ سیاہ پانچ ماشہ، پوٹاسیم برومائیڈ دس ماشہ، اجوائن خراسانی ساڑھے سات ماشہ۔

ترکیب تیاری: پانچ پانچ گرین (ڈھائی رتی) کے قرص تیار کریں۔

فوائد: جریان کا موذی مرض انسان کے جسم کو کھوکھلا کر دیتا ہے بعض اوقات عوارض اور بیماریوں سے یا غلط کاریوں سے عضو مخصوص اور اس کے غدود اور خزانہ منویہ وغیرہ کمزور اور ڈھیلے ہو جاتے ہیں منی یوں ہی خارج ہونے لگتی ہے پیشاب سے پہلے یا پیشاب کے ساتھ مل کر یا پاخانہ کے وقت خارج ہوتی ہے اور مریض زندگی سے بیزار اور موت کا خواہاں ہوتا ہے اس نامراد مرض سے کبھی غافل نہیں ہونا چاہئے جب اس سے پیدا شدہ کمزوری بڑھ جاتی ہے تو دوا بھی دیر میں اثر کرتی ہے اور علاج میں مشکلات بڑھ جاتی ہیں چونکہ یہ ایک نہایت خطرناک مرض ہے اور بدقسمتی سے ملک میں عام بھی ہو رہا ہے اس لئے یہ اکسیر ہزاروں تجربات کے بعد تیار کیا گیا ہے جس کے استعمال سے پرانے سے پرانا اور نئے سے نیا ہر قسم کے جریان دور ہو جاتا ہے احتلام، سرعت رقت وغیرہ کی شکایت

صرف دو ہفتہ کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے ڈھیلے اور کمزور پٹھے طاقت اور سختی حاصل کر لیتے ہیں جس سے صحت کاملہ کے لئے مدد دیتی ہے۔

جریان کے نتائج بقول علامہ محمد یوسف حضروی رحمۃ اللہ علیہ۔

خدارا از طبیب من پرسد
کہ آخر کے شود این ناتواں بہ

کمزوری، بزدلی، ناامیدی، بطلان باہ، ضعف بصارت، ضعف ہضم، درد معدہ، دوران سر، درد سر اور بعض اوقات دق سل، مرگی، نامردی، جنون اس کے نتائج ہو سکتے ہیں۔

علامہ یوسف حضروی کی تصنیف "اسرار باہ" مردانہ امراض کے بارے میں برصغیر کی زبانوں میں لکھی گئی سب سے جامع کتاب ہے۔ اوارہ مطبوعات سلیمانی اردو بازار لاہور سے مل سکتی ہے۔

سرعت انزال

(۳۵۲) باردین (ایک بیحد مجرب اور مفید مسکن سفوف):

ھوالشافی: ٹھنڈک نو ماشہ، کشتہ قلعی تین ماشہ۔

ترکیب تیاری: نو ماشہ ٹھنڈک (نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو کنزالمجربات جلد اول) اور تین ماشہ کشتہ قلعی۔ (تیاری کے لئے بلاحظہ ہو باب کشتہ جات) کھرل میں ڈال کر اچھی طرح ملالیں باردین تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک ماشہ سفوف باردین بوقت صبح نہار منہ موسم کے مطابق شربت بزوری یا شربت صندل بقدر ڈھائی تولہ، یا دودھ کی لسی، یا نیم گرم دودھ یا سادہ پانی کے ساتھ استعمال فرمائیں۔

فوائد: ۱۔ بڑھی ہوئی ذکاوت حس کی تمام شکایت کو بفضلہ دور کرتا ہے۔
۲۔ اعصاب باہ کی غلط قسم کی تحریک اور کمزوری کا خاتمہ کرتا ہے۔
۳۔ جریان و احتلام کی بندش کے لئے بھی ایک کارگر دوا ہے۔

غرض جملہ عادات بد کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے ایک ابتدائی اور بنیادی علاج کی حیثیت رکھتا ہے اور ہمارا برسہا برس کا مجرب ہے۔

Scanned with CamScanner

پرہیز: گرم، ترش، قابض اور دیر ہضم غذاؤں سے، تیل اور گڑ کی بنی ہوئی چیزوں سے نیز مباشرت اور جملہ قسم کی جنسی بداعتدالیوں سے علاوہ ازیں ان تمام افعال و حرکات سے جو جنسی تحرک کا موجب ہوں مثلاً فحش مجالس، فحش لٹریچر ٹیلی ویژن پر فحش پروگراموں سے اور سینما وغیرہ سے مکمل پرہیز کریں۔

دواخانہ سلیمانی کی انتہائی کامیاب دوا

(۳۵۳) اساکولین (امساک کی حیرت انگیز اور لاثانی دوا):

۱۔ اساکولین، سرعت انزال میں ٹھہراؤ پیدا کرتی ہے۔
۲۔ وقتی ممسک بھی ہے اور مستقل ممسک بھی۔
۳۔ جوہر حیات کو غلیظ اور قابل اولاد بناتی ہے۔
۴۔ اس کا استعمال سرعت کا قطعی خاتمہ کر دیتا ہے ایک دو شیشیوں سے مستقل فائدہ ہو جاتا ہے۔
۵۔ اساکولین اس قدر بے ضرر ہے کہ اسے بلا خطر روزانہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کی پہلی ہی خوراک کے بعد پہلی ہی رات نمایاں فائدہ محسوس ہوتا ہے۔

ھوالشافی: شنگرف ایک تولہ، لوبان ایک تولہ، کافور ایک تولہ، افیون ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے شنگرف کو خوب باریک پیس لیں حتیٰ کہ اس میں چمک نہ رہے پھر اس میں لوبان ملا کر پیسیں پھر کافور اور افیون ملا کر خوب کوٹیں بلا آمیزش پانی کے نرم ہو جائے گا چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور شیشی میں بیسن کا آٹا ڈال کر اس میں گولیاں ڈال دیں۔

ترکیب استعمال: ہر روز بوقت صبح بعد از ناشتہ پاؤ بھر دودھ میں برگد کے پیڑ کی سات عدد کونپلیں ابال لیں دودھ کے ٹھنڈا ہونے پر کونپلیں پھینک دیں اور اس میں حسب ضرورت شہد مصری یا مصفی چینی ملا کر ناشتہ کے آدھ گھنٹہ بعد "اساکولین" کی ایک گولی کے ہمراہ نوش جان فرمائیں اگر برگد کی کونپلیں دستیاب نہ ہو سکیں تو "اساکولین" کو ویسے ہی نیم گرم دودھ بقدر ہضم کے ساتھ استعمال فرمالیا کریں۔

پرہیز: ثقیل ترش تیل کی بنی ہوئی اشیاء اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کریں۔ نیز مباشرت اور سخت محنت کے کام سے بھی پرہیز کریں۔

نصاب: بیس یوم۔

(۳۵۴) کبیری یعنی حب سرعت بند (سرعت کے نامراد مرض کے لئے ایک اکسیر): ۱۔ کبیری نہ صرف وقتی طور پر امساک پیدا کرتی ہے بلکہ اس نعمت کو بتدریج قائم و دائم رکھتی ہے۔
۲۔ جوہر حیات کو گاڑھا اور طاقت ور بناتی ہے۔
۳۔ اس کے مسلسل استعمال سے سرعت انزال کی شکایت بڑے حکیمانہ انداز سے کافور ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی: ست ریش برگد پانچ تولہ، کشتہ قلعی بہ نسخہ خاص تین تولہ، سفوف شفاء (حب شفا کا سفوف) (نسخہ نمبر ۲۸) ایک تولہ صلایہ مرجان نقرئی ایک تولہ۔ (نسخہ نمبر ۱۱۴)

ترکیب تیاری: ان تمام اشیاء کو ملا کر دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح نہار منہ، ایک گولی سہ پہر ہمراہ شہد یا مصفی چینی ملا ہوا دودھ بقدر ہضم۔

نصاب: ایک ماہ۔

پرہیز: ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء نیز ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں سے۔

نوٹ: ریش برگد تازہ ہو جس میں شیر برگد ہو خشک ریش برگد سے نہ ست بنتا ہے۔ اور نہ وہ موثر ہوتی ہے۔

(۳۵۵) اکسیر ممسک امیرانہ (تمام ممسک دواؤں کی سرتاج دوا):

۱۔ اکسیر ممسک امیرانہ جوہر حیات کی رقت کو غلیظ کرتی ہے۔
۲۔ سرعت کی نامراد مرض کا خاتمہ کرتی ہے۔
۳۔ لٹی ہوئی قوت مردمی کو فطری تدریج کے ساتھ بحال کرتی ہے۔

ھوالشافی: ست ریش برگد پانچ تولہ ست ثمر ببول پانچ تولہ صلایہ طلایا نقرہ مرجان والا پانچ

Scanned with CamScanner

تولہ- کشتہ قلعی برگ ببول والا پانچ تولہ' سفوف جواہر پانچ تولہ (نسخہ نمبر   ) سفوف شفا دو تولہ- (نسخہ نمبر۲۸)

نوٹ! (کشتہ جات کے لیے ملاحظہ ہو باب کشتہ جات)

ترکیب تیاری: تین تین رتی کی گولیاں بنائیں-

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح نہار منہ ایک گولی شام نیم گرم دودھ کے ساتھ-

انتباہ: یہ دوا صرف جائز ضرورت کے لئے استعمال کریں-

(۳۵۶) نسخہ امساک: گھڑیوں کی خبر لانے والا امساک کا نادر نسخہ جو خلوت کی ساعتوں کو عشرتوں کے کیف سے بھر دیتا ہے-

امساک کا یہ نادر نسخہ کوئی بازاری اور اشتہاری نہیں جس میں ایسے اجزاء کی شمولیت ہو جو وقتی طور پر تو کچھ امساک پیدا کرتے ہوں مگر بعد میں خلوت کی پہلی عشرتوں کا بھی خون کر دیتے ہوں اس کے استعمال سے پتھری' جریان' سرعت اور نامردی دور ہو جاتی ہے یہ ایک عجیب و غریب اسراری نسخہ ہے جو وقتی طور پر اس قدر امساک پیدا کرتا ہے کہ جس کو قدرتی طور پر دو تین منٹ کا امساک ہو اس کو قدرتی طور پر تین چار گنا امساک کرتا ہے اور جس کو آدھ منٹ کی بھی رکاوٹ نہ ہو اس کو بھی تین چار منٹ امساک پیدا کر دیتا ہے لطف اس بات کا ہے کہ اتنا امساک ہونے کے باوجود یہ نسخہ حد درجہ کا مقوی باہ بھی ہے اکثر دوائیں ایسی ہیں جو امساک تو پیدا کرتی ہیں لیکن انسان کو بہت کمزور کر دیتی ہیں لیکن یہ امساک کے ساتھ بے حد مقوی باہ بھی ہے-

ھوالشافی: شنگرف رومی مصفی ایک تولہ اور ورق طلاء خالص ایک تولہ دونوں کو سفید پیاز کے مقطر رس میں تمام دن کھرل کریں دوسرے روز شیر برگد اور تیسرے روز شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور اس ٹکیہ کو خشک کر کے اسے دو تین برگ مدار میں لپیٹ کر اوپر سے سوت کی دو چار تاریں لپیٹ دیں- تاکہ گولہ ذرا مضبوط ہو جائے پھر ایک پختہ ہانڈی میں تین سیر پختہ بالوریت ڈال کر ہانڈی کا منہ گل حکمت کریں اور چھ گھنٹہ تک درمیانی درجہ کی آگ جلائیں سرد ہونے پر چوبیس گھنٹہ کے بعد نکالیں جو سرخ رنگ کا کشتہ ہو گئی ہو گی-

اب اس طریقہ سے دوا تیار کریں کہ مذکور بالا کشتہ ایک تولہ' نیپالی کستوری اصلی ایک

تولہ کشتہ مروارید اعلیٰ ایک تولہ' اصلی زعفران کشمیری ایک تولہ' ملیہ شتر اعرابی اصلی ایک تولہ- بھیم سینی کافور اصلی ایک تولہ ست برگد ایک تولہ مارنیا تین ماشہ-

ترکیب تیاری: ان تمام ادویات کو شیر برگد میں دو تین گھنٹے کھرل کریں اور چار چار رتی کی گولیاں بنالیں-

ترکیب استعمال: ایک تا دو گولی جماع کرنے سے گھنٹہ بھر پہلے استعمال کریں-

(۳۵۷) حب مغلظ و ممسک: رقت منی' سرعت انزال اور جریان وغیرہ کے لئے یہ گولیاں فی الحقیقت نہایت اکسیر ہیں- ان کے چند روزہ استعمال سے یہ شکایت قطعی دور ہو جاتی ہے بار بار کی آزمودہ اور مجرب ہیں-

ھوالشافی: شنگرف رومی' افیون خالص ہر ایک چھ ماشہ کو ڈیڑھ پاؤ شیر برگد میں خوب کھرل کریں اس کے بعد حسب ضرورت خرمالے کر رات کو دودھ میں بھگو کر صبح چیر کر گٹھلیاں نکال دیں- کھرل شدہ دوا بھر کر بند کر دیں- اور آٹا لپیٹ کر گھی میں بریاں کریں- سرد ہونے پر چنے کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں-

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت مستقل فائدہ کے لئے ایک گولی روزانہ دودھ کے ہمراہ کھائیں- وقتی امساک کے لیے ۲-۳ گھنٹے پہلے استعمال کریں-

ایک حکیمانہ نکتہ: وہ آٹا جس میں لپیٹ کر اور گھی میں بریاں کردہ دوا تیار ہوئی ہو اسے بھی ضائع نہیں کرنا چاہئے' میں تو اس کی بھی جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیا کرتا ہوں تجربہ شاہد ہے کہ دوا کا کچھ حصہ باوجود احتیاط کے نکل کر آٹے میں شامل ہو جاتا ہے-

یہ گولیاں پیچش' نزلہ' زکام' کے مریضوں کو استعمال کرا لیا کرتا ہوں لوگوں کو یہ گولیاں مفت دے کر دعائیں حاصل کریں-

جریان و احتلام اور سرعت انزال کے لئے
چند آسان مگر بہترین نسخے

(۳۵۸) ھوالشافی: صندل سائیدہ سفید' اسگندھ ناگوری' زیرہ سفید ہم وزن لے کر الگ الگ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں خوراک ایک ماشہ صبح و شام دیں-

مرقومہ بالا سفوف میں ایک دوا سے نصف حصہ کشتہ قلعی بھنگ شورہ والا ملائیں تو یہ

Scanned with CamScanner

نسخہ اور بھی موثر بن جاتا ہے علیٰ ہذا بجائے قلعی کے فولاد مغیلی ملانے سے اور بھی موثر ہو جاتا ہے۔

(۳۵۹) حنائی ھوالشافی :مغز تخم املی، تخم حنا مساوی الوزن لے کر پانی کی مدد سے رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور دو گولی صبح و شام شربت نیلوفر یا پانی سے دیتے رہیں۔

(۳۶۰) حنائی تریاکی اگر ایک چاول افیون فی خوراک شامل کر کے گولی بنائی جائے تو اور بھی موثر ہو جاتی ہے۔

(۳۶۱) ھوالشافی :ست ثمر مغیل پانچ تولہ، کشتہ قلعی اعلیٰ دو تولہ، سفوف شفاء (نسخہ نمبر ۲۸) ڈھائی تولہ، حب نخودی تیار کریں۔

ایک سے دو گولی صبح و شام دیں۔

ست مغیل کی بجائے ست برگد شامل کریں تب بھی مفید ہیں (کبیری)

(۳۶۲) ھوالشافی :زیرہ سفید ایک حصہ، سقمونیا سات حصہ ملا کر رتی رتی کی گولیاں بنائیں ایک ایک گولی صبح دوپہر شام ہمراہ پانی دیں۔ زیرہ سفید کو تین دن سرکہ میں بھگو کر مدبر کرلیں۔

سرعت، رقت، جریان، احتلام کے لئے مفید ہے۔

(۳۶۳) ھوالشافی :عقرقرحا چھ ماشہ، تخم ریحان سالم ساڑھے چار تولہ، کھانڈ ساڑھے چار تولہ۔

خوراک تین ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ۔

سرعت، رقت، جریان، احتلام کے لئے مفید ہے۔

(۳۶۴) ھوالشافی :افیون ایک تولہ، کافور چار تولہ، حب نخودی صبح و شام۔

(۳۶۵) ھوالشافی :بندق پوست (ریٹھہ کا چھلکا)، کشتہ قشر بیضہ ہم وزن آب لیموں میں کھرل کر کے گولیاں نخودی بنائیں خوراک ایک سے دو گولی سرعت احتلام اور ذیابیطس کے لئے مفید ہیں۔

(۳۶۶) ھوالشافی :ٹنکچر سٹیل دس بوند پانی میں ملا کر صبح شام دیں۔ احتلام کو اکسیر ہے۔ یہ نسخہ میرے بہترین دوست الحاج حکیم نعمت علی صاحب (پتوکی) کا عطیہ ہے۔

(۳۶۷) ھوالشافی :تریاک (افیون) ایک حصہ آب تھوم دو حصہ اس حد تک کھرل کریں کہ خشک ہونے لگے نخودی گولیاں بنائیں۔

ایک گھنٹہ پیشتر ایک گولی ہمراہ آدھ سیر دودھ۔

(۳۶۸) ھوالشافی :کشتہ فولاد آبی در آب گورکھ پان (نسخہ نمبر ۲۴۴) جریان کے لئے اکسیر ہے۔

(۳۶۹) ھوالشافی :ست خام تخم سرس پانچ تولہ، کشتہ قلعی ڈھائی تولہ، سفوف شفاء (نسخہ نمبر ۲۸) ڈھائی تولہ، رتی رتی کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام بہترین دوا ہے۔

(۳۷۰) ھوالشافی :پیپل کے پھل، یا پیپل کی کونپلوں کاست پانچ تولہ، کشتہ قلعی دو تولہ، سفوف شفاء (نسخہ نمبر ۲۸) دو تولہ رتی رتی کی گولیاں بنائیں۔ اسے دو گولیاں صبح و شام ہمراہ دودھ دیا کریں۔

(۳۷۱) ھوالشافی :بیخ سنبھل چار سالہ کا سفوف بنا کر برابر وزن چینی ملائیں خوراک چھ ماشہ ہمراہ دودھ ایک ماہ کھا کر دیکھیں کہ یہ کس قوت کا مالک ہے۔

(۳۷۲) ھوالشافی :دودھی خورد سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں برابر وزن کھانڈ ملا کر رکھیں خوراک دو ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ یا تازہ پانی۔

جریان و احتلام کے لئے اور رقت، سرعت کے لئے مفید ہے۔

(۳۷۳) ھوالشافی :برگد کا دودھ بتاشہ میں ڈال کر پہلے روز ایک بوند دوسرے روز دو بوند علیٰ ہذا القیاس ایک ایک بوند بڑھا کر اکیس بوند تک لے جائیں پھر ایک ایک بوند کم کرتے جائیں اور سات تک لے آئیں انشاء اللہ صحت ہو گی۔

(۳۷۴) ھوالشافی :بھنگڑی سفید ایک تولہ کو شیر برگد سے تین بار تر و خشک کریں پھر کوزہ میں بند کر کے دو سیر اپلوں میں پھونک دیں۔

خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ مکھن دیں۔

(۳۷۵) ھوالشافی :گئودنتی دو تولہ، کشنیز سبز دس تولہ کے نغدہ میں بند کر کے سات سیر اپلوں کی آگ دیں۔ خوراک دو رتی سے چار رتی ہمراہ مکھن۔

گرمی سے ہونے والی جریان کے لئے مخصوص ہے۔

Scanned with CamScanner

(۳۷۶) مقوی باہ انڈے : قبل ازیں یہ نسخہ کنز المفردات میں بھی بیان کیا جا چکا ہے۔ انتہائی موثر نسخہ ہونے کی وجہ سے یہاں بھی درج کیا جاتا ہے۔

دراصل ہم نے ذیل میں سم الفار کو ایک خاص ترکیب سے کھلاتا ہے۔ کیوں کہ سم الفار مقوی باہ ادویات میں سے خاص امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔ لیکن اس کا پورے وزن دوائیہ سے استعمال کرنا ایک مشکل امر ہے۔ اس لئے ہم سطور ذیل میں ایک طریقہ بیان کرتے ہیں۔ جس سے .بفضلہ تعالیٰ بلا تکلیف فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

سیر بھر پانی میں ایک تولہ سم الفار ڈال کر اس میں دس انڈے ابال لیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ انڈا پھٹنے نہ پائے دو منٹ کے بعد انڈوں کو نکال لیں اور حفاظت سے رکھیں۔ ایک انڈا یومیہ چھیل کر نمک لگا کر کھایا کریں۔ مگر دوران استعمال میں دودھ گھی بکثرت استعمال کریں۔

بے حد مقوی باہ ہے۔ یہ نسخہ بلغمی مزاج والے شخصوں کو مفید ہے۔ صفراوی مزاج والوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔

نوٹ : انڈوں کے چھلکے اور پانی کو زمین میں دبا دیں۔ تاکہ کوئی جانور کھا کر مر نہ جائے۔

(۳۷۷) رقت منی اور سرعت انزال کے لئے ایک سریع الاثر غذا : مجھے یہ غذائی نسخہ رفیق مکرم جناب حکیم یوسف حسن صاحب نے عطا فرمایا تھا۔ فرماتے تھے کہ اس کے با پرہیز چالیس دن کے استعمال سے مرقومہ بالا عوارض سے شرطیہ نجات مل جاتی ہے۔

ھوالشافی : رات کا کھانا ترک کر دیں۔ اور سوتے وقت حسب دلخواہ دودھ جلیبی کی کھیر تیار کر کے ذرا ٹھنڈی کر کے نوش جان فرمائیں۔ غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے۔

مگر میں نے اس میں دو اضافے تجویز کر لئے ہیں۔ جس سے اس کے اثرات میں آپ .بفضلہ تعالیٰ بیش بہا اضافہ محسوس کریں گے۔

اولاً : دودھ بھینس یا گائے کی بجائے بکری کا ہونا چاہئے۔ اور بکری بھی وہ جو جنگل میں جڑی بوٹیاں چر چگ کر آتی ہو۔ ایسی بکری کا دودھ سرعت انزال کو دور کرنے کے لیے تریاق کا کام دیتا ہے۔

ثانیاً : حلوائی سے جلیبی بنواتے وقت اپنی طرف سے سفوف ستاور میدہ گندم میں شامل

کروالیں۔ جس سے کم از کم پانچ تولہ جلیبی میں چھ ماشہ کے قریب سفوف ستاور شامل ہو جائے انشاء اللہ العزیز یہ دو اضافے اس کے اثرات میں بیش بہا اضافے کا موجب ہوں گے۔

مقوی باہ نسخہ جات

شائقین باہ کے لیے چند مفید اور موثر غذائیں جو .بفضلہ تعالیٰ اچھی اچھی دواؤں کے ہم پلہ ثابت ہوتی ہیں۔

(۳۷۸) نسخہ پنج بیضہ : یہ نسخہ ہم پرانی کتابوں میں لکھا ہوا بدو شعور سے دیکھتے چلے آئے ہیں۔ اور انسانیت کے جدید تقاضوں اور ضرورتوں کے باوجود یہ اب بھی پہلے کی طرح مفید ثابت ہو رہا ہے۔ آپ بھی اسے استعمال فرما کر فائدہ اٹھائیں۔

اگر مثانہ کی گرمی کی وجہ سے جریان اور رقت منی اور احتلام وغیرہ کی شکایت نہ ہو تو پھر یہ پنج بیضہ کا حلوہ بجائے خود ایک بہترین مقوی دوا بن جاتا ہے۔

ھوالشافی : مرغی کا انڈا احتیاط سے توڑ کر اس کی سفیدی اور زردی کو کسی چینی کے برتن میں ڈال کر چمچے سے اچھی طرح پھینٹ لیں۔ پھر اس خول میں شہد خالص بھر کر اسے بھی انڈے میں شامل کر لیں۔ ازاں بعد گھی، دودھ اور پیاز کے پانی سے خول بھر بھر کر شامل ترکیب فرما لیں۔ اور کسی دیگچی یا فرائی پان میں ڈال کر بالکل ہلکی ہلکی آنچ پر یہاں تک پکائیں کہ مائیت جذب ہو کر یہ مرکب حلوہ کی شکل اختیار کر لے۔ بس تیار ہے اعلیٰ درجہ کی مبہی اور مقوی غذا ہے۔

اضافہ : میں نے اس میں آب گاجر یا آب سیب کا اضافہ کر دیا ہے۔ جس سے دل کے مریضوں کے لیے یہ اور بھی مفید ہو گیا ہے۔

اب اسے پنج بیضہ کا حلوہ کہنے کی بجائے حلوہ شش بیضہ کے نام سے پکار سکتے ہیں۔

(۳۷۹) غذائی ناشتہ : یہ ضعف باہ کے مریضوں کے علاوہ جریان اور سرعت کے مریضوں کے لئے بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

ھوالشافی : چینی حسب ضرورت ۲ یا تین تولہ کسی چینی کی پیالی میں بچھائیں اور اس پر

سبوس اسپغول ا تولہ بچھائیں۔ پھر اس پر کشتہ سہ دھاتہ ۲ رتی برک کر دو انڈوں کی خام زردیاں ڈال کر دو تین تولہ خالص گھی کڑکڑاتا ہوا ڈال دیں۔ اور ذرا توقف کے بعد چمچے سے خوب آمیز کر کے نوش جان فرمائیں۔

فوائد : رقت منی۔ سرعت انزال۔ جریان منی۔ سے ہونے والی باہی کمزوریوں کے لئے بہترین دوا ہے۔ سنا گیا ہے۔ کہ یہ غذا حکیم حافظ اجمل خاں صاحب کی معمولہ تھی۔

(۳۸۰) اکسیر باہ : یہ نسخہ اس گئے گزرے زمانہ میں بھی فی الواقعہ اکسیر کہلانے کا مستحق ہے۔ یہ نسخہ ہمارے ایک عزیز نے بڑے زور سے مشتہر کر کے رکھا ہے۔ اور اسے ایک انگریزی نام سے موسوم کر کے متعارف کرا چھوڑا ہے۔ اس کے طویل اشتہار کو نقل کرنے کی تو چنداں ضرورت نہیں خلاصہ درج ذیل ہے۔

یہ دوا انتہائی قیمتی اور مقوی اجزاء سے مرکب ہے جو حلق سے اترتے ہی .بفضلہ قوت کی لہر تمام بدن میں دوڑا دیتی ہے اور تمام خوابیدہ قوتیں منٹوں میں پیدا ہو کر اپنے کام کرنے لگتی ہیں۔

ھوالشافی : جواہر مہرہ ٦ ماشہ۔ (کنزالمجربات جلد اول نسخہ ۱۵۵) کشتہ سم الفار ا ماشہ۔ کشتہ فولاد خاص ۳ ماشہ۔ کشتہ شنگرف ۳ ماشہ۔ اسٹرکینا ۲ ماشہ۔ لیسی تھین ٦ ماشہ۔ یوہمبین ۳ ماشہ۔ حب عنبر مشکی ۲۴ عدد۔ (کنزالمجربات اول نسخہ ۴٦۱)

خوراک : ۲ رتی کیپشول میں بند کر کے دیں۔

(۳۸۱) مختصر مگر مؤثر نسخہ : یہ نسخہ بھی .بفضلہ تعالیٰ اکثر کامیابی سے ہمکنار کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ مگر ذرا ہے یہ بھی گراں! صاحب استطاعت حضرات بنا کر فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس میں بڑی خوبی یہ ہے کہ اجزاء ناپید نہیں اور بنانے میں کشتہ جات کے جھمیلے میں پڑنے کی حاجت نہیں پڑتی۔ اور فوائد میں ان سے کم نہیں۔

یہ نسخہ مجھے میرے عزیز دوست مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف نے عطا فرمایا تھا نہ صرف نسخہ بلکہ بنے بنائے کیپشول عطا فرما کر یہ شرط لگائی تھی کہ پہلے اپنے مریضوں پر آزما لیں۔ موثر ثابت ہوں تو نسخہ بھی بنا لیں۔

ھوالشافی : یوھمبین نصف چاول۔ مشک خالص ۲ چاول۔ اسٹرکنیا نصف چاول کیپشول میں بھر دیں۔

چند خوراکوں سے .بفضلہ مردی کی مردہ قوتیں بھی زندہ ہوتی ہوئی معلوم ہو جائیں گی۔

(۳۸۲) مقوی باہ نسخہ:ھوالشافی : ہینگ ا پاؤ۔ زردی بیضہ مرغ میں کھرل کر کے ۲۱ حصہ بنائیں ا حصہ سے ۳ تولہ شنگرف پر لیپ کریں۔ آرد ماش میں غلولہ بنا کر گھی میں بریاں کریں۔ کل ۲۱ بار۔

خوراک : ا چاول سے ۲ چاول۔

اگرچہ یہ نسخہ زیادہ محنت طلب نہیں ہے۔ مگر تاہم محنت سے تیار ہونے والے نسخہ جات سے کم نہیں ہے۔

(۳۸۳) سرس کی مسیحائی : یہ نسخہ ہمارے ایک عزیز کا عطیہ ہے وہ فرماتے ہیں کہ میرے مطب کا یہ مایہ ناز نسخہ ہے اور میں اس کی پڑیاں ایک روپیہ فی پوڑیہ کے حساب سے دیتا ہوں اور اس کی پوری مدت استعمال چالیس روز ہے۔ اور میں چالیس روپے سے ایک پیسہ کم نہیں لیتا۔ (۱۹۵۰ء میں ایک روپیہ کے حساب سے اب کتنا بنے گا) یہ ان کا احسان ہے کہ انہوں نے یہ نسخہ بغیر کسی اینچ پیچ کے من و عن بیان فرما دیا اور ہم ان کے اس احسان کے بدلہ اس طرح دیتے ہیں کہ صاحب نسخہ اور دوا کا نام مخفی رکھ کر ناظرین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں تاکہ ان کی آمدنی میں فرق نہ آئے اور آپ کا کام بھی بن جائے۔ بہر حال آپ کو آموں سے غرض ہے۔ پیڑ گننے سے نہیں۔ اب ذرا نسخہ ملاحظہ فرمائیے۔ اور اس کی ارزانی پر نہ جائیے بلکہ تجربہ کیجئے۔

ھوالشافی : تخم سرس حسب ضرورت لے کر مٹی یا پتھر کے کونڈے میں لکڑی کے سوٹے سے کوٹ کر بہت باریک سفوف بنا لیں۔ اور پھر باریک کپڑے میں سے چھان لیں اور پھر اس کے برابر کھانڈ باریک شدہ بورہ ملا کر رکھیں۔

خوراک : ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ دودھ۔

بقول صاحب نسخہ اس کا اثر تو ایک ہفتہ میں ہی ظاہر ہو جاتا ہے۔ مگر اس کا پورا کورس چالیس دن ہے۔

(۳۸۴) نئی جوانی:ھوالشافی : سم الفار۔ افیون۔ سیماب۔ شنگرف۔ ورق نقرہ۔ ہموزن لے کر ایک ماہ تک برابر کھرل کرتے رہیں۔ شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک: دو چاول یہ دوا ۵ ماشہ معجون فلاسفہ میں ڈال کر استعمال کریں۔ اور اوپر سے پیٹ بھر کر دودھ پئیں۔

فوائد: چند دن کے استعمال سے اپنے آپ میں نئی نوجوانی محسوس کریں گے۔

(۳۸۵) رفیق الرجال: (دواخانہ رفیق الغربا کا چلتا ہوا نسخہ): سم الفار سفید۔ سیماب ورقیہ۔ افیون ہر ایک ماشہ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ دو ماشہ۔ روح کیوڑہ و روح گلاب کی مدد سے اس قدر سحق بلیغ کریں۔ کہ پارہ غائب ہو جائے۔

خوراک: ایک چاول۔ مکھن میں ملا کر کھلائیں۔ اور مرغن غذائیں۔ دودھ گھی لازم ہے۔

فوائد: قوت باہ کے لئے عجیب چیز ہے۔

نوٹ: یہ نسخہ ہمارے عزیز شاگرد مولوی حکیم احمد صاحب سکنہ ارائیاں والا کا ہے۔ جو کہ مجربات کے معاملہ میں معروف ہیں۔ اور چونکہ وہ کنزالمجربات سوم کو ہماری ہی طرح شاندار بنانا چاہتے ہیں اس لئے اپنا خاص راز کا نسخہ عطا فرما رہے ہیں۔ مگر یاد رہے کہ اس نسخہ کو بے حد محنت سے تیار کرنا پڑتا ہے۔ اس کے کھرل میں بہت مبالغہ کرنا چاہئے۔ حتیٰ کہ پارہ بالکل نابود ہو جائے کیونکہ اس کا متواتر کھرل کرنا ہی اس کے کشتہ کرنے کا قائم مقام ہے۔ لہٰذا کھرل میں بہت مبالغہ کرنا ہوگا۔ (مؤلف)

(۳۸۶) نامردی اور سستی کے لئے اکسیر: ھوالشافی: مومیائی اصلی، مصطگی رومی، مروارید ناسفتہ، طباشیر، لونگ، عود ہندی، عود صلیب، ثعلب مصری، جدوار خطائی، جائفل، بہمن سرخ، بہمن سفید، دار چینی، شقاقل مصری، سونٹھ، درونج عقربی، عقرقرحا، عنبر، ورق طلاء ایک ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو کھرل کر کے روغن پستہ میں حسب ضرورت نخودی گولیاں بنائیں اور محفوظ رکھیں۔

خوراک: ۲ گولی صبح و شام ہمراہ عرق ماءاللحم ۲ تولہ دیں۔

(۳۸۷) خاص الخاص مقوی باہ کیپسولز: ان دنوں مقوی باہ ادویات کے

اشتہارات کا سیلاب آیا ہوا ہے۔ جن میں سے اکثر بہت گراں قیمت پر بھی بکتی ہیں۔ مشتہرین ان کے فوائد میں اس قدر مبالغہ کرتے ہیں کہ بس زمین و آسمان کو ایک کر کے دکھا دیتے ہیں۔ مگر نتیجہ اکثر صفر سے آگے نہیں بڑھتا۔ ان دنوں جو ادویات کچھ مفید پڑتی ہیں۔ اور جن سے امید کی کوئی کرن نظر آتی ہے یہ کیپسول ان میں سے ایک ہیں۔ ان دنوں میں اپنے خاص الخاص مریضوں کو یہی استعمال کرا رہا ہوں۔ نسخے قبر میں کام نہیں آئیں گے۔ یہ سب یہیں کے یہیں پڑے رہ جائیں گے۔ اس لئے یہ نسخہ بھی حاضر خدمت ہے۔ بس مجھے آپ کی نیک دعاؤں کا صلہ ہی بہت ہے۔

ھوالشافی: ایک کیپسول لے کر اس میں ایک گولی حب عنبر مشکی (جلد اول نسخہ ۴۶۱) ڈال دیں اور اس کے ساتھ ساتھ کشتہ شنگرف اعلیٰ (مثلاً کشتہ شنگرف ایک صد پچیس سنگدانہ مرغ میں پکا ہوا یا کوئی اور) ایک چاول۔ کچلہ مدبر بترکیب خاص ——— ایک چاول۔ جواہر مہرہ ایک چاول بھی اسی کیپسول میں بھر دیں۔ بس تیار ہے۔

ایک کیپسول مرغن ناشتہ کے بعد آدھ سیر دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں۔

مقوی محرک اعلیٰ درجہ کا ہے۔ بفضلہ چند دنوں میں اپنے اثرات کا قائل کر لیتا ہے۔

(۳۸۸) نہایت ہی زود اثر اور محرک باہ: ھوالشافی: زردی بیضہ مرغ چار عدد۔ روغن زرد (گھی) آٹھ تولہ لے کر قلعی دار برتن میں ڈال کر زردی بیضہ بریاں کریں۔ پھر آرد نخود بریاں (چنے کا بھنا ہوا آٹا) چار تولہ۔ آرد پنبہ دانہ (بنولہ کا آٹا) چار تولہ ملا کر بریاں کریں بعد ازاں پیاز کا پانی۔ انگور کا پانی۔ ادرک کا پانی ہر ایک چار تولہ لے کر شہد دس تولہ کے ہمراہ شربت تیار کریں۔ اور بطریق معروف حلوہ تیار کریں۔ اور آگ سے نیچے اتار کر آرد خستہ خرما ایک تولہ ملائیں۔ اور رات کو صرف حلوہ مذکور کھائیں۔ اور جب پیاس محسوس ہو شیر گاؤ جوش دے کر مصری سے شیریں کر کے پلائیں۔

یہ حلوہ گیا گزرا ضعیف الباہ چند ہفتوں سے زیادہ عرصہ تک نہیں کھا سکتا۔

نوٹ: یہ حلوہ ہر روز تیار کرنا چاہئے اور روٹی کی بجائے رات کو کھانا چاہئے۔

فوائد: بے حد مقوی باہ، دل، دماغ اور بدن ہے۔

(۳۸۹) حب مشکی خاص جواہر والی (زود اثر، مقوی باہ): بہت سی اکسیری ادویات جو ہاتھ پر سرسوں کا کام دیتی تھیں۔ ان دنوں بالکل بے اثر ہو کے رہ گئی ہیں۔ یا

Scanned with CamScanner

بہت دیر میں اثر کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے بہت سے نسخہ جات بدل بدل کر دیکھے گئے۔ جن نسخہ جات سے کسی حد تک امید کی کرن نظر آئی۔ بفضلہ تعالیٰ یہ نسخہ بھی ان میں سر فہرست ہے۔ البتہ ادویات کے خالص ہونے کی شرط کو تو کسی حالت میں بھولنا نہیں چاہئے۔

ھوالشافی : (۱) حب عنبر مشکی کا سفوف ا تولہ۔ (۲) جواہر مہرہ ۳ ماشہ۔ کشتہ شنگرف قسم اعلیٰ ۲ ماشہ کچلہ مدبر خالص ۲ ماشہ۔ کشتہ قلعی خالص ۲ ماشہ۔

نمبر۱ جس کا نسخہ جلد اول میں (نسخہ نمبر۴۶۱) اسی نام سے درج ہے۔

نمبر۲ یہ نسخہ بھی کنزالمجربات اول میں موجود ہے۔ (نسخہ نمبر۱۵۵)

خوب کھرل کر کے گولیاں بمقدار نخود بنالیں۔ واضح رہے کہ آپ اسے نخود سے ڈیوڑھی بنائیں گے تو وہ خشک ہو کر نخود کے برابر رہیں گی۔ بس حب مشکی خاص جواہر والی تیار ہے۔

خوراک : ایک گولی صبح و شام مرغن کھانے یا ناشتہ کے بعد فی الواقعہ خفتہ قوتوں کے بیدار کرنے والی اعضاء تناسل کے اعصاب کو مضبوط بنانے میں خاص اثرات کی سرمایہ دار ہیں۔

البتہ یہ شرط ضرور ہے کہ اُسے موسم سرما ہی میں استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

جن لوگوں کے مزاج میں کچھ حدت ہو وہ ایک ہی وقت استعمال کریں۔

نوٹ : کشتہ شنگرف اور کشتہ قلعی جس پائے کے ہوں گے اسی قدر دوا مفید ہو گی۔ لہٰذا اچھی ترکیب سے تیار کریں۔

(۳۹۰) مردانہ کمزوری کو دور کرنے کے لئے اکسیری گولیاں : ان میں خاص صفت یہ ہے کہ جریان و احتلام اور سرعت انزال کے مریض سے لے کر کامل نامردی تک کے لئے یکساں مفید ہیں۔ اگرچہ اس کا اثر آہستہ آہستہ محسوس ہوتا ہے مگر پختہ اور مضبوط نیز ہر قسم کے اشتعال اور نقصان سے پاک۔ اسے آپ مسلسل ایک لمبی مدت تک استعمال فرما کر اس کے فوائد کو دیکھ کر۔ بفضلہ تعالیٰ بے حد خوش ہوں گے اور امراء کی دوائیں اس کے معاملہ میں ہیچ تصور کریں گے۔

ھوالشافی : درخت پیپل کا پختہ پھل ایک سیر۔ درخت برگد کا پھل ایک سیر۔ درخت

پیپل کی داڑھی ایک سیر۔ درخت برگد کی داڑھی ایک سیر۔ اگر پیپل کی داڑھی نہ مل سکے تو کونپل بجائے ایک سیر کے دو سیر۔ درخت پیپل کی سرخ سرخ کونپلیں ایک سیر۔ درخت برگد کی تازہ تازہ اور سرخ سرخ کونپلیں ایک سیر صاف پانی چشمہ یا نہر کا ۸ سیر مٹی کے گھڑے میں تین چار روز بھگو رکھیں (ان سب اشیاء کو نیم کوب کر لینا چاہئے۔ اور صبح و شام ہاتھ سے ملتے رہنا چاہئے۔ چار روز کے بعد قلعی دار برتن میں ڈال کر یا نہ ملنے کی صورت میں صاف کی ہوئی لوہے کی کڑاہی میں نرم نرم آگ پر اس حد تک پکائیں کہ آدھا پانی جل کر آدھا باقی رہ جائے اس وقت اتار لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھوں سے خوب اچھی طرح مل کر کپڑے میں چھان لیں اور پھر اس پانی کو بہت ہی نرم آگ پر پکائیں جب پانی شربت کی طرح گاڑھا ہو جائے تو اس وقت اتار کر اسے کسی سلور (ایلومینیم) وغیرہ کے برتن کے نیچے آگ جلائیں۔ تاکہ یہ دوا پانی کی بھاپ پر پکے اور پکتے پکتے افیون کی طرح گاڑھی تیار ہو جائے۔ اس وقت اس کو اتار لیں اور ٹھنڈا کریں۔ اگر ٹھنڈی ہونے کے بعد گولیاں بننے کے لائق ہو جائے تو بہتر ورنہ پھر دھوپ میں چند روز رکھ کر خشک کر لیں اور پھر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ بس دوائے مطلوب بفضلہ تعالیٰ تیار ہے۔

ترکیب استعمال : دو گولی سے تین گولی ہمراہ تازہ دودھ یا گرم کر کے سرد کیا ہوا دودھ پاؤ بھر صبح و شام۔

فوائد : جریان۔ احتلام۔ منی کا پتلا پن۔ جلد انزال ہو جانا۔ عضو میں پوری سختی نہ آنا۔ وقت پر دل دھڑکنا۔ نامردی سب کے لئے مفید ہے۔

(۳۹۱) مقوی اور ممسک گولیوں کا ایک نسخہ : اس گئے گزرے دور میں جب کہ کوئی دوا قوت باہ کے معاملہ میں کم ہی اثر دکھاتی ہے۔ یہ دوا بھی فی الواقعہ موثر ہے۔ اگرچہ گراں ہے۔

ھوالشافی : کستوری خالص ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ۔ ست لوبان ۳ ماشہ۔ مارفیا ایک ماشہ۔ کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور سونے کے ورق چڑھا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت سے ۴ گھنٹہ پیشتر گرم دودھ سے دیں۔ البتہ شام کے کھانے میں نمکین چیز سے پرہیز کریں۔

(۳۹۲) مردانہ امراض کی واحد اکسیر: ھوالشافی : کشتہ فولاد لبن مغیل والا بیس

Scanned with CamScanner

تولہ۔ سفوف بہو پھلی۔ ارگوٹین (تر نہ ہو) ہر ایک دس دس تولہ۔ تالمکھانہ ۵ تولہ۔ کونین ہاور ڈز ایک تولہ۔ کشتہ قلعی عمدہ قسم ۲ تولہ۔ کشتہ نقرہ ۶ ماشہ کشتہ سہ دھاتہ ۲ تولہ۔

تمام ادویات کو جوشاندہ کوکنار میں تین روز کھرل کر کے دو دو رتی کے قرص بنالیں۔

خوراک : ایک ٹکیہ صبح۔ دوپہر۔ شام۔

قوت مردی کے لیے ایک جامع النفع دوا۔

(۳۹۳) تریاق صفت گولیاں : (حب رسائن جدید)

ایسی ادویات جو بیک وقت جریان، احتلام، سرعت اور رقت منی سے لے کر ضعف باہ اور کامل نامردی تک کے لئے مفید ثابت ہوں بہت ہی کم ہیں۔ ان میں سے اگر کوئی دوا جریان اور احتلام کے لئے مفید ہے تو وہ ضعف باہ پیدا کر دیتی ہیں۔ اور خواہش جماع کو کم کر دیتی ہیں اور اگر کوئی محرک باہ ہے تو وہ جریان و احتلام میں اضافہ کا باعث بنتی ہیں۔ مگر بفضلہ تعالیٰ یہ دوا بیک وقتی جنسی قوت کے لئے مفید ہے۔ اگرچہ فائدہ کی رفتار ذرا دھیمی ہے مگر ہر قسم کے نقصان سے پاک۔ ہر طبیب کے پاس اس کا موجود ہنا ضروری ہے۔ اگرچہ بنانے میں یہ دیر طلب اور وقت طلب ہے۔ مگر جن حضرات کا کام ہی دوا سازی اور علاج معالجہ ہے۔ ان کے لئے کچھ مشکل نہیں۔ دواخانہ سلیمانی میں ہمیشہ تیار رکھی جاتی ہے۔

ھوالشافی : رب ثمر مغیل (اقاقیہ) رب برگد۔ رب برہمی مرکب۔ سفوف شفا۔ (نسخہ نمبر ۲۸) مغز تخم املی۔ کشتہ سہ دھاتہ۔ کشتہ قلعی بھنگ شورہ والا۔ کشتہ فولاد نقرئی۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ۔ کشتہ گئودنتی مرکب۔ کشتہ سنگ یشب۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ صدف مروارید۔ کشتہ خرمہرہ زرد۔ ہموزن۔

ترکیب تیاری : ان سب ادویات کو ۴-۵ گھنٹہ پانی میں کھرل کر کے ڈیڑھ ڈیڑھ رتی کی گولیاں بنالیں اور اوپر ورق نقرہ چسپاں کرلیں۔

ترکیب استعمال : ۲ گولیاں صبح۔ دوپہر۔ شام ہمراہ مناسب بدرقہ۔ مثلاً اگر کسی مریض کا مزاج زیادہ گرم ہو اور موسم بھی گرم ہو تو شربت نیلوفر یا شربت صندل وغیرہ سے اور اگر موسم وغیرہ گرم نہ ہو تو دودھ وغیرہ سے۔

فوائد : جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال۔ منی کا پتلا پن۔ خواہش کی کمی۔ قوت کی کمی۔

سب کے لئے بفضلہ تعالیٰ مفید ہے۔ اور خاص خوبی یہ ہے کہ تقریباً ہر مزاج کے موافق ہے۔

اگر مرض معمولی ہو تو اس کے لئے ۲ ہفتہ کافی ہے۔ اور زیادہ پرانا ہونے کی صورت میں سوا ڈیڑھ ماہ استعمال کرانا چاہئے۔ نیز مرض شدید نوعیت کا ہونے کی صورت میں تین وقت ورنہ دو وقت استعمال کرانا کافی ہے۔

اب آپ اس میں شامل کیے جانے والے مرکبات اور کشتہ جات کی ترکیب ملاحظہ فرمایئے۔

(۳۹۴) رب ثمر مغیل : اطباء نے اس کا نام اقاقیا تجویز کیا ہے۔ مگر ان دنوں بازاروں میں جو اس نام سے ملتا ہے وہ صحیح اقاقیا نہیں ہے۔

اصل ترکیب یہ ہے۔ اور یہ فقط ماہ اپریل میں ہی تیار کیا جا سکتا ہے۔ جن دنوں کیکر کے درختوں پر پھلیاں نمودار ہوں خیال رکھیں پہلے وہ دھاگہ کی طرح پتلی پتلی ہوں گی۔ پھر ذرا موٹی ہوتی جائیں گی۔ جب ان میں دودھ پیدا ہونے لگے اور بیج پڑنے لگے مگر ابھی وہ سخت نہ ہوا ہو۔ حسب ضرورت لے کر اسے ہاون دستہ میں کوٹ لیں اور ۸ گنا پانی میں دو تین دن بھگوئے رکھیں۔ پھر چولہے پر چڑھا کر ہلکی آگ پر پکائیں جب نصف پانی جل جائے تو اتار کر ذرا سرد ہونے پر ہاتھوں سے ملیں اور کپڑے میں سے چھان لیں۔ اور پھر اس پانی کو قلعی دار برتن میں نرم آگ پر پکانا شروع کریں۔ جب معلوم ہو کہ اب قوام گاڑھا ہو گیا ہے تو اتار کر کسی فراخ برتن میں پھیلا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ دو تین روز میں پانی خشک ہو جائے گا۔ اور سیاہ رنگ کا ست باقی رہ جائے گا۔ اگر آپ نے اسے آگ پر ہی خشک کرنے کی کوشش کی تو اس میں شبہ نہیں کہ ست تو جلد بن جائے گا۔ مگر آگ اس کے جوہر کو جلا ڈالے گی اور یہ زیادہ موثر نہیں رہے گی۔

ہر ست بناتے وقت اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(۳۹۵) ست برگد : برگد کاست۔ برگد کی داڑھی یا برگد کے زرد پتوں سے بنایا جاتا ہے۔ ترکیب وہی ہے جو اوپر کیکر کی پھلیوں سے بتائی گئی ہے۔

(۳۹۶) ست برہمی مرکب : اس کو ذیل کے طریق سے تیار کریں۔

برہمی تازہ ایک سیر یا سایہ میں خشک کردہ ایک پاؤ۔ بہو پھلی۔ گوکھرو۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ایک پاؤ۔ برگ شیشم آدھ پاؤ۔ ۸ گنا پانی ڈال کر مرقومہ بالا طریقہ پر ست تیار کر

Scanned with CamScanner

لیں۔ یہی ست برہمی مرکب ہے۔

(۳۹۷) حب مقوی: یہ نسخہ میرے محترم دوست جناب علامہ حکیم عبدالمجید سیفی صاحب لاہوری کے مطب کا مایہ ناز ہے چونکہ بفضلہ تعالیٰ مجھ پر خاص مہربانی فرماتے ہیں۔ اس لئے مجھے صحیح نسخہ عطا فرما دیا۔ جو کہ درج ذیل ہے۔ ہاں اس حقیقت کے ظاہر کر دینے میں بھی مجھے ذرہ بھر باک نہیں ہے۔ کہ جس صفائی اور احتیاط سے صاحب موصوف تیار فرماتے تھے۔ ویسی محنت عام لوگوں سے تو کجا خاص لوگوں سے بھی محال ہے۔ بہر حال نسخہ حاضر ہے۔

ھوالشافی: کشتہ شنگرف۔ افیون مصفی۔ کچلہ مدبر۔ مشک مصفی۔ زعفران خالص۔ عنبر اشہب۔

ترکیب تیاری: ہر ایک دوا مساوی الوزن لے کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی تا دو گولی بعد از ناشتہ۔

فوائد: بہت مقوی اور ممسک ہے علاوہ ازیں پرانے نزلہ زکام کے لئے موثر ہے اور سنگرہنی کے لئے تریاق ہے۔

(۳۹۸) ترکیب کشتہ: شنگرف رومی ایک تولہ کو آب لہسن و آب پیاز میں پانچ چھ گھنٹہ پکا کر پھر حسب ضرورت پیس کر (میٹھا) تیلیہ میں رات کے وقت آب لیموں سے خمیر کر کے رکھیں۔ اور بقدر ایک تولہ یا دو تولہ غلولہ بنا کر شنگرف پر لپیٹیں۔ اور آرد ماش گندھا ہوا ڈیڑھ ڈیڑھ انگل اوپر لپیٹ کر گھی میں بریاں کر لیں۔ اسی طرح کم از کم اکیس بار اور زیادہ سے زیادہ سو مرتبہ کریں بعدہ شنگرف مذکور کو پیس کر شامل ترکیب کریں۔

(۳۹۹) تدبیر کچلہ: میرے نزدیک کچلہ کو مدبر کرنے کی سب سے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ کچلہ حسب ضرورت لے کر فراخ منہ والے بڑے دیگچے کو نصف تک پانی سے پر کر کے اس کے منہ پر ململ کا کپڑا باندھ دیں۔ اور اس پر کچلہ کے الگ الگ دانے چن دیں۔ (نیچے اوپر نہ رکھیں) پھر اس پر تھالی اوندھی مار کر لب آٹے سے بند کر کے دیگ ان پر سوار کر کے کم از کم اٹھارہ گھنٹہ نیچے متوسط آگ جلائیں۔ کچلہ کے دانے موم کی طرح نرم ہو جائیں گے۔ ان کو نکال کر سرد پانی میں ڈال دیں۔ پھر ان کا چھلکا اتار کر اور پتہ نکال کر ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کر کے خشک کر لیں۔ خشک ہونے پر نصف کے قریب رہ

جائیں گے۔ اس کا سفوف بنا کر شامل ترکیب کریں۔

(۴۰۰) افیون کا مصفی کرنا: افیون عمدہ لے کر اس کو حسب ضرورت عرق گلاب خالص میں حل کریں۔ اور حل شدہ کو بھاپ کی آگ پر پکائیں۔ بس یہ افیون مصفی ہے۔

(۴۰۱) حب مقوی باہ: ۱۔ کچلے آدھ سیر۔ آک کی جڑ۔ آکسن کی جڑ۔ مولی کی جڑ۔ تماں (اندرائن) کی جڑ ایک ایک سیر۔ جڑوں کو باریک کتر کر ملائیں۔ اور نصف ہانڈی میں ڈال کر اوپر کچلے بہت ڈھیلی پوٹلی میں باندھ کر رکھیں۔ پھر باقی نصف جڑیں اوپر ڈال کر ہانڈی کو پانی سے بھر دیں۔ ہانڈی بڑی ہونی چاہئے۔ جس میں کم از کم دس سیر پانی اور مذکورہ بالا دوائیں ڈال کر بھی جگہ بچی رہے نیچے بیری کی لکڑی کی دھیمی آنچ جلائیں۔ صبح سے شام تک آگ جلائیں۔ اگر پانی جل جائے تو اور ڈال دیں۔ جب کچلے اچھی طرح گل جائیں۔ تو کچلے نکال کر ان کا پتہ دور کریں۔ اور کوٹ کر باریک کر کے رکھ لیں۔ یہ کچلہ مدبر ہے۔

۲۔ لونگ ۵ تولے۔ آب پیاز۔ آب لہسن۔ آب ادرک ۱۰۔ ۱۰ تولے۔ سب کو ایک ہانڈی میں ملا کر رکھیں۔ اگر گرمیوں کے دن ہوں۔ تو دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ اگر سردیاں ہوں تو بھوبھل پر رکھ کر بطور تشویہ پانی خشک کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ تو لونگ باریک پیس کر رکھ لیں۔ یہ لونگ مدبر ہے۔

۳۔ مندرجہ بالا کچلہ مدبر ۵ تولہ۔ لونگ مدبر ایک تولہ۔ زعفران خالص ایک تولہ۔ مقل ایک تولہ۔ مویز منقیٰ ایک تولہ تمام چیزوں کو خوب کوٹیں۔ جب اچھی طرح یک جان ہو جائیں۔ تو حب بقدر نخود تیار کر لیں۔ اوپر چاندی یا سونے کے ورق لگا لیں۔ تو زیادہ خوبصورت بھی ہو جائیں گی۔ صبح بعد از ناشتہ ۱ گولی ہمراہ دودھ آدھ سیر۔

نوٹ: یہ نسخہ باقاعدہ فیس دے کر حاصل کیا گیا۔ جو کہ کتاب ہذا کی قیمت سے کہیں زیادہ ہے۔ چونکہ صاحب نسخہ نے اس کا معاوضہ نوٹوں کی شکل میں لے لیا ہے۔ اس لیے اب ان کا نام درج نہیں کیا گیا۔ امید ہے کہ اپنے قیمتی نسخہ کو یوں سرراہ مفت لٹتے (اور وہ بھی بلا نام معطی کے) دیکھ کر کے ناراض نہ ہوں گے۔ (مؤلف)

(۴۰۲) حب عشق زدجام: اس کا اصل نسخہ بیاض نورالدین میں شائع ہوا ہے۔ اس کے بعد نقل در نقل ہوتا چلا گیا اور اس میں کمی بیشیاں بھی ہوتی چلی گئیں۔

اس دوا کے نام رکھنے میں اس امر کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ اس کے حروف میں ہر دوا کا حرف اول آجاتا ہے۔ اور اس طرح نسخہ کے یاد رکھنے میں ایک گونہ آسانی ہو گئی ہے۔

Scanned with CamScanner

ھوالشافی : عاقر قرحا' شنگرف' قرنفل (لونگ)' زعفران' دار چینی' جائفل' افیون' مشک ایک ایک ماشہ۔ مروارید ڈھائی ماشہ۔

مگر صاحب نسخہ نے حرف "سم" کو دو دفعہ استعمال کیا ہے۔ یعنی مشک خالص اور مروارید ناسفتہ۔ ان سب ادویات کو الگ الگ باریک پیس کر ملائیں۔ اور پھر سب کو ملا کر خوب باریک پیسیں ازاں بعد روغن سم الفار زعفرانی ڈھائی ماشہ ملا کر گولیاں بمقدار رتی رتی بنائیں۔

ترکیب استعمال : ارتی بعد از مرغن ناشتہ بوقت صبح اور بوقت خواب ہمراہ دودھ۔ بہتر ہے کہ دونوں وقت کاڈلور آئل غذا کے ہمراہ ایک ایک چمچہ کھاتے رہیں۔

فوائد : فی الواقعہ مقوی باہ گولیاں ہیں جس کا فائدہ بہرحال اللہ کے حکم سے محسوس ہوتا ہے۔ صاحب بیاض نے اپنے استاد کی سوانح عمری میں لکھا ہے کہ استاد صاحب یعنی حکیم نورالدین صاحب بھیروی قادیانی فرماتے تھے کہ میں نے یہ نسخہ ایک بڑے رئیس کے لئے تیار کر کے دیا تھا۔ اس نے استعمال کرنے کے بعد میری اور میری اہل خانہ کی دعوت کی اور مریض رئیس کی بیوی نے میری بیوی کو سونے کے موٹے موٹے کڑے پہنائے اور رئیس موصوف نے مجھے مزید انعامات سے نوازا۔

میرے ایک مرحوم دوست جو ایام پیری میں اپنی اولاد کی لاپرواہی سے گھر سے الگ کر دیئے گئے تھے۔ انہی گولیوں کو بنا کر اپنی زندگی کے دن پورے کرتے رہے۔ میں نے بھی اپنے مطب کے لیے ان سے یہ گولیاں حاصل کی تھیں۔ بہرحال نسخہ اچھے نسخوں میں شمار ہونے کے قابل ہے۔

(۴۰۴) روغن سم الفار زعفرانی : مرقومہ بالا گولیوں میں جو روغن پڑتا ہے۔ اس کا نسخہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی : سم الفار ایک تولہ۔ زعفران ایک تولہ۔ جوان اور تندرست گائے کے ایک سیر دودھ میں خوب پکا کر۔ دودھ کو بدستور جاگ لگا کر جمائیں۔ اور بلو کر گھی حاصل کریں۔ یہی گھی روغن سم الفار زعفرانی ہے۔

(۴۰۴) حبوب شنگرفی : مقوی اور محرک باہ نسخے اگرچہ کتابوں میں ہزارہا کی تعداد میں موجود ہیں مگر فی الحقیقت صحیح اور موثر نسخے بہت کم ہیں۔ مگر یہ نسخہ بفضلہ تعالیٰ آپ کو بے

اثر نظر نہیں آئے گا۔ یہ نسخہ جناب حکیم خورشید احمد صاحب بھکروالوں کا عطیہ ہے اور صاحب نسخہ نے نسخہ ہی نہیں بلکہ تیار شدہ گولیاں بھی اپنے پاس سے عطا فرمائیں۔ قارئین کرام نسخہ کے اجزاء اور ترکیب ساخت کو دیکھ کر ہی اندازہ فرمالیں گے۔ کہ یہ نسخہ کس قدر سائنٹفک اور صحیح ہے۔

ھوالشافی : کشتہ شنگرف خاص۔ جس کی ترکیب آگے آئے گی۔ کچلہ مدبر بترکیب خاص ۔یہ ترکیب بھی انشاء اللہ آگے آئے گی۔ اجوائن خراسانی۔ لونگ کلاہ دار۔ جائفل۔ جلوتری۔ عاقر قرحا۔ افیون خاص ہموزن لے کر تمام اجزاء کو الگ الگ پیسیں اور پھر باہم ملا کر پیسیں اور خالص شہد کی مدد سے رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال : موسم سرما میں ۲ سے ۳ گولیاں ہمراہ دودھ ایک سیر جس میں بقدر ضرورت ہضم گھی بھی ملا لیا ہو۔ بعد از ناشتہ۔

فوائد : مقوی باہ۔ مشتی۔ محرک۔ ممسک فالج۔ لقوہ۔ وغیرہ کے لئے بے حد مفید اور موثر گولیاں ہیں۔

(۴۰۵) کشتہ شنگرف : اگرچہ اچھی قسم کا بنا ہوا کوئی بھی کشتہ شنگرف شامل کیا جا سکتا ہے۔ مگر میرے نزدیک مندرجہ ذیل نسخہ زیادہ موثر ثابت ہوا ہے۔

ھوالشافی : جوان بکرے کی کلیجی لے کر اس کے سات ٹکڑے کر لیں۔ اور پھر ایک ٹکڑے میں چاقو سے شگاف دے کر اس میں ایک تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ دیں۔ اور پھر چولہے میں انگوٹھے کے برابر لکڑیاں چن کر یہ کلیجی کا ٹکڑا جس میں شنگرف ملفوف ہے رکھ دیں۔ مگر احتیاط ہے کہ شگاف والا حصہ اوپر کی جانب رہے۔ پھر لکڑیوں کو آگ لگا دیں۔ لکڑیوں کی آگ میں یہ قطعہ پکتا رہے گا۔ اور اس پانی کو شنگرف اپنے اندر جذب کرتا رہے گا۔ اگر ایک جگہ آگ کم ہو جائے تو دوسری جگہ رکھ دیں حتی کہ کلیجی کا پانی بالکل خشک ہو جائے اور وہ جلنے کے قریب پہنچ جائے۔ پھر دوسرے قطعہ میں شگاف دے کر تکرار عمل کریں۔ اس طرح ساتوں حصوں میں تشویے دے کر ایک نئی کلیجی جوان بکرے کی حاصل کریں۔ اور سات بار عمل کریں۔ اور پھر تیسری کلیجی کے ٹکڑے بنائیں اور تکرار عمل کریں اور کل اکیس تشویہ پورے کر دیں۔ بس شنگرف مقوی تیار ہے۔ اس شنگرف کو پیس کر شامل نسخہ کریں۔

(۴۰۶) تدبیر کچلہ : اس نسخہ میں کچلہ کی تدبیر بھی نرالی ہے' ہمیشہ اسی ترکیب سے مدبر کرکے شامل نسخہ کرنا چاہئے۔

ھوالشافی : آب ادرک ایک سیر۔ گودہ گھیکوار ایک سیر۔ ایک چینی یا شیشہ کے مرتبان میں ڈالیں اور اس میں آدھ سیر کچلے۔ (جو ہلکے نہ ہوں۔ بلکہ وزنی ہوں۔) نیز اسی مرتبان میں ایک پاؤ خالص ہینگ بھی شامل کردیں۔ روزانہ دو ایک مرتبہ اس مرکب کو املتاس کی پھلی سے ہلا دیا کریں۔ اور کم از کم ایک ماہ کے قریب اس عمل کو جاری رکھیں بعد ازاں ایک ایک دانے کو لے کر چاقو سے چھیل کر اندر سے پتہ دور کردیں اور اس کچلہ کو ہاون دستہ میں کوٹ کر یا قینچی سے کتر کر سنبھال رکھیں۔

نوٹ : اس نسخہ کی تیاری کے وقت ہمیشہ اس مدبر کچلہ کو شامل ترکیب کریں۔ بس اب یہ نسخہ آپ کے سامنے آچکا ہے۔ اسے بصد شوق تیار فرمائیں۔

(۴۰۷) بڑھاپے کی مایوسیوں کو جوانی کی شادکامیوں میں بدلنے والا رس:

ھوالشافی : رس سیندور ۴ تولہ۔ کشتہ طلاء ایک ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ۔ کافور بھیم سینی' جائفل' لونگ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری : نہایت پختہ اور صاف کھرل میں جائفل اور لونگ کھرل کریں۔ باریک ہونے پر کافور بھیم سینی پھر کستوری۔ پھر کشتہ طلاء آخر میں رس سیندور ملائیں۔ پھر پان کے رس میں دو دن کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال : صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ شہد ایک تولہ اور پان کے رس چھ ماشہ میں ملا کردیں۔ اوپر سے تازہ بتازہ یا گرم کیا ہوا ٹھنڈا دودھ استعمال کرائیں۔

فوائد : بے حد مقوی بدن۔ اور مقوی باہ ہے۔ ضعف دل اور ضعف دماغ کے لئے اکسیر ہے۔

(۴۰۸) لبوب سلیمانی (موسم گرما اور سرما کی واحد مقوی دوا) : مقوی بھی اور محرک بھی لیکن تمام مقویات کے قطعاً برعکس جریان و احتلام اور سرعت کے لئے ایک مستحکم بند! اور پھر سب سے بڑھ کر دل' دماغ' جگر اور اعصاب باہ کے لئے برقی رو۔ نہایت مفرح اور نہایت مقوی دوا۔

ھوالشافی : تالمکھانہ۔ تخم اوٹنگن۔ بیج بند۔ سروالی۔ بوپھلی۔ دانہ الائچی کلاں۔ دانہ الائچی خورد۔ اشنہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ موصلی سفید و سیاہ۔ دو دو تولہ۔ مائیں۔ عزبہ۔ گل سپاری۔ گل پستہ۔ پوست درخت مولسری۔ گوند سہانجنہ۔ موصلا سنبھل۔ سپاری چھالیہ۔ اندر جو شیریں۔ دار فلفل۔ تج۔ سمندر سوکھ۔ مازو سبز۔ جوز السرو سنگھاڑہ۔ ثعلب مصری۔ گوند سنبھل۔ گوند کیکر۔ مغز چلغوزہ۔ ستاور۔ خستہ تمر ہندی۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ آملہ۔ منقی۔ ہر ایک ایک تولہ۔

چرونجی۔ مغز پستہ۔ مغز ناریل۔ مغز اخروٹ۔ پھلی ببول۔ حب آلاس۔ کیرہ۔ مغز بادام شیریں۔ گوند ڈھاک۔ بور انبہ (آم کا بور)۔ خار خشک۔ میدہ چوب۔ موچرس۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ خشخاش سیاہ۔ خشخاش سفید۔ بذرالبنج (اجوائن خراسانی)۔ شہدانہ۔ چھال گولر۔ طباشیر۔ صندل سفید ہر ایک ۳۔ ۳ تولہ۔

کشتہ قلعی۔ سہ دھاتہ۔ مرجان۔ عقیق۔ صدف مروارید۔ ہر ایک ۲۔ ۲ تولہ۔

اس سفوف مع کشتہ جات میں سے ایک سیر سفوف لے کر اس میں مندرجہ ذیل اشیاء اور شامل کرلیں۔

جائفل ۵ تولہ۔ جلوتری ۵ تولہ۔ لونگ ۵ تولہ۔ مغز کنجشک نر ڈھائی تولہ۔ زعفران ا تولہ۔ عقر قرحا ا تولہ جواہر مہرہ ا تولہ (جلد اول نسخہ ۱۵۵)۔ شکر سفید ۲ سیر۔ شہد ایک سیر۔

ترکیب تیاری : تمام خشک ادویات کو کھرل میں باریک پیس لیں اور مغزیات کو علیحدہ کوٹ لیں۔ شکر سفید میں پانی شامل کرکے شہد کی طرح کا قوام بنالیں۔ پھر اس میں شہد خالص ایک سیر شامل کرلیں۔ بعد ازاں ان تمام ادویات کو ملا کر معجون تیار کرلیں۔ لبوب سلیمانی تیار ہے۔

ترکیب استعمال : علی الصبح نہار منہ ۶ ماشہ۔ ہمراہ شہد یا چینی ملا ہوا نیم گرم دودھ بقدر ہضم۔

نصاب : ایک ماہ۔

پرہیز : ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء مرچ سرخ' اور تمام ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں۔ مثلاً آلو۔ گوبھی۔ گاجر۔ بینگن' کریلا' بھنڈی' بڑا گوشت۔ چاول' دال ماش' دال ارہر' دال نخود' کیلا۔ امرود' سخت ناشپاتی اور وظیفہ زوجیت سے۔

Scanned with CamScanner

چند مقوی باہ آسان اور ارزاں چٹکلے۔

اگرچہ مقویات باہ ادویات گراں ہوتی ہیں۔ مگر قادر مطلق امیروں کا ہی خالق نہیں وہ غریبوں کا بھی مالک ہے۔ لہٰذا ہم ذیل میں چند ارزاں اور آسانی سے بننے والے نسخہ جات پیش کرتے ہیں۔

(۴۰۹) : گوکھرو۔ نخود بریاں (بھنے ہوئے چنے) ایک چھ چھ ماشہ۔ چینی ۱ تولہ سفوف بنائیں اور روزانہ ایک خوراک کھایا کریں۔

(۴۱۰) : آب پیاز دو تولہ۔ شہد ۴ تولہ روزانہ استعمال کرنے سے قوت باہ کافی حد تک بڑھ جاتی ہے۔ آزما کر دیکھیں۔

(۴۱۱) : بیج بند۔ مغز املی تین تین تولہ۔ مصری ۶ تولہ خوراک ۶ ماشہ صبح شام ہمراہ تازہ دودھ۔

(۴۱۲) : تخم جرجیر (تارامیرا کے بیج) خوب کوٹ کر چار حصہ گڑ اور قدرے گھی ملا کر تولہ تولہ کے لڈو بنالیں اور صبح و شام ایک ایک لڈو کھلانے سے .بفضلہ جنسی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۴۱۳)۔ : چنے سیاہ ۵ تولہ بھینس کے آدھ سیر دودھ میں رات بھر بھگوئے رکھیں۔ اور صبح اس حد تک جوش دیں کہ چنے بالکل گل جائیں۔ صبح قدرے شہد یا چینی سے میٹھا کر کے کھلادیں اور دودھ پلادیں۔

(۴۱۴) : روغن لونگ یا روغن دار چینی کو طلاء کے طور پر استعمال کرنا بڑے بڑے قیمتی طلاؤں سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔

(۴۱۵) : موصلی سفید ایک تولہ پاؤ بھر دودھ میں پکا کر چالیس دن بطور ناشتہ استعمال کریں اور نتیجہ خود دیکھ لیں' مگر ہضم درست ہونا چاہئے۔

(۴۱۶) : بلادر کو گھی میں خوب بریاں کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی مقوی باہ اور مقوی اعصاب ہے۔

(۴۱۷) : زعفران افیون کچلہ برابر وزن شہد میں نخودی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی تجربہ خود بتادے گا آزما کر دیکھ لیں۔

(۴۱۸) : شنگرف ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ کو ۳ تولہ شیر بز میں ۲ گھنٹہ کھرل کر کے۔ جذب کریں اور گولیاں نخودی بنائیں خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ دیں بہت مقوی ہے۔

طلاء کے مختلف نسخہ جات

(۴۱۹) طلائے بے نظیر:(صرف موسم سرما کے لئے) : جو عضو میں بجلی کی سی رو دوڑا دیتا ہے۔

ھوالشافی : سم الفار سفید ۶ ماشہ۔ شنگرف رومی ایک تولہ۔ مغز جمالگوٹہ ۱۲ عدد بیر بہوٹی ایک تولہ۔ گائے کا مکھن چار تولہ۔

ترکیب تیاری : پہلے ایک پختہ چینی کے کھرل میں سم الفار کو نصف گھنٹہ تک خوب باریک پیسیں۔ پھر شنگرف شامل کر کے کم از کم ۱۲ گھنٹہ تک خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ جس قدر زیادہ کھرل کیا جائے گا۔ اتنا ہی مفید ہو گا۔ پھر اس کے بعد مغز جمالگوٹہ اور بیر بہوٹی ملا کر اتنا کھرل کریں کہ بالکل ملائم اور یک جان ہو جائے۔ مغز جمالگوٹہ اور بیر بہوٹی کھرل کرتے وقت تھوڑی تھوڑی دیر بعد تھوڑا تھوڑا مکھن گاؤ بھی ملاتے جائیے۔ اس سے کھرل کرنے میں بھی آسانی رہے گی۔ نہایت ہی لاجواب طلاء ہے۔

ترکیب استعمال : یہ سخت خراشدار طلاء ہے۔ اس کے دوران استعمال میں اسے عضو کی پشت اور پہلوؤں پر لگایا جائے اور یہ احتیاط رکھی جائے کہ حشفہ۔ سیون اور فوطوں پر ہرگز لگنے نہ پائے۔ ورنہ زخم کردے گا۔ اور یہ زخم بہت تکلیف کا باعث ہوں گے۔

دوسری احتیاط یہ ہے کہ یہ طلاء نہایت قلیل مقدار میں نصف رتی سے ایک رتی تک استعمال کیا جائے۔ اس سے زیادہ استعمال کرنے سے بہت جلد عضو پر پتی سی نکل آتی ہے۔

تیسری احتیاط۔ یہ ضروری ہے کہ اگر دوران استعمال میں عضو پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں سی ظاہر ہوں۔ تو اس سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ اس وقت طلاء کا استعمال چھوڑ کر گرم کیے

Scanned with CamScanner

ہوئے گھی سے عضو کو چپڑ دینا چاہئے۔ لیکن اگر یہ احتیاط نہ کی گئی اور پھنسیاں ظاہر ہونے پر بھی طلاء کا استعمال کر لیا گیا تو پھنسیاں زخموں کی شکل اختیار کر لیں گی۔ جو یقیناً تکلیف دہ ثابت ہوں گے۔ یہ بھی خیال رہے کہ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوں تو پہلے عضو کو گرم پانی سے خوب صاف کر لینا چاہئے۔ بعد میں گھی لگانا چاہئے۔ کیونکہ اگر ایسا نہ کیا گیا۔ تو جو دوا عضو پر لگی ہوتی ہے۔ اس کا اثر ان چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کو جلدی زخموں میں تبدیل کر دے گا۔

چوتھی احتیاط یہ ہے کہ اس طلاء کے دوران استعمال میں عضو کر سرد پانی سے بچانا چاہئے۔

پانچویں احتیاط یہ ہے کہ ہر رات سوتے وقت اس طلاء کی مالش کریں۔ اور اوپر سے پان کا پتہ باندھ دیں۔ صبح کو یہ پتہ کھول ڈالیں۔

فوائد : یہ نہایت بے نظیر طلاء ہے۔ اور اپنے اندر حیرت انگیز فوائد پنہاں رکھتا ہے اگر شنگرف اور سم الفار کو کئی دنوں تک خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کر لیا جائے۔ تو پھر اس کے سامنے بڑی بڑی مشکلوں سے تیار ہونے والے اور بڑے بڑے مہنگے طلاء بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ یہ طلاء نامرد کو بھی مرد کامل بنا دیتا ہے زیادہ تعریف فضول ہے خود اس کا تجربہ اس کی خوبیوں کا یقین دلا دے گا۔ پھر یہ نہایت ہی لاجواب اور حیرت انگیز فوائد بخشنے والا ہے۔ عضو کی سوئی ہوئی طاقتوں کو پھر سے بیدار کر دیتا ہے۔ اور اس کے رگ و ریشہ میں ایک نئی قسم کی برقی رو دوڑاتا ہے۔ ہم نے یہ طلاء ہزروں مریضوں پر آزمایا ہے اور آج کل بھی بہت سے لوگوں کو ہم یہی طلاء استعمال کراتے ہیں۔ ہمارے دواخانہ میں یہ طلاء ہر وقت تیار رہتا ہے۔

(۴۲۰) طلائے احمرین : جلق و اغلام وغیرہ وغیرہ فطری افعال کی وجہ سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا دفعیہ کرتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ اس کے استعمال سے خراب رطوبت خارج ہو جاتی ہے۔

رگوں سے آب فاسد کے اخراج کا کامیاب ترین علاج ہے۔

طلائے احمرین رگ و ریشہ میں نئی زندگی پیدا کر دیتا ہے اور طاقت و قوت کی سرخیاں بکھیر دیتا ہے۔

لاغری، سستی اور کجی کا بے حد شافی و کافی علاج ہے۔

ھوالشافی : شنگرف دو تولہ، جمالگوٹہ دو تولہ۔ موم زرد چار تولہ۔ سم الفار تین ماشہ۔ مکھن تازہ بارہ تولے۔

ترکیب تیاری : موم کو مکھن میں ڈال کر پگائیں اور اس میں دیگر ادویہ کا سفوف شامل کر کے خوب کھرل کریں۔ طلائے احمرین تیار ہے۔

ترکیب استعمال : طلائے احمرین بقدر تین رتی لے کر انگلی سے دونوں پہلوئن پر اس احتیاط کے ساتھ مالش کریں کہ یہ طلاء سپاری اور نیچے کی سیون پر لگنے نہ پائے۔ پھر اوپر بھوج پتر یا پان یا ارنڈ کا پتہ لپیٹ کر صاف ململ کی پٹی باندھ دیں۔ اسی طرح ہر روز استعمال کریں۔ اور عضو کو پانی لگنے سے بالکل بچائے رکھیں۔ دو چار دن یا آٹھ دس دن کے مسلسل استعمال کے بعد "پت" کی مانند چھوٹے چھوٹے سرخ دانے نمودار ہو جائیں گے۔ ان دانوں کے نکل آنے پر طلاء لگانا موقوف کر دیں۔ اور اس کی بجائے عضو پر روغن چنبیلی۔ روغن بیضہ مرغ یا جلا ہوا گھی لگائیں چند روز بعد یہ دانے معدوم ہو جائیں گے۔ پھر چھ سات روز کا وقفہ دے کر حسب طریق مذکور طلاء لگانا شروع کریں۔ اور دانے نکل آنے پر طلاء لگانا بند کر کے مذکرہ روغنیات یا جلا ہوا گھی لگائیں یہ عمل دو حد تین بار کرنے سے رگوں کی تمام خرابیاں ان شاء اللہ دور ہو جائیں گی۔

۱۔ یہ طلاء آبلہ انگیز ہے لہٰذا صرف موسم سرما میں استعمال کرنا چاہئے۔

۲۔ طلاء کے استعمال کے دوران عضو کو پانی سے بچانا از حد ضروری ہے۔

(۴۲۱) طلائے نادر (گرما اور سرما میں برابر استعمال کیا جا سکتا ہے۔):ھوالشافی : روغن بیضہ مرغ ۱۰ تولہ۔ بیر بہوٹی ۲ ماشہ۔ خراطین مصفی مسفوف ۲ ماشہ، لونگ جلوتری۔ عقر قرحا۔ جندبید ستر۔ زعفران ایک ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری : خشک دواؤں کا باریک سفوف تیار کر کے روغن بیضہ مرغ میں شامل کر کے نہ گھسنے والے کھرل میں چھ گھنٹہ روز کے حساب سے تین روز تک کھرل کریں۔

ترکیب استعمال : ایک تا دو رتی طلائے نادر لے کر عضو پر حشفہ اور سیون بچا کر رات کو سوتے وقت مالش کریں اور پھر پانی لگنے سے بچائیں۔ مالش کے بعد پان یا ارنڈ کا پتہ باندھ دیں۔ تاکہ طلاء کپڑوں کو نہ لگنے پائے۔ علی الصبح اٹھ کر گرم پانی اور صابن سے دھولیں۔ یہ مسلسل تین ہفتہ تک استعمال کریں۔ اگر کمزوری بہت ہی زیادہ محسوس ہو رہی

Scanned with CamScanner

ہو تو ایک شیشی مزید استعمال کریں۔

فوائد : طلائے نادر آبلہ انگیز نہیں ہے۔ نفیس مزاج حضرات کا طلاء ہے۔
اس کا چند روزہ استعمال برقی طاقت لاتا ہے۔
لاغری' کوتاہی' سستی اور کجی کا دافع ہے۔
طب اسلامی کا معجزہ ہے۔

(۴۲۲) طلائے فاسفورس(ایک سیاح کے راز کا نسخہ) : یہ نسخہ ایک سیاح قسم کے حکیم نے میرے ہاتھ بنوایا تھا جو کہ فی الواقعہ مفید ہے۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جس طریقے سے اس نے فاسفورس کو سیال بنایا ہے یہ بھی اچھوتا اور نرالا طریقہ ہے۔

ھوالشافی : فاسفورس ایک تولہ لے کر لوہے چینی کی پلیٹ میں رکھیں۔ اور ایک لوہے چینی کی پیالی اپنے ہاتھ میں رکھیں۔ جب فاسفورس شعلہ پکڑے تو فوراً پیالی مذکور جو ہاتھ میں پکڑی ہے اوپر اوندھی مار دیں۔ شعلہ سرد ہو جائے گا۔ چند منٹ بعد پیالی اٹھا لیں۔ چند ساعت کے بعد فاسفورس پھر مشتعل ہو گی۔ پھر پیالی سے ڈھانپ دیں۔ چند بار کے تکرار عمل سے فاسفورس کا سنہری سرخی مائل سیال تیار ہو گا۔
اس میں ۲ عدد کیڑے جو فرانس (فراش۔ فرواں) کے درخت یا جوانسہ کے پودے پر غلاف میں لپٹے ہوئے ملتے ہیں۔ غلاف سے نکال کر ڈالیں اور ایک ہفتہ پڑا رہنے دیں۔
بس طلاء تیار ہے۔ حشفہ اور سیون چھوڑ کر مالش کریں۔ اور برگ پان باندھیں۔

(۴۲۳) طلائے خاص: ھوالشافی : جونک خشک۔ کیچوے خشک۔ بیر بہوٹی خشک۔ عقرقرحا۔ لونگ' دار چینی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سنکھیا ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری : تمام دواؤں کو باریک پیس کر چار روز تک انڈوں کے تیل میں کھرل کریں۔ اور محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال : عضو خاص پر ایک رتی سے دو رتی مالش کریں۔ بعدہ پان کا پتہ گرم کر کے باندھ دیں۔ پھنسیاں نکلنے پر علاج بند کر کے دھلا ہوا مکھن لگائیں۔

فوائد : عضو کے ٹیڑھے پن کو دور کر کے فطری طاقت پر لے آتا ہے۔ قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔

(۴۲۴) طلائے عطریات(امیرانہ) : یہ طلاء ہے تو بہت قیمتی۔ مگر اس کے مفید

ہونے میں کلام نہیں۔ اذیت وہی اور آبلے وغیرہ سے پاک ہے۔ اور طرفین کے لئے باعث الفت ہے۔

ھوالشافی : عطر مشکی قسم اعلیٰ ا تولہ۔ عطر اگر کہنہ سو سالہ یا جتنا پرانا مل سکے ایک تولہ۔ ست لوبان خانہ ساز ایک تولہ ملا کر دو تین دن شیشی کا کارک مضبوط بند کر کے دھوپ کے قریب رکھ دیں۔ بس تیار ہے حشفہ اور سیون چھوڑ کر مالش کریں۔

(۴۲۵) طلائے مقوی : چربی سانڈہ ۵ تولہ۔ بیر بہوٹی ا تولہ۔ کستوری ا ماشہ۔ خوب کھرل کریں۔ اور سوتے وقت مالش کریں۔ پتہ وغیرہ باندھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر تندرستی میں استعمال کرایا جائے تو کمزوری پیدا نہ ہو گی۔

(۴۲۶) فقیرانہ طلاء: ھوالشافی : پوست ثمر کٹیلی زرد رنگ پانی میں گھوٹ کر رات کو حشفہ اور سیون کو چھوڑ کر چند دن تک لیپ کریں۔ معمولی کمزوری .فضلہ چند روز میں دور ہو جائے گی۔

(۴۲۷) ھوالشافی : روغن بیضہ مرغ ۵ تولہ۔ زعفران خالص ۳ ماشہ خوب باریک کریں تیار ہے۔ مالش کریں۔ باندھنے کی حاجت نہیں۔

(۴۲۸) ھوالشافی : شہد خالص ۵ تولہ۔ سیماب ا تولہ۔ ہیرا ہینگ ا تولہ۔ اس حد تک کھرل کریں کہ سیماب کی چمک مفقود ہو جائے۔ استعمال کریں۔

(۴۲۹) ھوالشافی : صرف روغن دار چینی اصلی کا طلاء بھی سوئی ہوئی قوت کو بیدار کرنے کی تاثیر رکھتا ہے۔

(۴۳۰) ھوالشافی : روزانہ بال زیر ناف استرے سے مونڈنا کئی طلاؤں کے برابر کام کرتا ہے۔

بکس مردمی

ضعف باہ کا کامیاب علاج

اس ناقابل تردید حقیقت سے کسے مجال انکار ہو گا کہ کسی بد قسمت مرد سے جب اس

Scanned with CamScanner

کی مردانہ قوتوں کا سرمایہ حیات لٹ جائے یا چھن جائے تو تمام مادی اور روحانی آسائشوں کے باوجود اس کی زندگی یاس و نامرادی کا ایک بوجھل طوق بن کر رہ جاتی ہے۔ جسم کی قوتوں کا سرچشمہ سوکھ جانے کے بعد دل' دماغ' معدہ' جگر اور دوسرے تمام اعضاء کی کھیتیاں بھی آہستہ آہستہ خشک و ویران ہونے لگتی ہیں۔ تاآنکہ ایک روز اس کا بدنصیب وجود دھیمے سے موت کی آغوش میں کھسک جاتا ہے۔ ایسی ہولناک یاس و نامردی کے چنگل سے بدنصیب مردوں کی خلاصی دلانے کے لئے دواخانہ سلیمانی جہانیاں نے بھی اپنی کوششیں پیش کر رکھیں ہیں۔ ان کوششوں کا سرخیل "وہ بکس مردی" ہے جسے احقر نے برسوں کی علمی تحقیقات اور علمی تجربات کے بعد تجویز کیا ہے۔ اور جو محض شافی مطلق کے اشارہ رحمت کے باعث اب تک ہزارہا مایوس مریضوں کے لئے ذریعہ مسرت و شفاء بن چکا ہے۔

اس "بکس مردی" کی ترتیب و تجویز میں اس اہم اور موثر اصول حکمت کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ کہ ضعف مردی کے ہمہ گیر اثرات جس طور پر بدن کے تمام اعضائے رئیسہ و شریفہ کو ماؤف کرتے ہیں اس کا علاج نہایت حکیمانہ طریق کے ساتھ بیک وقت کر دیا جائے۔ اور انتہا درجہ کی حکیمانہ تدریج کے ساتھ ضعف مردی کے نامراد مرض کو جسم انسانی سے کلیتہ" بے دخل کر دیا جائے۔ چونکہ موسم سرما ہی دراصل بحالی صحت کا بہترین موسم ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ بکس موسم سرما میں استعمال کیا جانا چاہئے۔ ہاں وہ پہاڑی مقامات جہاں کی آب و ہوا سال بھر میں سرد و مرطوب رہے۔ وہاں اس بکس کو ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

بکس مردی کی ترکیب استعمال درج ذیل ہے۔

ابتدائی انتباہ: ضعف مردی کے علاوہ اگر کوئی اور بیماری بھی لاحق ہو مثلاً سوزاک' آتشک' بواسیر' عظم الطحال' وغیرہ تو پہلے ان امراض کا علاج کرائیں جب رب اکرم ان سے شفا عطا فرما دے تو پھر اس امر کی تحقیق کر لیں کہ ضعف باہ کے متعلقات میں سے تو کوئی مرض لاحق نہیں ہے مثلاً ضعف دماغ ضعف قلب' ضعف جگر وغیرہ اگر ان میں سے کوئی بیماری لاحق ہو تو پہلے ان کا علاج ضروری ہے جب خدا ان سے بھی صحت عطا فرما دے تو پھر بکس مردی استعمال کریں شافی مطلق اسے ذریعہ شفائے کامل بنا دے گا۔

بکس مردی کا استعمال: بکس شروع کرنے کے لئے سب سے پہلے "ذکاوت حس" کی شکایت کا دفعیہ کرنا چاہئے ذکاوت حس سے مراد فوری جنسی اشتعال ہے جو مریض کو کسی

معمولی سی جنسی تحریک سے پیدا ہو جاتا ہے یہ جھوٹی اور غیر فطری خواہش جب تک ختم نہ ہو قوت پیدا ہونا ناممکن ہے لہٰذا اس مقصد کے لئے بکس کی دوا حبوب ذکاوت حس استعمال کریں۔ (نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو کنزالمجربات جلد اول۔ نسخہ نمبر ۴۳۱)

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک گولی سہ پہر نیم گرم دودھ کے ساتھ۔

پرہیز: ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء نیز ثقیل غذاؤں سے۔

غذا: لطیف اور زود ہضم مثلاً دودھ' دلیا' بکری کے گوشت کا شوربا' چپاتی مونگ کی دال وغیرہ۔

جب ذکاوت حس کی شکایت دور ہو جائے تو پھر جریان اور احتلام کو روکنا چاہئے کیونکہ جب تک جریان اور احتلام سے نجات نہ ہو گی مقوی باہ دوائیں بجائے فائدہ کے نقصان کا موجب ہوں گی جریان و احتلام کے سپید بلاؤں سے خلاصی پانے کے لئے "سپیدین" کا استعمال شروع کیجئے اور وہ یوں کہ "سپیدین" کی ایک گولی صبح ایک دوپہر اور ایک شام کو نیم گرم دودھ کے ہمراہ کھائیں انشاء اللہ ہفتہ کے اندر اندر جریان اور احتلام سے نجات حاصل ہو جائے گی (نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو کنزالمجربات جلد دوم سکمدیوٹی نسخہ نمبر ۲۲۹)

پرہیز و غذا: حبوب ذکاوت حس کے مطابق۔

جریان اور احتلام کی شکایات دور ہو جانے کے بعد مقویات کا استعمال شروع کر دیں اس مقصد کے لئے۔

حب احمر شنگرفی: علی الصبح ایک گولی گائے کے تازہ مکھن بقدر دو تولہ کے ہمراہ کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ خالص شہد ملا کر بقدر ہضم پی لیں چار دن مسلسل حب احمر شنگرفی کھا کر پھر دو دن کے لئے ناغہ کر دیں اور اس کے بعد پھر اسی طریق سے پوری اکیس گولیاں کھائیں دوران استعمال میں گھی اور دودھ کا استعمال کریں اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء نیز ترش اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز رکھیں نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو کنزالمجربات جلد اول نسخہ ۴۶۳)

حب احمر شنگرفی کے استعمال سے لٹی ہوئی طاقت واپس آجاتی ہے بھوک خوب لگتی ہے اور چہرے پر سرخیاں جھلکنے لگتی ہیں۔

جس روز "حب احمر شنگرفی" کا استعمال شروع کریں اسی روز ضعف باہ کا بیرونی علاج

Scanned with CamScanner

بھی شروع کر دیں۔ یہ علاج دو اجزاء پر مشتمل ہے ایک تکمید مفید اور دوسرا طلا اکسیر اعظم۔

تکمید مفید: رات کو سوتے وقت استعمال کریں جس کا طریق یہ ہے کہ کپڑا اوڑھ کر کسی ہوا سے محفوظ جگہ پر بیٹھ جائیں اور "تکمید مفید" کی دونوں پوٹلیاں گرم کر کے باری باری سے کنج ران اور عضو کے پہلوؤں پر سہاتی سہاتی ٹکور کریں پوٹلیاں باربار بدلتے رہیں اور ٹکور کا عمل پندرہ منٹ تک جاری رکھیں۔ تکمید کے لئے گل گوالیاری (گیرو) اور بالوریت ملا کر کام میں لائیں۔

اس کے بعد طلاء اکسیر اعظم استعمال کریں (ترکیب تیاری کے لئے ملاحظہ فرمائیں کنزالمجربات جلد اول نسخہ ۴۵۳) جس کا طریق یہ ہے کہ طلاء اکسیر اعظم بقدر ایک رتی لے کر انگلی سے عضو کے اوپر پہلوؤں پر خوب مالش کریں لیکن اس احتیاط کے ساتھ کہ طلاء حشفہ اور نیچے کی سیون پر نہ لگنے پائے مالش کے بعد عضو پر پان یا برگد کا پتہ لپیٹ کر اوپر ململ کی صاف پٹی باندھ دیں۔ یہ پٹی اگلی شب اسی وقت کھولیں جب دوبارہ تکمید اور طلاء کا استعمال کرنا ہو اس دوران میں ایک اور احتیاط بھی لازم ہے اور وہ یہ کہ عضو کو پانی سے بالکل بچائے رکھیں۔

تکمید مفید اور طلاء اکسیر اعظم کا یہ عمل اسی طرح روزانہ جاری رکھیں دو چار دن یا آٹھ دس دن کے استعمال کے بعد عضو پر پت کی مانند سرخ سرخ دانے نکلنا شروع ہو جائیں گے جس روز یہ دانے نمودار ہو جائیں اسی روز تکمید اور طلاء کا استعمال بند کر دیں۔ اور عضو پر روغن بیضہ مرغ لگانا شروع کر دیں۔ اگر یہ نہ مل سکے تو جلا ہوا گھی لگائیں چند روز میں یہ دانے معدوم ہو جائیں گے اس کے کم از کم ایک ہفتہ بعد پھر تکمید مفید اور طلاء اکسیر اعظم کا استعمال شروع کر دیں۔ جب دانے نکل آئیں تو پھر بند کر کے مذکورہ روغن یا گھی لگائیں اس کے بعد بھی اگر عضو میں کوئی خرابی محسوس ہو تو یہی عمل تیسری مرتبہ کر لیں انشاء اللہ تیسری مرتبہ کے بعد جملہ خرابیاں کافور ہو جائیں گی۔

ضعف باہ کو تقویت دینے والی دواؤں کے دوران استعمال میں معدہ کا فعل ہضم درست رکھنا اور از حد ضروری ہوتا ہے لہٰذا اس مقصد کے لیے حب تریاق معدہ کا استعمال ابتداء ہی سے شروع کر دیں اور آخر تک جاری رکھیں اس کا طریق استعمال یہ ہے کہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد دو دو گولیاں تازہ پانی سے کھا لیا کریں۔ یہ گولیاں خوراک کو ہضم کرتی اور بھوک کو بڑھاتی ہیں۔ (نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو کنزالمجربات جلد اول نسخہ

۱۶۱)

معدہ کا فعل درست رکھنے کے لئے یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ مریض کو قبض نہ ہونے پائے اگر دوران علاج میں کبھی قبض محسوس ہو تو اس کے ازالہ کے لئے "کشائی" استعمال فرمائیں نسخہ کے لئے باب "معدہ کی بیماریاں" ملاحظہ فرمائیں جس روز "کشائی" کا استعمال مطلوب ہو اس روز رات کا کھانا معمول سے ایک گھنٹہ پہلے کھائیں اور زود ہضم نیز تھوڑی مقدار میں کھائیں کھانا کھانے کے تین گھنٹہ بعد سوتے وقت کشائی کی دو گولیاں نیم گرم دودھ کے ہمراہ لے لیں صبح اجابت با فراغت ہو جائے گی اگر دو گولیوں سے مطلوبہ مقصد حاصل نہ ہو تو پھر اگلی مرتبہ تین سے چار گولیاں تک استعمال کر لیں لیکن اتنا خیال رہے کہ کشائی کے دوسری مرتبہ استعمال میں کم از کم چار دن کا وقفہ ضرور ہونا چاہئے۔

عمومی پرہیز: بکس مردمی کے دوران استعمال میں جن اشیاء سے بالعموم پرہیز لازم ہے ان کی مختصر فہرست درج ذیل ہے۔

تمام ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء سے نیز ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں مثلاً آلو، گوبھی، گاجر، بینگن، بھنڈی، کریلا بڑا گوشت، ہر قسم کی مچھلی، چاول، مکئی جوار وغیرہ سے، کیلا، امرود اور سخت ناشپاتی وغیرہ سے۔

غذائی پرہیز کے علاوہ وظیفہ زوجیت ادا کرنے سے بھی پرہیز رکھیں یہ مقویات کے اثرات کو قائم دوائم رکھنے میں ممد ثابت ہو گا۔

نیز اس بکس کے استعمال کے دوران میں ان تمام افعال و حرکات سے بچنے کی کوشش فرمائیں جو جنسی تحریکات کا موجب ہو سکتی ہیں مثلاً بری صحبت، فحش لٹریچر، سینما مخرب اخلاق فلمیں اور برے افکار و خیالات یاد رکھیے یہ بظاہر بے ضرر سی تفریحیں بالآخر بڑے بڑے ہولناک نتائج پیدا کر دیتی ہیں۔

مردوں کی بیماریوں کے لئے

مفید غذائیں: اخروٹ، پستہ، چلغوزہ، چھوہارہ، کھجور، تل، بادام شیریں (مقشر) سیب، آم، انگور، کیلا، لسوڑے (جریان و احتلام کے لئے) چنا، پیاز، پیٹھا، بھنڈی، شلجم، لانبا کدو اور بھیڑ کا دودھ۔

مضر غذائیں: لیموں اور تمام ترش اشیاء زیادہ ٹھنڈی اشیاء علاوہ ازیں تمام نفسیاتی محرکات مثلاً فحش خیالات، بری صحبت، فحش لٹریچر اور سینما وغیرہ۔

چودھواں باب

عورتوں کی بیماریاں

عورتوں کی بیماریوں میں سیلان الرحم' اختناق الرحم' درد حیض' بندش حیض' کثرت حیض' اسقاط حمل' عسر ولادت' دردزہ' اٹھراہ' بانجھ پان وغیرہ شامل ہیں ان کی تفصیل کے لئے کنزالمجربات جلد اول اور جلد دوم ملاحظہ فرمائیں۔

سیلان الرحم

(۴۳۱) سیل بند (سیلان الرحم کی بے نظیر دوا) :

سیل بند : کی چند خوراک سے یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔

سیل بند : کے استعمال سے معدہ میں غضب کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

سیل بند : مرجھائے ہوئے چہرے میں آب و تاب پیدا کرتی ہے۔

سیل بند : سیلان الرحم کے جملہ عوارض مثلاً اعضاء شکنی' درد کمر' سستی اور نفرت و بیزاری کا خاتمہ کرتی ہے۔

ھوالشافی : سوہاگہ نیم بریاں' مازو سوختہ' برادہ کچلہ مدبر ہر ایک پانچ تولہ' مصطگی دس تولہ مروارید ناسفتہ' عنبرا شہب ہر ایک سوا تولہ۔

ترکیب تیاری : ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں اور چھان کر وزن کر لیں عنبرا شہب کو عرق گلاب میں حل کر کے اس میں تمام ادویہ باریک شدہ ملا کر گوندھیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی صبح ہمراہ عرق عنبر یا نیم گرم شہد ملا ہوا دودھ' شدت مرض

میں ایک گولی بوقت عصر بھی استعمال کریں دوا نوش جان کرنے سے قبل تھوڑا سا دودھ پی لیں اس کے بعد بقیہ دودھ کے ساتھ دوا استعمال فرمائیں۔

فوائد : یہ گولیاں عورتوں کی مخصوص اور مخفی شکایات کو دور کرتی ہیں جو ان کی تندرستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کر دیتی ہیں اور جوانی میں بڑھاپے کی حالت طاری کر دیتی ہیں رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا' جریان' منی اور ودی کا ہونا انہی شکایتوں کے نام ہیں اور ان شکایتوں کے نتیجے کچھ عرصہ بعد پیدا ہوتے ہیں۔

نصاب : ایک ماہ۔

غذا : دودھ' چاول' دلیا' بکری کے گوشت کا شوربہ' چپاتی' دال مونگ۔

پرہیز : گرم' ترش' تیل سے تیار شدہ اور قابض اشیاء نیز وظیفہ زوجیت کی کثرت سے پرہیز کریں۔

نوٹ : دوران حمل یا دوران حیض میں یہ دوا استعمال نہ کریں۔

(۴۳۲) حب خاص : ھوالشافی : سفوف ثمر ببول ایک تولہ' کشتہ فولاد تین ماشہ' کشتہ قلعی تین ماشہ ورق نقرہ نصف دفتری۔

ترکیب تیاری : سفوف ثمر ببول میں ایک ایک ورق ڈال کر کھرل کرتے جائیں جب تمام ورق کھرل ہو جائیں تو باقی دونوں کشتہ جات ملا لیں اور حبوب نخودی تیار کریں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی ہمراہ مکھن یا بالائی استعمال کریں۔

فوائد : جریان منی اور سیلان الرحم اور اس سے پیدا شدہ کمزوریوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

(۴۳۳) سیلان الرحم کے لئے ایک اکسیر الاثر نسخہ : یہ نسخہ اگرچہ میں نے صاحب نسخہ کی زندگی میں بذات خود کبھی تیار نہیں کیا ہمیشہ صاحب نسخہ سے تیار شدہ لیتا رہا نہ صرف اپنے مطب کے لئے بلکہ دیگر حکماء کو بھی ترغیب دلا کر صاحب نسخہ سے دلواتا رہتا اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ صاحب نسخہ ولایت علی صاحب مرحوم عرصہ بعید تک ایک ہندو سادھو سنیاسی کے ہمراہ رہے اس دوران میں انہیں متعدد سنیاسیانہ راز حاصل ہوئے مجھ سے تعلقات ایسے تھے کہ وہ کوئی نسخہ بھی نہیں چھپاتے تھے۔ بہر حال نسخہ حاضر

Scanned with CamScanner

ہے شوق سے تجربہ فرمایئے۔

ھوالشافی: صدف سادہ لے کر اس کی سیاہی وغیرہ کو چاقو سے دور کر دیں اور پھر ہاون دستہ میں خوب اچھی طرح کوٹ کر سفوف بنالیں اور نوجوان گائے، جو ابھی گابھن نہ ہوئی ہو، کی دائیں ران کی ہڈی لے کر مگر یہاں میری مراد پنڈلی سے نہیں بلکہ اوپر کا حصہ مراد ہے جسے سرین (پٹ) کی ہڈی کہنا چاہئے اسے لے کر آری سے آڑے طور پر کاٹ لیں اور اس کے اندر سے اس کا مغز نکالیں (مخ) اور اس میں سفوف صدف ملا کر خوب ملا دیں۔ اور بتیاں سی بنالیں ازاں بعد یہ بتیاں جو صدف اور گائے کی ہڈی کے مغز سے بنی ہیں اسی خالی شدہ ہڈی میں بھر دیں پھر اس ہڈی کا جوڑ ملا کر اس جوڑ پر لوہے کی تار لپیٹ دیں تاکہ وہ الگ نہ ہو سکے اس پر مضبوط قسم کی کپڑوٹی کریں اور پھر اس پر بان لپیٹ کر مٹی لگا دیں اور دھوپ میں خشک کر کے زمین میں گڑھا کھود کر ڈیڑھ من اپلوں کی آگ دیں جب آگ بالکل ٹھنڈی ہو جائے تو اسے نکال کر مٹی وغیرہ علیحدہ کر کے کشتہ صدف مذکور مع ہڈی کے نکالیں اور کھرل میں بڑی احتیاط سے پیسیں اور بوتلوں میں بھر رکھیں سیلان الرحم کی اکسیر الاثر سنیاسیانہ دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دو رتی سے چار رتی تک مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے کم از کم پاؤ بھر دودھ پلائیں۔

فوائد: سیلان الرحم کی وہ مریضہ جو ہڈیوں کا ڈھانچہ دکھائی دیتی ہے دنوں میں بفضلہ تعالیٰ اپنی صحیح اور تندرست حالت میں آجائے گی۔

تیار فرما کر ناچیز مولف اور صاحب نسخہ کو دعائیں دیں۔

نوٹ! یہ دوا جتنی پرانی ہوتی جائے گی اتنی ہی مفید ہوتی جائے گی۔

حیض کی کمی

(۴۳۴) گل پیرہن (معمولات نسوانی کی جملہ خرابیوں کی دافع): عورتوں کے لئے راحت بخش تحفہ۔

گل پیرہن: ایام ماہواری کے فطرتی طریق کی ضامن ہیں۔ حیض کی کمی حیض کی تنگی، اور ایام حیض کی دردوں وغیرہ کو دور کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں ایام کی عام خرابیوں مثلاً اعضاء شکنی کمر یا پیڑو کا درد نفخ، سر درد، ضعف جگر اور ہسٹریا وغیرہ کو خصوصاً مفید ہیں۔ ایام

ماہواری میں نسوانی صحت کے گلشن کی حفاظت اور اس کی شادابی کو برقرار رکھنے کی مجرب دوا ہے۔

ھوالشافی: ست صبر سقوطری دو تولہ، مرکی دو تولہ، زعفران دو ماشہ، حلتیت (ہینگ) چھ ماشہ کشتہ فولاد چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: مرکی اور حلتیت کو آدھ سیر پانی میں پکائیں جب حل ہو جائیں تو باریک کپڑے سے چھان لیں اور زلال کو آگ پر رکھ کر گاڑھا کریں جب گاڑھا ہونے کے قریب ہو تو باقی ادویات شامل کر لیں اور نخودی گولیاں بنالیں۔

احتیاط: جن ادویات میں ست صبر ہے ان کو سایہ میں خشک کریں۔

ترکیب استعمال: ایام ماہواری شروع ہونے سے ایک ہفتہ پہلے اور ان ایام کے دوران میں ایک گولی صبح نہار منہ اور شام کو سہ پہر کے وقت نیم گرم دودھ بقدر ہضم کے ساتھ استعمال کیجئے۔ دوران استعمال میں اگر پیچش ہو جائے تو برادہ اسپغول یا بہی دانہ یا گوند کیرا کا استعمال فرمائیں۔

نصاب: دس روز۔

(۴۳۵) ھوالشافی: تخم کلونجی دو تولہ، سونٹھ چھ ماشہ، پرانا گڑ چھ ماشہ، اول الذکر ہر دو ادویہ کو سفوف بنا کر گڑ کے ذریعہ گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنائیں اور دو گولیاں جوشاندہ گل سرخ چھ ماشہ سونف ایک تولہ، مویز منقیٰ گیارہ عدد کے ہمراہ صبح و شام دیں۔ اور مریضہ کو ہدایت کر دیں۔ کہ گولیاں اور جوشاندہ لے کر لیٹ جائیں اس سے بفضلہ تعالیٰ درد بند ہو جائے گا اور حیض کی تنگی دور ہو کر حیض کھل کر آنے لگے گا۔ یہ نسخہ بھی میری اہلیہ کے مجربات خاص سے ہے وہ اس نسخہ کی طفیل کافی شہرت رکھتی ہیں۔

کثرت حیض

(۴۳۶) دالوں کی مسیحائی: ھوالشافی: چنے، مونگ، مسور، ماش (تمام سالم) دو دو تولہ مازو ایک تولہ، کافور تین ماشہ۔

ترکیب تیاری: پہلی چاروں اشیاء کو سالم ہی توے پر رکھیں اوپر اوندھا پیالہ مار کر نیچے آگ جلائیں جب جل جائیں تو انہیں ٹھنڈا کر کے باریک پیس لیں اور باقی ادویہ کا سفوف

Scanned with CamScanner

بنا کر اس میں شامل کر دیں۔

ترکیب استعمال :ایک ماشہ ہمراہ پانی۔

فوائد :کثرت حیض اور اسقاط حمل کے لئے بیش بہا فوائد کا حامل ہے۔

(۴۳۷) آسان نسخہ :کثرت حیض کے لئے کم خرچ بالا نشین نسخہ پیش خدمت ہے جو انتہائی آسانی سے تیار ہو سکتا ہے۔

ھوالشافی :سمندر سوکھ، کاتھی سپاری، گل دھاوا، مازو ہم وزن مدبر در دال ماش۔

ترکیب تیاری :تمام کو کوٹ چھان کر حفاظت سے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :پہلے روز چھ ماشہ صبح ہمراہ دودھ بکری و کھویا، بعد میں ایک تولہ۔

فوائد :ایک ہفتہ کے استعمال سے مہینوں کا جاری شدہ خون بند ہو جاتا ہے۔

(۴۳۸) مجرب عمل :یہ نسخہ بھی بار ہا بار کا مجرب اور بفضلہ بہت زود اثر ہے بعض اوقات خوراکی ادویات دیتے دیتے حکیم تنگ آجاتے ہیں ایسے موقعہ پر یہ علاج بفضلہ تعالیٰ تیر بر نشانہ ثابت ہوتا ہے۔

ھوالشافی :تائیں ایک تولہ، مازو تین ماشہ، پوست انار ایک تولہ، پھٹکڑی ڈیڑھ ماشہ، سمندر سوکھ دو ماشہ۔

ترکیب تیاری :ان تمام ادویات کو باریک پیس کر پوٹلیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال :خطرناک حالات میں جب کہ سیلان خون کا سلسلہ رکنے میں ہی نہ آتا ہو تو تقریباً دو تین ماشہ کی ڈھیلی پوٹلیاں تیار کریں اور اندام نہانی میں ایک پوٹلی رکھوا دیں اور چوبیس گھنٹہ کے بعد دوسری پوٹلی بدل دیا کریں انشاء اللہ پہلی پوٹلی سے ہی خون کی روانی میں کمی ہونی شروع ہو جائے گی آہستہ آہستہ کمی ہوتی جائے گی۔

(۴۳۹) دودھ کی کمی :جس عورت کے دودھ کم اترتا ہو اور بچہ دودھ کی کمی کے باعث دبلا پتلا ہوتا جا رہا ہو وہ مندرجہ ذیل نسخہ بنا کر استعمال کریں۔

ھوالشافی :بداری کند حسب ضرورت کھرل کر کے سفوف تیار کریں۔

ترکیب استعمال :تین تین ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ انشاء اللہ چند دنوں میں ہی بہتر نتائج ظاہر ہوں گے۔

اٹھرا

۱۹۴۸ء میں برادر عزیز مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف صاحب نے مجھے ریل کے ایک سفر کے دوران میں کاغذ کی پڑیا کھول کر دکھائی جس میں نہایت لطیف قسم کے سنہری رنگ لئے ہوئے باریک باریک ریشمی سے ریشے دکھائے جن کا وزن بمشکل رتی کے لگ بھگ ہو گا اور کہا کہ یہ مرض اٹھرا کی ایک اکسیری دوا ہے۔

جس کی ایک ہی خوراک ایک چاول کے لگ بھگ دوران حمل دے دینے سے بفضلہ تعالیٰ بچہ صحیح سالم پیدا ہوتا ہے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ اس نسخہ کو محض اپنے تک محدود رکھنا۔۔۔۔ اس کے بعد اس سنہری ریشے کے راز کا انکشاف کیا جسے میں نے اپنی حد تک محفوظ کر لیا۔ مگر ابھی اس کی تیاری کی نوبت نہیں آئی تھی کہ ایک روز حکیم حافظ ثناء اللہ صاحب (جو کہ میرے خاص عزیز ہیں اور جن کی بعض ادائیں مجھے بے حد پسند ہیں اور ان کی موجودگی میں مجھے ان کی بعض حرکات سے صرف نظر بھی کرنا پڑ جاتا ہے جو مجھے ہرگز ہرگز پسند نہیں ہیں) سے میں محض اس کا تذکرہ کر بیٹھا کہ مجھے اشرف صاحب نے اکسیر اٹھرا کا نسخہ بیان کر دیا ہے۔۔۔۔ صاحب موصوف نے کسی نہ کسی طرح جلد از جلد اشرف صاحب کے کانوں تک یہ بات پہنچا دی اور انہوں نے مجھے شکائتی خط لکھا اس خط کے بعد مجھے اس قدر شرمندگی سے دوچار ہونا پڑا کہ میں نے اپنی صفائی دینا بھی پسند نہ کی اور اپنے دل ہی دل میں یہ فیصلہ کر لیا کہ اب میں اس نسخہ کو خود بنا کر فائدہ نہیں اٹھاؤں گا اور ہمیشہ اپنے مریضوں کو اشرف صاحب کے ہاں سے منگوا کر دیا کروں گا۔ اشرف صاحب ان دنوں کیپسول میں بند کر کے دیا کرتے تھے۔ اور انہوں نے اس کی قیمت پچیس روپے رکھی تھی۔۔۔۔ میں نے اس عرصہ میں بے شمار مریضوں کو دوا منگوا کر دی اور بفضلہ تقریباً ہر جگہ کامیابی نصیب ہوئی مگر اس کے بعد نامعلوم کیوں اشرف صاحب نے یہ نسخہ بدل دیا ادھر میں نے اپنا نسخہ دوسرا تجویز کر لیا اور وہ بھی بفضلہ تعالیٰ کامیاب ثابت ہوا اور میں نے یہ نسخہ اپنی اہلیہ کے سپرد کر دیا اور بفضلہ تعالیٰ اس نسخہ کی علاقہ بھر میں کافی شہرت ہو گئی اور اچھی خاصی آمدنی بھی، اس لئے پہلے اپنا نسخہ پیش کرتا ہوں اور پھر اشرف صاحب

Scanned with CamScanner

کا۔

(۴۴۰) حبوب اٹھرا: پہلے ہم خیرات اپنے گھر سے شروع کرتے ہیں۔

ھوالشافی: کچور، برادہ فولاد باریک، فلفل دراز ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: کوٹ کر بھینس کے مرارہ (پتہ) میں ڈال کر چھت سے لٹکا دیں یہاں تک کہ پتہ کا پانی ادویات میں جذب ہو کر خشک ہو جائے ان ادویات کو مزید خشک کر کے باریک سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال: اس اکسیری دوا کی خوراک محض ایک چاول ہے بوقت صبح مکھن میں لپیٹ کر پورے نو ماہ کھلاتے رہیں انشاءاللہ بچہ تندرست پیدا ہو گا۔

مفید اضافہ: چونکہ روزانہ ایک چاول جتنی قلیل مقدار میں دوا کا پابندی سے لینا محال امر ہے نیز مکھن کا اہتمام بھی مشکل سے ہی ہو سکتا ہے اس لئے ہم نے اسے گولیوں کی شکل میں تیار کر لیا ہے اب نہایت آسانی سے ایک گولی صبح پانی سے کھائی جا سکتی ہے۔

گولیاں بنانے کے سلسلہ میں اگر آپ بھی ہمارے ہم خیال ہوں تو ایک تولہ یہ اکسیری دوا اور آٹھ تولہ سفوف دھمانسہ بوٹی شامل کر کے خوب باریک کریں اور قدرے شہد کی آمیزش سے رتی رتی کی گولیاں بنالیں بس .بفضلہ تعالیٰ اکسیری اثرات کی حامل حب اٹھرا تیار ہیں۔

نوٹ: (۱) دھمانسہ بوٹی ایسے وقت اکھاڑیں جبکہ اس پر پھل لگ کر پکنے کے قریب ہو گیا ہو لیکن ابھی پختہ نہ ہوا ہو۔

(۲) گولی چنے سے ذرا بڑی رکھیں تاکہ سوکھ کر چنے کے برابر ہو جائے۔

نوٹ! یہ دوا ہمارے ہاں تیار ملتی ہے۔

(۴۴۱) اکسیر اٹھرا (اشرف صاحب والی): میں نہیں چاہتا کہ یہ نسخہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قعر گمنامی میں دفن ہو جائے اس لئے اپنے عزیز سے معذرت کے ساتھ پیش کر رہا ہوں چوں کہ ان سے میرے تعلقات اب من تو شدم تو من شدی کی حدود میں داخل ہو چکے ہیں اس لئے بلا کسی جھجک کے نسخہ پیش کرتا ہوں نہ صرف یہ ایک نسخہ بلکہ اس سے پہلے اپنا راز کا نسخہ پیش کر ہی چکا ہوں۔

اکسیر اٹھرا کا نسخہ

ھوالشافی: سانڈہ کو ذبح کر کے پیٹ چاک کریں اور اس میں سے آلائش نکال کر اس میں دیسی روئی دھنی ہوئی جس قدر سما سکے بھر دیں۔ پھر پیٹ کو ریشم کے تاگے سے سی کر پانی کے بھرے ہوئے دیگچے میں ڈال کر اس حد تک پکائیں کہ گوشت گل جائے اور پانی تمام کا تمام اندر ہی جذب ہو جائے اس وقت روئی کو نکال کر سایہ میں پھیلا کر خشک کر لیں۔

خوراک: ایک چاول کیپسول میں بند کر کے حمل کے تیسرے ماہ اللہ کا نام لے کر کھلا دیں ہاں یاد رہے کہ روئی کو قینچی سے خوب اچھی طرح مقرض کر لینا چاہئے .بفضلہ بچہ صحیح سلامت اور لمبی عمر والا پیدا ہو گا۔

(۴۴۲) استقرار حمل کے لئے بار ہا بار کا مجرب نسخہ: استقرار حمل کے لئے اگرچہ یہ شرط آپ لوگوں کے ذہن سے اوجھل نہ ہو گی کہ پہلے مریضہ کے معمولات نسوانی کو دیکھا جائے اگر ماہواری میں خرابی ہو یعنی اس میں کمی ہو تو پہلے اس کا اجراء کیا جائے اگر زیادتی ہو تو اس کو معمول پر لایا جائے علاوہ ازیں اگر مریضہ کو سیلان الرحم (رحم سے سفید رطوبت آتی ہو) تو اس کا علاج کیا جائے۔

یہ وہ کم سے کم امراض ہیں جن کا پہلے علاج کرنا اشد ضروری ہے اس کے بعد ایسے نسخہ کا استعمال کرایا جائے جو استقرار حمل میں ممد ثابت ہو سکے قبل ازیں ہم چند نسخہ جات جلد اول میں پیش کر چکے ہیں۔

آج جلد سوم میں ہم اپنی اہلیہ کا نسخہ پیش کرتے ہیں۔ جس کی طفیل سے کتنی ہی محروم مراد خواتین کے نخل تمنا بامراد ہو گئے اس نسخہ کی بدولت ہماری اہل خانہ کی مستورات میں کافی شہرت ہے بڑی بات یہ ہے کہ بالکل سہل اور سادہ اجزاء سے تیار ہوتا ہے اس لئے ایسے ہی نسخہ جات کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ راز راز ہی رہے مگر بحمدللہ موصوفہ بخل کی بد صفت سے متصف ہونا پسند نہیں کرتیں اس لیے ذیل میں ان کی مرضی سے پورے شرح صدر کے ساتھ نسخہ پیش کرتے ہیں فائدہ حاصل کرنے والے مجھ سے زیادہ صاحبہ نسخہ کے حق میں دعا فرمائیں۔

ھوالشافی: آنبہ ہلدی دس تولہ ریت میں بریاں کی ہوئی، زاج ابیض شگفتہ ڈیڑھ تولہ۔

ترکیب تیاری : ہر دو کو الگ الگ سفوف بنا کر ملالیں جس وقت تک کھرل کرتے رہیں یا وہاب یا خالق' اللہ کے دونوں نام پڑھتے رہیں اور اس ساری دوا کی بیس پڑیہ بنا لیں۔

ترکیب استعمال : یہ سفوف حیض سے فراغت حاصل کرنے کے بعد ہمراہ دودھ گائے ابلا ہوا آدھ سیر چینی آمیختہ کر کے صبح و شام دونوں وقت دیتے رہیں اول تو انشاء اللہ پہلے ماہ ہی نخل آرزو ثمر آور ہو جائے گا ورنہ دوسرے اور تیسرے ماہ اللہ کی رحمت کی امید ضرور کرنی چاہیے اگرچہ اجزا کے لحاظ سے دونوں اشیاء معمولی سی ہیں۔ مگر بحمد اللہ فائدہ میں بیش بہا ادویات سے بازی لے جانے والی ہیں۔

تسہیل ولادت

بچہ کی پیدائش کا وقت ماں کے لئے بڑا نازک وقت ہوتا ہے سچ تو یہ ہے کہ بچہ اگر تمام عمر ماں کی خدمت کرتا رہے تو پھر بھی اس تکلیف کے صلے میں وہ خدمت کم ہے اس کے بعد "ایام رضاعت" بچے کو دودھ پلانے کا زمانہ بھی ماں کے لئے بے انتہا مصیبتوں کا زمانہ ہوتا ہے ماں بچہ کی زندگی اور تندرستی کے لئے کیا کیا قربانیاں نہیں دیتی مہینوں تک اپنی پسندیدہ غذاؤں کو ترک کیے رکھتی ہے کہ میرا بچہ بیمار نہ ہو جائے پورے پورے گرمیوں کے موسم میں شربت لسی اور برف کو ترک کئے رکھتی ہے کہ بچہ کی کھانسی اور پسلی چلنے میں اضافہ نہ ہو جائے وغیرہ وغیرہ۔

ہم اس موقعہ پر چند ایسے چٹکلے عرض کرتے ہیں جن پر ایک پیسہ بھی خرچ کرنا نہیں پڑتا اور اس سے ہر دیہاتی اور غریب بھی فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔

(۴۴۳) ھوالشافی : سانپ کی کینچلی دیہات میں عام پڑی ہوئی مل جاتی ہے جہاں سے میسر ہو لے کر سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت اس کو اس طریقہ سے پیٹ پر باندھیں کہ پیٹ کے ساتھ مس ہوتی رہے مگر پیٹ کے عین درمیان میں نہیں ایک جانب ہٹ کر دائیں یا بائیں پہلو پر باندھیں انشاء اللہ بچہ جلد پیدا ہو گا۔

(۴۴۴) ھوالشافی : اگر خدانخواستہ نسخہ بالا کے استعمال سے جلد کامیابی نہ ہو تو پھر کینچلی سانپ کو انگاروں پر ڈال کر مریضہ کے رحم میں اس کی دھونی پہنچاؤ۔ بفضلہ تعالیٰ

اس سے جلد صحت ہو گی۔

(۴۴۵) : حاجی لوگ ایک بوٹی پنجہ مریم بطور تحفہ لایا کرتے ہیں اور پھر وہ اپنے احباب میں جہاں تسبیح کھجوریں اور آب زمزم وغیرہ تقسیم کرتے ہیں وہیں اس بوٹی کا بھی ایک آدھ پودا دے دیا کرتے ہیں۔ بسا اوقات لانے والے حاجی کو بھی اس کا صحیح فائدہ اور طریق استعمال معلوم نہیں ہوتا وہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں یہ بوٹی مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے درمیانی علاقہ میں عام پائی جاتی ہے۔

ھوالشافی : بوٹی مریم پنجہ کی شکل اس طرح ہوتی ہے جیسے انسانی بچہ نے ہاتھ بند کر رکھا ہو۔ آپ اس بوٹی کو گرم پانی میں ڈال کر مریضہ کے سامنے رکھوا دیں اور کہیں کہ مریضہ اس بوٹی کی طرف دیکھتی رہے وہ بوٹی آہستہ آہستہ کھلتی جائے گی اور آخر وہ مٹھی کی طرح بالکل کھل جائے گی اور اسی کے ساتھ اللہ کے فضل اور بابرکت سرزمین کی بوٹی کی برکت سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جائے گا اور اگر خدانخواستہ کچھ دیر لگ جائے تو پھر وہ بوٹی والا پانی گرم کر کے پلا بھی دیں۔ انشاء اللہ خدا کی مہربانی سے مشکل حل ہو جائے گی۔

(۴۴۶) : میں نے اپنی اوائل عمری کے زمانہ میں لکھی ہوئی کتب میں تو زیادہ احتیاط نہیں برتی اللہ معاف کرے مگر اب جبکہ کاروان عمر عدم کی منزل کے قریب پہنچنے کو ہے کسی حرام بلکہ مکروہ شے کو بھی بیان کرنے کو جی نہیں چاہتا اس موقع پر ایک ایسا نسخہ یاد آگیا جو بس مکروہ ہے حرام نہیں مکروہ تحریمی نہیں ہے اور پھر یہ مکروہ بھی جس کو عندالضرورت حلت کا درجہ حاصل ہے حدیث میں آتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے بعض پیٹ اور جگر کے مریضوں کو حلال جانوروں کے پیشاب اور دودھ بطور دوا پلانے کا مشورہ دیا تھا۔

المختصر یہ چٹکلہ بہت سے حضرات کا مجرب ہے اور بعض مطبوعہ کتب میں بھی درج ہے۔

ھوالشافی : گائے کا گوبر گولی بنا کر کھانڈ میں لت پت کر کے نگلوا دیں۔ اور اوپر سے گرم پانی یا چائے پلا دیں۔ مگر مریضہ کو اصل شے سے بے خبر رکھیں۔ بفضلہ فوراً بچہ پیدا ہو جائے گا۔

بعض حضرات شائد اس کے پڑھنے سے ناک بھوں چڑھائیں مگر تعجب ہے کہ آج کل جو انگلش اور ہومیوپیتھی ادویات استعمال ہو رہی ہیں ان سے کیوں نفرت نہیں حالانکہ

Scanned with CamScanner

ان میں سو فیصدی شراب شامل ہوتی ہے نیز خنزیر اور کتے کے بعض اجزاء بھی عام کھلائے جاتے ہیں اسی کو کہتے ہیں مچھر کو چھاننا اور اونٹ کو نگلنا۔

بہر حال نسخہ حاضر کر دیا ہے خدا کرے اس کے استعمال کی ضرورت پیش نہ آئے ورنہ جان بچانے کے لئے ایسی مکروہ شے کا استعمال برا نہیں ہے۔

(۴۴۷) **هوالشافی**: پوست بیخ مدار سایہ میں خشک کر کے پیس لیں خوراک ایک رتی ہمراہ پانی۔

(۴۴۸) **میٹھی مراد**: میٹھی مراد کا نسخہ اگرچہ میں قبل ازیں اپنی کتاب "ہندو پاک کی جڑی بوٹیاں" نامی کتاب میں سپرد قلم کر چکا ہوں۔ مگر کتاب مذکور کا دائرہ اشاعت کنزالمجربات کی نسبت محدود ہے اس لیے مناسب سمجھا گیا کہ اس نسخہ کو کتاب ہذا کے اوراق کی زینت بھی بنا دیا جائے۔

میں نے ۱۹۲۶ء میں اس دوا کی قیمت کم از کم پچیس روپے رکھی تھی مگر چند سال سے میں نے اسے اپنے خیراتی شفاخانہ اور مدرسہ جامعہ سلیمانیہ کے نام وقف کر دیا ہے اور اس کی کوئی قیمت نہیں ہے بلکہ "حصول مراد" کے بعد حسب توفیق جو دینا چاہیں وہ دے دیتے ہیں اور میں اسے مرقومہ بالا مدات میں خرچ کر دیتا ہوں .بفضلہ تعالیٰ سال میں اچھی خاصی اعانت ہو جاتی ہے۔

ہاں البتہ ایک استدعا ہے کہ آپ لوگ بھی اگر اسے کسی خیراتی مد میں شامل فرمالیں تو مجھے بہت خوشی ہو گی۔

جن کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اس دوا کے استعمال سے ان شاء اللہ شرطیہ لڑکا پیدا ہو گا یہ دوا حمل کے تیسرے مہینہ کے ابتداء میں استعمال کرائیں نسخہ درج ذیل ہے۔

هوالشافی: بداری کند بہترین اور اعلیٰ، بل گری۔

ترکیب تیاری: دونوں اشیاء ہم وزن لے کر جدا جدا باریک پیس لیں اور پانی کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور اوپر سونے یا چاندی کے ورق لپیٹ دیں۔ میٹھی مراد تیار ہے۔

ترکیب استعمال: جن مستورات کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں وہ حمل کے

ساٹھ روز گزرنے کے بعد اکسٹھ دیں باسٹھ دیں حد تریسٹھ دیں روز نہا دھو کر نئے کپڑے بدل کر ایک گولی صبح ایک دوپہر اور ایک شام کے وقت گائے کے دودھ کے ہمراہ دیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ دودھ ایسی گائے کا ہو جس نے بچھڑا دیا ہو۔ نیز اس روز گائے کے دودھ کے سوا کچھ کھانے پینے کو نہ دیں۔ اگر زیادہ ہی بھوک محسوس ہو تو اسی دودھ کی کھیر بنا کر دے سکتے ہیں۔ انشاء اللہ میٹھی مراد پاؤ گے۔

عورتوں کی بیماریوں کے لئے

مفید غذائیں: بکری کا گوشت، گرم گرم دودھ، خشکہ وغیرہ۔

مضر غذائیں: برف، لسی۔

☆☆☆

پندرھواں باب

بچوں کی بیماریاں

بچے گھر کی رونق ہیں۔ ان کی بھولی بھالی حرکتیں اور میٹھی میٹھی باتیں گھر والوں کے دلوں کو ہروقت خوش کرتی رہتی ہیں۔ ان کے نازک ترین مزاج پھولوں کے مشابہ ہیں۔ اگر ذرا بھی غفلت برتی جائے تو یہ مرجھا جاتے ہیں۔ اور معمولی سی تکلیف ان کے لئے مہلک ثابت ہوتی ہے۔

عہد رفتہ میں مائیں اپنی بہو بیٹیوں کو ایسے [illegible] یقے سکھا دیتی تھیں جن پر عمل کرنے سے بچے بیمار نہ ہوں مثلاً عورت روٹی پکا رہی [illegible] ر قریب ہی اس کا بچہ بھوک سے بلک رہا ہے ماں چاہتی ہے کہ اپنے بچے کو دودھ پلاے لیکن بڑھیا روک دیتی ہے اگرچہ اسے خود معلوم نہیں کہ اس وقت دودھ کیوں نہ پلایا جائے لیکن خاندانی روایت پر اسے یقین ہے اگر اس وقت اسے دودھ پلایا دیا جاتا تو بچے کو الٹی آجاتی یا دست لگ جاتے کیونکہ اس وقت ماں کے دودھ میں صفرا کا غلبہ زیادہ ہوتا ہے۔

نئی تہذیب کی روشنی نے گھریلو زندگی کی تعلیم پر پانی پھیر دیا ہے محض اپنے آپ کو روشن خیال ثابت کرنے کے لئے ان چھوٹی چھوٹی باتوں کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے جو بچے کی صحت کے لئے انتہائی ضروری ہیں بچہ کی آنکھوں میں سرمہ نہ لگانے سے عموماً تعلیم یافتہ گھرانوں کے بچوں کی نگاہ کمزور ہو جاتی ہے بچوں کے کانوں میں تیل نہ ڈالنے کے باعث وہ بہرے پن کے قریب پہنچ جاتے ہیں۔ بچوں کے جسم پر مالش نہ کرنے سے ان کی کھال کھردری اور سخت ہو جاتی ہے غرض بچوں کی پرورش اور حفاظت کے طریقے نہ جاننے سے ہماری موجودہ نسل دن بدن کمزور اور ناتواں ہوتی جا رہی ہے ذیل میں ہم انسانیت کی پھلواڑی کے نئے نئے تر و تازہ شگوفوں کو بیماریوں سے بچانے کے لئے اپنے دواخانہ کے مجرب نسخہ درج کرتے ہیں۔

(۴۴۹) لورین (بچوں کے تمام امراض کے لئے پیام راحت) :

لورین : بچوں کے نزلہ' زکام اور کھانسی میں بے حد مفید ہے۔

لورین : بچوں کے ہرے پیلے یا کسی بھی رنگ کے دستوں کو بند کرتی ہے۔

لورین : ڈبہ اور پسلی کے درد کے لئے بے حد مفید ہے۔

لورین : صحیح معنوں میں بیمار بچوں کے واسطے ایک موثر لوری ہے۔

هوالشافی : پارہ مصفی' گندھک مدبر' پوست ہلیلہ زرد' پوست بلیلہ' آملہ' سونٹھ' فلفل سیاہ' فلفل دراز' ناگرموتھا' ریوند چینی' عقرقرحا ہر ایک تین تین تولہ۔ چلیتہ' ہڑتال ورقیہ' بیش مدبر' میدہ مہامید' سہاگہ بریاں' نمک لاہوری ہر ایک ایک تولہ حب الملوک مدبر آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری : ایک کھرل میں پارہ اور گندھک ڈال کر متواتر چھ گھنٹے تک کھرل کریں بعد میں باقی تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملالیں اور اس مرکب میں بھنگرہ کے ہرے پتوں کا پانی ڈال ڈال کر کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ پورے چالیس گھنٹہ کھرل ہو جائے۔ مونگ کے دانہ کے برابر ان کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال : ایک سال کے بچے تک ہر دوسرے دن ایک گولی ماں کے دودھ یا عرق گلاب میں حل کر کے دیں۔ اگر بچے کو جلاب کی ضرورت ہو تو لورین کی دو گولیاں عرق سونف یا والدہ کے دودھ میں حل کر کے پلا دیں۔ نہایت بے ضرر مسہل ہو جائے گا ایک سال سے پانچ سال کے بچے تک لورین کی خوراک دوگنی کر دیں۔

پرہیز : بچے کو یا اس کی والدہ کو ترش' تیل کی بنی ہوئی اشیاء اور ثقیل غذا نہ کھلائیں۔

ضروری نوٹ : میدہ مہامید اگر نہ ملے تو بہمن سرخ و سفید اس کے بدل کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

(۴۵۰) سلیمانی جنم گھٹی : یہ دواخانہ سلیمانی جہانیاں کی شہرہ آفاق دوا ہے اور ہمارے مطب میں کثرت سے تیار ہوتی ہے آج تک یہ نسخہ راز میں تھا پہلی بار آپ کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے۔

Scanned with CamScanner

ھوالشافی: انجیر زرد، مویز منقیٰ، گلاب کے مصفی پھول، شیرہ مغز بادام مقشر سونف، خوب کلاں، برگ سناء (جس میں سے پتھر اور ڈنڈیاں چن چن کر نکال دی گئی ہوں)، شاہترہ، ملٹھی، عناب ولائتی، سپستان (لسوڑیاں) گل بنفشہ، گل نیلو فر، گاؤ زبان، بادر نجبویہ، تخم خطمی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، پوست آملہ، پوست بلیلہ، کو خشک ہر ایک پانچ پانچ تولہ، برگ پودینہ، واوڑنگ کابلی نیم کوفتہ، اجوائن دیسی، اسطخودوس ہر ایک اڑھائی اڑھائی تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو پانی میں بھگو کر ایک دن رات تر رکھیں اور پھر جوش دے کر چھان لیں اس میں نصف سیر سرکہ خالص دو سیر کھانڈ ولائتی اور آدھ سیر شہد خالص ملا دیں۔ نیز اڑھائی سیر عمدہ گڑ اور ایک پاؤ چونے کا پانی شامل کر کے قوام بنائیں دوران قوام میں ایک تولہ سہاگہ خام سلفیورک ایسڈ میں حل کر کے ملا لیں اور اتار لیں بس گھٹی تیار ہے۔

اس میں شبہ نہیں کہ اس کی تیاری کے لئے کچھ نہ کچھ مہارت کی ضرورت ہے مگر بہرحال ان سطور کو ملاحظہ فرمانے والوں میں سے اگر چند لوگوں نے بھی استفادہ کیا تو مجھے میری محنت کا پھل مل جائے گا۔

ترکیب استعمال: چار تا بیس قطرے پانی میں ملا کر بمطابق عمر صبح و شام بچے کو دیں۔

فوائد: بچوں کی تقریباً تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

وہ بیماریاں جس میں قبض کشائی مطلوب ہو ان میں گرم پانی میں دیں۔ اور اگر دست یا پیچش بند کرنا مقصود ہو تو پھر کسی ناب عرق یا ٹھنڈے پانی میں دونوں وقت دیا کریں فی الواقع عجیب چیز ہے۔

(۴۵۱) بال صحت: معصوم بچوں کو اچانک ہو جانے والی بیماریوں کا شافی علاج۔

بال صحت: بچوں کی قبض، دست، قے، اپھارہ کو دور کرتی ہے۔

بال صحت: درد شکم، مرگی، پسلی چلنا کے لئے مفید ہے۔

بال صحت: بلا تشخیص اور بلا خطر بچوں کو استعمال کرائیے۔

بال صحت: ہر صورت میں مفید ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

ھوالشافی: آملہ پانچ تولہ صدف گئودنتی اڑھائی اڑھائی تولہ۔

ترکیب تیاری نمبر۱: رات کے وقت آملہ کو دھی میں بھگو دیں صبح اس میں صدف اور گئودنتی ملا کر کھرل میں ڈالیں اور باریک کریں باریک ہونے پر چار چار چاول کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب تیاری نمبر۲: آملہ کو کوٹ چھان کر اس میں صدف اور گئودنتی ملا دیں پھر پانی شامل کر کے کھرل کریں اور گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: چھ ماہ سے ایک سال تک کے بچے کو نصف گولی عرق گلاب یا تندرست والدہ کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔

ایک سال سے دو سال تک کے بچے کو ایک گولی عرق گلاب یا تندرست والدہ کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔

دو سے تین سال کے بچے کو دو گولیاں عرق گلاب میں گھس کر پلائیں۔

(۴۵۲) رفیق بال: یہ نسخہ مجھے میرے عزیز شاگرد حکیم احمد صاحب سے ملا تھا وہ کہتے تھے کہ مجھے اس کے عوض ایک صاحب سونے کا نسخہ عطا فرماتے تھے۔ مگر وہ پھونک تھا اس لیے میں نے اس کے تبادلہ میں وہ نسخہ لینا پسند نہیں کیا مگر آج آپ کی خدمت میں بلا کسی معاوضہ کے پیش کیا جا رہا ہے۔

ھوالشافی: کشتہ فولاد، کشتہ عقیق، کشتہ مرجان، کشتہ صدف، زہر مہرہ خطائی، زیرہ سفید، طباشیر، الائچی خورد، مغز کنول گٹہ چھ چھ ماشہ، بکرے کی کلیجی ایک عدد۔

ترکیب تیاری: صحت مند بکرے کی کلیجی قیمہ کر کے کڑاہی میں ڈال دیں۔ اور نیچے آگ روشن کریں اس میں قدرے کشتہ صدف کی تھوڑی دیر بعد چٹکی دیں۔ جب کلیجی کا پانی باقی نہ رہے اور خوب سوختہ ہو جائے تو اس میں کشتہ فولاد کشتہ مرجان، کشتہ عقیق، زہر مہرہ خطائی، الائچی خورد، مغز کنول گٹہ اور زیرہ سفید کا اضافہ کریں اور کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ عرق سونف۔

فوائد: دق الاطفال (سوکڑا) کے لئے بہترین دوا ہے۔

(۴۵۳) اکسیر کرم شکم: **ھوالشافی**: کمیلہ دو تولہ، سنٹونین ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :ان دونوں کو ملا کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال :چھوٹے بچوں کے لئے نصف تا ایک رتی بڑے بچوں کے لئے ایک تا دو رتی بڑے آدمیوں کے لئے چار رتی دن میں تین بار پانی کے ساتھ۔

فوائد :پیٹ کے کیڑوں کے لئے لاجواب ہے۔

بچوں کو اچانک ہو جانے والی بعض بیماریاں اور ان کا آسان علاج

امیر لوگوں اور شہری باشندوں کو علاج کے سلسلہ میں جو آسانیاں میسر آ جاتی ہیں وہ غریبوں اور دیہاتیوں کو کہاں میسر۔ بسا اوقات مریض تڑپ رہا ہوتا ہے اور اس کے متعلقین کچھ نہیں کر پاتے نہ دیہات میں سرکاری ہسپتال ہوتا ہے جہاں مریض کو آسانی سے لے جا سکیں اور نہ کوئی قابل طبیب ملتا ہے جس سے علاج کرا سکیں اور اگر ہسپتال یا حکیم صاحب کا مطب موجود بھی ہو تو غربی ان کی خدمات سے مستفید نہیں ہونے دیتی خصوصاً جب کہ گھر میں پھول جیسا بچہ بیمار ہو اور علاج کی مقدرت نہ ہو تو والدین کا جو برا حال ہوتا ہے اسے وہ بد قسمت والدین ہی جان سکتے ہیں جنہیں ایسی صورت حال سے سابقہ پڑا ہو۔
بنا بریں میں ذیل میں بچوں کی چند بیماریوں کا علاج قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ جسے میں نے بفضلہ تعالیٰ سالہا سال کے تجربے سے بہت مفید اور بے ضرر پایا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کے ہاتھ میں شفا کے خزانے ہیں ان کو ذریعہ شفا بنائے آمین۔ ادویات میں اثر بخشنا اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے یہ محض کاسہ گدائی ہیں جن میں شفا کی بھیک مانگی جاتی ہے وباللہ التوفیق۔

امراض بچگان کے لئے چند اکسیریں

پہلے میں چند ایسے اکسیر الاثر اور بلا ضرر نسخہ جات پیش کرتا ہوں جنہیں تقریباً بچوں کے اکثر عوارضات میں آنکھیں بند کر کے دیا جا سکتا ہے اگر خدا نخواستہ ان سے فائدہ نہ

بھی ہو تو ان شاء اللہ کسی قسم کا ضرر بھی نہیں ہو گا۔

(۴۵۴) سفوف سنگدانہ مرغ :ہرے پیلے دست پیچش خونی یا غیر خونی' بخار' دودھ الٹنا' سوکڑا وغیرہ غرض دانت نکالتے وقت کے جملہ عوارضات کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بفضلہ بہت مفید ثابت ہوا ہے اور لطف یہ کہ صرف دو اجزاء سے ترکیب پاتا ہے اور ہر جگہ آسانی سے مہیا ہو سکتا ہے کم خرچ اور بلا نقصان ہے میرے مطب میں مدتوں سے چل رہا ہے لوگ ایسے چلتے ہوئے نسخوں کو اپنے عیبوں کی طرح چھپائے رکھنے کے عادی ہوتے ہیں مگر میں اس امید پر اظہار کر رہا ہوں کہ مجھے نیک دعاؤں کی شکل میں جو دولت ملے گی وہ لازوال ہو گی۔

ھوالشافی :سفوف سنگدانہ مرغ (مرغی کا پوٹہ)' تخم پلاس ہم وزن۔

ترکیب تیاری :سفوف سنگدانہ مرغ' (ہوٹلوں والے بیروں سے مفت مل جائے گا) لے کر سایہ میں خشک کرلیں اور اس کے برابر تخم پلاس (ڈھاک) لے کر دونوں کو باریک پیس کر ملالیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال :ایک سال کے بچے کے لئے ایک چاول صبح و شام اور دو سال کے بچے کے لئے دو سے تین چاول والدہ کے دودھ میں حل کر کے دیں۔

(۴۵۵) بچوں کے لیے میٹھی دوا :یہ دوا ذائقہ میں اس قدر خوشگوار ہے کہ بچے برغبت تمام کھاتے ہیں۔

ھوالشافی :ان بجھا چونا قلعی لے کر اپنے ہاتھ سے پانی کا چھینٹا دے کر بجھالیں جب خوب پھول جائے تو اس میں سے تین ماشے چونا لے کر کھرل میں ڈال کر پیسیں اور اس میں ایک ماشہ گیرو شامل کر کے خوب باریک کرلیں پھر دس تولہ دانہ دار کھانڈ شامل کر کے چھ سات گھنٹے کھرل کریں یہاں تک کہ مانند غبار ہو جائے۔

ترکیب استعمال :ایک رتی سے دو رتی تک۔

فوائد :بچوں کی بد ہضمی' دودھ الٹنا' ہرے پیلے دست' کھانسی' نزلہ اور سوکڑا کے لیے مفید ہے۔

(۴۵۶) بچوں کا منہ آنا :موسم گرما میں پیٹ کی خرابی کی وجہ سے منہ میں چھالے ہو

Scanned with CamScanner

جاتے ہیں۔

ھوالشافی: سہاگہ تین ماشہ، شہد خالص اڑھائی تولہ، میں ملائیں، پہلے منہ کو گرم پانی میں نمک ملا کر کپڑے سے صاف کریں پھر دو بار یومیہ لگائیں۔

گرم پانی نکل کر آرام ملتا ہے دوا منہ میں چلی جائے تو بے ضرر ہے۔

(۴۵۷) بچوں کے لئے اکسیر نمبر۱: ھوالشافی: زیبق مصفی ایک تولہ، چینی دس تولہ۔

ترکیب تیاری: زیبق مصفی چینی میں دس گھنٹہ مسلسل کھرل کریں۔

ترکیب استعمال: ننھے منے بچوں کے منہ پکنے کے لیے منہ میں چٹکی دھوڑ دیں۔ آبلے وغیرہ تک انشاء اللہ العزیز ٹھیک ہو جائیں گے مگر اس کے بعد بچہ کو ہلکا سا جلاب دینا ضروری ہے۔

(۴۵۸) بچوں کے لیے اکسیر نمبر۲: ھوالشافی: بانسی بوٹی جسے ٹوٹک بھی کہتے ہیں مزید برآں جوڑ توڑ کے نام سے موسوم ہے پانی کے کنارے اکثر مل جاتی ہے سایہ میں خشک کر کے پیس کر پارچہ بیز کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ننھے بچوں کے دست قے وغیرہ میں ایک رتی استعمال کروائیں۔ بفضل اللہ صحت کاملہ ہو گی۔

(۴۵۹) شربت اطفل: بچوں کی متعدد بیماریوں کے لیے آسانی سے تیار ہونے والا شربت۔

ھوالشافی: کشتہ صدف مروارید دو تولہ (خواہ کوئیلوں میں رکھ کر ہی پھونک لیا گیا ہو) لے کر اسے ایک بوتل عرق سونف ڈال کر رکھ دیں اور دو روز دن میں تین بار ہلا دیا کریں اور تیسرے روز جوں کا توں پڑا رہنے دیں۔ تاکہ چونا صدف تہ نشین ہو جائے اب اس عرق کو بڑی احتیاط سے نتھار لیں اور اس عرق سونف میں سیر بھر چینی ڈال کر قلعی دار دیگچی میں شربت کا قوام بنائیں اور قوام تیار ہونے پر ٹھنڈا کریں۔ بعد ازاں ٹنکچر کارڈ کو چار ڈرام شامل کر کے رکھیں۔

اگر تجارتی اغراض کے لیے تیار کرنا ہو تو مناسب شیشیوں میں بند کر کے خوبصورت

لیبل لگا کر فروخت کریں۔

ترکیب استعمال: ایک سال سے دو سات تک کے بچوں کو چائے کا چمچہ بھر کر دودھ یا پانی میں ملا کر صبح و شام پلائیں۔ اور چھوٹی عمر کے بچوں کو نصف یا چوتھائی دیں۔

فوائد: بچوں کو بدہضمی، دودھ الٹنا، ہرے پیلے دست آنا، بخار، سوکڑا کمزوری وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے۔

(۴۶۰) سفوف شیریں: یہ نسخہ انتہائی خوش ذائقہ اور بے ضرر ہے میرے مطب میں عام چلتا ہے۔

ھوالشافی: انگوروں کی کھانڈ دس تولہ، جام کوثر یعنی چشمہ آب شفا (کنزالمجربات جلد اول نسخہ نمبر ۵۳۴) دس بوند خوب کھرل کر کے رکھ لیں ایک سال تک کے بچے کو دن میں تین بار دو دو رتی اور ایک سال سے بڑے بچے کو چار رتی تا ایک ماشہ استعمال کرائیں۔ بدہضمی، دودھ الٹنا اور اپھارہ کے لئے موثر دوا ہے۔

(۴۶۱) ھوالشافی: سفوف کباب چینی ایک رتی صبح ایک شام استعمال کرائیں بچوں کے دست پیچش بخار اور قے کے لئے مفید ہے۔

(۴۶۲) ھوالشافی: سرمہ سیاہ ایک ہفتہ تک کیلے کے پانی میں کھرل کریں اور بچے کی آنکھوں میں ڈالیں آنکھوں کی جملہ امراض کے لیے مفید ہے۔

سوکڑا

یہ بچوں کی دق ہے جس کی وجہ سے بچے کی گردن اور ٹانگیں سوکھ جاتی ہیں اور چوتڑوں پر سلوٹ پڑ جاتے ہیں اس کی تشریح اور مجرب نسخہ جات کنزالمجربات جلد اول میں بیان کر دیے گئے ہیں ایک نسخہ جو سوکڑا فارمیسی کا مایہ ناز نسخہ تھا۔ اور فی الواقع اکسیری صفات کا حامل ہے یہاں درج کیا جاتا ہے۔

(۴۶۳) اکسیر سوکڑا: ھوالشافی: کلیجی جوان بکرا ایک پاؤ لائم واٹر (چونے کا پانی) ایک سیر۔

ترکیب تیاری: تازہ کلیجی لے کر اس کا قیمہ کرالیں اور چونے کے پانی میں ڈال کر کسی

Scanned with CamScanner

برتن میں ڈالیں اور آگ پر گرم کریں۔ اور تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد کفگیر سے ہلاتے رہیں آہستہ آہستہ پانی اڑ جائے گا اور گوشت بھننے کی خوشبو آنی شروع ہو جائے گی اسے آگ سے اتار کر سوڈا منٹ دو تولہ اور کشتہ بارہ سنگھ حسب ضرورت ملا کر رکھ لیں اکسیر سوکڑا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دو سے چار رتی تک ہمراہ پانی بچے کو استعمال کرائیں۔ تین چار ماہ کے استعمال سے مکمل فائدہ ہو جاتا ہے اور سوکھ کر کانٹا ہو جانے والے بچے پھر سے صحت مند ہو جاتے ہیں۔

(۴۶۴) بچہ اور افیون: بعض مائیں روتے ہوئے بچے کو خاموش کرانے اور سلانے کے لیے افیون کی عادت ڈال دیتی ہیں انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ افیون کا استعمال بچہ کے لیے بسا اوقات اسے ہمیشہ کی نیند سلا دینے کا باعث ہو جاتا ہے میرے علم میں کتنے کیس ایسے ہیں جن کی موت ماں کی اسی بے وقوفی سے ہوئی اس سے صرف اتنا ہی نہیں ہوتا کہ ننھے منے پھول سے بچے کی موت واقع ہو جاتی ہے بلکہ اس کے بعد اس ماں کی زندگی بھی تلخ ہو جاتی ہے وہ خود کو بچہ کا قاتل سمجھتی ہے اور اس کے دماغ پر اتنا گہرا اثر پڑتا ہے کہ بسا اوقات دماغی توازن تک بگڑ جاتا ہے گویا کہ کالی بلا کے اس ذرہ نے پورے گھر کو برباد کر دیا اور اگر کسی طرح بچہ زندہ بھی رہ جائے تو اس سے بچہ کے اعصاب پر برا اثر پڑے گا۔ اور سڑیل مزاج قسم کا انسان بن کر زندگی گزارے گا۔

لہٰذا ماؤں کا فرض ہے کہ وہ اپنے فرزندوں کا مستقبل تباہ کرنے سے پرہیز کریں۔

☆☆☆

سولھواں باب

طبی صندوقچہ

یہ باب خاص طور پر ان اطبائے کرام کے لیے مفید ہے جو مالی وسائل کی کمی کی بنا پر باقاعدہ مطب بنا کر ہر قسم کی ادویات تیار نہیں کر سکتے۔ یہ باب ان لوگوں کے لیے بھی کار آمد ہے جو ڈاکٹروں اور حکیموں کی بجائے خود ہی اپنا علاج کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ طبی صندوقچہ کے تمام نسخہ جات جامع النفع ہیں۔ یعنی ایک نسخہ تنہا ہی متعدد امراض کے لئے ٹانک ہے اس لیے میں آپ سے درخواست کروں گا کہ انہیں تیار کر کے ہر وقت اپنے صندوقچہ میں رکھیے اور ان سے فائدہ اٹھائیے۔

(۴۶۵) محافظ جوانی یا شباب دائم: مرقومہ بالا موضوع پر بڑے لوگوں نے کروڑوں روپے خرچ کر دیے مگر کما حقہ جوانی ایسی نعمت کو برقرار رکھنے میں کامیابی نہ ہو سکی بڑی بڑی اکسیر ادویات ہیرا' سونا' پارہ' تانبہ سب اکسیر الاثر ادویات میں شمار ہوتی ہیں ان کے کشتہ بنانے اور پھر اس کو سریع الاثر بنانے پر اطباء حضرات مہینے صرف کر دیتے ہیں مگر پوری طرح سے کامیابی پھر بھی نہیں ہوتی اور نہ کبھی ایسا ہو گا کہ انسان پر کبھی بھی بڑھاپا نہ آنے پائے یہ آرزو آرزوئے ناکام ہے اور یہ کوشش کوشش بے سود ہے مگر تاہم جو دوائیں کسی حد تک کامیابی سے ہم کنار ہوئیں ان میں سے بعض بے حد گراں اور مشکل سے تیار ہونے والی ہیں۔ ان کا ذکر انشاء اللہ کسی دیگر کتاب میں کروں گا البتہ یہاں جس کا تعلق اس کتاب سے ہے پیش خدمت ہے۔

یہ نسخہ مجھے چند سال پیشتر ہمارے محترم دوست جناب حکیم محمد اکرم سرانی بصیرہ ضلع مظفر گڑھ نے عطا فرمایا اور انہوں نے اپنے ایک دوست کا ذکر ان الفاظ میں بیان کیا کہ میرے ایک دوست نے جنہوں نے اپنی عمر سو سال سے متجاوز بیان کی انہیں دیکھا تو ماشاء

Scanned with CamScanner

اللہ اس عمر میں بھی ایک تندرست جوان کی طرح سرخ و سفید تھے ابھی تک بدن پر کوئی جھری وغیرہ نظر نہیں آتی تھی۔ میں نے ان سے دریافت کیا کہ آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ کی اس صحت اور جوان بنے رہنے کا راز کیا ہے۔

انہوں نے فرمایا کہ مجھے تقریباً نصف صدی پیشتر جناب مجدد طب مسیح الملک حکیم اجمل خان مرحوم نے ایک نسخہ عطا فرمایا تھا جسے میں باقاعدگی سے استعمال کرتا چلا آ رہا ہوں اور یہ بفضلہ تعالیٰ اسی کا نتیجہ ہے کہ میری صحت قابل رشک ہے۔

بہر کیف انہوں نے بصد مہربانی وہ نسخہ مجھے عطا فرما دیا اور حکیم صاحب موصوف کے توسط سے مجھ تک پہنچ گیا اور آپ جانتے کہ جو نسخہ مجھ تک پہنچ جائے وہ پھر مجھ تک ہی محدود نہیں رہتا آج آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

هوالشافی: سفوف سناء مدبر' سفوف گل سرخ بہاری اور شہد خالص چھوٹی مکھی مساوی الوزن۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو خوب کھرل کریں اور گولیاں بمقدار جنگلی بیر بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور کھلے منہ کی شیشی میں بحفاظت تمام رکھیں۔

ترکیب استعمال: اللہ کا مبارک نام لے کر ایک گولی صبح و شام ہمراہ تازہ پانی منہ کو اچھی طرح صاف کر کے کلی اور مسواک کرنے کے بعد ہر مہینہ میں بیس بائیس روز استعمال کر کے سات آٹھ روز ترک کر دیا کریں۔

فوائد: پیٹ کی تمام بیماریاں نزلہ ہر قسم' بھوک نہ لگنا' قبض' بال قبل از وقت سفید ہونا' بدن ٹوٹتے رہنا' دل کی گھبراہٹ وغیرہ جملہ امراض کے لیے مفید ہے۔

تبصرہ: سناء کے متعلق طبیب روحانی و جسمانی حضرت محمد رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان ہے کہ سناء میں بجز موت کے جملہ امراض کے لئے شفا موجود ہے اس لیے بالکل یہ خبر باور کرنے کے لائق ہے کہ یہ گولیاں ہر مرض کے لیے مفید ثابت ہو سکتی ہیں البتہ یہ بھی حقیقت ہے کہ سناء کی تدبیر کرنا اشد ضروری ہے اگر اسے غیر مدبر حالت میں استعمال کرایا جائے تو یہ پیٹ میں مروڑ پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے یہ مروڑ پیدا کرنے والا مادہ زیادہ تر اس کی ڈنڈیوں میں ہوتا ہے اور پھر پتے کے درمیان والے ریشوں میں ہوتا ہے۔ نیز اس تکلیف دہ اثر کو دور کرنے کے لیے اس کی سب سے زیادہ مصلح دوا گلسرخ ہے لہٰذا ذیل

میں اس دوا کی تدبیریں یا دو مصلح بیان کرتے ہیں۔

(۴۶۶) تدبیر سنا: ۱۔ برگ سناء مکی (سب سے بہتر قسم مکہ معظمہ کی پہاڑیوں پر پیدا ہوتی ہے) حسب ضرورت لے کر اس میں سے تنکے اور پھلیاں الگ کر دیں۔ اور اس کی ڈنڈیاں توڑ دیں بعد ازاں اسے سایہ میں خوب خشک کر لیں اور پھر مٹی کے کونڈے میں لکڑی کے دستہ سے ہلکی چوٹ ماریں تاکہ پتیوں کے ریشے جدا ہوتے جائیں اسی طرح ذرا حوصلے سے اس کام کو کریں جب معلوم ہو کہ ریشے الگ ہو گئے ہیں اور باقی حصہ باقی رہ گیا ہے تو اسے سفوف بنا کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور کام میں لائیں یہ تدبیر نمبر ایک ہے۔

۲۔ گل سرخ بہاری پہاڑی علاقہ کے لے کر ان کو بھی ڈنڈیوں سے پاک کر کے سایہ میں خشک کر کے شامل ترکیب کریں۔

واضح رہے کہ گل سرخ کی بے شمار قسمیں ہیں زرد' سفید' سیاہ زیادہ شوخ سرخ' بلا خوشبو' خوشبودار' ہر موسم میں پیدا ہونے والا اور محض بہار کے موسم میں پیدا ہونے والا اس سے مرقومہ بالا نسخہ بناتے وقت صرف بہاری گلاب لینا چاہئے اور پھر یہ بات بھی آپ بخوبی جانتے ہوں گے یا کم از کم اب جان لینی چاہئے کہ گلاب زیادہ بہتر اور موثر ہمارے پاکستان میں دو مقامات کا شمار ہوتا ہے جس کی قوت اور تاثیر دیگر تمام علاقہ کے گلابوں سے بہت زیادہ ہے۔

(۱) چو آسیدن شاہ ضلع جہلم اور اس کے اردگرد۔

(۲) کوئٹہ اور اس کے قریب۔

لہٰذا اس نسخہ کو تیار کرتے وقت اگر انہی علاقوں سے حاصل کیا جائے تو زیادہ مناسب ہے ویسے نسخہ تو تیار ہو ہی جائے گا۔

نیز سناء کے سلسلے میں عرض کر دوں کہ ان دنوں سنا مکی کے بجائے کوئی اور بوٹی علاقہ سندھ سے آ رہی ہے جو بہر حال سنا نہیں ہے اس لیے اس سے پرہیز کریں اور ہر سال جانے والے حاجیوں سے منگوا لیں تاکہ اجزاء میں کسی قسم کی کمی نہ رہنے پائے۔ نتیجہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

تیسرا جزو شہد ہے جو خالص اور چھوٹی مکھی کا لینا چاہئے دوران استعمال میں تبخیر پیدا کرنے والی بادی غذاؤں سے پرہیز کریں۔ اور اسے استعمال کر کے عمر دراز اور صحت ور زندگی حاصل کریں اور اس صحت و توانائی کا شکریہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی اطاعت اور بندگی کی صورت میں ادا کریں۔

Scanned with CamScanner

جو میسر تھا وہ آگے رکھ دیا مہمان کے

میں نے اس نسخہ کے بیان کرنے میں کوئی دقیقہ نہیں رکھا اور کسی قسم کے بخل سے کام نہیں لیا بنائیں اور فائدہ حاصل کریں۔

بیک وقت بہت سے فوائد کی حامل معجون

(۴٦٧) معجون سلیمانی: یہ نسخہ اپنے اندر ایک خاص وصف رکھتا ہے جو میرے معمولات کی کسی اور دوا میں موجود نہیں اور وہ یہ کہ میں نے اس نسخہ کو کبھی تجارتی غرض کے لئے تیار نہیں کیا بلکہ ہمیشہ ہی اسے مریضوں کو لکھ کر دیتا ہوں تاکہ وہ خود تیار کر لیں اور فائدہ حاصل کریں۔ دواخانہ میں بننے والے مرکبات تو ظاہر ہے اسی لیے تیار کیے جاتے ہیں کہ ان سے کچھ نہ کچھ دنیوی فائدہ حاصل کر لیا جائے مگر یہ نسخہ محض انسانی خدمت کے جذبے سے ترتیب دیا گیا ہے غالباً اسی وجہ سے جہاں کہیں یہ نسخہ لکھ کے پیش کیا گیا استعمال کنندہ حضرات نے اکثر و بیشتر استعمال کے بعد اس کی تعریف ہی کی یہ نسخہ بیک وقت مقوی معدہ' دافع تبخیر' مقوی اعصاب' مقوی دل و دماغ' مقوی اعضائے رئیسہ اور مفرح ثابت ہوا موسم اور مزاج کے لحاظ سے میں اس میں کچھ کمی بیشی بھی کر دیا کرتا ہوں جیسا کہ نیچے نوٹ میں اس کی وضاحت کروں گا قارئین کرام اگر میری اس شرط کو گوارا فرمائیں تو ان کی بڑی مہربانی ہو گی کہ آپ بھی اس نسخہ سے کوئی دنیاوی نفع حاصل نہ کریں بلکہ اسے حاصل مطب بنا کر خالص جذبہ اخلاص و محبت کے ماتحت نسخہ ہی لکھ دیا کریں یا جو خود بنا کر بلامنافع دے دیا کریں بہرحال نسخہ حاضر ہے۔

واضح رہے کہ یہ نسخہ میں آج ہی برخوردار عبدالوحید ناشر ادارہ مطبوعات سلیمانی کے حوالے (کراچی میں بیٹھ کر عیدالفطر کے روز) کر رہا ہوں۔ جبکہ بفضلہ تعالیٰ دو تین دنوں میں عازم بیت اللہ شریف و مدینہ طیبہ ہو رہا ہوں۔ نہ معلوم کیوں اب تک اسے شامل کتاب ہذا کرنے کی توفیق نہ ملی اور آج جبکہ میرے محترم دوست جناب چوہدری محمد علی صاحب سابق وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات ہوئی اور ان کے لئے یہی نسخہ ذہن میں آیا معاً اس کی کمی کا شدت سے احساس ہوا' معلوم ہوا کہ کل امر مرھون باو قاتھا کا یہی مطلب ہے ورنہ اس نسخہ کے تحریر کرنے میں کوئی مانع درپیش نہ تھا۔

نسخہ مبارکہ یہ ہے۔

ھوالشافی: مربہ آملہ' مربہ سیب' مربہ گاجر' جوارش انارین' جوارش جالینوس' دواء

المسک معتدل' مویز منقیٰ ہر ایک ڈھائی تولہ' گلقند پانچ تولہ' خمیرہ گاؤ زبان پانچ تولہ' مصطگی رومی ایک تولہ دانہ الائچی خورد ایک تولہ' بدستور معروف معجون بنالیں۔

دونوں وقت غذا کے بعد تولہ تولہ یا حسب طبیعت کچھ کم و بیش استعمال کریں اگر اللہ نے توفیق دی ہو تو پھر اس میں فی خوراک دو سے چار چاول تک جواہر مہرہ بھی شامل کر لیں نیز قبض ہونے کی صورت میں جوارش انارین کو حذف کر کے جوارش کمونی شامل کر دیں اور گلقند پانچ تولہ مزید اضافہ کر لیں نیز مربہ ہلیلہ پانچ تولہ بھی شامل نسخہ فرمالیں اور نزلہ و زکام کی صورت میں بجائے خمیرہ گاؤ زبان کے خمیرہ بنفشہ شامل کریں غرضیکہ اس قسم کی تبدیلیاں آپ خود فرمالیں۔

(۴٦٨) سفوف سلیمانی (ایک جامع النفع لذیذ اور ارزاں ترین سفوف):

یہ نسخہ آج سے چالیس سال پیشتر ہمارے ہاں تیار ہو کر بے حد مفید ثابت ہوتا رہا۔ آنکھیں بند کر کے پیٹ کی تمام بیماریوں کے لیے دیتے رہے اور بفضلہ تعالیٰ اس سے فائدہ حاصل کرتے رہے پیٹ درد' قبض' نفخ' کھٹے میٹھے ڈکار' پیچش' دست' بھوک نہ لگنا' سب کے لیے مفید ثابت ہوتا رہا حتیٰ کہ ایک بار میرے ماموں جان مولانا حکیم معزالدین قریشی شدید قسم کی پیچش میں مبتلا ہوئے پیچش میں خون پیٹ میں کٹ کٹ کر آ رہا تھا۔ مرض نے شدت اختیار کر لی اور مریض اس قدر نحیف اور نڈھال ہو گئے کہ اٹھنے بیٹھنے کی طاقت باقی نہ رہی اور تیمار داروں نے بامر مجبوری چارپائی کا کچھ حصہ کاٹ دیا تاکہ مریض کو قضائے حاجت کے لیے اٹھنے بیٹھنے کی زحمت نہ کرنی پڑے غرض یہ کہ زندگی سے پوری طرح مایوسی ہو گئی اور موت ہر دم سر پر منڈلاتی ہوئی نظر آنے لگی ایسے میں مجھے علاج کی غرض سے بلوایا گیا اگرچہ اسباب ظاہر میں تو کوئی توقع زندگی نہ رہی مگر اللہ کا نام لے کر مندرجہ ذیل نسخہ بنا کر دیا۔

اللہ کی رحمت شامل حال ہو گئی اور بفضلہ تعالیٰ آہستہ آہستہ مرض دور ہو تا گیا اور مریض جو کہ علاقہ بھر کے مسلمہ ہمدرد طبیب تھے پوری طرح تندرست ہو کر پھر خدمت خلق میں مصروف ہو گئے۔ یہ مجھے یاد نہیں رہا کہ یہ نسخہ مجھے کن بزرگوں سے حاصل ہوا تھا یا اس وقت عطائے الٰہی کے طور پر مجھے ہی القاء ہو گیا تھا۔

ھوالشافی: پودینہ خشک' سونف' اجوائن' کشنیز' انار دانہ' دانہ الائچی کلاں زیرہ سفید' نوشادر' پوست بیخ مدار' مرچ سیاہ' مساوی الوزن اور ان سب ادویہ کے برابر کھانڈ پیس کر ملا

لیں بس معجزاثر سفوف تیار ہے۔

خوراک: ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک۔

فوائد: تقریباً پیٹ کی اکثر بیماریاں اور ہیضہ تک کے لیے مفید ہے علاوہ ازیں جوڑوں کا درد، کمر درد، بخار جو معدہ یا آنتوں کی خرابی سے ہو یا موسمی بخار ہمراہ گرم پانی یا عرق سونف، ویسے امرت دھارا کی طرح اللہ کا نام لے کر جس مریض کو بھی آپ دے دیں گے انشاء اللہ کسی نہ کسی حد تک فائدہ ہی ہو گا۔

(۴۶۹) یادگار ابراہیمی: محترم دوست جناب مولانا محمد ابراہیم صاحب فرشتہ مرحوم مصنف بیاض فرشتہ میرے بے تکلف احباب میں سے تھے انھوں نے سعدی مرحوم کی طرح چالیس سال کی عمر کے بعد تعلیم حاصل کی اور پھر ایک اچھے عالم اور طبیب بنے یہ نسخہ انہیں کسی واسطہ سے حکیم اجمل خان صاحب کے خاص راز کے نسخوں سے معلوم ہوا آپ نے اس نسخہ کو اپنے معمولات مطب میں شامل کیا ہوا تھا میں نے خود اسے آزمایا ہے اور مفید پایا ہے۔

ھوالشافی: ست ملٹھی، ست عناب، ست پودینہ، ست اجوائن۔ ایک ایک ماشہ شہد خالص چھوٹی مکھی پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: کھرل میں گھوٹ کر ملائیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: اس لذیذ دوا کی خوراک محض چار رتی تا ایک ماشہ ہے۔

فوائد: کھانسی، نزلہ و زکام، ابتدائے دمہ، بدہضمی، پیٹ درد، تبخیر معدہ، قے بدہضمی کے دست کے لیے مفید ہے۔ (مولف)

(۴۷۰) تندرستی: ھوالشافی: پارہ مصفی، گندھک آملہ سار مصفی، بیش مصفی مسفوف، اجمود، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ مصفی، بجی کھار، جوکھار، پوست بیخ چترک، سیندھا نمک، زیرہ سیاہ، سونچل نمک، باؤ بڑنگ، سمندر نمک، زنجبیل (سونٹھ) فلفل سیاہ، فلفل دراز، ہر ایک مسفوف ایک تولہ کچلہ مدبر مصفی مسفوف اٹھارہ تولہ سب ادویہ کے برابر۔

ترکیب تیاری: پہلے الگ الگ کھرل میں گندھک و پارہ کی کجلی کریں پھر بیش ہمراہ

آب لیموں تین چار گھنٹہ کھرل کریں پھر کجلی وغیرہ تمام ادویہ ملا کر آب لیموں سے چھ گھنٹہ کھرل کر کے ڈیڑھ ڈیڑھ رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: بعد از طعام ایک تا دو گولی ہمراہ آب گرم یا عرق سونف۔

فوائد: مقوی معدہ و امعاء درجہ اول ہاضم، دافع قبض، مقوی باہ، دافع کمر درد، بار بار پاخانہ آنے کو نافع، بخار کے بعد ضعف ہاضمہ کو مفید اور کمی خون کے لیے اکسیر ہے۔

(۴۷۱) چنبلین: ھوالشافی: دار چکنہ، پارہ، گندھک، مغز جمال گوٹہ، توتیا، کمیلہ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: آدھ سیر لہسن مقشر کا پانی جس قدر بھی نکلے، مسکہ گاؤ ایک پاؤ، صد بار شستہ پہلے سب کو کھرل کر کے شیشہ کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔

ترکیب استعمال: جب استعمال کرنا ہو تو دھوپ میں رکھیں اور پگھلنے کے بعد چنبل کو کاربالک سے دھو کر اوپر لگائیں اور دو گھنٹہ کے بعد دھو دیں۔ سات روز کافی ہے۔ بفضلہ نشان بھی باقی نہ رہے گا۔

جب دوا ختم ہو جائے تو مکھن اور آب لہسن مزید ڈال دیں۔ اور بدستور استعمال کراتے رہیں۔ (عطیہ حکیم شیرازی صاحب)

(۴۷۲) اکسیری موم (ایک دوا، متعدد بیماریاں): یہ نسخہ میرے محترم دوست جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب سے ایک صحبت میں حاصل ہوا تھا جو فی الواقع بے شمار بیماریوں کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے موسم سرما میں تو یہ اکسیری موم ہر طبیب کی جیب میں موجود ہونی چاہئے۔

ھوالشافی: ہینگ خالص ایک تولہ کافور ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: ہر دو کو ملا کر باریک پیسیں اگر آپ ذرا زور دار ہاتھوں سے پیسیں گے تو ان میں از خود تری پیدا ہو کر یہ سیال سی شکل اختیار کر جائے گی اب اس میں آپ سفوف جندبدستر تین ماشہ اور کشتہ بارہ سنگا تین ماشہ ملا کر پھر کوٹیں اور اس موم کو کسی کھلے منہ کی شیشی یا ڈبیہ میں رکھیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرور بلا جھجک مندرجہ ذیل امراض میں استعمال کریں انشاء

اللہ ضرور فائدہ ہو گا۔

بدہضمی، تبخیر معدہ، سول، ہیضہ، بدہضمی کے دست، ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا، وجع المفاصل، عرق النساء، اختناق الرحم، نمونیا اور ذات الجنب وغیرہ بیسیوں بیماریوں کے لیے فوری اثر دوا ہے۔

نسخہ کی وضاحت: پہلی بات یہ ہے کہ ہینگ خالص ہونی چاہئے آٹے میں ہینگ کی بو والے مرکب سے مرقومہ بالا نتائج برآمد نہیں ہوں گے اس لیے چمک دار دانے چھانٹ چھانٹ کر حاصل کریں۔

دوسری بات یہ ہے کہ جند بدستر ایک ایسی مفرد دوا ہے جو صحیح ملنے کے باوجود بھی دیندار لوگوں کے لیے کسی طرح قابل برداشت نہیں بن سکتی۔ اس لیے میں نے اس کی بجائے جائفل یا لونگ تجویز کر لیا ہے آپ اپنی جگہ مختار ہیں۔

(۴۷۳) قرص جامع النفع: ھوالشافی: کشتہ فولاد ۸ تولہ، ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۴ رتی فینول تھلین دو رتی، سقمونیا دو رتی، ڈامیانہ تین رتی گوند کیکر ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب اشیاء کو باریک پیس کر شہد شامل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد: مصلح جگر، دافع قبض، مقوی مثانہ وباہ و امراض نسواں نیز وجع المفاصل کے لیے بھی مفید ہے۔

(۴۷۴) خشک امرت دھارا: سفر میں، حضر میں، بچوں کے لیے، بوڑھوں کے لیے، گرمی میں، سردی میں کام آنے والی دوا۔

ھوالشافی: سفوف ریوند چینی، سوڈا بائیکارب برابر وزن خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک مناسب عرق یا پانی سے دے دیجئے۔

بہت سی ایسی بیماریاں ہیں جن سے اگر مکمل نجات نہ ہو گی تو بفضلہ تعالیٰ اس کا زور ٹوٹ جائے گا اور بڑھنے سے رک جائیں گی اگر مریض کو زیادہ مطمئن کرنا ہو تو یہی پڑیا عرق سونف میں حل کر کے دے دیں۔ سنہری رنگ کا عرق تیار ہو جائے گا دن میں تین مرتبہ دیں۔ تقریباً معدہ اور جگر کی تمام بیماریوں کے لیے آپ اسے استعمال کر سکتے ہیں۔

(۴۷۵) وقت پر کام آنے والی زود اثر ٹکیاں: یہ نسخہ میرے ایک عزیز (جو مجھے اپنے بچوں کی طرح پیارے ہیں) کے دواخانہ کا شہرت یافتہ نسخہ ہے جسے میں نے بھی آزما کر فائدہ حاصل کیا ہے میں چونکہ عزیز موصوف کو نقصان پہنچانا نہیں چاہتا بلکہ داخل حسنات کرنا چاہتا ہوں اس لیے دوا اور دواخانہ کا نام بتائے بغیر قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

صاحب نسخہ نے اپنے دواخانہ کے اشتہاروں میں اسے مندرجہ ذیل بیماریوں کے لیے مفید بتایا ہے یہ ٹکیاں سردرد، بخار، نزلہ زکام، کمردرد، دم کشی، نیند نہ آنا، گنٹھیا، مرگی جنون، ہسٹیریا، تشنج، ماہواری کا درد سے آنا، کثرت احتلام، جریان، ذکاوت حس، اعصاب کے غیر طبعی تناؤ اور ہائی بلڈ پریشر کو اعتدال پر لا کر طبیعت میں سکون اور فرحت و شادمانی پیدا کرتی ہے۔

ھوالشافی: چاند بوٹی (چھوٹی چندن) پانچ تولہ، مرچ سیاہ، سنبل الطیب اسطوخودوس اجوائن ہر ایک سوا تولہ۔

ترکیب تیاری: علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر دو دو رتی کی ٹکیاں یا گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک سے دو گولیاں ہمراہ پانی یا مناسب مشروب۔

فوائد: مرقومہ بالا فوائد کی حامل گولیاں ہیں کسی حکیم کا صندوقچہ اس دوا سے خالی نہیں رہنا چاہئے کم خرچ اور بالا نشین دوا ہے۔

(۴۷۶) کڑاچھال: ایک جامع النفع سفوف

تعارف: اندر جو کا درخت ہمالیہ کے دامن میں ساڑھے تین ہزار فٹ کی بلندی تک عام پایا جاتا ہے اس کا پنجابی نام کڑایا کوڑ ہے۔ کڑاچھال کا دوسرا نام کوڑ سک بھی معروف عام ہے انگریزی نام کرچی (KURCHI) اور کونسی وغیرہ (CANISSI) ہیں پاکستان میں پنجاب اور ریاست جموں اور ہندوستان میں یوپی اور آسام میں افراط سے پایا جاتا ہے۔

کڑاچھال خونی پیچش کی نہایت لاجواب اور بے مثل دوا ہے یورپ والے پاکستان و ہندوستان سے اس چھال کو منگوا کر اور اس کا ایکسٹریکٹ نکال کر ٹکیوں کی شکل میں خونی پیچش کی لاجواب دوا جیسے ناموں سے دنیا کے تمام ممالک میں فروخت کرتے ہیں اور آئے سال کروڑوں روپے کما لیتے ہیں ہندوستان میں بھی "بنگال کیمیکل ورکس" کلکتہ نے کرچی

سال" کے نام سے کڑاچھال سے خونی پیچش کی ایک دوا تیار کی ہے جو خوب فروخت ہو رہی ہے۔

ہمارے خیراتی دواخانہ میں یہ دوا سفوف کی شکل میں "کڑوی اکسیر" کے نام سے معمول مطب ہے خونی پیچش کے علاوہ ہم نے اس کو کئی ایک دیگر امراض بھی مفید پایا ہے۔

کڑاچھال حسب ضرورت لے کر اور خوب اچھی طرح سے مٹی اور لکڑی وغیرہ سے صاف کر کے ہاون دستہ سے یا کونڈے وغیرہ میں کوٹ کر شیشی یا مرتبان میں بھر رکھیں بس "کڑوی اکسیر" تیار ہے۔ آئندہ لکھے ہوئے موقعوں پر استعمال کر کے فائدہ حاصل کریں۔

کڑاچھال پیچش کا تریاق: کڑاچھال کو خونی پیچش کے لیے دنیا کی بہترین ادویہ میں سے قرار دیا جائے تو بے جا نہیں ہم نے اس کا خوب تجربہ کیا ہے ذیل میں صرف ایک حکایت بیان کرنے پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔

حکایت: صوفی قمرالدین موذن جامع مسجد روڑی ضلع حصار نہایت نیک اور سادہ لوح بزرگ تھے۔ جو کہ والد محترم مولانا حکیم محمد سلیمان صاحب مرحوم کے خاص خادم تھے۔ ایک مرتبہ خونی پیچش میں مبتلا ہوئے دن میں بے شمار مرتبہ اس المناک بیماری کا دورہ ہوتا تھا۔ عرصہ تک قابضات وغیرہ کا استعمال ہوتا رہا مگر ذرہ بھر افاقہ نہ ہوا آخر بندہ نے مرقومہ بالا نسخہ تجویز کیا۔ چنانچہ صوفی صاحب کو ہدایت کی گئی کہ "کڑوی دوا" کے سفوف میں سے چھ چھ ماشہ کی سات پڑیاں تیار کر لیں اور ہر روز ایک پڑیا بوقت صبح منہ میں ڈال کر اوپر سے دھی حسب دلخواہ پی لیں اور پھر جب بھوک یا پیاس لگے دہی ہی پیتے رہیں۔ یہاں تک کہ اگر پانچ سیر اور دس سیر بھی پیا جا سکے تو کوئی حرج نہیں بلکہ جلد فائدہ ہونے کی امید ہے بجز دہی کے دوسری غذاؤں سے جس قدر احتیاط برتی جائے بہتر ہے ہاں اگر قطعاً بھوک برداشت نہ ہو اور دھی پینے سے گزر کر کھانے کے ہی درپے ہو جاؤ تو چاول ابلے ہوئے دھی ملا کر کھاؤ۔ جس میں میٹھا یا نمک نہ ملایا جائے چنانچہ حسب ہدایت دوا شروع کی گئی اور خدا کی مہربانی سے دن بدن آرام ہوتا چلا گیا۔ اور ایک ہفتہ تک مکمل صحت ہو گئی اور مروڑ پیچش اور خون وغیرہ سب سے چھٹکارا حاصل ہو گیا۔

ہدایت: شروع مرض میں اس کو استعمال نہیں کرایا جاتا۔

(۴۷۷) آب شفا: ھوالشافی: ہینگ خالص، نوشادر دیسی، نمک طعام ہر ایک چار

تولہ۔

ترکیب تیاری: تینوں اجزاء باریک پیس کر بوتل میں ڈالیں اور کھولتا ہوا پانی اتنی مقدار میں ڈالیں کہ بوتل بھر جائے پانی دودھ کی طرح ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال: ایک ایک چمچہ بوقت ضرورت دو تین بار دن میں دیں۔

فوائد: محلل ریاح اور ہاضم ہے کھانسی بلغمی کے لیے بے حد مفید ہے ورم طحال ضعف ہضم مزمن کے لیے نہایت نافع ہے اختناق الرحم ہسٹریا کے لیے نافع ہے درد معدہ اور ہر قسم کے درد جہاں بھی ہوں اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں نیز رحم کی رسولی حیض کی تنگی، باؤ گولہ، میں آب انگوزہ (ہینگ کا پانی) عجیب الاثر ثابت ہوا ہے۔

(۴۷۸) دواء الشفاء: ھوالشافی: چھوٹی چندن، مرچ سیاہ ہر ایک دو تولہ۔

ترکیب تیاری: کوٹ چھان کر ۴-۴ رتی کی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: دو گولیاں۔ شدت جنون کی شکل میں اس کی مقدار بڑھا دینی چاہئے۔ اس دوا کو قرص یا گولی کی بجائے سفوف کی شکل میں بھی دے سکتے ہیں۔

فوائد: اعصاب کو تسکین دیتا ہے جنون، مالیخولیا، صرع، اختناق الرحم، بے خوابی، ذکاوت حس وغیرہ میں مفید ہے۔

(۴۷۹) حب اکبر: ھوالشافی: افیون ساڑھے چار ماشہ، تخم دھتورہ ساڑھے چار ماشہ، مرچ سیاہ، ریوند چینی تین تین ماشہ، گل سرخ دو ماشہ، زنجبیل (سونٹھ) چار ماشہ، گل ارمنی چار ماشہ، زعفران ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو کوٹ چھان کر ایسے پانی میں جس میں شیر خشت حل ہو گئی ہو چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: درد سر میں ایک گولی، بخار میں تین گولیاں ہمراہ آب تازہ۔

فوائد: درد سر، نزلہ، زکام، بخار کا بہترین علاج ہے۔

(۴۸۰) سیکرانی (صرف اطباء کے استعمال کے لیے تریاق صفت گولیاں)

: سیکران (اجوائن خراسانی) چونکہ سمی چیز ہے اس کا بے محل اور زیادہ استعمال باعث

Scanned with CamScanner

معزت ہو سکتا ہے اس لیے حاذق حکماء ہی اس سے استفادہ فرمانے کی سعی کریں۔

ھوالشافی: حسب ضرورت سیکران کے دانے لے کر صاف کر لیں اور خوب باریک پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور خوشنمائی کے لیے اوپر چاندی کے ورق چسپاں کر لیں۔

۱۔ کھانسی و نزلہ کی ایسی حالت میں جب قوام بالکل پتلا ہو لہ پیدا ہو کر زکام یا اندر گر کر کھانسی کا موجب بن رہا ہو تو ایسی حالت میں ایک گولی دودھ سے دیں۔ ایک دن میں دو خوراکوں سے زیادہ نہ دیں۔ اس سے ۔بفضلہ زکام اور نزلہ کا مواد پک کر اس موذی مرض سے نجات مل جائے گی۔

۲۔ عرق النساء: جسے عوام ر ۔نگھن کا درد یا لنگڑی کا درد کہہ کر پکارتے ہیں پناہ بخدا یہ درد کسی پہلو چین نہیں لینے دیتا۔

گزشتہ ایام میں ہمارے شہر کے مشہور رئیس ——— اسی مرض کے چنگل میں بری طرح پھنس گئے پاکستان کے معروف ڈاکٹروں سے علاج کروایا مگر ذرہ بھر افاقہ نہیں ہوا اگرچہ حکماء سے انہیں مطلق حسن ظن نہیں تھا مگر تاہم میری طرف رجوع کیا بحمد اللہ انہی گولیوں کی طفیل اللہ تعالیٰ نے صحت عطا فرمائی۔

۳۔ کثرت حیض: جناب حکیم غلام حیدر صاحب سہیل مدیر رسالہ مداوا اپنے رسالہ کی پہلی اشاعت میں رقم طراز ہیں کہ۔

ایک عورت جو کثرت طمث (کثرت حیض) میں ایک ماہ سے مبتلا تھی اور دائیوں سے علاج کروا کر مایوس ہو چکی تھی خون کثرت سے آ رہا تھا۔ مریضہ بہت کمزور ہو گئی تھی اس کے خاوند نے اپنی شدت کلفت کا اظہار کیا اور طالب علاج ہوا۔

میں نے اسی دن سفوف بذرالبنج (سیکران) تیار کیا تھا میں نے اس کی ایک ایک رتی چار پڑیا بنا کر دے دیں اور کہا کہ پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ دے دو اور دوسری پڑیہ شام کو دے دیں۔ دوسرے روز صبح ہی آیا اور کہنے لگا کہ مریضہ کا گلا سوج گیا ہے بولنے سے لاچار ہو گئی ہے کھانے پینے سے بیزار ہے آنکھیں سرخ ہیں سر بھاری ہے ساتھ ہی یہ بھی بیان کیا کہ میں نے ایک ہی وقت میں ملا کر دو پڑیہ دے دیں تھیں تاکہ جلد فائدہ ہو البتہ خون پہلی ہی خوراک سے بند ہو گیا ہے میں نے کہا کہ فوراً فصد کھلوا دو جس سے ۔بفضلہ تعالیٰ عورت مرتی بچ گئی اور اس کے بعد پھر کبھی حیض کی زیادتی کی شکایت نہیں ہوئی۔

۴۔ نفث الدم: کے لیے بھی یہ دوا بہت سود مند ہے علاوہ ازیں سرعت انزال

ذکاوت حس، جریان، احتلام، درد اور بخار وغیرہ کے لیے تجربات کیے جا رہے ہیں۔

نوٹ: اگر کھانسی میں بلغم کا قوام غلیظ ہو تو یہ دوا مضر ثابت ہوئی ہے اس لیے ایسے موقعہ پر ہرگز نہ دیں۔

(۴۸۱) سفوف صحت: جسے ہم خیراتی شفاخانہ سلیمانی میں کثرت سے استعمال کر رہے ہیں۔

ھوالشافی: پوست آملہ دو چھٹانک، ہلیلہ سیاہ، روغن زرد میں بریاں کی ہوئی تین چھٹانک گندھک مصفی تین چھٹانک۔

ترکیب تیاری: ہر سہ ادویات کو الگ الگ سفوف بنا کر رکھیں اور اچھی طرح ملا لیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک دن میں دو سے تین بار تک ہمراہ پانی کھلائیں۔

فوائد: بدن میں جمع شدہ رطوبات کے لیے بے مثل تریاق ہے مثلاً زکام، نزلہ جب کہ قوام پتلا ہو منہ سے لعاب بہتا ہو آنکھوں سے پانی جاری ہو پیشاب زیادہ اور بار بار آتا ہو منی پتلی ہو کر بہہ رہی ہو پانی کی طرح اسہال آ رہے ہوں ان تمام امراض میں آنکھیں بند کر کے استعمال کراؤ انشاء اللہ امید کے مطابق نتیجہ برآمد ہو گا۔

(۴۸۲) ایک نیا تجربہ: پچھلے سال انفلوائنزا کی وبا تقریباً ہر علاقہ میں موجود تھی اس سے دیہات بھی محفوظ نہ رہے اس موقعہ پر میں نے اس میں (سفوف صحت) دو رتی فی خوراک کشتہ گئودنتی شامل کر کے دینا شروع کیا ۔بفضلہ تعالیٰ فلو کے لیے تریاق کی طرح کام کرتا رہا دور دور سے لوگ یہ پڑیہ طلب کرنے آتے رہے۔

(۴۸۲) کشتہ گئودنتی: یہ نسخہ ایک سیلانی فقیر سے ہمارے ایک کرم فرما کو بسیار خدمتوں کے بعد حاصل ہوا صاحب نسخہ تقریباً ہر بیماری میں امرت دھارا کی طرح استعمال کرتے تھے مگر تاحال ہم نے مندرجہ ذیل امراض میں آزمایا ہے۔

ھوالشافی: گئودنتی کی بوری میں سے ان ٹکڑوں کا انتخاب کریں جو ابرک کی طرح ورق ورق ہوں یعنی طویل و عریض ٹکڑے چمکدار سطح والے بیس تولے لے کر ایک سیر کنگھی

Scanned with CamScanner

بوٹی کے عقدہ میں بند کر کے اس پر گل حکمت کریں اور خشک کر کے بارہ سیر آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں کھیل کھیل سفید براق برآمد ہوگی پیس کر سنبھال رکھیں۔

خوراک: ایک رتی تا چار رتی مندرجہ ذیل امراض کے لیے مفید ثابت ہو چکی ہے۔

جریان، احتلام، سرعت انزال، رقت منی، لیکوریا، خوراک ایک رتی سے چار رتی تک مکھن یا بالائی میں قروح اللثہ یعنی پائیوریا کے لیے ایک تولہ کشتہ مذکور میں دو ماشہ توتیا بریاں ملا کر بطور منجن استعمال کریں۔ ہر قسم کے زخموں کے لیے بطور پاؤڈر دھوڑ کر اوپر پٹی باندھیں علاوہ ازیں بخار ہر قسم، کھانسی ہر قسم کے لیے مفید ہے۔

نوٹ: گئودنتی ایک ایسی مفید اور بے ضرر سی دوا ہے جس میں فوائد تو فی الحقیقت ہیں مگر نقصان کا ذرہ بھر بھی احتمال نہیں اوپر کے نسخہ میں اسے کنگھی بوٹی میں کشتہ کیا گیا ہے اور کنگھی بوٹی میں سیماب پایا جاتا ہے۔ اس لیے بہت ممکن ہے کہ اس میں سیماب کا جزو کسی نہ کسی حد تک شامل ہو جاتا ہو جو کہ فی الواقع اکسیر اعظم کا درجہ رکھتا ہے اس لیے اس کا ہر مرض کے لیے مفید ہونا عین ممکن ہے کنگھی بوٹی عام ملتی ہے جس کے پتے گول نوکدار ہوتے ہیں جس پر کنگرے ہوتے ہیں اور اس کا پھل کنگھی کی طرح ہوتا ہے۔

(۴۸۴) امروسیا: ھوالشافی: قلمی شورہ دس تولہ، نوشادر دیسی پانچ تولہ، جوکھار اصلی خانہ ساز پانچ تولہ، سہاگہ خام پانچ تولہ، سنگ یہود پانچ تولہ، بھلاواں دس تولہ، پوست ریٹھہ بارہ عدد، نوشادر اور سہاگہ کو باریک پیس لیں اور سنگ یہود کو علیحدہ باریک کر لیں سفوف پوست ریٹھہ الگ پیس کر رکھ لیں ایک آہنی کڑاہی میں پہلے شورہ قلمی ڈال کر نیچے تیز آگ جلائیں جب قلمی شورہ پانی کی طرح پگھل جائے تو اس میں تین چار بھلاواں مسلم ڈال دیں۔ کڑاہی میں خود بخود آگ لگ جائے گی پھر سفوف نوشادر ڈال کر بعدہ میں تین چار بھلاواں ڈال دیں کہ آگ لگ جائے پھر اس کے بعد جوکھار ڈالیں اور پھر دو تین بھلاواں اول ڈال دیں۔ پھر سہاگہ ڈال دیں۔ اسی طرح پھر بھلاواں ڈال کر بعدہ سنگ یہود ڈال دیں۔ آخر میں سفوف پوست ریٹھہ بھی ڈال دیں۔ جب سب بھلاواں ختم ہو جائیں اور پانی کی طرح دوا کچھ زردی مائل سی ہو جائے تو اس کو آگ پر سے اتار لیں کہ دوا خشک ہو جائے پھر اس کو کڑاہی میں سے کھرچ کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ سفید رنگ کی دوائی تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ پانی استعمال کریں۔

فوائد: نسوانی عوارضات ورم رحم، اختناق الرحم کے لیے اکسیر ہے درد گردہ اور سنگ گردہ و مثانہ کے لیے ۱-۱ ماشہ صبح شام استعمال کریں۔ تمام جسمانی امراض کے دفیعہ کے لیے واحد دوا ہے۔ بطور حفظ ماتقدم وبائی امراض سے بچنے کے لیے علی الصبح امروسیا ایک رتی تازہ پانی میں حل کر کے استعمال کرانا بے حد مفید ہے۔ ضعف معدہ اور دستوں کے لیے بھی مفید ہے۔ نیز جگر اور تلی کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔

نوٹ: بھلانوے کے دھوئیں سے پرہیز کرلازمی ہے آنکھوں کے لیے نقصان دہ ہے۔

(۴۸۵) سین سیال: سنکھیا کے استعمال کے جتنے طریقے رائج ہیں یہ ان سب سے بہتر آسان اور زود اثر ہے اعلیٰ درجہ کا مصفی خون، محرک اعصاب، دافع امراض بلغمیہ، مقوی معدہ، مقوی باہ، مولد خون اور قاتل جراثیم ہے۔

ھوالشافی: ایک تولہ سم الفار دودھیا لے کر خوب کھرل کریں اور گلیسرین دس تولہ ملا کر ٹیسٹ ٹیوب یا تام چینی کے برتن میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ اور کسی تنکہ وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ جب جوش کھانے لگے تو فوراً نیچے اتار لیں اور ذرا توقف کے بعد دوبارہ آگ پر رکھیں۔ اس طرح چند بار کرنے سے سم الفار گلیسرین میں حل ہو کر یک جان ہو جائے گا ٹھنڈا ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ۱۰۰/۱ بوند سے ایک بوند تک بلغمی دمہ اور کھانسی میں شہد ملا کر چٹائیں اگر ایک تولہ سیال کو دس تولہ چینی کے ہمراہ خوب کھرل کریں اور بوقت ضرورت ایک دو رتی مریض کو مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کرائیں تو اس طرح نہایت آسانی رہتی ہے۔

نمونیا اور ضعف باہ کے لیے شوربا مرغ یا بیضہ نیم برشت (ہاف بوائل انڈا) کے ہمراہ دیں۔

ایسی امراض باردہ رطبہ فالج، لقوہ، گنٹھیا وغیرہ کے لیے مناسب بدرقہ ہمراہ دیں۔

پرانے ملیریائی بخاروں کے لیے کسی عرق کے ہمراہ استعمال کریں۔

فالج، ذات الجنب، وجع المفاصل اور ہر قسم کے دردوں کے لیے بیرونی طور پر مناسب روغن کنجد یا روغن السی میں ملا کر مالش کریں۔

طلاء عضو تناسل کے نقائص دور کرنے میں بھی لاجواب ہے۔

نوٹ : سم الفار خدانخواستہ آنکھوں میں لگ جائے تو فوراً سرمچو کانوں میں پھیر کر یعنی میل لگا کر دونوں آنکھوں میں لگانے سے زہریلا اثر ختم ہو جائے گا بطور حفظ ماتقدم اگر روغن زیتون چہرہ ہونٹ کان ناک کے اندر اور آنکھوں میں لگایا جائے تو خطرہ بہت ہی کم ہو گا۔

(۴۸۶) امرت لتا : امرت لتا کے نام سے امرت اوشدھالیہ پٹیالہ کی طرف سے کثرت سے اشتہار نکلتا تھا اور فی الواقع یہ گولیاں بہت مفید بھی تھیں۔۔۔۔۔ جدوجہد کے بعد نسخہ حاصل کیا۔۔۔۔۔ جو مدتوں تک ہمارے سینہ میں بند رہا اب کتاب ہذا میں پیش خدمت ہے۔

ھوالشافی : گلو تازہ، چرائتہ، شاہترہ، نیم کی اندرونی چھال، پوست بندق ہندی یعنی ریٹھے کا چھلکا تمام ادویہ ہم وزن لے کر سولہ گنا پانی میں رات بھر بھگو رکھیں اور صبح آگ پر رکھ کر پکائیں۔ اور پھر بطریق معروف اس کاست حاصل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنالیں یاد رہے کہ گولیوں کے بناتے وقت قدرے گیرو کا سفوف ملالینا چاہئے تاکہ آسانی سے گولیاں بن سکیں۔

ترکیب استعمال : حاملہ عورت کو یہ دوا نہ دیں۔ نیز گولیوں کو گرمیوں اور سردیوں سے بچائیں۔

۱۔ سردرد دائمی، بدہضمی، درد شکم، اپھارہ، درد گردہ، آتشک، کنٹھ مالا، بھگندر، ناسور، داد، چنبل، کھجلی، برص، حیض کی کمی یا زیادتی، بخار، پیشاب کا باربار آنا، جریان، احتلام، گھی اور دودھ کا ہضم نہ ہونا، طاعون وغیرہ امراض میں مریض کی طاقت اور مریض کی حالت کو دیکھ کر دو سے چار گولی تک صبح و شام تازہ پانی سے دیا کریں۔ مگر طاعون میں چار مرتبہ استعمال کرائیں۔

۲۔ ضعف دماغ، کمزوری بدن، کمی خون، مرگی بواسیر بادی، افیم، بھنگ، ہیروین شراب کی عادت چھڑانے کے لیے دو تولہ مکھن یا بالائی میں دو دو گولی رکھ کر صبح و شام کھلایا کریں۔

۳۔ بواسیر، خونی دست، پیچش، سنگ رہنی، سیلان الرحم، کثرت حیض، ضعف جگر، یرقان، ورم طحال، دل کی تیز دھڑکن، پیٹ کے کیڑے وغیرہ کے لیے گائے کی دہی یا چھاچھ سے دو دو گولی صبح و شام کھلایا کریں۔

۴۔ باؤگولہ، وجع المفاصل، درد پسلی وغیرہ میں صبح و شام گرم پانی کے ساتھ دو دو گولی کھلایا

کریں۔

۵۔ بلغمی کھانسی، بلغمی دمہ کے لیے چھ ماشہ شہد کے ساتھ اور خشک کھانسی و خشک دمہ میں ایک تولہ بالائی کے ساتھ دو دو گولی صبح و شام کھلایا کریں۔

۶۔ زہریلے جانور کے کاٹنے پر دو سے چار گولی اور سانپ کے کاٹنے پر دس سے پچاس گولی تک گھی کے ہمراہ یا پانی میں گھوٹ کر دیں۔ قے ہونے کے بعد پھر دیں۔

۷۔ سوزاک، قرحہ، سل، خون کی قے وغیرہ میں دو سے چار گولی صبح و شام بکری کے دودھ سے دیں۔

۸۔ آنکھوں کی بہت سی امراض مثلاً پانی جانا، دھند، جالا، پھولا، ککرے، کھجلی، سرخی، گندہ پن، اندھراتا (شب کوری) کے لیے گولی مذکور ایک حصہ سرمہ سیاہ بارہ حصہ ملا کر باریک پیسیں اور رات کو تین تین سلائی ڈلوایا کریں۔

(۴۸۷) سروج (امرت اوشدھالیہ پٹیالہ کا مخفی نسخہ) : پرانے بخار، باری کا بخار، جگر اور تلی کے امراض اور تپ دق کے لیے مفید ہے۔

ھوالشافی : کشتہ جست ایک حصہ، بھنکڑی بریاں دو حصے چینی اکیس حصہ۔

ترکیب تیاری : باریک پیس کر ملالیں۔

خوراک : دو ماشہ صبح دو ماشہ دوپہر اور دو ماشہ شام ہمراہ بکری کا دودھ نیم گرم۔

نوٹ! یہ نسخہ جون ۱۹۳۰ء میں رسالہ امرت میں شائع ہوا تھا۔

(۴۸۸) سفوف اکسیر: ھوالشافی : گل ببول زیرہ سفید ہم وزن۔

خوراک : تین ماشہ صبح تین ماشہ شام۔

فوائد : جگر کی اصلاح کرتا ہے ورم جگر، حرارت جگر، یرقان کے لیے مفید ہے۔ (عطیہ عزیزی المکرم حکیم معراج الحسن صاحب مکی)

☆☆☆

سترھواں باب

کشتہ جات

کشتہ جات کا فن طب یونانی میں قطعاً موجود نہیں تھا یہ فن ہندوستان کی بوڑھی مگر مفید طب ایورویدک سے لیا گیا ہے کچھ عرصہ طب یونانی کے دلدادہ اسے اپنانے میں گریز کرتے رہے نصرف گریز ہی نہیں لنگر لنگوٹ کس کر مخالفت کے لیے میدان میں نکل آئے کشتہ مخور، کشتہ شوی، کشتہ بدن را، کشتہ کند وغیرہ اقوال اسی زمانے کے ہیں۔ مگر جب مجدد طب حضرت حکیم اجمل اعظم مرحوم نے اسے اپنا لیا بلکہ اپنے دواخانہ کا جزو اعظم بنا لیا تو پھر آہستہ آہستہ سبھی اطباء حضرات اس سے فائدہ اٹھانے لگ گئے اور اب شاید معمولی سے معمولی طبیب کا مطب بھی کشتہ جات سے خالی نظر نہیں آتا علیٰ ہذا القیاس ہمارا مطب اور دواخانہ بھی اس شرف سے محروم نہیں ہے۔

ابتدائے پریکٹس میں میں معروف کشتہ جات اداروں سے کشتہ جات خرید بھی لیا کرتا تھا جیسا کہ تقریباً تمام دواخانے کرتے ہیں کیوں کہ ان سے کشتہ جات کوڑیوں کے مول مل جاتے ہیں۔ مگر مجھے جب تحقیق کا موقعہ ملا تو معلوم ہوا کہ یہ لوگ کشتہ سازی کے بھیس میں فریبی ہیں۔ تو میں نے ان سے نہ خریدنے کی قسم کھالی بطور نمونہ دو ایک واقعہ عرض کرتا ہوں۔

ایک مرتبہ ایک کشتہ ساز مجھے ایک بڑے شہر میں تھیلا اٹھائے ہوئے ملا جو کہ دواخانوں میں اس وقت کشتہ سیسہ سپلائی کرنے کے لیے آیا ہوا تھا میں نے بھی ان سے سر راہ کشتہ سیسہ طلب کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ کشتہ آپ کے کام کا نہیں ہے میں نے اس اجمال کی تفصیل چاہی تو نمونہ دکھا کر کہنے لگے کہ دراصل یہ زرد ملتانی مٹی کا سفوف ہے جسے میں کشتہ سیسہ کا نام دے کر فروخت کر رہا ہوں۔

اسی طرح ایک بار کشتہ ابرک سیاہ کی بجائے سفوف کیکر کا انکشاف ہوا۔ وغیرہ۔

اب بفضلہ تعالیٰ ہم اپنے دواخانہ میں کوڑی گئو دنتی اور سنگجراحت سے سونے اور ہیرے تک کے کشتے اپنے ہاں اپنی نظروں کے سامنے تیار کرواتے ہیں۔

اس ساری تمہید کا ماحاصل یہ ہے کہ کشتہ وہی جسے خود تیار کر لیا جائے یا کسی معتبر دواخانے سے خریدا جائے بازاری قسم کے لوگوں سے کشتہ لے کر اور استعمال کر کے صحیح نتیجہ کی امید نہیں کی جا سکتی۔ (مولف)

(۴۸۹) کشتہ جواہرات طلائی مروارِیدی (طلاء مرکب): یہ نسخہ میرے محترم رفیق حکیم یوسف حسن صاحب کا عطیہ خاص ہے جو ان کے ہاں سے نورتن کے نام سے کیمیائی طریق پر تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے۔

صاحب نسخہ کا فرمان ہے کہ اس کا کورس استعمال کرنے سے بفضلہ تعالیٰ دل فیل ہونے کا خطرہ سے استعمال کنندہ بچ جاتا ہے علاوہ ازیں دل کی گھبراہٹ، بے چینی، دل، دماغ اور اعصاب کی کمزوری خون یا کیلسیم کی کمی کو دور کر کے دنوں میں اپنی مسیحائی صفات کا قائل کر دیتا ہے صاحب نسخہ کا نام ہی اس کی بہتری کا ضامن ہے۔

کسی بھی بیماری سے اٹھنے کے بعد کی کمزوری کے لیے بھی خاص چیز ہے۔

ھوالشافی: برادہ طلاء، برادہ نقرہ، مروارید ناسفتہ، زمرد، یاقوت، مرجان، عقیق، سنگ یشب تین تین ماشہ ہم وزن لے کر پختہ کھرل میں ڈال کر اور آب گل سرخ بہاری میں زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں پھر ٹکیاں بنالیں اور پانچ سیر اپلوں کی آگ دے لیں اور پھر تین روز آب مکو مروق میں کھرل کر کے آگ دے لیں اور بہتر یہ ہے کہ پھر تین روز آب برگ تنبول (پان) میں بھی کھرل کر کے آگ دے لیں اب اس میں عنبراشہب خالص تین ماشہ ملا کر ایک روز عرق گلاب سہ آتشہ میں کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک: نصف رتی کیپسول میں بند کر کے دودھ یا مناسب شربت عرق یا مناسب خمیرہ سے استعمال کریں۔

میری ترمیم: اس نسخہ میں میں نے ایک مفید ترمیم کر لی ہے امید ہے کہ جناب حکیم یوسف حسن صاحب اسے پسند ہی فرمائیں گے میں نے اس میں ایک دوا کا اضافہ کر کے اسے نورتن کی بجائے عشرہ کاملہ بنا دیا ہے یوں بھی مجھے چار جوڑوں کے مقابلہ میں عنبر کی تنہائی کھٹکتی تھی اس لیے اس کے ساتھ مشک کا جوڑا بنا دیا ہے اس سے فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔

دوسری ترمیم : اس مرکب میں اگر شاخ مرجان کا وزن بجائے تین ماشہ کے تولہ سوا تولہ کردیا جائے تو تجربہ شاہد ہے فوائد میں اضافہ ہو جاتا ہے لہٰذا جہاں کسی متوسط الحال سفید پوش کے لیے دوا بنانا ہو تو اس ترمیم سے ضرور فائدہ حاصل کرلینا چاہیے۔ (مولف)

(۴۹۰) کشتہ طلاء مرواریدی مرکب نمبر۲ : ھوالشافی : ورق طلاء چھ ماشہ' مروارید ناسفتہ ایک تولہ' پختہ کھرل میں ڈال کر تین روز سرخ رنگ کی بکری کے دودھ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور پانچ سیر آگ دیں۔ ازاں بعد دو روز آب مکو سبز مروق میں کھرل کرکے پانچ سیر آگ دیں اور پھر ایک روز عرق گلاب میں کھرل کرکے خشک کریں۔

خوراک : ۲ تا ۴ چاول ہمراہ مکھن' بالائی یا مناسب عرق و شربت' کہنہ بخاروں کے لیے بہت مفید دوا ہے۔ ضعف نقاہت اور کھانسی وغیرہ .بفضلہ دن بدن دور ہوتا جاتا ہے اور بخار بتدریج کم ہوکر اتر جاتا ہے صاحب نسخہ نے فرمایا تھا کہ اگر کسی مریض کو اس سے ہفتہ بھر میں بخار نہ اترے تو پھر اس پر اناللہ ہی پڑھ لیں پھر وہ بخار کسی دوا سے نہیں اترے گا۔ واللہ اعلم۔

اگر دق کے مریض کو دینا ہو اور اسے کھانسی زیادہ ہو تو لعوق سپستان چھ ماشہ میں ملا دیں۔ اور اگر کمزوری کو دور کرنے کے لیے دینا ہو تو مکھن یا بالائی میں دے سکتے ہیں۔

کسی بھی بیماری سے اٹھنے کے بعد جو نقاہت اور کمزوری ہوتی ہے اس کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

اس کشتہ کی لطافت کا یہ حال ہے کہ خشخاش کی طرح دانہ دانہ بنا ہوا نظر آتا ہے اور چٹکی میں مسلنے سے پوروں میں جذب ہونے لگتا ہے۔

(۴۹۱) کشتہ طلاء مرواریدی مرکب نمبر۳ : جو کہ .بفضلہ تعالیٰ ضعف دماغ اور ضعف حافظہ کے لیے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

ھوالشافی : ورق طلاء تین ماشہ ورق نقرہ چھ ماشہ' مروارید ناسفتہ درجہ اول نو ماشہ' شاخ مرجان ڈیڑھ تولہ۔ مروارید ناسفتہ کو کسی پختہ کھرل میں عرق گلاب میں خوب کھرل کرکے نہایت ملائم سفوف بنالیں۔ اور اس طرح شاخ مرجان کو پہلے ہاون دستہ میں کوٹ کر اور پختہ کھرل میں عرق گلاب سے صلایہ کرکے کھرل میں ڈال کر اس میں ایک ایک ورق شامل کرتے اور آب برہمی مصفی ڈال کر کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ سب ورق ختم ہوکر دس تولہ

پانی جذب ہو جائے اب اس کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کرلیں اور ننھے سے کوزہ میں بند اور گل حکمت کرکے پانچ سیر اپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور پھر دس تولہ آب برہمی میں کھرل کرکے اور ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کرکے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین آنچیں آب برہمی میں اور پھر ایک آگ آب بھنگرہ میں کھرل کرکے دیں۔ .بفضلہ تعالیٰ اکسیری اثرات کا حامل کشتہ تیار ہے۔

خوراک : دو چاول سے چار چاول' ہمراہ مکھن بالائی یا مناسب خمیرہ کے دیتے رہیں۔

فوائد : مقوی دماغ اور خصوصاً مقوی حافظہ اس کے چند روزہ استعمال سے .بفضلہ تعالیٰ بچپن کی بھولی ہوئی باتیں بھی یاد آنے لگتی ہیں۔

یہی کشتہ دائمی نزلہ زکام' اور ضعف باہ کے ایسے مریضوں کے لیے جو کہ ضعف دماغ کی وجہ سے ہو بہت مفید ہے۔

(۴۹۲) کشتہ طلاء مرواریدی : تنکہ بھر خوراک لیکن پہاڑوں جیسے عظیم نتائج۔

ھوالشافی : مروارید ناسفتہ قسم اول ۶ ماشہ۔ ورق طلاء ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ زمرد اخضر ۶ ماشہ۔ یاقوت رمانی ۶ ماشہ۔ شاخ مرجان ۲ تولہ۔

۲ روز گھیکوار کے پانی میں کھرل کرکے دس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ پھر دو روز آب مکو سبز مروق میں کھرل کرکے بدستور دس سیر اپلہ میں آگ دیں۔ پھر دو روز آب گل سرخ یا عرق گلاب سہ آتشہ میں کھرل کرکے آگ دیں۔ اور پھر دو تین گھنٹہ روح گلاب میں کھرل کرکے خشک ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک : ایک تا دو چاول روزانہ علی الصبح نہار منہ ہمراہ مکھن یا بالائی بقدر ہضم یا خمیرہ گاؤزبان عنبری ۳ ماشہ۔

نصاب : ایک ماہ۔

پرہیز : ترش اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء اور تمام ثقیل اور ریح پیدا کرنے والی غذاؤں مثلاً خالی گوشت' بڑا گوشت' مچھلی' چاول' آلو' گوبھی' گاجر' بینگن' کریلا' بھنڈی' دال نخود' دال ماش' دال ارہر' کیلا' امرود' سخت ناشپاتی وغیرہ سے۔

(۴۹۳) کشتہ طلاء ہیرے ابرک والا : یہ نسخہ مجھے جناب سائیں دڑکی شاہ مرحوم

نے ایک روز رائل ہوٹل ملتان میں بلوا کر عطا فرمایا تھا شاہ صاحب کو مرحوم لکھتے ہوئے قلم رکتا ہے آج سے کچھ عرصہ پیشتر وہ زندہ و سلامت موجود تھے اور دنیا کے لیے ان کی شخصیت اچھی خاصی معمہ بنی ہوئی تھی کوئی انہیں ایک باکرامت ولی سمجھتا تھا اور کوئی انہیں کیمیاگر تصور کرتا تھا اور بعض حضرات تو انہیں نسل آدم سے نہیں بلکہ جنات کی جنس سے خیال کرتے تھے اور ہر شخص اپنے اپنے دلائل بیان کرتا تھا مگر راقم الحروف کے نزدیک ان کی شخصیت پرکشش ضرور تھی وگرنہ ہیچ' اولیا اللہ ہونے کے لیے میرے نزدیک جن شرائط کی اولین حیثیت ہے وہ بھی ان میں موجود نہ تھیں البتہ عقیدہ میں انہیں اچھا خاصہ موحد پاتا تھا مشرکانہ عقائد سے بیزار تھے بعض اوقات یوم آخرت کو یاد کر کے میں نے انہیں بے تحاشا روتے بھی پایا ہے رہا کیمیاگر ہونا اس کے متعلق مجھے اچھا خاصا یقین ہے کہ وہ بہت کچھ جانتے تھے واللہ اعلم)

بہر حال مجھ سے خاص محبت رکھتے تھے اور غالباً جس قدر انہوں نے مجھے اپنے رازوں سے واقف فرمایا ہے شاید کسی اور شخص کو اتنی چیزیں بیان نہیں کیں انہیں میں سے ایک نسخہ پیش کر رہا ہوں تاکہ یہ نسخہ جو اب تک بخل کے صندوق میں بند رہا اسے زمانہ کی ہوا لگ سکے اور لوگ اس سے مستفید ہو سکیں میں اسے ایک بار تیار کر کے کافی مفید پا چکا ہوں۔

ھوالشافی: ایک لمبی سی کٹھالی روئی آمیز مٹی سے تیار کریں اور اس میں مندرجہ ذیل طریقہ سے یہ اکسیری کشتہ تیار کریں اس میں ہر چیز خام ہے اور لطف کی بات یہ ہے کہ ہر چیز الگ الگ قائم ہو کر کشتہ ہو جائے گی۔

نمبر۱:۔ سم الفار سرخ ایک تولہ' سم الفار سفید ایک تولہ' یہ دو سمیات کافی ہیں لے کر کھرل میں ڈالیں اور چھ ماشہ ابرک سیاہ محلوب شامل کر کے کھرل میں ڈالیں اور اس میں دو تولہ شیرز قوم سہ دھارہ یا ڈنڈا لے کر سحق کریں کہ پنجیری سی تیار ہو جائے اس میں سے نصف لے کر کوزی مذکور میں ڈال کر ذرا دبا دیں۔

نمبر۲:۔ چھ ماشہ برادہ سونا اور اس میں ایک رتی خالص اعلیٰ قسم کا الماس ریزہ اس پر پھر چھ ماشہ برادہ سونا دے کر اوپر باقی ماندہ سم الفار وغیرہ کی پنجیری سی دے کر دو تین گل حکمت کریں۔ ایک کے خشک ہونے پر دوسری گل پٹی کریں اسی طرح تین گل حکمت کر کے اور خوب خشک کر کے اڑھائی سیر جنگلی اپلوں کی آگ ہوا سے بچا کر دیں۔ اور بالکل سرد ہونے پر نکال لیں ہر چیز اپنے وزن پر موجود کشتہ ہو گی معلی نے نسخہ چونکہ خوراکی کام

لینے کے لیے نہیں بتایا تھا اور نہ ان کا طب سے ذرہ بھر لگاؤ تھا۔ اس لیے نسخہ کے نہ بننے پر میں نے اسے خوراکی بنا لیا۔

تجربہ کی کسوٹی: میں نے حسب فرمان نسخہ تیار کیا اور اپنی دانست میں پوری احتیاط سے کام لیا مگر سرد ہونے کے بعد نکالا تو دو تولہ وزن کم تھا۔ جس کا صاف مطلب یہ تھا کہ ہر دو سم الفار اڑ گئے تھے البتہ سونا اور الماس ہر دو کشتہ تھے میں نے اس کو غنیمت سمجھا اور ابرک' سونا' ہیرا سب کو ملا کر کھرل کر لیا اور اسے مزید لطیف اور مفید بنانے کی غرض سے تین روز آب برگ پان میں زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے آگ دی گئی کشتہ بہت ملائم ہو گیا تھا مگر میں نے پھر تین روز آب مذکور میں کھرل کر کے ایک اور آگ دے دی واللہ اعلم صحیح یاد نہیں شاید تیسری بار آگ دی یا دو آنچوں کے بعد ہی اپنے مریضوں پر استعمال کرنا شروع کر دیا۔

بہر حال یہ کشتہ بہت مفید ثابت ہوا میں نے برخوردار عبدالحمید سلمہ سے بہ تاکید یہ کہہ دیا تھا کہ چار خوراکوں سے زیادہ کسی کو بھی نہ دیں۔ اور ایک خوراک ایک ہفتہ کے بعد کھانے کی ہدایت کریں۔

ضعف باہ' ذیابیطس' مسلول' مدقوق کے لیے اکسیر کے درجہ پر تو نہیں البتہ کافی مفید ثابت ہو چکا ہے غالباً ایسا کوئی شخص ہو گا جو اسے دوسری بار لینے کے لیے نہ آیا ہو لوگ دوسرے تیسرے اضلاع سے کئی کئی بار لینے آئے ہیں مگر ہم نے ابھی اسے پھر تیار نہیں کیا۔ (آج کل سلیمانی لیبارٹریز جہانیاں میں تیار ہو رہا ہے۔ ناشر کتاب ہذا سے طلب کیا جا سکتا ہے۔)

خوراک: نصف چاول سے ایک چاول تک' مکھن' بالائی یا مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

صاحب نسخہ سے ملاقات: اس کے بعد میں نے صاحب نسخہ جناب سید پیروڑ کی شاہ صاحب سے ہر دو سم الفار کے اڑ جانے کا واقعہ بیان کیا اور وجہ دریافت کی تو کچھ دیر سوچ کر فرمانے لگے کہ واللہ میں نے اپنی دانست میں کوئی کمی نہیں رکھی غالباً ہیرا کام کا نہیں ہو گا یا سم الفار کافی نہیں ہوں گے مجھے یقین کامل ہے کہ یہ نسخہ اس طرح بننا تھا مگر کوئی کمی مجھ سے ہی رہی ہو گی اگر پھر کوشش کروں تو قوی امید ہے کہ کامیاب ہو سکتا ہوں مگر پھر اس کی تیاری کی توفیق نہیں ملی۔

(۴۹۴) کشتہ طلاء حکیم محمد یوسف حسن صاحب والا: آج سے تقریباً چالیس

Scanned with CamScanner

سال پیشتر ۱۹۴۳ء میں مجھے حکیم صاحب موصوف کے مطب میں جانے کا اتفاق ہوا آپ نے مجھے کشتہ طلاء نہایت لطیف نہات ہلکا اور انتہائی خوش رنگ دکھایا اور فرمایا کہ یہ نسخہ جناب حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری دہلوی کا عطیہ ہے جو کہ فوائد میں بے مثل اور بالکل بے ضرر ہے۔ چونکہ عام حکیموں کی طرح .بفضلہ تعالیٰ بخیل نہیں ہیں اس لیے اس کے بنانے کی مفصل ترکیب بھی بیان فرمادی جو کہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی :براده طلاء باریک یا طلاء تیزابی ایک تولہ' گندھک آملہ سار ایک تولہ میں ڈال کر آب گھی کوار سے چھ گھنٹہ کھرل کرکے ٹکیاں بنائیں اور خشک کر کے دو مٹی یا چینی کی خورد پیالیوں میں بند کرکے اور گل حکمت کرکے خشک ہونے پر چار پانچ سیر جنگلی اپلوں کی آگ ہوا سے بچا کر دے دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور پھر مزید ایک تولہ گندھک آملہ سار شامل کر کے چھ گھنٹہ آب گھیکوار میں کھرل کرکے اور ٹکیاں بنا کر اسی قدر آگ دیں۔ اسی طرح کل چالیس آنچیں دے دیں۔ اور اکتالیسویں آگ بلا گندھک ملائے محض آب گھیکوار میں کھرل کر کے دیں تاکہ خام گندھک اڑ جائے اور خالص کشتہ سونا ہی باقی رہ جائے۔

خوراک :دو چاول سے چار چاول تک مکھن یا بالائی میں دیں۔

فوائد :مسلول' مدقوق' ضعف باہ کے مریض' سنگرہنی اور بواسیر اور اسہال کے مریضوں کے لیے مفید ہے۔

اس کے بعد جناب موصوف نے فرمایا کہ اب آئندہ اگر میں نے اسے تیار کرنا ہوا تو پھر میں ہر بار ایک تولہ پارہ مصفی بھی شامل کرتا رہوں گا تاکہ پارہ کے اثرات کو بھی کشتہ مذکور میں پورا دخل ہو جائے کیونکہ ایورویدک کہتے ہی اسے ہیں جو پارہ اور گندھک کی شمولیت سے تیار ہوتے ہیں ان کی افادی حیثیت اور زود اثری سے کوئی مخالف سے مخالف آدمی بھی انکار نہیں کر سکتا کئی سال تک یہ خیال میرے دماغ میں بھی گھومتے رہے کہ ایک روز مولانا داؤد غزنوی مرحوم کے برادر جناب حافظ سلیمان صاحب مرحوم کا ایک منی آرڈر میرے سابق وطن روڑی ضلع حصار میں موصول ہوا جس کے کوپن پر رقم تھا کہ مجھے عمدہ کشتہ سونا کی شدید ضرورت ہے روانہ فرما کر مشکور فرمائیں۔ چونکہ مجھے جناب کے خاندان سے بے حد عقیدت تھی اس لیے مرقومہ بالا خیالات کی روشنی میں مندرجہ ذیل نسخہ تیار کیا۔

(۴۹۵) کشتہ طلاء پچاس آتشہ :جس کی محض چند خوراکوں ہی سے ہر قسم کی جسمانی کمزوریاں دور ہو کر بدن میں نیا خون نئی طاقت اور نئی جوانی پیدا ہونے لگتی ہے۔

دل کی کمزوری' دماغ کی کمزوری اور قوت مردی کی کمزوری ہی نہیں بلکہ امعاء' معدہ' گردہ' مثانہ' پٹھے ہر عضو اور ہر قسم کی جسمانی کمزرری کو .بفضلہ رفع کرنے کے لیے ایک حیرت انگیز و عجوبہ خیز رسائن بدن اکسیر دوا ہے اس قدر عجیب اور اس قدر موثر کشتہ بڑا کی یہ سنیاسیانہ اکسیر ترکیب کتابی' سنی سنائی غیر آزمودہ اور کسی سنیاسی سادھو کی عطا فرمودہ نہیں بلکہ میرے اپنے ذہن کی اختراع ہے اور اسرار مجربہ سے ہے۔

گویا کہ۔۔

دوا وہ درد بول اٹھے تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اس کو کہتے ہیں

سونے کے کشتے کا نام سن کر ہر ایک شخص کے کان کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور تقریباً ہر شخص کا خیال اس نقطہ نظر پر پہنچتا ہے کہ سونے کا کشتہ واقعی مقویات کا سرتاج اور اکسیری فوائد کا حامل ہو گا لیکن سچ یہ ہے کہ ہر کشتہ سونا چنداں مفید نہیں ہوتا خصوصاً وہ کشتے جو طول عمل سے مبرا اور آسانی سے تیار ہونے والے ہیں ان میں سے اکثر مفید کم اور بعض بجائے نفع بخش ہونے کے غیر مفید ثابت ہوتے ہیں انگریزی کشتہ طلاء گولڈ کلورائیڈ جو انگریزی دوا فروشوں سے کئی سو روپیہ تولہ کے قریب ملتا ہے عام دیسی طریقہ سے تیار شدہ کشتہ جات سے بدرجہا بہتر ہوتا ہے اگرچہ یہ تیزاب کی مدد سے بنتا ہے مگر تاہم اس قدر محلول اور مسحوق ہو جاتا ہے کہ جزو بدن بننے کی صلاحیت اس میں پیدا ہو جاتی ہے البتہ اگر کوئی دیسی طریقہ سے بنا ہوا کشتہ طلا انگریزی کشتہ کے برابر لطیف بنا لیا جائے تو اس کا فائدہ انگریزی طلاء سے پچاس گنا بڑھ جاتا ہے۔

میں نے اپنی عمر میں کئی مرتبہ سونے کا کشتہ تیار کیا ہے مگر جو خواص و فوائد کا حامل یہ کشتہ پایا گیا ہے اور کوئی نہیں اتنا زود اثر اور خون پیدا کرنے والا کہ دوسری اور تیسری خوراک پتہ دے دیتی ہے کہ واقعی خون افزا اور مقوی دوا کھائی جا رہی ہے یہ نسخہ خدا کے فضل سے میرا اپنا تجویز کردہ اور مجرب ہے۔

ھوالشافی :سونا خالص نہایت نفیس اور بڑھیا مصفی ایک تولہ اس کے اوراق اپنے روبرو تیار کرائیں' پارہ مصفی شنگرف سے نکالا ہوا ۴۵ تولہ' گندھک مصفی ۴۵ تولہ' آب گھیکوار

حسب ضرورت عرق منڈی سہ آتشہ تین بوتل' دشتی اپلے پانچ من۔

ترکیب تیاری :پارہ مصفی ایک تولہ کھرل میں ڈال کر اس میں ایک ایک ورق ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ پارہ اور ورق مل جائیں بعدہ گندھک کا سفوف ایک تولہ ملا کر تقریباً دو گھنٹہ متواتر خشک کھرل کرتے رہیں تاکہ سیاہی مائل کجلی سی بن جائے بعدہ آب گھیکوار جن کو کپڑے میں سے چھان لیا گیا ہو ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ خوب زور دار ہاتھوں سے پورے چھ گھنٹے کھرل ہو جائے اب اسے پتی پتلی کئی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر چار سیر اپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ اور صبح آگ سرد ہونے پر نکال لیں۔

دوسرے روز کوزہ میں سونے کے ہم رنگ کشتہ سا بر آمد ہو گا۔ اسے کھرل میں ڈال کر ایک تولہ مزید پارہ ملا کر اس وقت تک کھرل کریں کہ پارہ اور سونا باہم مل جائیں بعدہ گندھک کا سفوف ایک تولہ شامل کر کے زور دار ہاتھوں سے پیستے رہیں۔ اور دو گھنٹہ کھرل کر کے سیاہ کجلی بن جانے پر گھیکوار کا چھانا ہوا پانی شامل کرتے اور زور دار ہاتھوں سے پیستے رہیں اور چھ گھنٹہ کھرل کر کے بدستور سابق پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور کوزے میں بند و گل حکمت کر کے خشک ہونے پر چار سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بس اسی طرح پندرہ آنچ پارہ اور گندھک ایک ایک تولہ کی آمیزش اور آب گھیکوار کی ملاوٹ سے کھرل کر کے دیتے جائیں۔

اس کے بعد آب گھیکوار کو ترک کر کے عرق منڈی سہ آتشہ میں چھ گھنٹہ کھرل کر کے بدستور مذکور پتلی ٹکیاں بناتے اور آنچیں دیتے جائیں یہاں تک کہ پوری پینتالیس آنچ ہو جائیں اب گندھک اور پارہ ملانا چھوڑ دیں۔ بلکہ محض عرق منڈی میں تمام دن کھرل کر کے اور کوزہ میں بند کر کے چار سیر اپلوں کی آگ دیتے جائیں یہاں تک کہ پوری پچاس آنچیں ہو جائیں ۔بفضلہ ذہب مکلس بمنزلہ اکسیر تیار ہے اس کو دو تین یوم عرق منڈی میں کھرل کر کے خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :ایک چاول مکھن یا بالائی یا کسی مناسب مفرح اور خمیرے میں دیا کریں۔

فوائد :ضعف معدہ' ضعف جگر' ضعف دماغ اور ضعف قلب' غرض یہ کہ گردہ مثانہ' امعاء و ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کر کے ۔بفضلہ تعالیٰ مرد کامل بناتا ہے۔

وہ پنجر نما انسان جن کے بدن میں خون اور گوشت برائے نام رہ گئے ہوں وہ بزدل اور کمزور حوصلہ آدمی جن کو انسان کہنا انسانیت کی توہین ہو وہ ضعف الباہ یا نامرد آدمی جو گلشن جوانی کو بے اعتدالی کی خزاں سامانیوں سے برباد کر چکے ہوں ان سب کے لیے آب حیات اور نعمت عظمیٰ اگر کوئی ہو سکتی ہے تو یہ ذہب مکلس یا کشتہ سونا ہے۔

تھوڑے دن کے استعمال سے بدن ۔بفضلہ صاف اور پر از خون ہو جاتا ہے علاوہ ازیں بخار وغیرہ کی کمزوری اور نقاہت کو دور کرنے کے لئے ایک بہترین شے ہے اس سے قوت رفتہ نہایت سرعت اور تیزی سے واپس لوٹ آتی ہے۔

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی مرض کی وجہ سے نہایت لاغر ہو گئے تھے ان کا چہرہ بالکل سفید اور بلا خون دکھائی دیتا تھا اس کشتہ کی چند خوراکوں کے بعد ان کے چہرے پر خون کی جھلک نمودار ہو گئی۔

(۴۹۶) کشتہ طلاء اکسیری : رسائن بدن' مقوی اعظم' اکسیری فوائد کی حامل سونے کی خاکستر یہ نسخہ مجھے ہندوستان کے طبیب اعظم جناب مولانا حافظ حکیم عبدالوہاب انصاری عرف نابینا صاحب نے بطور تحفہ عطا فرمایا تھا تاکہ میں اسے اپنے سینہ میں بند رکھوں اور فائدہ حاصل کروں۔ اس کے بتانے میں اس قدر احتیاط سے کام لیا تھا کہ اپنے منشی وہاج الدین کو بھی پاس سے اٹھا دیا تھا اور اس سے کہا تھا کہ وہ اوپر آنے والے لوگوں کو آنے سے منع کرے۔

بہرحال نسخہ بتایا اور میں نے اسے بارہا آزما کر مفید پایا۔ ان دنوں بھی میرے دواخانہ میں تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے۔ اس نسخہ کے متعلق اتنا اور عرض کر دوں کہ ان کی مقوی اعظم حبوب۔ حب روح الذہب کا جزو اعظم یہی کشتہ تھا۔ جسے وہ بیس گولیوں کی شیشی سو روپیہ میں فروخت کیا کرتے تھے جہاں اپنا ہر نسخہ بیان کر دیا ہے وہیں یہ راز بھی سپرد قلم کیا جا رہا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ روزی رساں اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ نہ کہ کوئی نسخہ' اس لئے بلا تردد حاضر خدمت ہے۔

ھوالشافی : شنگرف' ہڑتال ورقی عمدہ' منسل' گندھک' ہر ایک پانچ پانچ تولہ' آب اسگندھ ناگوری' اچھاٹنک' ورق طلاء خالص ۳ ماشہ۔

اول الذکر چاروں ادویات باریک پیس کر ملا لیں۔ اور پھر ان کی دس پڑیہ تیار کر لیں اور ورق طلاء کو پختہ کھرل میں ڈال کر ایک پڑیہ ملائیں اور آب اسگندھ ناگوری ۵ تولہ ذرہ

ذرہ ڈال کر بذریعہ کھرل جذب کریں۔ جب تمام پانی جذب ہو کر ٹکیہ بنانے کے قابل ہو جائے تو اس کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں اور کوزہ مصری میں بند و گل حکمت کر کے پہلی آگ ڈھڑھ سیر کی دیں اور پھر دوسرے روز دوسری پڑیہ شامل کر کے آب اسگندھ پانچ تولہ میں کھرل کر کے بدستور سابق ٹکیہ بنا کر اور کوزے میں بند کر کے پونے دو سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ہر بار پاؤ بھر آگ کا اضافہ کرتے جائیں اور ہر بار نئی پڑیہ شامل کرتے اور آب اسگندھ میں کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں۔ یہاں تک کہ دسوں پڑیاں ختم ہو جائیں۔ اس کے بعد آخری آگ بلا پڑیہ ملائے چار سیر کی دے دیں۔

دوران تیاری میں دوا مذکور کئی رنگ بدلے گی مگر بالاخر خاکستر رنگ کی ہو جائے گی بس کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ : صرف ایک خشخاش سے دو خشخاش تک مکھن میں لپیٹ کر دیں۔

فوائد۔ : جریان، احتلام، ضعف قلب، ضعف جگر، ضعف دماغ، ضعف باہ سب کے لیے مفید ہے۔

معطی نسخہ بزرگ نے تو فرمایا تھا کہ ہر قسم کی اندرونی کمزریوں کے لیے اکسیر ہے۔

نیز یہ بھی فرمایا تھا کہ اس کی چند خوراکوں سے ہر قسم کی پتھری ٹوٹ کر نکل جاتی ہے۔

آب اسگندھ بنانے کی ترکیب : اسگندھ ناگوری کو نیم کوب کر کے پاؤ بھر پانی میں رات بھر تر رکھیں اور صبح مل چھان کر کام میں لائیں۔

ایک اضطراری ترمیم۔ : ایک بار پنڈت کرشن کنوردت شرما ایڈیٹر آبحیات اس نسخہ کو بنانے لگے۔ اور سہوا" اس میں سم الفاء سفید بھی شامل کر بیٹھے۔ تو کشتہ زیادہ خوش رنگ بنا۔

اصل میں ہوا یوں کہ جن ایام میں مجھے یہ نسخہ حاصل ہوا تھا ان دنوں برخوردار حکیم رحمت اللہ مرحوم (خواہرزادہ) میرے ہمراہ کام کرتے تھے۔ انہیں جب اس نسخہ کا علم ہوا تو انہوں نے میری اجازت کی ضرورت محسوس کیے بغیر پنڈت کرشن کنوردت کی زیر ادارت نکلنے والے رسالے آب حیات میں شامل کر دیا اور اس میں غلطی سے سم الفار کا اضافہ ہو گیا۔ ازاں بعد یا لوگوں نے اپنی اپنی تالیفات میں اس دعوے کے ساتھ یہ نسخہ شائع کیا کہ یہ نسخہ صاحب نسخہ نے ہمیں ہی عطا فرمایا تھا۔ حالاں کہ یہ حقیقت ہے کہ اس نسخہ کا راز دار صاحب نسخہ نے صرف راقم الحروف کو ہی بنایا تھا۔ اور اس کی کھلی ہوئی دلیل یہ ہے کہ

سہوا" شامل ہو جانے والا جزو۔ ہر مدعی نے شامل کر لیا جو کہ اس بات کی علامت ہے کہ یہ نسخہ ایک ہی جگہ سے نقل ہوا ہے۔ (مولف)

ایک اور قابل بیان حقیقت :

ہم اسے سالہا سال تک ہندوستان میں تیار کرتے رہے۔ وہاں کشتہ مرقومہ بالا میں شامل ہونے والی ذوی الارواح ادویات کا بیشتر حصہ کشتہ مذکور میں شامل ہو جاتا تھا مگر پاکستان میں، اس میں سے بہت قلیل شامل ہوتا ہے۔ وجہ یہ معلوم ہوئی کہ ہندوستان میں ملنے والی اسگندھ ناگوری زیادہ موثر ہے اور پاکستان میں ملنے والی اسگندھ اتنی قوت نہیں رکھتی۔ واللہ اعلم۔

من جد وجد عربی ضرب المثل ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص تلاش کرتا ہے پا لیتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اسگندھ ناگوری کا تو یہاں دستیاب ہونا مشکل ہی ہے مگر پاکستان میں بھی بہر حال ایسے علاقے موجود ہیں جن کی بوٹیاں بے حد طاقتور ہوتی ہیں۔ اس مقصد کے لیے آپ یہ بوٹی سندھ کے ایک علاقے سے حاصل کر سکتے ہیں جو راجستھان کے قریب واقع ہے۔ میری مراد رن کچھ کے علاقہ سے ہے۔ یا پھر جہلم اور سرگودھا کا بارانی علاقہ لے لیں۔ وہاں کی بوٹی بحمد اللہ ناگوری کا نعم البدل ثابت ہو سکتی ہے۔ نیز ایک دوسری ترکیب جس میں کامیابی ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ اس کے کھرل میں مبالغہ سے کام لینا چاہئے۔ چونکہ ہمارے ہاں یہ کشتہ تیار ہوتا رہتا ہے۔ اس لیے اپنے سب راز منکشف کر دیئے ہیں۔

(۴۹۷) کشتہ طلاء بہ ترکیب انگریزی : جو گولڈ کلورائیڈ کا قائم مقام ہے۔

ھوالشافی : ایک فراخ منہ کی آتشی شیشی کو اچھی طرح گل حکمت کریں پھر اس میں ورق طلاء کا چورہ جو بہت باریک نہ ہو ایک تولہ ڈالیں۔ اس میں اس قدر تیزاب گندھک ڈالیں کہ ورق خوب تر ہو جائیں۔ اب ایک سیر اپلوں کی آگ میں رکھیں جب تیزاب اڑ جائے تو اتار کر دیکھیں۔ اگر سونا خاکستر ہو چکا ہو تو بہتر۔ ورنہ دوبارہ تیزاب ڈال کر رکھ دیں۔ تیزاب اڑ جانے کے بعد اپلوں کے سرد ہونے تک شیشی کو پڑا رہنے دیں۔ بغیر چمک کا کشتہ تیار ہو جائے گا۔

خوراک : ایک رتی تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد : ورق طلاء کی بجائے اسے استعمال کرنا چاہئے۔ بدن کو تقویت دیتا ہے، مقوی باہ

ہے۔

(۴۹۸) کشتہ طلاء سیمابی (فک الحجاب) : مجھے میرے ایک دوست نے بیان کیا کہ حضرت مولانا حکیم احمد حسن صاحب بستی سہراں والے ایک کشتہ طلاء تیار کرتے ہیں جو بے مقوی اور موثر ہے۔ صاحب موصوف سے چونکہ مجھے عقیدت تھی اور وہ بھی مجھ سے شفقت فرماتے تھے۔ اس لئے میں نے حاضر ہو کر بغیر کسی ایچ پیچ کے نسخہ دریافت کر لیا اور آپ نے بصد خوشی عطا فرما دیا۔ مگر تا حال میں نے اسے ایک ہی مرتبہ تیار کیا ہے۔ فی الواقع اچھے نسخوں میں شمار ہونے کے لائق ہے۔

هوالشافی : ورق طلاء خالص ۱ تولہ' سیماب مصفی ۳ تولہ' سیماب کو کسی چینی یا بلوری کھرل میں ڈال کر ایک ایک ورق ڈالتے جائیں۔ سیماب اسے چسکیاں لے کر پیتا جائے گا۔ جب تمام ورق شامل ہو جائیں پھر اسے ایک گھنٹہ کے قریب آب لیموں ڈال کر کھرل کریں مگر کھرل نہایت ہلکے طریق پر ہو بس محض دستہ ہلتا رہے۔ اب پانی سے دھو کر اس کی ترشی نکال دیں۔ اور مصفی کوزہ میں بند و ہلکی گل حکمت کر کے ڈیڑھ سیر چورہ اپلہ کی محفوظ الہوا مقام پر آگ دے دیں۔ سیماب فرار ہو گیا ہو گا اور طلاء بشکل سفوف موجود ہو گا اب مزید ۳ تولہ سیماب مصفی ملا کر بدستور تکرار عمل کریں۔ اسی طرح سات بار کریں۔ ہر بار کشتہ طلاء پارہ شامل ہونے اور اس کے فرار ہونے سے لطیف سے لطیف ہوتا جائے گا۔ اور آخر میں گویا فک الحجاب ہو کر رہ جائے گا۔ اسے شیشی میں بحفاظت رکھیں۔

خوراک : ۱ چاول سے ۴ چاول تک مناسب بدرقہ جات سے دیں۔

فوائد : جنسی کمزوری' دل' دماغ' معدہ' جگر کی کمزوری کو دور کرنے کے لیے بے ضرر اور مفید کشتہ ہے۔

نوٹ : پہلی مرتبہ تو میں نے اسی ترکیب سے تیار کر لیا جیسا کہ صاحب نسخہ تیار فرماتے تھے۔ مگر اب خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دوبارہ تیار کرنے کی توفیق دی تو اس ملغوبہ سیماب و طلاء کو دو پیالوں میں بند کر کے بطریق جوہر تیار کروں گا۔ اس سے ایک ہی بار تین تولہ سیماب لے کر پورا کشتہ تیار ہو جائے گا۔ اور پھر اگر پوری حفاظت کی گئی تو وہ تین تولہ پارہ بھی نہایت اعلیٰ درجہ کا مصفی ہو کر باقی رہ جائے گا۔ واللہ اعلم۔

(۴۹۹) کشتہ طلاء مرکب بہ سیماب و نقرہ : یہ نسخہ مجھے میرے محترم دوست

حکیم نور احمد صاحب سیال نے بہت سے تعریفی کلمات کے ساتھ عطا فرمایا تھا۔ اتفاقاً اس وقت گل سرخ کی فصل آخری مراحل طے کر رہی تھی۔ حتیٰ کہ ملتان سے بھی اس وقت پھول بقدر ضرورت دستیاب نہ ہوئے تو پھر اسی مقصد کے لیے شجاع آباد کے قرب و جوار میں آدمی بھیج کر منگوائے گئے۔ اور انہیں کوٹ کر ان کا پانی حاصل کیا گیا اور نسخہ تیار کیا گیا۔ انہیں ایام میں ایک سید صاحب جو کہ سیاح قسم کے طبیب ہیں اور بڑے بڑے امراء کا علاج کرتے ہیں تشریف لائے اور نسخے کا بیشتر حصہ لے گئے اس کے بعد انہوں نے پھر آرڈر دیا اور کشتہ مذکور طلب فرما لیا اس سے یہ تو ظاہر ہو گیا کہ نسخہ فی الواقعہ موثر ہے مگر ہم نے خود اسے اپنے مریضوں کو نہیں دیا۔

بہرحال نسخہ مفید ہونے میں کلام نہیں اب ہم اسے پھر تیار کر رہے ہیں محنت اگرچہ کافی ہے مگر فوائد کے لحاظ سے بہت خوب ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور مفرح ارواح ہے۔

ضعف باہ کے ایسے مریضوں کے لیے خاص طور پر مفید ہے جنہیں گرم ادویات نقصان دیتی ہیں۔ یہ کسی بھی طویل بیماری سے اٹھے ہوئے کمزور اور نحیف مریضوں کے لیے مفید ہے۔

هوالشافی : برادہ سونا خالص ۶ ماشہ۔ برادہ چاندی ۱ تولہ۔ سیماب مصفی ۱ تولے کو پختہ ناگھنے وال کھرل میں ڈال کر دو روز کھرل کریں اور پھر آب گل سرخ موسمی (بہاری) ایک سیر بذریعہ کھرل جذب کر دیں اور ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں اور بیس تولہ غنچہ گل سرخ میں بند و گل حکمت کر کے محفوظ الہوا مقام میں ۷ سیر اپلوں میں آگ دیں اور سرد ہونے پر پھر کھرل میں ڈال کر پاؤ بھر آب گل سرخ بذریعہ کھرل جذب کر کے دس تولہ غنچہ گل سرخ میں بند و گل حکمت کر کے ۵ سیر آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں بس تیار ہے۔ اسے کھرل میں ڈال کر ایک روز سالم عرق گلاب سہ آتشہ میں کھرل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک : ۲ چاول سے ۴ چاول تک مکھن بالائی یا مناسب مفرح اور خمیرہ میں دیا کریں۔

(۵۰۰) سہل العمل خوشرنگ کشتہ طلاء نمبر ۱ : یہ نسخہ بھی تا حال ایک ہی مرتبہ تیار کیا گیا ہے جسے میرے عزیز حکیم ثناء اللہ (ہمشیر زادہ) نے تیار کیا۔

هوالشافی : برادہ ذہب ۶ ماشہ' سیماب مصفی ۲ تولہ' کھرل کریں۔ حتیٰ کہ مانند مسکہ ملائم

Scanned with CamScanner

ہو جائے۔ اب اسے ماء عروس و نورہ دس تولہ میں بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔ کھرل زور دار ہاتھوں سے مسلسل ہونی چاہئے۔ اب اسے آتشی شیشی گل حکمت شدہ میں رکھ کر بذریعہ بالو جنتر ۹ گھنٹہ درمیانی آگ دیں۔ نہایت خوش رنگ اور لطیف قسم کا کشتہ تیار ہو گا۔

خوراک : ا چاول سے ۲ چاول تک۔

فوائد : مقوی اعضائے رئیسہ' اور حرارت غریزی۔

(۵۰۱) آب عروس و نورہ کی ترکیب : نورہ غیر مصفی ایک سیر (چونا آب نارسیدہ)' عروس پاؤ بھر (گندھک آملہ سار) پانی اس قدر ڈالیں کہ ۲۴ گھنٹہ کے بعد آدھ پاؤ باقی رہ جائے۔ پھر نتھار لیں۔ یہی آب نورہ ہے۔

(۵۰۲) سہل العمل خوشرنگ کشتہ طلاء نمبر ۲ : ھوالشافی : تیزاب شورہ ۵ تولہ' بیش مسفوف اڑھائی تولہ

تیزاب شورہ کسی تام چینی کے برتن میں ڈال کر بیش مسفوف چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں۔ تاکہ جملہ سفوف ختم ہو جائے۔ بعدہ' چھ ماشہ برادہ سونا اس تیزاب سے کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک کریں۔ ٹھیک خشک ہونے پر پندرہ بیس سیر کی آنچ دیں۔ ان شاء اللہ نہایت لطیف ہلکے گلابی رنگ کا کشتہ تیار ہو گا۔

خوراک : دو چاول ہمراہ بدرقہ مناسب۔

فوائد : مقوی معدہ و جگر اشتہا پیدا کرنے والی دوا ہے۔

(۵۰۳) کشتہ طلاء خوشرنگ و درخشاں : غالباً دہلی کے ایک مشہور و معروف دواخانہ میں یہ کشتہ تقریباً نصف صدی سے تیار ہو کر بکثرت فروخت ہو رہا ہے۔ خوش رنگ ایسا کہ دیکھ کر طبیعت پھڑک اٹھتی ہے۔ اس کے اخفا میں خاص احتیاط برتی جاتی ہے۔ اس کا صحیح نسخہ بہت ہی کم حضرات کو معلوم ہے۔ جستجو کی۔ حاصل کیا۔ وہی نسخہ حاضر ہے' بنائیے اور قدر کیجئے۔

ھوالشافی : ورق طلاء اپنے سامنے بنائے ہوئے تین ماشہ کی دفتری اپنے پاس رکھ لیجئے اور چھوٹی مکھی کا شہد خالص پانچ تولہ کھرل میں ڈال کر ایک ایک ورق ڈالتے اور کھرل

کرتے جائیں تقریباً ۴ - ۵ منٹ خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کیجئے۔ اتنے میں ورق بالکل نابود ہو جائے گا۔ پھر دوسرا ورق ڈالیے۔ اسی طرح تمام اوراق کو خوب حل کر کے کم از کم دو تین گھنٹہ کھرل کر کے کھرل کو پانی سے بھر دیجئے اور کسی کانچ کی سلاخ وغیرہ سے خوب ہلا دیجئے۔ اس کے بعد پانی کو خوب نتھرنے دیجئے۔ پھر آہستہ آہستہ پانی کو کسی دوسرے برتن میں نتھار لیے۔ پھر مزید پانی ڈال کر مرقومہ بالا عمل کیجئے۔ پانچ چار مرتبہ میں تمام شہد پانی میں حل ہو کر علیحدہ برتن میں آ جائے گا اور نیچے سنہری رنگ کا سفوف پڑا ہو گا۔ اس کو دھوپ میں خشک کر کے شیشی میں ڈال لیجئے۔ بس یہی کشتہ طلاء ہے۔

نوٹ : شاید آپ کہیں کہ یہ کشتہ کیسے ہوا۔ جب آگ کی بھٹی میں سے بھی نہ گزارہ گیا۔ مگر میں عرض کروں گا کہ کشتہ کا مطلب ہوتا ہے کہ دھات کو اس حد تک لطیف بنا دینا جو معدہ میں اتر کر ہضم ہو سکے۔ اور انگلیوں میں لے کر ملنے سے پوٹے میں جذب ہونے لگے۔ سو اس میں صفت ثانی تو بدرجہ اتم ہے۔ البتہ معدہ میں جا کر ہضم ہونا اور خون میں کلی طور پر جذب ہونا برمحل نظر آتا ہے۔ بعض احباب کا تو اس کے متعلق یہاں تک خیال ہے کہ پچاس آگ کا کشتہ طلاء بھی جزو بدن نہیں بنتا۔ بلکہ پاخانہ میں بلا ہضم ہوئے جوں کا توں نکل جاتا ہے۔ بہر حال جو دوسرے کشتوں کا حال ہو گا۔ وہی اس کا بھی ہو گا۔ البتہ مفید ہونے میں کلام نہیں۔

(۵۰۴) کشتہ طلاء زاج والا : ھوالشافی : ورق طلاء ا تولہ' پھٹکڑی سرخ ا تولہ۔ شیر مدار میں دو روز کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں اور خشک کر کے دو پیالیوں میں بند کر کے اسیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح سات بار کریں۔ ہربار زاج نئی ہو۔

خوراک : ا رتی تک ہمراہ مکھن۔

فوائد : سل و دق کے لیے مفید ہے۔

(۵۰۵) صلایہ طلاء : سونے کا صلایہ بنانا ہو تو بالکل آسان ترکیب یہ ہے کہ ورق طلاء کو مصری میں ملا کر کھرل کرنا شروع کر دیں۔ بہترین صلایہ تیار ہو گا۔ ضعف اور نقاہت کو دور کرنے کے لیے موثر ترین ہے۔

ترکیب استعمال : ۲ تا ۴ چاول ہمراہ مناسب بدرقہ۔

(۵۰۶) کشتہ زمرد مرکب بہ طلاء۔ ذیابیطس کا کامل علاج : یہ نسخہ بفضلہ تعالیٰ

متعدد خوف ناک بیماریوں کے لیے مفید ہے۔ خصوصاً ذیابیطس اور پیشاب کی زیادتی کے لیے تو ایک خاص دوا ہے۔ ناشکری ہوگی۔ اگر ہم اس موقع پر معلی نسخہ جناب نور احمد نمبر دار صاحب کا نام زیب عنوان نہ بنائیں۔ صاحب موصوف خود مرض ذیابیطس کے چنگل میں پھنس گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو اسی نسخہ کی طفیل شفا عطا فرمائی۔

ھوالشافی : زمرد بے داغ سبز رنگ ۶ ماشہ ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بنالیں۔ اور پھر پختہ نہ گھسنے والی کھرل میں ڈال کر پیسیں اور پختہ جامن کے پھلوں کا رس ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ دوران کھرل میں ایک ایک ورق طلاء خالص ملاتے اور پیستے جائیں۔ یہاں تک کہ تین ماشہ ورق شامل ہو جائیں۔ اور یہ کھرل کا سلسلہ اس وقت تک جاری رکھیں کہ کم از کم آدھ پاؤ پانی ثمر جامن بذریعہ کھرل جذب ہو جائے۔ اس کے بعد دوا مذکور کی ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور خستہ جامن کے دس تولہ نغدہ میں بند کر کے کوزہ میں بند اور گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس کے بعد اس ٹکیہ کو کھرل میں ڈالیں۔ اور اب آب پوست نیم دس تولہ میں بدستور سابق کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور نغدہ برگ نیم دس تولہ میں بند و گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور تیسری بار آب گلو دس تولہ میں کھرل کر کے نغدہ گلو میں آگ دیں۔ اور چوتھی بار آب پوست کیکر میں کھرل کر کے نغدہ برگ کیکر میں بند کر کے دس سیر کی آگ دیں۔ اور پانچویں بار جوشاندہ مغز املی میں کھرل کر کے اسی کے نغدہ میں دس سیر کی آگ دیں۔ اب اس کو کھرل میں ڈال کر خوب ہی باریک کریں۔ حتیٰ کہ مانند غبار ہو جائے۔ بس کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال : نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن میں دیتے رہیں۔

فوائد : ذیابیطس، پیشاب کی زیادتی، شکر آنا، ضعف مثانہ، جریان اور سل و دق کے لیے بہت مفید دوا ہے۔

(۵۰۷) کشتہ الماس خوراکی : مولانا حکیم حافظ سید عبدالواحد شاہ صاحب اگرچہ چشم بصارت سے محروم ہیں مگر بحمد اللہ تعالیٰ صاحب بصیرت اور غیور طبع بزرگ اور اچھے ماہر قسم کے طبیب ہیں۔ پچھلے دنوں جہانیاں میں ملاقات کے لیے تشریف لائے۔ اور مجھ سے ایک نسخہ موسین کے کام کا طلب فرمایا۔ میں نے جیسا ویسا بھی وہ تھا۔ بلا کم و کاست پیش کر دیا۔ بہت خوش ہوئے اور فرمانے لگے کہ یہ میرے پاس ایک الماس کا کشتہ موجود ہے۔ اس میں سے جس قدر آپ کو ضرورت ہو رکھ لیں۔ میں امراء کو استعمال کرایا کرتا ہوں۔

الماس کے کشتہ کی شیشی میرے ہاتھ میں تھی جس میں دو ماشہ سے کم کشتہ نہ ہوگا۔ میں اس میں سے ۲ رتی سے ۴ رتی ماشہ تک بھی رکھ سکتا تھا۔ مگر میں بمشکل دو تین چاول کشتہ نکال سکا۔ دل نے گوارہ نہ کیا کہ ایک محروم البصر بزرگ کا کشتہ زیادہ لوں۔ ہاں البتہ ان سے نسخہ کے لیے التجا کی۔ آپ نے کمال شفقت سے نسخہ عطا فرمایا اور میں نے بدست خود تو نہیں البتہ اپنے احباب سے دو تین مرتبہ تیار کروایا۔ البتہ کشتہ الماس کے وہ روائتی اوصاف تو نہ پائے جس میں ایک خوراک سے سیروں گھی اور منوں دودھ ہضم ہو جانا بتایا جاتا ہے۔ بہر حال مفید ہی پایا۔ ہاں اس میں شبہ نہیں کہ وہ ہیرا جو تمام دنیا کی دھاتوں سے زیادہ سخت شمار ہوتا ہے۔ اسے اس آسانی سے کشتہ ہوتا میں نے پہلی مرتبہ دیکھا جو درج ذیل ہے۔ اگر اسے بخل شکنی کا درجہ دے سکیں تو راقم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

ھوالشافی : ثمر برگد ایک عدد میں ایک رتی یا نصف رتی الماس کو پوٹلی کا قطعہ بند کر کے ۵ عدد مزید ثمر برگد کا نغدہ بنا کر اوپر چڑھائیں اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۸-۹ سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں پیسک ہوگا۔ اس ایک رتی میں مروارید خالص ۶ ماشہ ملا کر دو گھنٹہ کھرل کریں اور نصف نصف رتی کی پڑیہ بنا کر ضعف باہ، مسلول، مدقوق اور ذیابیطس کے مریض کو مکھن یا بالائی میں ایک خوراک ہفتہ میں دو بار دیں۔ پیاس لگے تو دودھ پلائیں اور آٹھ خوراک سے زیادہ ایک ماہ میں نہ دیں۔

نوٹ : میری ناقص رائے میں اگر پہلے الماس ریزہ کو ابرک کے قطعہ پر لال سرخ کر کے شیر برگد میں دس بارہ بجھاؤ دے کر ایک آگ کی بجائے تین آنچ دے لیں تو اس کے شگفتہ ہو جانے اور جاذب سیماب ہو جانے کا بھی امکان ہے۔ واللہ اعلم۔

(۵۰۸) صلابیہ الماس : ظاہر بین لوگ اس عنوان کو دیکھ کر ضرور تعجب کریں گے کیوں کہ دنیائے جہاں کے پتھروں میں الماس ہی ایک سخت ترین پتھر ہے جو اس قدر سخت ہے کہ اگر اسے لوہے کی اہرن پر رکھ کر اوپر ہتھوڑا مارا جائے تو الماس کا ٹکڑا اہرن میں گھس جائے گا یا ہتھوڑے سے ٹوٹنے کا نام نہیں لے گا۔ بلا کسی خاص اکسیری قسم کی دوا کے دسیوں آنچیں دینے کے باوجود ہیرا اُس سے مس نہیں ہوگا۔ اور اس کا نور تک زائل نہیں ہوگا مگر ہم ذیل میں ایک ترکیب عرض کرتے ہیں۔ جس میں ہیرا کھرل میں اس طرح پس جائے گا جیسے نمک یا کوئی معمولی چیز ہو۔ اگرچہ ہیرے کا اس طرح پس جانا بھی ایک عجوبہ سے کم نہیں مگر صاحب تجربہ حضرات نے اس کو بے شمار بیماریوں کے لیے تریاق بھی

Scanned with CamScanner

بتایا ہے۔ مجھے یہ نسخہ دو تین ذرائع سے ملا ہے۔ مگر میں نے ابھی تک اس کو وسیع پیمانے پر تجربہ نہیں کیا۔ غالب گمان یہی ہے کہ وہ .بفضلہ ہر طرح سے تسلی بخش ہو گا۔

ھوالشافی : سنگ سماق کے کھرل میں ایک تولہ ابرک سیاہ محلوب ڈال کر اس میں چھوٹی چھوٹی چار پانچ ہیرے کی کنیاں ڈال کر پیسیں .بفضلہ تعالیٰ دو تین منٹ میں نہایت آسانی سے پس جائیں گی۔ پھر اسے متواتر کھرل کرتے رہیں۔ ایک راوی نے تو فرمایا کہ دو تین روز تک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور دوسرے شخص نے چالیس روز تک پینے کی ہدایت کی ہے۔

خوراک : ایک چاول مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد : ضعف باہ' ضعف دماغ' پرانا بخار' کھانسی' نزلہ زکام دائمی' ذیابیطس نیز ضعف اعصاب ضعف معدہ اور پرانی تبخیر کے لیے مفید ہے۔

خاص فائدہ : پیر سید دڑکی شاہ مرحوم نے بیان کیا تھا کہ اس نسخہ کو بناتے وقت آپ ایک ایسے شخص کو کھرل کرنے کے لیے انتخاب کیجئے جو جنسی قوت سے محروم ہو گیا ہو اور پھر اسے کہیے کہ روزانہ کم از کم چھ گھنٹہ کھرل کرتا رہے۔ اس کے چالیس روزہ کھرل سے .بفضلہ تعالیٰ بلا کسی دوا کے اس کی قوت رفتہ عود کر آئے گی۔ یعنی کھرل کرنے سے جو برقی قوت پیدا ہو گی۔ اس سے مریض کو شفا ہو جائے گی واللہ اعلم۔

نوٹ : اس بات کو ذہن میں رکھیے کہ اس عمل کے لیے کھرل خالص سنگ سماق کا درکار ہے۔ کسی دوسرے پتھر کے کھرل میں عمل کے صحیح ہونے کی ذمہ داری نہیں لی جا سکتی۔

کشتہ جات چاندی

بادی النظر میں تو چاندی ایک سادہ اور بے ضرر سی دھات ہے جس کا کشتہ بنا لینا چنداں مشکل نہیں مگر حقیقت اور تجربہ بالکل اس کے خلاف ہے۔ یہ ظالم دھات تو اس مشکل سے کشتہ ہوتی ہے کہ پناہ بخدا۔ میں اپنے ابتداء مشق میں ایسا ہی خیال کرتا تھا مگر تجربہ نے یہ ثابت کر دیا کہ اسے لطیف کشتہ کی شکل میں ڈھالنا کوئی آسان کام نہیں اسے پترہ کی شکل میں شگفتہ کرنا تو جوئے شیر لانے سے کم نہیں البتہ اس کے ورق یا اس کے برادہ کو کشتہ کرنا بھی سہل نہیں ہے۔ ہمیں بار بار کے تجربہ سے جن طریقوں سے کامیابی

حاصل ہوئی وہ بلا بخل ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

(۵۰۹) کشتہ چاندی کا سہل طریقہ : جامعہ سلیمانیہ (جس کے اہتمام کی ذمہ داری مجھ ناتواں کے کندھوں پر ہے) میں ایک نوجوان طالب علم جان محمد نامی پڑھتے تھے۔ اور ساتھ ساتھ کچھ طب سے بھی شوق رکھتے تھے۔ وہ کہنے لگے کہ مجھے ایک چاندی کے کشتہ کا نسخہ معلوم ہے جو کہ ایک ہی دن میں کئی تولے تیار ہو جاتا ہے اور وہ جریان' احتلام' سرعت انزال وغیرہ متعدد امراض کے لیے مفید ہے لوگ مجھے آرڈر دے کر بنوا لیتے ہیں۔ میرے دریافت کرنے پر انہوں نے تیار کر دیا۔

ھوالشافی : درخت پیپل کے اندرونی سرخ تازہ بتازہ چھلکوں کو خوب کوٹیں اور ان سے پانی حاصل کر لیں۔ اسے کسی تام چینی کے پیالے میں ڈال کر رکھیں اور چاندی کے پتروں کو آگ میں سرخ کر کے اس پانی میں بجھاؤ دیتے جائیں۔ چاندی بھربھری ہو کر پانی میں جھڑتی جائے گی حتی کہ سارا پترہ شگفتہ ہو کر کشتہ ہو جائے گا وہ اس جھڑی ہوئی پتریوں کو کھرل میں ڈال کر پیس لیتے تھے اور مریضوں یا حکیموں کو دیتے تھے۔ مگر میرے نزدیک ابھی تک یہ قابل استعمال نہیں ہوتا تھا۔ گو اس وقت بھی استعمال کرنے والے اس کی تعریف کرتے تھے۔ مگر میں نے اس میں یہ ترمیم کر دی کہ اس کو دو تین روز پانی مذکور میں کھرل کر کے دو تین سیر آگ مزید دے دینی چاہئے۔ اگر پھر بھی پوری لطافت پیدا نہ ہو جائے تو ایک دو آنچ اور دے دی جائیں۔

ترکیب استعمال : ارتی ہمراہ مکھن۔

فوائد : فی الواقعہ دافع جریان مغلظ اور ممسک نسخہ ہے۔

(۵۱۰) کشتہ نقرہ آب ادرک والا:ھوالشافی : ورق نقرہ یا برادہ نقرہ (باریک ایک تولہ) پختہ کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا آب ادرک ڈالتے جائیں۔ اور کھرل کرتے جائیں۔ ایک پاؤ جذب ہونے پر اسے ٹکیہ بنائیں اور کوزہ میں بند کر کے تین سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس ٹکیہ کو نکال کر پھر کھرل میں ڈالیں اور ایک پاؤ آب ادرک بذریعہ کھرل جذب کریں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ ان شاء اللہ بہترین کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال : ۲ چاول سے چار چاول تک مکھن بالائی وغیرہ میں مناسب خمیرہ اور دواء المسک وغیرہ میں۔

Scanned with CamScanner

فوائد : جریان‘ احتلام‘ سرعت انزال‘ ضعف باہ‘ ضعف معدہ‘ ضعف جگر کے لیے مفید ہے۔ کمزور پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔

عرق ادرک نکالنے میں خاص احتیاط : ادرک حسب ضرورت لے کر کوٹ کر کپڑے میں سے نچوڑ لیں۔ اور اس پانی کو کسی مرتبان میں نکال کر رکھیے۔ درد (گاد) تہہ نشین ہو جائے گی۔ پھر اس کو نکا کر رکھ دیجئے۔ اور پھر نتھار لیجئے اس طرح بار بار نتھاریں۔ یہاں تک کہ بالکل رقیق اور صاف عرق نکال لیجئے۔ اگر پوری طرح نہ نتھارا جائے تو پھر ادرک ساتھ شامل ہو جائے گا اور کشتہ کا وزن بڑھ جائے گا۔

(۵۱۱) صلایہ نقرہ اور کشتہ نقرہ : صلایہ بلا آگ کے محض کھرل کی لقمانی آگ سے تیار ہوتا ہے۔ اور کشتہ اپلوں کی آگ میں بنتا ہے۔ ذیل میں پہلے صلایہ اور پھر کشتہ کی ترکیب بیان کی جائے گی۔

ھوالشافی : آب ادرک پاؤ بھر لے کر پوری طرح سے نتھار لیں۔ اور اس میں سے پانچ تولہ کے قریب لے کر کھرل میں ڈالیں اور اس میں ایک ایک ورق چاندی خالص شامل کرتے اور کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ ایک تولہ جذب ہو جائے لیکن تھوڑا تھوڑا آب ادرک ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ تقریباً پاؤ بھر آب ادرک کے کھرل کرنے سے ورق بالکل خاکستر کی طرح بے چمک ہو کر عمدہ صلایہ نقرہ تیار ہو جائے گا۔ اس کو محفوظ رکھیں۔ یہ بڑے کام کی چیز ہے جسے ہم اپنے مطب میں بناتے رہتے ہیں۔

ترکیب استعمال : ۲ چاول سے چاول تک مناسب معجون یا جوارش وغیرہ سے دیں۔

فوائد: ضعف اعصاب‘ ضعف باہ‘ ضعف جگر نیز جریان‘ احتلام‘ سرعت اور لیکوریا میں مفید ہے۔

(۵۱۲) کشتہ چاندی قندھاری انار والا: ھوالشافی : ورق نقرہ یا برادہ نقرہ ایک تولہ پختہ کھرل میں ڈال کر اس میں قندھاری انار کے دانوں کا پانی ڈال کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ حتیٰ کہ پاؤ بھر پانی جذب ہو جائے۔ اس وقت اس کی ٹکیہ بنا کر نیم خشک سی کر لیں۔ اور کوزہ میں گل سرخ ۵ تولہ کا مغنہ بند کر کے گل حکمت کریں اور گل حکمت کے خشک ہو جانے پر ہوا سے محفوظ جگہ دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس کے بعد نکال کر پھر پاؤ بھر پانی جذب کر کے ۲-۲ سیر آگ دیں۔ کشتہ تقریباً دو آنچوں میں ہی ہو جائے گا۔ مگر بہتر

یہ ہے کہ ۳‘۴ آنچیں دے لیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک : نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن‘ بالائی یا خمیرہ گاؤزبان وغیرہ میں دیا کریں۔

فوائد : جریان‘ احتلام‘ ضعف جگر‘ گرمی جگر کے لیے مفید ہے۔

ھدایات : کشتہ کی تیاری میں مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھیں۔

۱۔ اگر ورقوں کو کشتہ کرنا ہو تو کھرل میں پہلے ۳ تولہ انار کا پانی ڈال کر اس میں ایک ایک ورق حل کرتے جائیں۔ جب پہلا ورق نابود ہو جائے تو دوسرا ڈالیں۔ اسی طرح تمام ورق نابود ہو جانے پر کھرل جاری رکھیں۔ اور پاؤ بھر پانی جذب کر کے ٹکیہ بنائیں۔

۲۔ آگ دیتے وقت محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں تاکہ آگ بھڑک کر چاندی زندہ نہ ہو جائے ورنہ محنت برباد ہو جائے گی۔

۳۔ قندھاری انار وہ ہوتے ہیں جن کا پوست اور دانے ہر دو نہایت سرخ ہوتے ہیں اور جن کا ذائقہ بے حد ترش ہوتا ہے۔ وہی انار لینے چاہئیں۔

ایک خاص نکتہ : اگر کشتہ چاندی بناتے وقت ورق نقرہ یا برادہ نقرہ کے ہمراہ شاخ مرجان یا سنگ یشب ہم وزن نقرہ شامل کر کے آب انار میں شامل کر لیا جائے تو مرکب کشتہ ہو جائے گا۔ جو فوائد میں زیادہ مفید ثابت ہو گا۔

(۵۱۳) چاندی کا بے نظیر کشتہ آب ترشک والا : جس کے مقابلے میں بڑی بڑی یاقوتیاں اور مقوی دوائیں ہیچ ہیں۔

ھوالشافی : خالص چاندی صاف کی ہوئی کا برادہ ایک تولہ۔ سیماب مصفی سات تولہ‘ آب ترشک مقطر پونے دو سیر۔

ترکیب تیاری : کسی عمدہ اور نہ گھسنے والی کھرل میں چاندی کا برادہ اور ایک تولہ سیماب ہمراہ عرق ترشک تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ تھوڑی دیر میں سیماب غائب ہو جائے گا۔ حتیٰ کہ پورا ایک پاؤ پانی جذب ہو جائے پھر چاندی کا قرص بنا کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ پھر نکال کر بدستور معروف ایک پاؤ پانی اور ایک تولہ سیماب ڈال کر کھرل کریں اور پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح یہ عمل سات مرتبہ کریں چاندی کا بے نظیر کشتہ تیار ہو گا۔

Scanned with CamScanner

فوائد : بے حد مقوی باہ' مقوی معدہ' اور مقوی دل و دماغ ہے' نیز خون پیدا کرتا ہے تپ دق کے مریض کو بھی مفید ہے۔ جریان' ذکاوت حس' سرعت انزال کو سرے سے زائل کرتا ہے۔ منی کو پیدا کرتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کے لیے بھی ایک بے نظیر چیز ثابت ہوئی ہے۔

(۵۱۴) سیماب طلائی (نہایت لطیف اور خوشرنگ کشتہ) : اس نسخہ کے حصول کی داستان عجیب ہے۔ پچھلے دنوں میرے ایک عزیز شاگرد نے بیان کیا کہ مدت سے ایک سیاح ہمارے قریب تشریف فرما ہیں۔ جنہوں نے میرے ہاتھ سے کئی ایسے اکسیری کشتے تیار کروائے ہیں۔ جو نہایت محنت سے بنتے تھے۔ چونکہ میں نے محنت میں سر مو کمی نہیں کی اور پوری تن دہی سے کام کیا اس لئے وہ مجھ سے خوش ہو گئے اور فرمانے لگے کہ اگر تم چاہو تو فلاں پہاڑی علاقہ کا سفر میرے ہمراہ اختیار کر لو۔ میں وہاں تمہیں عجیب و غریب بوٹیاں دکھاؤں گا اور کوئی خاص الخاص نسخہ تمہارے ہاتھ سے بنوا دوں گا۔

میں اس لیے آپ کے پاس حاضر ہوا ہوں کہ آپ سے اجازت حاصل کر لوں۔ نیز میرے گھر کا حال بھی آپ کو معلوم ہی ہے۔ آپ کو بچوں کے اخراجات کا بھی خیال رکھنا ہو گا۔ علاوہ ازیں مجھے ایک اچھی قسم کی کھرل میں بھی ہمراہ لے جانے کے لئے عنایت فرمانی ہو گی۔ المختصر میں نے اجازت بھی دے دی اور دیگر مطالبے بھی پورے کر دیئے۔ وہ مجھ سے رخصت لے کر مبینہ بوٹیوں کے علاقہ میں چلے گئے۔

ہاں بتانے کی بات تو رہ ہی گئی کہ میں نے اس علاقہ کے سب سے بڑے حاکم کے نام ایک خط بھی لکھ دیا کہ اگر انہیں کسی قسم کی جائز ضرورت پیش آ جائے تو آپ پوری فرما دیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس قسم کے فنی سفر میں ان لوگوں کے ڈیڑھ دو ماہ تو ضروری ہی لگ جائیں گے مگر وہ خلاف توقع دو ہفتہ کے اندر اندر واپس آ گئے۔ اور مندرجہ بالا عنوان کا ایک خوش رنگ کشتہ پیش کر کے یہ داستان سنائی۔ ہم ابھی تک یہی کشتہ تیار کر پائے تھے کہ شبہ میں گرفتار ہو گئے الحمد للہ آپ کی چٹھی کو دیکھ کر وہ لوگ ڈھیلے پڑ گئے۔ ورنہ نمعلوم کب تک جیلوں میں پڑے سڑتے۔

بہر حال میرے ہمراہی ـــــ چونکہ آزاد قسم کے انسان تھے۔ اس لیے بددل ہو کر واپس ہی لوٹ آئے بہر حال نسخہ حاضر ہے۔

ھوالشافی : سونا تیزابی ۳ ماشہ' سیماب مصفی ۲ تولہ' ملا کر خوب کھرل کریں۔ جب مانند

مسکہ نرم ہو جائے تو پھر سات دھارا تھوہر کا دودھ تھوڑا تھوڑا ڈال کر خوب زور دار ہاتھوں سے پختہ کھرل میں پیسیں اور اسی طرح پندرہ تولہ دودھ مذکور بذریعہ کھرل جذب کر دیں اور جب خشک ہونے کے قریب پہنچے تو ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور ۳ چھٹانک مغز پتھر گال بوٹی میں بند کر کے کوزہ میں خوب گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی شعلہ نکل جانے پر آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ کوزہ میں سے جب کشتہ نکالا تو وہ ٹکیہ سیاہی مائل تھی۔

استاد صاحب نے مزید پاؤ بھر دودھ لانے کی ہدایت کی اور میں نے پھر پہاڑیوں میں گھوم کر پاؤ بھر دودھ سات دھارا تھوہر کا حاصل کیا اور پھر بذریعہ کھرل سارے کا سارا جذب کر دیا۔ پھر ٹکیہ بنائی گئی اور خشک کر کے پاؤ بھر مغز پتھر گال بوٹی میں بند کر کے اور کوزہ میں گل حکمت کر کے ۸ سیر اپلوں کی (بلا شعلہ نکالے) آگ دے دی سرد ہونے پر ٹکیہ مذکور نکالی گئی تو بالکل سیاہ رنگ کی تھی۔ اب حکم ملا کہ پاؤ بھر دودھ لا کر سابق عمل کو دہراؤ۔ چنانچہ حکم حاکم پر عمل کیا گیا ور بطریق سابق ٹکیہ تیار کر کے اور خشک کر کے اس مرتبہ پتھر گال بوٹی میں بند نہیں کی گئی بلکہ ایک سیر کپڑا بشکل گیند لپیٹ کر ہوا سے محفوظ جگہ میں آگ دے دی گئی اور تیسرے دن نکالی گئی تو وہی ٹکیہ اس خوش نما رنگ میں نکلی جو آپ کے سامنے موجود ہے۔ میرے حصہ میں جو استاد صاحب کی طرف سے آئی وہ آپ کی نذر ہے قبول فرمائیے۔

نیز کہا کہ اگر دوران عمل میں گرفتاری کی مصیبت پیش نہ آتی تو یہ نسخہ آگے بھی چلتا مگر قسمت میں یہی لکھا تھا۔ ویسے خوراکی طور پر استعمال ہو سکتا ہے۔

اس کی خوراک ایک چاول مکھن میں رکھ کر کھلایئے اور ضعف باہ' ذیابیطس' ٹی بی کے مریضوں سے دعائیں لیجئے۔

حکایت کی حکایت اور فسانے کا فسانہ۔ گویا کہ اس کوہ کنی سے یہی ایک کاہ برآمد ہوا جو آپ کی خدمت میں نذر کر دیا۔ دیکھیے کیا قدر کرتے ہیں۔

(۵۱۵) کشتہ سیماب مرکب : ضعف باہ سرعت انزال' جریان اور کامل نامردی تک کے لیے یکساں مفید ہے۔

یہ نسخہ ابتداء" تھوڑے سے اجزاء اور ترکیب کے بغیر جناب حافظ دوست محمد صاحب میر محمد والوں نے عطا فرمایا تھا۔ بلکہ تیار شدہ دوا بھی عطا فرمائی تھی۔ اور اس کا خاص وصف یہ بیان کیا تھا کہ اس کی ایک خوراک کھا لینے کے بعد انسان کتنی مسافت پیدل طے کرے

تھکے گا نہیں گویا کہ اعصاب کی تقویت کے لیے ایک حرف آخر ہے۔

دوسری مرتبہ ہمیں یہی نسخہ مزید تھوڑی سی ترکیب تیاری کے فرق سے ہمارے عزیز محترم حکیم مولوی عبدالقادر صاحب بلوچ نے عطا فرمایا اور فرمایا کہ ایک بار اس شان کا تیار ہو گیا کہ رنگے کا یا کے ساتھ رنگے مایا کا بھی مصداق ثابت ہوا۔ یعنی فی الواقعہ اس سے چاندی پر طرح کرنے سے وہ چاندی مبدل بہ ذہب ہو گئی۔

یہ واقعہ ان کے ایک دوست سے پیش آیا اور ازاں بعد وہ بار بار بناتے رہے مگر پھر۔ وہ اکسیر بن کے نہ دی۔

اڑ گئی سونے کی چڑیا رہ گیا پر ہاتھ میں

غالب گمان یہ ہے کہ سوئن مکھی پھر اس شان کی نہیں مل سکی ہو گی۔ واللہ اعلم

اس موقعہ پر اسی قبیل کا ایک اور جامع نسخہ پیش خدمت کر رہا ہوں جسے ہمارے عزیز حکیم نور محمد بھٹی صاحب کے ہاتھ سے ایک سیاح نے تیار کروایا ہے اور جس کے بنانے پر تقریباً تین ماہ کے قریب صرف ہو گئے۔ اس کے تیار ہونے کے بعد حسب وعدہ وہ اپنے حصہ کا تیار شدہ نسخہ مجھے دے گئے۔ جزاہ اللہ۔

میں ان دنوں اسے اپنے خاص خاص مریضوں کو استعمال کرا رہا ہوں۔ نسخہ کے اجزاء اور ترکیب ساخت خود بول بول کر بتا رہی ہے کہ اکسیری نسخہ کس پایہ کا ہے۔

بہرحال آپ بھی جو ہمت کر سکتے ہوں اسے بنا کر استعمال کرائیے۔ نسخہ حاضر ہے۔

هوالشافی : برادہ سیم یعنی چاندی ایک تولہ' سیماب مصفی ایک تولہ' برادہ سوئن مکھی مصفی و مدبر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری : پہلے برادہ سیم کو کھرل میں ڈال کر اس میں سیماب مصفی ملا کر کھرل کریں کہ سیماب ناپید ہو جائے۔ اب برادہ سوئن مکھی شامل کر کے آب ترشک مروق تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ پورا بیس تولہ پانی جذب ہو جائے۔ اس وقت اس کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں اور چھوٹے کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے ہوا سے محفوظ مقام پر ۵ سیر اپلوں کی آگ دے دیں اور سرد ہونے پر نکالیں اور پھر کھرل میں ڈال کر چند منٹ پیسیں اور پھر نیا سیماب مصفی ایک تولہ ملا کر بیس تولہ پانی بوٹی مذکور بذریعہ کھرل جذب کر کے ٹکیہ بنا کر اور سایہ میں خشک کر کے بطریق سابق ۵ سیر آگ دیں۔ علیٰ ہذا سات بار کریں۔ اور ہر بار ایک تولہ نیا پارہ اور نیا پانی بیس تولہ جذب کر کے آگ دیں۔

اس کے بعد آٹھویں بار بلا سیماب ملائے بیس تولہ بوٹی میں کھرل کر کے دس سیر آگ دیں تاکہ سیماب کا کوئی خام حصہ موجود ہو تو نکل جائے۔ اب ایک بوتل پانی آک کے پھولوں کا نکال کر صاف کریں اور اس پانی کو بذریعہ کھرل جذب کر کے ٹکیہ بنا کر پھر دس سیر اپلوں کی آگ دے لیں۔ سیماب کا بیشتر حصہ بھی اس میں کشتہ ہو کر موجود ہو گا پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک چاول سے چار چاول تک بوقت صبح ہمراہ مکھن۔ دوران استعمال میں غذا مرغن کھاتے رہیں۔

فوائد : جریان' احتلام' اور سرعت سے لے کر کامل نامردی تک کے لیے مفید ہے میں نے چونکہ ابھی حال ہی میں تجربہ شروع کیا ہے۔ اس لیے زیادہ حالات نہیں جانتا مگر بہرحال امید بہتری کی ہے۔

تین باتیں یاد رکھیں۔ اولاً : سیماب کو بلا صاف کیے استعمال نہ کریں۔ اور اس کی ترکیب اسی کتاب میں سے ملاحظہ فرمالیں۔

ثانیاً : ترشک بوٹی جس کو سہ پتی بھی کہتے ہیں اور جس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ تقریباً ہر جگہ نم ناک زمین میں عام ملتی ہے لے کر کوٹ کر کپڑے میں نچوڑ لیں اور چند گھنٹہ رکھ دیں۔ نتھر کر بہ رنگ سرخ اوپر آجائے گا یہی مروق پانی ہے۔

ثالثاً : برادہ سوئن مکھی کو مصفی مدبر اس طرح کریں کہ ۵ تولہ سوئن مکھی لے کر ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بن جانے پر کھرل میں ڈالیں اور ایک روز آب نمک (پانی میں حل شدہ نمک والا پانی) ڈال ڈال کر کھرل کرتے جائیں اور سیاہ ہونے پر پانی کو گرا کر نیا پانی ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں اور سیاہ ہونے پر گراتے جائیں۔ سالم روز اسی طرح کریں۔ دوسرے دن بجائے آب نمک کے آب شورہ سے یہی عمل تفصیل سے کریں اور پھر آخر میں صاف پانی سے خوب دھو کر خشک کر لیں۔ یہ برادہ کی شکل کا ہو گا۔ اس میں سے ایک تولہ لے کر شامل ترکیب کریں۔ یہی مدبر اور مصفی ہے۔

انتہائی فوری اثر قوی العمل اور امیرانہ اکسیر

(۵۱۶) کشتہ شنگرف طلائی مرواریدی : اس نسخہ کو کامل طور پر بنانے کا تو تاحال مجھے شرف حاصل نہیں ہوا مگر جس عزیز کی طرف سے مجھے نسخہ ملا وہی عزیز مجھے یہ نسخہ

تیار کر کے اس میں سے قدرے بطور نمونہ دے گئے تھے اور ازاں بعد اب سب سے بڑا اہم جزو شنگرف ہم نے اپنے عزیز حکیم محمد غوث شاہ صاحب (مخدوم رشید) سے تیار کروالیا ہے۔ ان شاء اللہ آئندہ مرحلہ بھی جلد طے ہو جائے گا۔(مؤلف)

صاحب نسخہ نے یہ نسخہ اس داستان کے ساتھ بیان فرمایا تھا کہ علاقہ راجہ جنگ میں ایک ہندو حکیم تھا جو صرف اسی ایک نسخہ کی بدولت شان سے زندگی بسر کر رہا تھا اور مسافروں اور غریبوں کے لئے ایک لنگر بھی جاری کر رکھا تھا۔ حکیم صاحب موصوف کے ایک پیر صاحب سے دوستانہ تعلقات تھے۔ تقسیم ملک کے ایام میں جاتے جاتے وہ اپنے دوست کو اس راز سے آگاہی دیتے گئے مگر پیر صاحب کو چوں کہ اس فن سے چنداں دل چسپی نہ تھی۔ اس لئے اسے تیار کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔

البتہ عرصہ بعید گزر جانے کے بعد پیر صاحب کو اپنے لئے ضرورت محسوس ہوئی تو انہوں نے اپنے مرید کو اس کی تیاری کا حکم دیا۔

اور مرید صاحب چونکہ مجھ سے بھی طبی طور پر ارادت رکھتے تھے وہ ادویات خرید کر مجھے دکھانے کے لئے آئے کہ کیا آپ ان اجزاء کو صحیح تصور فرماتے ہیں۔ اس ذریعہ سے نسخہ میرے پاس پہنچ گیا۔ چونکہ تیار شدہ نسخہ میں سے کچھ حصہ مجھے مل گیا اور میں نے استعمال کرا کے دیکھ لیا۔ اس لئے اسے اپنے مجربات میں شامل کر لیا۔ ویسے اس کے اجزاء اور ترکیب ساخت خود بول کر اپنی تعریف کر رہے ہیں۔(مؤلف)

ھوالشافی: کشتہ شنگرف خاص ۵ تولہ، ورق طلاء خالص ۱ تولہ، مروارید خالص قسم اعلیٰ ۲ تولہ، سنگ سماق یا کسی نا گھسنے والے کھرل میں ڈال کر اس حد تک کھرل کریں کہ خوب باریک ہو جائے اس وقت ریکٹی فائیڈ اسپرٹ ڈال کر زور دار ہاتھوں سے کھرل کرتے جائیں حتی کہ پوری ۸ بوتلیں بذریعہ کھرل جذب ہو جائیں۔ بس اکسیر لاثانی تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ چاول سے ۴ چاول تک ہمراہ مکھن۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی باہ حد درجہ ہے۔

نوٹ: میں ریکٹی فائیڈ سپرٹ کی بجائے عرق گلاب پنج آتشہ کو استعمال کرنے کا مشورہ دیتا ہوں اور انشاء اللہ خود بھی اس طریق سے بناؤں گا۔ بدیں صورت آپ کو ۸ بوتلوں کی بجائے عرق کی تین بوتلیں کافی ہو جائیں گی۔ بہتر ہے کہ آپ لوگ گل سرخ جو آسیدن شاہ ضلع جہلم کے علاقہ کا لیں۔

(۵۱۷) کشتہ شنگرف کا خاص نسخہ: یہ وہی کشتہ شنگرف ہے جو ایک من پیاز اور دس سیر لہسن کے پانی سے تیار ہوتا ہے۔ اس نسخہ نے میرے ایک ہندو دوست کی یاد تازہ کر دی میری مراد جناب حکیم دیوان بوگھارام صاحب ٹانگوی سے ہے۔ جن کا تھوڑا سا ذکر کرنے کو جی چاہ آیا ہے۔ شرافت کسی خاندان، کسی مذہب، کسی ملک، کسی عمر، کسی رنگ سے مخصوص نہیں ہوتی۔ یہ ایک ایسی نعمت ہے جس سے اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے نوازتا ہے۔ بعض اوقات ان اقوام میں جنہیں فی زمانہ جرائم پیشہ تصور کیا جاتا ہے۔ ایسے ایسے خلیق اور مجسمہ شرافت انسان ملتے ہیں کہ ان کے اخلاق اور شرافت میں کسی کو بھی کلام نہیں ہوتا۔ بخلاف اس کے بسا اوقات معروف اونچے کہلانے والے خاندانوں میں تنگ انسانیت قسم کے لوگ جنم لے لیتے ہیں۔ المختصر دیوان صاحب موصوف ہمارے ہم قوم اور ہم مذہب تو نہیں تھے۔ بلکہ ہندوؤں کے آریہ سماج مذہب سے تعلق رکھتے تھے جو تعصب میں شہرت یافتہ ہے۔ مگر اس کے باوجود وہ ہمدرد بنی نوع انسان اور محبت بھرا دل رکھنے والے انسان تھے۔ ضلع حصار سے ٹانک صدہا میل دور واقع ہے مگر ہمارے دل بے حد قریب تھے۔ ایک مرتبہ مجھ سے ملنے کے لیے تشریف لائے ان دونوں میرے پاس روڑی تک پہنچنے کے لیے کوئی "معقول" قسم کی سواری کا انتظام نہ تھا۔ مجھے خوب یاد ہے کہ وہ ریلوے اسٹیشن مانسہ سے اٹھارہ بیس میل اونٹ پر سفر کر کے پہنچے تھے۔ آکر ایک اکسیری خواص کا حامل لکھا ہوا نسخہ میرے ہاتھ میں تھما کر فرمانے لگے کہ میں یہ نسخہ آپ کی خدمت میں پیش کرنے کے لیے نہیں لایا بلکہ حقیقتاً یہ نسخہ مجھے آپ کی خدمت میں کھینچ لایا ہے۔

اس کے حصول کی پوری دلچسپ داستان سنانے کے بعد کہنے لگے کہ اس کے حصول سے اس قدر خوشی حاصل ہوئی جس کی بیان کی طاقت مجھ میں نہیں میں اسے ہضم نہ کر سکا۔ اور سوچنے لگا کہ اس راز میں اپنے احباب میں سے کس کو شریک کروں تاکہ میں شادی مرگ سے بچ سکوں۔ تو فرمایا کہ آپ کے خیال نے مجھے اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ اس طرح یہ نسخہ مجھے کشاں کشاں آپ کی خدمت میں لے آیا ہے۔

واضح رہے کہ اس نسخہ میں بیک وقت بیس تولہ سونا اور سیروں پارہ پڑتا ہے۔ نیز اس کی تیاری میں مزید بھاری بھرکم رقم اور مہینوں کی محنت درکار ہے۔ اس لیے میں اسے تا حال بنا نہیں سکا۔ ورنہ میں اس نسخہ کو بھی اس مقام پر درج کرتا۔ اب ان شاء اللہ بشرط زندگی آئندہ حصہ میں مشرح طور پر درج کروں گا۔ یہاں ان کا ہمیشہ کا معمول نسخہ کشتہ

Scanned with CamScanner

شنگرف درج کر رہا ہوں جو کہ مجھے ان کے ایک مسلمان دوست سے ان کی وفات کے بعد ملا۔

صاحب موصوف فرماتے تھے کہ یہ نسخہ ضعف باہ' جریان' احتلام' رقت' سرعت سے لے کر کامل نامردی تک کے لیے بے حد مفید ہے۔
مگر میں نے تاحال ایک ہی بار بنوا کر مفید پایا ہے۔

ھوالشافی: کیکر کا ایک ایسا درخت تلاش کرو جس کی لکڑی اندر سے سیاہ نکلے۔ ہزار ہا کیکر کے درختوں میں سے کوئی ایک پودا مل جایا کرتا ہے۔
ایسے درخت کا تر و تازہ ۸ انگل دبیز ٹہنا کم از کم ۲-۳ فٹ طویل حاصل کریں اور عین وسط میں نصف تک کاواک بنا کر اتولہ شنگرف کی ڈلی رکھ دیں اور اجزائے متخرجہ بقسم "ڈاٹ" دے کر پوری احتیاط سے مٹی سے بند کر دیں اور پھر گڑھا والا حصہ اوپر رکھ کر ارد گرد دونوں جانب اپلوں کی آگ دیں۔ کیکر کا پانی شنگرف کے مقام پر جمع ہو کر شنگرف میں جذب ہوتا رہے۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ ہر رنگ مگر قائم النار کشتہ نکلے گا۔ پیس کر سنبھال رکھیں۔

خوراک: نصف رتی سے ایک رتی مکھن میں۔

فوائد: ایسی ادویات زمانہ میں بہت کم ہیں جو بیک وقت مقوی باہ بھی ہوں اور دافع جریان و احتلام بھی مگر اس دوا میں یہ صفت ہے کہ جنسی کمزوری ہر قسم کے لیے مفید ہے۔
گزشتہ داستان میں شاید آپ تشنگی محسوس کریں کہ وہ نسخہ جس میں پاؤ بھر سونا پڑتا ہے کس مرض سے متعلق ہے۔ جواباً عرض ہے کہ وہ اکسیر اعظم کا نسخہ ہے جس پر جو رنگے ملیا سو رنگے کا یا کا اطلاق ہوتا ہے۔
بڑی بڑی بیماریوں کے لیے اس کی ایک خوراک کام کر جاتی ہے۔

(۵۱۸) کشتہ شنگرف قائم النار خصوصی: ھوالشافی: شنگرف ۵ تولہ کی ڈلیاں بنا کر ان پر ریشم کی چند تاریں لپیٹ دیں تاکہ آگ کی حرارت پر پارہ پارہ ہونے سے بچ جائیں۔ پھر اسے لوہے چینی کے کپ میں ڈال کر ایسی کڑاہی میں رکھیں جس میں دو دو انگل بالو ریت بچھایا گیا ہو۔ پھر ارد گرد ریت ڈال کر پیالی مذکور کے کناروں تک پہنچا دیں اور اس کڑاہی کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلانا شروع کریں اور اس پر ایک من تازہ پیاز کے مقطر پانی کی تقطیر کرتے رہیں۔

(ایک من پیاز سے تیس اور پینتیس سیر کے درمیان پانی نکلا کرتا ہے۔)
اس دوران میں جو فضلہ جمع ہوتا جائے اسے نکال کر علیحدہ کرتے جائیں۔ جب تمام پانی جل جائے تو پھر دس سیر لہسن کے تازہ پانی کا چویا دیں اور اس کا فضلہ بھی الگ رکھتے جائیں۔

خوراک: ۲ چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن۔

فوائد: یہ کشتہ لقوہ' فالج' رعشہ' عرق النساء' ضعف باہ وغیرہ کے لیے بہت موثر ہے اور یہی وہ نسخہ ہے جو ایک زبردست مقوی نسخہ میں شامل کیا جاتا ہے۔

(۵۱۹) کشتہ شنگرف سیمابی: ھوالشافی: شنگرف ایک تولہ' سیماب چھ ماشہ' شیر مدار پاؤ بھر بذریعہ کھرل جذب کریں پھر آب گھیکوار پاؤ بھر میں جذب کریں اور ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں اور اس پر ایک پاؤ سوت لپیٹ کر آگ دیں۔

خوراک: ایک چاول سے نصف رتی تک۔

فوائد: بے حد مقوی باہ ہے ذیابیطس کے لیے اکسیر ہے۔

کشتہ قلعی

موجدان علم اکسیر و ماہرین کشتہ سازی کا فرمان ہے کہ دھاتوں کو جب تک پوری طرح صاف نہ کر لیا جائے ان کا کشتہ نہ صرف یہ کہ فوائد میں کم مفید ثابت ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات نقصان دہ بھی ثابت ہوتا ہے چنانچہ کشتہ قلعی تیار کرنے سے پیشتر قلعی کو صاف کر لینا اشد ضروری ہے قلعی کو صاف کرنے کی بہت سی ترکیبیں ہیں جن میں سے بعض تو اس قدر طول طویل ہیں کہ وہ کشتہ کی تیاری سے بھی دس گنا زیادہ محنت چاہتی ہیں جیسا کہ ایک ترکیب ہماری نظر سے کبھی گزری تھی جس میں اگر پانچ سیر قلعی کو صاف کرنا شروع کر دیں تو بمشکل چند تولے باقی بچتی ہے باقی سب اس مبالغہ آمیز صفائی کے دیوتا کے نظر کر دی جاتی ہے میں ایسی صفائی کا تو قائل نہیں کیونکہ قلعی بہرحال قلعی رہے گی خواہ اسے کتنا ہی صاف کر لیا جائے وہ سونا تو بننے سے رہی۔

خر عیسیٰ چوں بمکہ رود

چوں بیاید ہنوز خر باشد

ہاں کسی حد تک صاف کر لینے کا قائل ہوں کیونکہ اس سے نہ صرف یہ کہ اس سے بعض سمی اور غیر مفید اجزاء علیحدہ ہو جاتے ہیں بلکہ مختلف سیال چیزوں اور جوشاندوں میں بجھاؤ دینے سے ان کے اثرات بھی کسی حد تک دھات میں منتقل ہو جاتے ہیں جس سے کشتہ کے فوائد میں غیر معمولی طور پر اضافہ ہو جاتا ہے بنا بریں میں قلعی کو صاف کرنے کی ایک معتدل ترکیب عرض کرتا ہوں۔

(۵۲۰) قلعی کو صاف کرنے کی ترکیب :قلعی حسب ضرورت لے کر لوہے کی کڑچھی میں پگھلائیں اور املی کے زلال میں سات مرتبہ بجھاؤ دے دیں اور سات ہی مرتبہ تل کے تیل میں بجھاؤ دیں۔ بس قلعی صاف ہو گئی۔

تل یا کسی اور قسم کے سیال چیز میں بجھانے سے قلعی سب دھاتوں سے زیادہ اچھلتی ہے بعض دفعہ بجھاؤ دینے والے کو جلا دیتی ہے۔

اس خطرے کو دور کرنے کے لیے یہ ترکیب کریں کہ مٹی کے جس برتن میں تیل یا املی کا زلال ڈالیں اس کے منہ پر ایک ایسا سرپوش رکھیں جس میں سوراخ رکھا گیا ہو قلعی کو پگھلا کر اس سوراخ میں سے ڈالیں تو سرپوش کی وجہ سے قلعی اچھل کر باہر نہ آسکے گی تین دفعہ بجھاؤ دینے کے بعد تیل یا املی کا زلال جو کچھ بھی برتن میں ہو بدل دینا چاہیے یعنی پہلا گرا دیں اور نیا ڈال دیں۔

املی کا زلال اس طرح سے بنائیں کہ املی کو چار گنا پانی میں رات بھر بھگو کر رکھیں۔ صبح اوپر سے نتھار لیں۔

(۵۲۱) کشتہ قلعی :طب کی پرانی کتب کا مطالعہ فرمائیے تو آپ کو معلوم ہو گا کہ پرانے طبیب ادویات کو کس محنت اور جانفشانی سے تیار فرما کر مریضوں کو استعمال کرایا کرتے تھے مگر آج کل محنت سے بننے والی ادویات کو تیار کرنا تو بجائے خود رہا ان کی طویل تراکیب کو بیک نظر پڑھ لینا بھی اطباء حاضرہ کی طبع نازک پر گراں گزرتا ہے ایسی صورت میں بجز اس کے کہ ایسی اکسیر الاثر ہزار ہا سال سے مجرب چلی آنے والی ادویات کو یک قلم چھوڑ دینے اور ان کے عوض اپنے دماغ کے "گھڑنت" نسخے تجویز کر دینے کے جو دو منٹ میں تیار ہو سکیں اور کیا نتیجہ بر آمد ہو سکتا ہے کہ مریض دیسی علاج اور دیسی معالجین سے بد ظن ہو جائیں۔

خصوصاً ایسے مرکبات جن میں کشتہ جات شامل کیے جاتے ہوں اور کشتہ جات کی تیاری کی کوئی خاص ترکیب ہمراہ نہ لکھی ہو اور پھر آسان سے آسان طریقوں سے بنے ہوئے کشتے شامل کیے جائیں تو یقیناً وہ فوائد ظہور پذیر نہیں ہوتے جس توقع کی بنا پر اسے تیار کیا گیا۔ ایسی صورت میں مصنف کتاب یا صاحب نسخہ کو کوسنے کی بجائے اپنی "تن آسانی" کو کوسیے جس نے اکسیر الاثر کشتہ جات کی بجائے دواؤں کی راکھ شامل کرنے پر مجبور کیا بہر حال میں کہہ یہ رہا تھا کہ ویدک پرانی کتب میں اکثر کشتہ جات اس قسم کے اکسیری فوائد کے سرمایہ دار ملتے ہیں کہ وہ اکیلے ہی عجیب و غریب فوائد کے مظہر ثابت ہوئے ہیں اور خصوصاً جب کہ کسی بہترین مرکب میں شامل کر لیے جاتے ہیں تو پھر سونے پر سہاگہ کا کام دیتے ہیں آج کی صحبت میں کشتہ قلعی کی ایک ترکیب پیش کی جاتی ہے جو کہ جریان احتلام' سرعت انزال اور سوزاک وغیرہ کے لیے مسلمہ چیز ہے۔

ھوالشافی :قلعی مصفی دس تولہ' قلمی شورہ' آب لیموں' آب بھکڑا (خارخسک) آب ہلدی سبز' گائے کا دہی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری :قلعی مصفی دس تولہ لے کر اسے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نیچے تیز آگ جلائیں حتی کہ خوب پگھل جائے پھر اس پر چٹکی پھر قلمی شورہ ڈالیں اور لوہے کے ایک وزنی دستہ کو کڑاہی میں پھراتے رہیں جب ایک چٹکی جل جائے تو دوسری چٹکی دیں اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھیں جب تک قلعی کشتہ نہ ہو جائے جب قلعی کشتہ ہو جائے تو اس کا کوئی ذرہ چمکتا ہوا نظر نہیں آئے گا۔ تین چار گنا شورہ ختم ہونے پر ایسا ہو جاتا ہے۔

اس شورہ آمیز کشتہ قلعی کو کڑاہی میں جمع کر کے نیچے ایک گھنٹہ مزید آگ جلائیں پھر اسے کھرل میں ڈال کر دو تین گھنٹے خوب کھرل کریں بعد ازاں ایک کوزہ میں بند کر کے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس کشتہ میں سے شورہ الگ کرنے کے لیے پانی ڈال دیں۔ تھوڑی دیر میں جس قدر شورہ پانی میں حل ہو جائے اسے نتھار لیں یہ عمل کئی دفعہ کریں یہاں تک کہ شوریت نکل جائے اور پانی میں شورہ کا ذائقہ نہ آئے اسے خشک کر کے رکھ لیں کشتہ قلعی شورے والا تیار ہے۔

اس کشتہ کو اکسیری فوائد کا حامل بنانے کے لیے ترکیب ذیل پر عمل کریں۔

کشتہ قلعی کو چینی کی پختہ کھرل میں ڈال کر اس میں کاغذی لیموں کا پانی ڈالیں اور چار

Scanned with CamScanner

گھنٹہ تک کھرل کریں پھر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں اور انہیں ایک مٹی کے کوزے میں بند کر کے گل حکمت کریں اور دس بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ دوسرے روز پھر حسب سابق کھرل کریں اور ٹکیاں بنا کر پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ یہ عمل پانچ دن تک دہرائیں اس کے بعد اسی طرح پانچ آنچیں آب برگ بھکڑا میں دیں۔ آنچ دینے سے پیشتر حسب سابق کھرل کریں اب ایک دن آب ہلدی سبز میں کھرل کر کے آگ دیں۔ بعد ازاں دو دن گائے کے دہی میں کھرل کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ خاکی رنگ کا جامع الصفات کشتہ تیار ہے نکال کر خوب کھرل کر کے شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔

چند کار آمد باتیں :۱۔ بھکڑا تقریباً ہر علاقہ میں مل جاتا ہے اسے گوکھرو، خار خشک اور ہشت چنگھاڑ وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کرتے ہیں اس کو کوٹ کر پانی نکال لینا چاہئے۔
۲۔ ہلدی سبز کا پانی اگر میسر نہ آسکے تو ہلدی خشک حسب ضرورت لے کر آٹھ گنا پانی میں جوش دیں اور نصف پانی جل جانے پر کپڑے میں چھان کر کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال :دو رتی کشتہ قلعی مکھن میں شامل کر کے یا مرکبات میں شامل کر کے استعمال میں لائیے بار دین (نسخہ ۳۵۲) میں یہ کشتہ شامل کرنا چاہئے۔

فوائد :جریان، احتلام، سوزاک اور سرعت انزال کے لیے مسلمہ چیز ہے۔

(۵۲۲) کشتہ قلعی قشر بیضہ والا: ترکیب تیاری :قلعی مصفی کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں جب پگھل جائے تو باریک شدہ قلمی شورہ کی چٹکی دیتے جائیں اور برگد کی لکڑی سے ہلاتے رہیں حتی کہ قلعی کشتہ ہو جائے اب چٹکی دینا بند کر دیں اور تقریباً نصف گھنٹہ اور آگ دیں پھر سرد کر کے باریک پیس لیں اور پانی سے دھو لیں تاکہ شوریت نکل جائے بعد ازاں قشر بیضہ مرغ مصفی دو تولہ میں ایک تولہ کشتہ قلعی شامل کر کے سات گھنٹے انگوری سرکہ میں کھرل کریں اور تین سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح پانچ مرتبہ کریں اکسیر تیار ہے۔

ترکیب استعمال :ایک رتی ہمراہ مکھن۔

فوائد :۱۔ جریان، احتلام، سرعت انزال، رقت منی، بلکہ عورتوں کے سیلان الرحم کے لیے بھی مفید ہے۔
۲۔ وقتی اور دائمی امساک پیدا کرتی ہے بشرطیکہ پندرہ روز تک با پرہیز استعمال کریں۔

۳۔ اعصابی کمزوری کو دور کرنے کے لیے اکسیر ہے۔

پرہیز :ترش، نمکین، اور قابض اشیاء سے۔

(۵۲۳) کشتہ قلعی، ڈلی کی ڈلی :یہ نسخہ میرے عزیز دوست الحاج حکیم پیر عبدالرحم صاحب نظام آبادی نے عطا فرمایا تھا بلکہ اس کے بنانے کا اہتمام بھی خود ہی فرمایا تھا۔

ہوالشافی :کیکر کا رنگ ایک من لے کر بڑا سا گڑھا کھود کر نصف بچھا دیں۔ اور ذرا کوٹ کر سخت فرش کی طرح بنا دیں۔ بعد ازاں اس پر پانچ پانچ تولہ قلعی کی سولہ ڈلیاں الگ الگ رکھ کر باقی نصف پر رنگ اوپر دے کر ذرا دبا دیں اور آگ دے دیں۔ آٹھ روز میں سرد ہو گا۔ بفضلہ بہت موثر اور مفید قسم کا کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال :ایک رتی مکھن یا بالائی میں۔

فوائد :جریان، احتلام، رقت منی، سیلان الرحم کے لیے بہت مفید ہے۔
علاوہ ازیں مہوسین اس کو نقرئی ڈبیہ میں بند کر کے اس میں گرہ سیمابی رکھ کر پکاتے ہیں۔ سنا ہے کہ اس میں پارہ مبدل نہ نقرہ ہو جاتا ہے مگر میں نے اس کا تجربہ نہیں کیا واللہ اعلم بالصواب۔

(۵۲۴) کشتہ فولاد طلائی :یہ نسخہ میرے محترم و بزرگ دوست مستری احمد دین صاحب مرحوم لاہوری کا عطیہ ہے انہوں نے فرمایا تھا کہ یہ نسخہ ایک فوجی مولوی صاحب بنا کر رکھا کرتے تھے اور مریض کو اپنے پاس رکھ کر اپنے سامنے کھلایا کرتے تھے تاکہ وہ "بد پرہیزی" نہ کر سکے اور غالباً سو روپیہ خوراک وصول کر لیا کرتے تھے زود اثر اتنا تھا کہ سات خوراک سے زائد کی ضرورت نہ رہتی تھی ان تعریفی کلمات سے متاثر ہو کر میں نے بھی یہ نسخہ تیار کروایا اس حد تک تو مفید ثابت نہ ہوا مگر بہر حال حرارت عزیزی کو برانگیختہ کرنے کے لیے موثر پایا۔

ہوالشافی :برادہ فولاد جوہر دار دو تولہ، برادہ سونا ایک تولہ، سیماب مصفی چھ ماشہ، گندھک آملہ سار چھ ماشہ، گندھک اور سیماب کو کجلی بنا کر شامل کریں اور لعاب گھیکوار میں بارہ گھنٹہ زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا دیں۔ اور اس کو سایہ میں خشک کر کے کوزہ میں بند کر کے اور گل حکمت کر کے سوا سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس عمل پر کم از کم پورے دو دن صرف ہوں گے۔

Scanned with CamScanner

اس کے بعد پھر تجدید عمل کریں یعنی پارہ مصفی اور گندھک مصفی مزید شامل کر کے بارہ گھنٹہ کھرل کریں اور پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے سوا سیر آگ دیں۔ ایسی سات آنچ اب پارہ اور گندھک کی بجائے ہر بار تین ماشہ سم الفار سفید شامل کر کے اور بجائے گھی کوار کے شیر مدار سے کھرل کر کے سوا سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح سات آنچ دیں۔ سم الفار ہر بار نیا ہونا چاہیے اور کھرل بھی بارہ گھنٹے سے کم نہ ہونے پائے۔

اس کے بعد تیسرا دور شروع کریں اب تین ماشہ ہڑتال ورقی شامل کرنے اور لعاب گھیکوار میں بارہ گھنٹہ متواتر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور کوزہ میں بند کر کے سوا سیر کی آگ دیں۔ اور اسی طرح سات آنچ اور دیں۔

اب چوتھا دور شروع کریں اب اس میں شنگرف تین ماشہ ہر بار ملاتے اور کھرل کرتے جائیں اور سات آنچ دیں۔ کل ۲۸ آنچیں اور ۵۶ دن خرچ ہوں گے دوا کا وزن بڑھ جائے گا۔

خوراک: ایک چاول پانچ تولہ مکھن میں، گھی دودھ زیادہ کھانے کو دیں۔

نوٹ: میری رائے یہ ہے کہ اٹھائیس آنچوں کے بعد کشتہ مذکور دو روز عرق گلاب سے آمیختہ میں کھرل کر کے اور کوزہ میں بند کر کے تین سیر کی آگ دے لیں تاکہ خام اپدھاتین فرار ہو جائیں اور پھر اس کشتہ کو شیشی یا کوزہ میں بند کر کے زمین میں گڑھا کھود کر دو ہفتہ دفن کر کے پھر استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

ایک خاص وصف: ایک بار راقم الحروف حساسیت (الرجی) کے عارضہ میں مبتلا ہو گیا یعنی نامعلوم کیوں اور کب بدن کا کوئی حصہ ورم کر آتا تھا بالعموم ناک، کان، ہونٹ اور کچھ دیر اپنی آمد کی اطلاع دے کر از خود غائب بھی ہو جاتا تھا اس کے لیے ایک ڈاکٹر کے مشورہ سے فنرگن کھانے سے فوری مگر عارضی فائدہ ہو جایا کرتا تھا۔ اتفاقاً ایک بار کشتہ مرقومہ بالا کی دو تین خوراکیں استعمال کر لیں اگرچہ میرے حاشیہ خیال میں بھی اس کی افادی حیثیت نہ تھی مگر بفضلہ تعالیٰ پھر اس سے کلی شفا نصیب ہو گئی۔

(۵۲۵) کشتہ فولاد کی بہترین ترکیب: ھوالشافی: برادہ فولاد جوہر دار دس تولہ، گندھک آملہ سار پانچ تولہ، نوشادر پانچ تولہ۔

پختہ کھرل میں ڈال کر قدرے سرکہ جامن خالص ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ آدھ سیر پختہ سرکہ بذریعہ کھرل جذب ہو جائے بعد ازاں لعاب گھیکوار آدھ سیر

بذریعہ کھرل جذب کر دیں اور اس کی دو دو ماشہ کی ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور کوزہ میں بند کر کے بیس سیر جنگلی اپلوں کی آگ دے دیں۔ اور آگ کے بالکل سرد ہونے پر کشتہ نکالیں اگر کشتہ حسب دلخواہ باریک اور ملائم قسم کا تیار ہو چکا ہو تو پھر اس کو خوب اچھی طرح کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر رکھیں ورنہ ایک بار پھر گندھک اور نوشادر کے اضافے اور سرکہ وغیرہ میں کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر ایک آگ اور دے دیں۔ انشاء اللہ بالکل صحیح کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال: ۱ تا ۲ رتی ہمراہ مکھن یا بالائی ضعف جگر، ضعف معدہ وجع المفاصل اور جلدی امراض میں مفید ہے۔

(۵۲۶) سرد طریقے سے بننے والا کشتہ فولاد: ھوالشافی: کسیس سبز حسب ضرورت لے کر اسے کھرل میں خوب پیس کر باریک کر لیں اور اسے کسی انیمل کے بڑے پیالے یا ٹرے میں ڈال کر پانی میں حل کر دیں۔ پانی اتنا ڈالیں کہ کسیس بخوبی پانی میں حل ہو جائے ازاں بعد دوسرے برتن میں سوڈا واشنگ (جو کہ کپڑے دھونے میں عام استعمال ہوتا ہے اور ہر چھوٹی بڑی دوکان پر مل جاتا ہے) نصف وزن لے کر اس کو دوسرے برتن میں پانی میں حل کر دیں۔ اس میں بھی پانی اس قدر ملانا چاہیے کہ پورے کا پورا پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے اب سوڈے کا پانی کسیس والے پانی میں تھوڑا تھوڑا ملاتے اور لکڑی سے ہلاتے جائیں یہاں تک کہ ہر دو پانی مل کر سبزی مائل گاڑھا سا پانی تیار ہو جائے اس وقت اس میں کچھ سادہ پانی اور ملا دیں۔ اور برتن کو گھنٹہ دو گھنٹہ ٹکا کر رکھ دیں اور نتھرا ہوا پانی آہستہ آہستہ دوسرے برتن میں لیتے جائیں اور اسے الگ رکھ دیں اور تہہ میں بیٹھا ہوا مواد جو کہیں سے سبز اور کہیں سے سرخی مائل ہو گا اس میں مزید پانی ملا کر گھول دیں اور پھر رکھ دیں اور پانی نتھر آنے پر اسے گراتے جائیں اسی طرح چھ سات بار کریں تاکہ کھارا پن سب نکل جائے اب اس تہہ نشین دوا کو پھیلا کر دھوپ میں خشک کر لیں وہ سرخ زردی مائل سفوف بن جائے گا اسے پیس کر شیشیوں میں بھر رکھیں بس یہی کشتہ فولاد سرد ہے جسے انگریزی دواخانے وی کارب کے نام سے فروخت کرتے ہیں۔

یہ نہایت اعلیٰ قسم کا کشتہ آہن ہے جس کی خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہے اور اس میں وہ سب خواص پائے جاتے جو فولاد اور لوہے میں ہونے چاہئیں۔

یہ دوا جگر کی گرمی کو مفید ہے اور خون پیدا کرنے والی ہے۔

Scanned with CamScanner

یاد رکھیے کہ پہلی بار جو سوڈا آمیز پانی الگ رکھ چھوڑا تھا اسے ضائع مت کیجئے بلکہ اس کو مصفی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیے اور نیچے دھیمی دھیمی آگ جلا کر خشک کر دیجئے پانی کے جل جانے پر سفید سفید چیز کڑاہی میں موجود ہو گی اسے کھرچ کر علیحدہ شیشی میں ڈال رکھیے یہ سوڈا سلفاس ہے۔

(۵۲۷) کشتہ فولاد آب گھیکوار والا: ھوالشافی :ہیرا کسیس ایک سیر' دہی آدھ سیر' شورہ قلمی' سوڈا بائیکارب ڈھائی ڈھائی تولہ' ملا کر مٹی کی پرات (کنالی) میں پھیلا کر رکھ دیں اور چوبیس گھنٹہ گزرنے پر کھلے کوزہ میں بند کر کے جو دوا ڈالنے کے بعد تین چوتھائی خالی رہے سنپٹ کر کے ایک من آگ دیں نہایت ملائم اور سرخ رنگ کا کشتہ ہو گا۔

اگر اور زیادہ بہتر بنانا ہو تو اسے پانی میں دو تین بار دھو کر اور نتھار کر تیزابیت نکال دیں۔ پھر اس کشتہ کو گھیکوار کے پانی میں چند گھنٹے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دس سیر آگ دے دیں تیار ہے۔

فوائد: جگر کی بیشتر امراض۔ خون کی کمی اور جوڑوں کے درد کے لیے ایک رتی ہمراہ دہی۔

(۵۲۸) کشتہ فولاد بغیر آگ: ھوالشافی :بورہ فولاد خالص پانچ تولہ' رس انار شیریں ایک پاؤ' آب تربوز پختہ سرخ رنگ ایک پاؤ' رس سیب شیریں ایک پاؤ' رس جامن پختہ شیریں ایک پاؤ' رس سنگترہ شیریں ایک پاؤ' رس ناشپاتی شیریں ایک پاؤ' ترش دہی ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری :فولاد کا برادہ اس طرح حاصل کریں۔ فولاد کو تیز آگ میں سرخ کر کے بار بار تین چار بار پانی میں بجھاؤ دیں پھر لوہے کے ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک ریزہ ریزہ کر لیں پھر چینی یا روغنی برتن میں ڈال کر جس میوہ کا موسم ہو اس کا رس لے کر ڈال لیں اور کسی لکڑی سے ہلا کر رکھ دیں۔ پھر جب دوسرا کوئی میوہ مذکورہ بالا میں سے ملے اس کا رس ڈال کر ہلا دیا کریں اس طرح یکے بعد دیگرے تمام میوہ جات کا رس ڈالتے اور ہلاتے رہیں آخر پر دہی کی پٹھ دے کر رکھ دیں۔ جب ایک سال بعد تیار ہو کر بخوبی خشک ہو جائے پھر پیس کر شیشی میں بند کر لیں یہ بنا ہوا جس قدر پرانا ہو گا نہایت سریع الاثر ہو گا۔

ترکیب استعمال :کمی خون' کمزوری جسم' ضعف جگر' فساد خون وغیرہ وغیرہ کے لیے ایک رتی ڈھائی تولہ مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھانا چاہیے اوپر سے لسی' گھی' دودھ جس قدر ہضم ہو کھانا چاہیے۔

فوائد :تمام جسمانی طاقتوں کو بحال کرتا ہے رنگ سرخ' خون صاف' جگر کو طاقت دیتا ہے۔

نوٹ :فولاد اصل لینا چاہیے اور اگر ہر ایک میوہ کا پانی تمام سال تک اس میں جذب کریں تو بہت ہی ہاضم ہو جائے گا۔

برادہ فولاد کی صفائی

کسی بھی دھات کو صفائی کے بغیر کسی کشتہ کرنا صحیح نہیں ہے مگر صفائی میں بے حد مبالغہ کے بھی ہم قائل نہیں جیسا کہ قلعی کی صفائی میں ذکر کر چکا ہوں اس موقعہ پر میں برادہ فولاد یا برادہ آہن کی صفائی کے دو طریقے پیش کرتا ہوں۔ آپ ان میں سے جس طریقے سے صاف کر لیں گے انشاء اللہ کافی ہو جائے گا۔

(۵۲۹) :عطیہ پیر سید دڑکی شاہ صاحب۔

۱۔ کسی کاشتکار سے ہل کا وہ حصہ جو زمین کو چیرتا ہے لے لیں وہ لوہا زمین کے سینہ کو چیرتا ہوا چاندی کی طرح سفید ہو جاتا ہے جسے پھالا کہتے ہیں اس کا برادہ کرا لیں اور اسے کسی ناگھسنے والے پتھر کے کھرل میں ڈال کر ایک دو روز نمک ملے ہوئے پانی سے کھرل کریں جب پانی کا رنگ سیاہ ہو جائے تو اسے پھینک دیں۔ اس کے بعد شورہ ملے ہوئے پانی سے کھرل کریں اور پھر ایک دو روز نوشادر ملے ہوئے پانی سے کھرل کریں برادہ مذکورہ بالکل چاندی کی طرح سفید ہو جائے گا۔

(۵۳۰) :۲۔ برادہ فولاد دس تولہ' سرکہ بیس تولہ' نمک دو تولہ حل کر کے اس سے کھرل کریں اور سیاہ ہونے پر بدل دیا کریں جب سیاہی چھن جائے پانی سے دھو کر کام میں لائیں۔

(۵۳۱) کشتہ فولاد کا آسان ترین نسخہ :مشکل سے بننے والے نسخہ جات معلوم کر چکے اگر ہمت کر سکیں تو ان میں سے چند نسخے تیار کر کے اپنے مطب کے نام کو روشن کریں ورنہ عدم ہمتی کا شکار ہو کر علم کشتہ جات سے بدظن ہونے کی بجائے مندرجہ ذیل آسانی سے بننے والا نسخہ تیار کر کے فائدہ حاصل کریں۔

یہ نسخہ مجھے میرے محترم ہم وطن دوست سید حسن شاہ صاحب نے عطا فرمایا تھا جن کے متعلق بے شمار لوگوں کو کیمیاگر ہونے کا یقین ہے البتہ اس میں تو مجھے بھی شبہ نہیں کہ ان کی حرکات اور ان کے کام تو تارک دنیا و لوگوں یا کیمیاگروں کے سے ہیں۔

آپ باوجود طبیب ہونے کے قطعاً طماع نہیں ہیں اور سالہاسال تک آپ نے ہندو سادھوؤں سنیاسیوں، بن باسیوں کے ساتھ بسر کیے ہیں چونکہ مجھ سے ان کا خاص تعلق ہے اس لیے کبھی کبھی مجھے زینت مطب بنانے کے لیے اپنے خاص خاص نسخے عطا فرمادیا کرتے ہیں۔

یہ نسخہ بھی ایسے ہی نسخہ جات میں سے ہے اور فی الحقیقت قدرت کے لحاظ سے اچھوتا نسخہ ہے جسے غالباً آج تک آپ نے نہیں سنا ہوگا۔ نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی: تخم جرجیر یعنی غلہ تارا میرا کی کھل حسب ضرورت لے کر پانی کا چھینٹا دے کر خوب گھوٹیں اور اس کو ہاتھ سے موٹے سے پیالے کی شکل دے دیں۔ اور اس میں حسب ضرورت پانچ تولہ سے بیس تولہ برادہ فولاد بھر کر اسے بند کر کے گولہ سا بنالیں اور پھر اس کو پوری احتیاط سے مکان کے اندر سنبھال کر رکھ دیں اور کم از کم چھ سات ماہ پڑا رہنے دیں۔ اگر یہ عمل موسم گرما میں ہو تو زیادہ بہتر ہے ازاں بعد ہوا سے بچا کر نیچے اخباری کاغذ بچھا کر اور منہ پر پٹی باندھ کر آری سے کاٹیں جونہی گولہ کے دو ٹکڑے ہوں گے اندر سے بے حد لطیف کشتہ فولاد برآمد ہوگا جو منہ کی ہوا (سانس) سے بھی اڑ جائے گا۔

اسے سنبھال کر رکھیں اور ایک رتی سے دو رتی تک مناسب بدرقہ سے دیں۔

بواسیر ریحی کے لیے خصوصی طور پر مفید ہے علاوہ ازیں کمی خون (بھس) ضعف جگر، منہ اور پاؤں اور پیٹ کے ورم ان سب کے لیے مفید ہے۔

ابرک کے دو جامع النفع کشتے

(۵۳۲) کشتہ ابرک سیاہ: جو کہ بفضلہ تعالیٰ موسم سرما سے متعلق بیسیوں امراض کے لیے پیام شفا ہے یہ نسخہ جناب حکیم اصغر علی صاحب صادق آباد والوں سے عطا فرمایا تھا جسے میں نے بنا کر اپنے دواخانہ میں تیار رکھا ہوا ہے اس کی نرالی ترکیب اور اس کے اجزاء ہی بول کرتا رہے ہیں کہ ریحی اور بلغمی امراض کے علاوہ موسم سرما میں ہونے والے تقریباً

ہر مرض میں یہ ننھی سی پڑیہ مفید ثابت ہوگی وباللہ التوفیق۔

ھوالشافی: ابرک سیاہ محلوب ایک تولہ، سم الفار سفید ایک تولہ، کھرل میں ڈال کر آب جوزبوا دس تولہ کو بذریعہ کھرل جذب کردیں۔ اور پھر ٹکیہ بنا کر ذرا خشک کر کے ننھی سی کلھیا میں بند و گل حکمت کر کے چار سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ازاں بعد نکال کر سم الفار ایک تولہ بھر شامل کر کے آب جوزبوا میں پھر کھرل کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح کل سات آنچیں دیں۔ بس تیار ہے پیس کر شیشی میں مضبوط کارک لگا کر جیب میں رکھیں اور بفضلہ تعالیٰ ریحی بلغمی امراض کے لیے سنیاسی معالج بن جائیے۔

خوراک صرف نصف چاول سے ایک چاول تک مناسب دوا کے ہمراہ، دمہ، کھانسی، نزلہ، زکام، جوڑوں کا درد، پسلی کا درد، عرق النساء، وجع الورک، فالج و لقوہ، ضعف باہ، ان تمام امراض میں استعمال کرائیے۔

(۵۳۳) آب جوزبوا بنانے کی ترکیب: جوزبوا یعنی جائفل عمدہ دس تولہ لے کر جو کوب کر کے کیتلی میں ڈالیں اور رات کے وقت گیارہ بارہ تولہ پانی جو کھولنے کے قریب گرم ہو (پوری طرح کھول نہ رہا ہو) لے کر ڈالیں اور منہ بند کر کے رکھ دیں اور صبح نتھار لیں اور اس سے کھرل کریں اسی طرح چھ روز تک اسی جائفل سے کام لیں بس ساتویں روز تین پاؤ پانی ڈال کر اس تمام مواد کو جوش دیں کہ ایک پاؤ باقی رہے اس وقت مل چھان کر اس کو بذریعہ کھرل جذب کر کے آخری آگ دے دیں بس تیار ہے۔

(۵۳۴) کشتہ ابرک سفید: جو موسم گرما میں پیدا ہونے والی بیماریوں کے لیے آنکھیں بند کر کے استعمال کرا سکتے ہیں۔ ابرک سفید محلوب پانچ تولہ لے لیں اور اس میں پانچ ماشہ کافور ملا کر جوشاندہ ترپھلہ میں ایک گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور اسے لوہے کے توے پر رکھ کر نیچے تیز آگ جلائیں اور ٹکیہ کے پہلو بدلتے جائیں یہاں تک کہ کافور اڑ جائے اتار کر پھر پانچ ماشہ کافور ملائیں اور آب ترپھلہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور بدستور توے پر بریاں کریں اسی طرح سو مرتبہ عمل کریں بس تیار ہے۔

خوراک: نصف رتی سے ایک رتی تک شربت بنفشہ یا نیلوفر وغیرہ۔

فوائد: گرمی کے بخار، تپ دق، گرمی سے ہونے والے سر درد، جریان، قے، دست، پیچش، دل دھڑکنا وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

نوٹ :(۱) کافور اس وقت اڑتا ہے جس وقت توا سرخ ہو جاتا ہے اس لیے آگ ذرا تیز چاہیے۔
۲۔ ابرک کو محلوب کرنے کے لیے نسخہ نمبر ۵۵۱ ملاحظہ فرمائیں۔

ہڑتال ورقی

یہ ایک ایسی عیار اور ظالم اپدھات ہے کہ آسانی سے قابو نہیں آتی بڑے بڑے تجربہ کار شکاری اس کو قابو کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر یہ کہیں سے راہ بنا کر ہوا ہو جاتی ہے میں نے فقط اس کے صحیح کشتہ بنانے پر بے انتہا کوشش کی ہے مگر تاحال کما حقہ' کامیابی نہیں ہوئی نامعلوم کتنا عرصہ تک بیسیوں تجربے کرنے کے بعد جو کچھ حاصل ہوا اس میں سے کچھ حصہ کتاب ہذا میں پیش کیا جاتا ہے اور باقی انشاء اللہ آئندہ حصہ میں پیش کیا جائے گا۔

(۵۳۵) کشتہ ہڑتال ورقی : یہ نسخہ تاحال میں نے خود تو تیار نہیں کیا البتہ میرے چند احباب نے اسے بار بار تیار کیا ہے حکیم عبدالصمد صاحب میلسی والوں نے تو ایک مرتبہ تیار شدہ کشتہ بھی مجھے عطا فرمایا تھا اس لیے اسے میں نے اپنے مجربات میں شامل کر لیا ہے۔

اس ترکیب سے چند گھنٹوں میں ایک چھٹانک ہڑتال کا کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔ مفصل ترکیب ذیل میں ملاحظہ فرمایئے۔

ھوالشافی : خاکستر پھلی املتاس پانچ سیر' ہڑتال ورقی مدبر ایک ڈلی یا زیادہ سے زیادہ چار ڈلیاں پانچ تولہ' بیری کی لکڑی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری : ۱۔ پہلے املتاس کی پھلیاں بالکل خشک حالت میں ایک من کے قریب حاصل کریں اور انہیں توڑ کر ہوا سے محفوظ جگہ میں جلا کر اس کی خاکستر کریں اگر ان کے جلانے کا عمل کسی ہوادار جگہ میں جلائے گا تو پھر خاکستر بہت ہی کم حاصل ہو گی اس لیے اس کا خاص خیال رکھیں اور اس کی راکھ حاصل کر کے صاف کر لیں تاکہ کنکر اور تنکے وغیرہ اس میں نہ رہے اور اس کا پانچ سیر وزن کر لیں۔
۲۔ ہڑتال ورقی پتھر نما نہ ہو بلکہ چمکدار سنہری اور چمکدار ورق ورق چکدار ہو اس کی ایک ڈلی مل جائے تو بہتر ورنہ دو تین چار ڈلیاں ہو جائیں تو حرج نہیں اس کو لے کر ذیل کے

طریقہ پر مدبر کر لیں کڑچھی آہنی میں ہڑتال مذکور ڈال کر گائے کا پیشاب اس قدر ڈال دیں کہ ڈلیوں سے دو تین انگل اوپر تک آجائے اس کو کوئلوں کی آگ پر رکھ کر پکائیں اور چند ابال آجانے پر پیشاب کو پھینک دیں اور نیا پیشاب ڈال کر تجدید عمل کریں علی ہذا یہ عمل سات سے گیارہ بار تک کریں بس یہ ہڑتال مدبر ہے اس کو آئندہ آنے والے طریقے سے کشتہ کر لیں۔

۳۔ کڑاہی آہنی میں تقریباً دو سیر یا سوا دو سیر خاکستر مذکور رکھ کر ہاتھ سے دبا دیں۔ اور اس پر ہڑتال کی ڈلی یا چند ڈلیاں درمیان میں رکھ کر دو دو سیر خاکستر اور دے کر ہاتھ سے دبا دیں اور کڑاہی کو چولہے پر رکھیں اور نیچے دو چوبی بیری کی لکڑیوں کی آگ جلانا شروع کریں دوران عمل میں پوری طرح نظر رکھیں اگر کہیں سے خاکستر مذکور کے دابو میں شگاف نظر آئے یا دھواں برآمد ہوتا نظر آئے تو پھر خاکستر مذکور کا وہ حصہ جو اسی غرض کے لیے آدھ سیر کے قریب رکھ چھوڑا ہے اس میں سے کچھ حصہ لے کر اوپر ڈال کر دبا دیں اور بدستور آگ جلاتے رہیں اور اس نگرانی سے اخیر تک غافل نہ ہوں ورنہ یہ پرندہ دھات کہیں نہ کہیں سے راہ بنا کر اڑ جایا کرتی ہے۔

اس طرح جب محسوس کریں کہ خاکستر کا اوپر کا حصہ خوب گرم ہو چکا ہے حتی کہ اوپر دانہائے گندم بھن جاتے ہیں تو آگ بند کر دیں اور نیچے سے آگ کھینچ دیں۔ مگر کڑاہی بدستور چولہے پر ہی ٹھنڈی ہونے دیں۔ اور دوسرے روز نہایت آرام سے کشتہ مذکور برنگ سفید برآمد کر کے پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : چار چاول تا ایک رتی مناسب بدرقہ سے۔

فوائد : دمہ' کھانسی' بخار' دق تک کے لیے مفید ہے۔

ایک خاص بات : پھلی املتاس کسی زمانہ میں تو بہت ارزاں قیمت پر مل سکتی تھیں مگر اب اچھی خاصی گراں ہو رہی ہیں اس لیے یہ خاص بات کرنے کی ضرورت لاحق ہو گئی۔

ایک اور دوست سے مجھے جو ترکیب ملی تھی اس میں انہوں نے فرمایا تھا کہ اگر ڈھائی سیر خاکستر پھلی املتاس اور ڈھائی سیر خاکستر چوب پیپل کو ملا کر کام لیا جائے تب بھی ہڑتال کا کشتہ پہل سی شان کا تیار ہو سکتا ہے واللہ اعلم۔

بہرحال خاکستر پیپل میں بھی ہڑتال کشتہ ہوتی ہے آپ اسے بھی آزما دیکھیں۔

(۵۳۶) بھتل بوٹی اور کشتہ ہڑتال ورقی : ہڑتال ورقی کو کشتہ کرنے میں بھتل بوٹی

Scanned with CamScanner

کو خاص مقام حاصل ہے مگر آج تک جو تدابیر اس بوٹی سے کشتہ کرنے کی کتب اور رسائل میں نظر آئیں وہ نامکمل تھیں جس کے نتیجہ میں ایک تولہ میں سے بمشکل چار پانچ ماشہ کشتہ برآمد ہوتا تھا لوگ اسی سے کام لیتے تھے اور کسی حد تک وہ مفید بھی ثابت ہوتا تھا مگر بعد میں ہمیں ہمارے عزیز مولانا قاری حکیم حنیف اللہ صاحب ملتانی سے یہ نسخہ ملا اور ساتھ ہی انہوں نے وہ تیار شدہ نسخہ بھی دکھایا۔

اس ترکیب سے کشتہ پورے کا پورا ایک حبہ کم ہوئے بغیر بنتا ہے اور بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔

ھوالشافی: زرنیخ طبقی (ہڑتال ورقی) اعلیٰ قسم پانچ تولہ پختہ کھرل میں ڈال کر پیسیں اوز پوری پانچ بوتلیں آب بھتل بوٹی مصفی کی بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔ اگر روزانہ آٹھ گھنٹے مسلسل کھرل کیا جائے تو ایک ماہ کے اندر بفضلہ تعالیٰ پانچ بوتلوں کا پانی جذب ہو جائے گا اب اس کی ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں اور پوری طرح خشک ہونے کے بعد ایک سیر بھتل بوٹی کا نغدہ کر کے کوزہ میں نغدہ نیچے اور نصف ٹکیہ مذکورہ سے اوپر رکھ کر تین بار مضبوط گل حکمت کر کے پوری طرح خشک کر کے زمین میں گڑھا کھود کر ایک من جنگلی اپلوں کی آگ دے دیں۔ اور تین دن کے بعد آگ کے پورے طرح ٹھنڈی ہو جانے کے بعد ٹکیہ موصوفہ نکال لیں بفضلہ سفید مائل بہ خاکستر اور وزن میں پورا کشتہ برآمد ہو گا اسے پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مناسب بدرقہ۔

فوائد: کھانسی، دمہ، بخار اور دق کے لیے اکسیر ہے۔

نوٹ: اس نسخہ کو میں نے خود بھی تیار کروایا اور بفضلہ نتیجہ وہی نکلا جیسا کہ معطی نے بیان فرمایا تھا۔

ایک بیش بہا اضافہ: صاحب نسخہ نے دوسری بار بناتے وقت اس میں ماشہ تولہ برادہ طلاء کا اضافہ فرمایا تو اس کے اثرات میں بیش اضافہ ہو گیا۔

دوسرا اضافہ: ابھی تک اس پر عمل تو نہیں کیا گیا مگر میرا خیال ہے کہ اگر اس میں ابرک سفید بھی شامل کر دی جائے تو یہ مرکب کشتہ دق کے لیے اور بھی زیادہ مفید ثابت ہو گا۔

چند ہدایات: پہلی بات یہ یاد رکھیے کہ یہ عمل ماہ مارچ کے اندر شروع کرنا چاہئے کیوں کہ ان دنوں میں یہ بوٹی میدانی علاقوں میں عام مل جاتی ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ سارا پانی ایک ہی مرتبہ نکال کر نہیں رکھنا چاہئے بلکہ ایک بوتل پانی نکال کر اور اسے نتھار کر برتتے جائیے تاکہ زیادہ دیر رکھنے سے اس کی تاثیر میں کسی قسم کی کمی واقع نہ ہو۔

تیسری بات یہ یاد رکھیں کہ پانچویں بوتل کے پانی نکالتے وقت اس فضلہ کو سنبھال رکھیں اور اس کے جذب ہونے پر اسی کے نغدہ میں ٹکیہ مذکورہ کو رکھ کر آگ دے دینی چاہئے کیونکہ تازہ بوٹی میں چونکہ پانی زیادہ ہوتا ہے اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ آگ پہنچنے پر کوزہ مذکور پھٹ جائے اور کشتہ ضائع ہو جائے۔

یا موقعہ پر تازہ بوٹی کو نچوڑ کر اس کا پانی نکال کر نغدہ بنا لینا چاہئے۔

ایک شبہ کا جواب: بعض حضرات شاید یہ تصور کریں کہ پانچ بوتل آب بھتل کے جذب ہونے کے بعد شاید کشتہ میں اس کے نمک کی مقدار کثیر شامل ہو جاتی ہو گی اور کشتہ بے اثر ہو جاتا ہو گا اسی قسم کا خیال کچھ میرا بھی تھا مگر تجربہ نے اس کے مفید ہونے پر اس کی تغلیط کر دی نیز حکیم صاحب موصوف (معطی نسخہ) نے جو رنگے مایا کا ثبوت دکھا میرا یہ شبہ دور کر دیا۔

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ حکیم صاحب موصوف نے مجھے ایک تانبہ کا پیسہ دکھایا جس کے وسط میں سونے کے رنگ کا ایک خوشنما داغ تھا فرمانے لگے کہ میں نے پیسہ کو آگ میں سرخ کر کے اس پر قدرے یہ کشتہ ڈالا تو اس کا یہ نتیجہ برآمد ہوا۔

بہرحال محنت ضرور کرنی پڑتی ہے مگر یہ نسخہ اچھا نسخہ ہے۔

(537) کشتہ ہڑتال ورقی آب اٹ سٹ والا: یہ کشتہ گزشتہ سال حکیم نور محمد صاحب بھٹی سے تیار کروایا گیا جسے میں اب تک استعمال کرا رہا ہوں اور بفضلہ مفید ثابت ہو رہا ہے اور پہلے کشتہ کی نسبت آسان ہے۔

ھوالشافی: ہڑتال ورقی ایک تولہ کھرل میں ڈال کر پاؤ بھر آب اندرانی بوٹی بذریعہ کھرل جذب کریں پھر اٹ سٹ بوٹی کے پانی میں خوب زور دار ہاتھوں سے جذب کریں اور یہ پانی بھی بیس توبہ بذریعہ کھرل جذب کر دیں ازاں بعد پاؤ بھر شیر مدار یعنی آک کا دودھ بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔ اس کے بعد ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خوب اچھی طرح خشک کر کے اس

پر آدھ سیر پختہ کھدر کا کپڑا لپیٹ کر ہوا سے محفوظ جگہ آگ لگا دیں۔ اور چوبیس گھنٹہ کے بعد آہستہ آہستہ کپڑے کی خاکستر سے کشتہ ہڑتال بڑی احتیاط سے نکالیں اور کھرل میں پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں ۔بفضلہ تعالیٰ نہایت عمدہ اور موثر کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ مناسب عرق و شربت۔

فوائد: کھانسی، دمہ، بخار، دق تک کے لیے مفید ہے۔

اندرانی بوٹی ایک مفروش بوٹی ہے جو چھوٹے چھوٹے سرخ پھولوں سے لدی ہوتی ہے اور بالعموم پانی کے کنارے یا نشیبی زمینوں میں عام ملتی ہے۔

اٹ سٹ بھی ایک عام جانی پہچانی بوٹی ہے اس لیے یہ نسخہ زیادہ قابل قدر ہے کہ اس میں کوئی بوٹی نایاب یا کمیاب قسم کی نہیں ہے۔

(۵۳۸) کشتہ ہڑتال ورقی خاکسیر پیپل والا: یہ نسخہ بھی میں نے گزشتہ سال تیار کروایا تھا اور ۔بفضلہ صحیح ثابت ہوا۔

ھوالشافی: ہڑتال ورقی ایک تولہ میں شیر مدار تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے جائیں اور اس کے خشک ہونے پر مزید ڈالیں یہاں تک کہ پورا ایک سیر دودھ جذب ہو جائے اس وقت اس کی ٹکیہ بنا کر دو سیر خاکستر پیپل میں رکھ کر چھ گھنٹہ درمیانی آگ جلائیں اور سرد ہونے پر ٹکیہ مذکور نکال لیں اور اسے پھر کھرل میں ڈال کر شیر مدار شامل کر کے پیسیں اور دوبارہ پاؤ بھر شیر مدار جذب کر کے ٹکیہ بنائیں اور خشک ہونے کے بعد آدھ سیر کپڑا کھدر لپیٹ کر پچھلے نسخہ کی طرح ہوا سے محفوظ جگہ آگ دے دیں۔ ۔بفضلہ سفید براق کشتہ برآمد ہو گا۔

ترکیب استعمال: ایک رتی، خشک دمہ اور کھانسی کے مریض کو مکھن یا بالائی میں اور دائمی دمہ والے کو کھانڈ یا بتاشہ میں۔

نوٹ: جن کشتہ جات کو کپڑے میں آگ دی جائے وہ کپڑا میلا کچیلا نہیں ہونا چاہیے بلکہ میل کچیل سے صاف اور اجلا ہونا چاہیے ورنہ کپڑے کی غلاظت کا اثر دوا پر پڑے بغیر نہیں رہے گا۔

(۵۳۹) کشتہ ہڑتال ورقی: (عطیہ لچھمن داس سنیاسی)

ھوالشافی: آب ستیاناسی پاؤ ھر، ہڑتال ورقی ایک تولہ میں بذریعہ کھرل جذب کریں اور

ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور پاؤ بھر مذکورہ بوٹی مذکور میں گل حکمت کر کے پانچ سیر آگ دیں۔
خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔
دمہ، کھانسی، بخار کہنہ اور نیا کے لیے مفید ہے۔

(۵۴۰) کشتہ مروارید: ھوالشافی: موتی تین ماشہ، گھیکوار کے رس میں چار روز تک بھگو کر مٹی کے برتن میں لت پت کر کے چار سیر اپلے دشتی کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا اس کشتہ کو عرق بید مشک ایک تولہ یا بید سادہ یا عرق گلاب یا عرق گاؤ زبان میں تر کر کے خشک کر لیں۔

ترکیب استعمال: اس کشتہ کے چالیس حصے کر لیں ایک حصہ دو ماشہ گلو جو درخت نیم پر سے حاصل کی گئی ہو مٹی کے برتن میں اڑھائی سیر پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب آٹھواں حصہ پانی باقی رہے تو اس کو کشتہ مروارید کے ساتھ ملا دیا جائے۔

اور اس طرح ہر روز نئے برتن میں گلو پکائی جائے اس دوا سے صد ہا مدقوق مریض اچھے ہو چکے ہیں۔

فوائد: حرارت عزیزی کو ابھارتا ہے زیادہ تر جگر کی گرمی کو مفید ہے۔

۵۴۱۔ کشتہ مرگانگ: اس کے بنانے کی صحیح ترکیب اور اس کے فوائد پر تو کنز المجربات اول میں سیر حاصل بحث ہو چکی ہے (نسخہ نمبر ۴۴۸) اور ۔بفضلہ تعالیٰ صد ہا لوگوں نے اس راز کو کتاب میں پڑھ کر حاصل کر لیا ہے لہٰذا اس کے بنانے کی ترکیب اور اس کے استعمال کرنے کی ترکیب وغیرہ تو وہیں سے دیکھ لیں البتہ اس کشتہ کے متعلق چند نئی باتیں یہاں بیان کرنی ہیں۔

کشتہ مرگانگ طلائی یعنی برادہ سونا والا: اس نسخہ کا قصہ عجیب ہے جسے بیان کرنا خالی از منفعت نہیں ہو گا پاکستان میں وارد ہوئے ہمیں زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا کہ جاننے والے مریض آنا شروع ہو گئے ان میں سے قابل ذکر قاضی غلام رسول صاحب کی شخصیت ہے آپ اپنے اکلوتے فرزند قاضی حفیظ اللہ کو لے کر آئے وہ دق میں مبتلا تھے اور ان کے والد اپنے فرزند کے غم میں گھلے جا رہے تھے ان کے اس صدمے سے میں بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا نسخہ تجویز کرنے لگا تو مریض نے خلوت چاہی اور کہا کہ ابا جان کے پاس صحیح معنوں میں ایک اکسیری نسخہ ہے جو رنگے کا یا سو رنگے مایا کا مصداق ہے اگرچہ انہوں نے

Scanned with CamScanner

اس نسخہ کو ابھی تک مجھے بھی نہیں بتایا مگر تاہم میں امید کرتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کے وسیلہ سے مجھے صحت عطا فرمادی تو یہ نسخہ بطور شکریہ کے آپ کی نذر کردیں گے میں نے اس "لالچ" سے اس وقت کوئی اثر نہ لیا البتہ علاج شروع کردیا اور اللہ کی عنایت سے مریض موت کے چنگل سے بچ نکلا اب صاحب نسخہ چونکہ بہت ہی کمزور اور ضعف بزرگ تھے اس لیے میں نے انہیں اپنے ہاں بلانے کی جرات بھی نہ کی البتہ کچھ دنوں کے بعد میں غرض مند بن کے چلا گیا ملاقات سے بیحد خوش ہوئے اور بلا طلب مجھے مسجد میں اپنے ہمراہ لے گئے اور جاکر اللہ کے گھر میں بیٹھ کر چند نسخے عطا فرمائے جن میں وہ نسخہ بھی تھا جس کا تذکرہ ان کے فرزند ارجمند نے حالت مرض میں کیا تھا بہرحال وہ کشتہ مرگانگ طلائی کا تھا جس میں بجائے قلعی کے برادہ طلاء ملا کر تیار کرنا ہے۔ اور پھر ایک بار نہیں اس عمل کو رات شیشیوں میں سات بار سرانجام دینا ہے پھر یہ کشتہ مرگانگ اکسیری خواص کا حامل بن جاتا ہے ایک رتی تولہ چاندی مذاب پر طرح کرنے سے خالص طلا بن جاتا ہے اور دنیا کی ہر بیماری کے لیے اکسیر ثابت ہوتا ہے واللہ اعلم۔

قاضی صاحب نے فرمایا کہ یہ نسخہ اب تک میں نے خود نہیں بتایا البتہ صاحب نسخہ بحمد اللہ ابھی بقید حیات موجود ہیں جو ضلع مظفر گڑھ کے ایک قصبہ میں مقیم ہیں۔ اس کی ترکیب تیاری کی کچھ وضاحت چاہی تو وہ تسلی نہ کراسکے میں نے صاحب نسخہ کا پتہ محفوظ کر لیا اور کچھ مدت کے بعد ان سے ملا' اپنا تعارف کرایا اور حرف مطلب زبان پر لایا تو فرمانے لگے یوں باتوں سے کام نہیں چلے گا۔ سات آتشی شیشیاں لے کر ایک ہفتہ کی فرصت لے کر آجایئے اور اپنے ہاتھ سے بنا لیجیے البتہ اتنی بات ابھی سن لیجیے کہ اس ایک نسخہ کو تیار کرکے آپ دواخانہ کی ہزار ہا دواؤں کو بیکار سمجھیں گے یہی اکسیر ہر طرح کافی ہو جائے گی۔

ان کی فراخ دلی کو دیکھ لینے کے بعد میں زبانی تشریح پوچھتا تو کیسے۔

بہرحال پھر ملنے کی امید پر واپس آگیا پھر جانے کا ابھی موقع میسر نہیں آیا تھا کہ صاحب نسخہ کی وفات کی خبر بجلی بن کر گری کچھ مدت مزید گزار کر ان کے فرزند ارجمند سے ملنے کا اتفاق ہوا اور قصہ بیان کیا اس خیال پر کہ "پسر تمام کند" والی ضرب المثل صحیح ثابت ہو جائے گی مگر معلوم یہ ہوا کہ پسر صاحب باپ کی میراث سے محروم ہی رہے۔

اس پوری کہانی کو پیش نظر رکھ کر اگر کوئی صاحب محنت کریں اور بار بار کے عمل سے کامیابی حاصل کرلیں تو پھر میری زندگی میں مجھے بھی کوئی نمونہ دکھادیں۔ ورنہ دعائے

خیر میں یاد رکھیں۔

؎ جو میسر تھا وہ آگے رکھ دیا مہمان کے

(۵۴۲) کشتہ مرجان طلائی : ھوالشافی : مرجان شاخ عمدہ سرخ رنگ چھانٹ کر ہاون دستہ میں کوٹیں اور باریک ہونے پر پانچ تولہ وزن کرکے کھرل پختہ میں ڈالیں اور لعاب گھیکوار میں کھرل کریں۔ دوران سحق میں ایک ایک ورق طلا ملاتے اور کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ چھ ماشہ ورق شامل ہو جائیں ازاں بعد آٹھ گھنٹہ یومیہ کے حساب سے تین دن مزید لعاب گھی کوار شامل کرکے کھرل کریں اور پھر چھ چھ ماشہ کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور پھر مٹی کے کوزہ میں بند اور گل حکمت کرکے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور اس کے بعد ایک آگ عرق گلاب سہ آتشہ یا گلسرخ بہاری کے پانی میں دے لیں تیار ہے۔

ترکیب استعمال : چار چاول سے ایک رتی تک مکھن میں۔

فوائد : مقوی دل و دماغ ہے وہم و نسیان کے لیے مفید ہے۔
موسم گرما میں ضعیف الباہ مریضوں کو کھلایا جاسکتا ہے۔

(۵۴۳) کشتہ شاخ مرجان : ھوالشافی : شاخ مرجان ایک تولہ' دانہ دار سفید کھانڈ یا کوزہ مصری دو تولہ' آب لیموں پانچ تولہ۔

ایک چینی یا کانچ کے پیالہ میں شاخ مرجان کوفتہ ڈال کر اوپر سفوف مصری یا کھانڈ ڈال کر آب لیموں ڈال دیں۔ تھوڑی دیر بعد ہلا دیا کریں چند یوم دھوپ میں رکھ دیں۔ بالکل شگفتہ تیار ہو گا۔

فوائد : صدف کی طرح یہ بھی خالص کیلشیم کے اوصاف خصوصی رکھتا ہے۔ بطور سرمہ استعمال کرنے سے دھند' خارش' پھولا' کمزوری نظر کو دور کرتا ہے اور چیچک کے وبائی امراض پر وارد ہونے کے دنوں میں اور وبائی ٹائیفائیڈ کے بخار کے دنوں میں حفظ ماتقدم کے طور پر اس کے استعمال سے بیماری نہیں ہوتی اور بیماروں کو کھلانے سے انشاء اللہ جلد صحت ہو جاتی ہے۔ بطور منجن استعمال کرنے سے بدبو دہن' مسوڑھوں کی پیپ اور دانتوں سے خون آنا بند ہو جاتا ہے۔ خوردنی طور پر ۲ رتی استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

اکسیری کشتہ رس کپور کی تین ترکیبیں اوراس کی کایا کلپ تاثیریں

اگرچہ ذیل کی سطور میں قارئین کرام کو میں کوئی مکمل نسخہ تو نہیں دے سکوں گا مگر اس سے اکسیری خواص کے حامل نسخہ جات رس کپور کی تیاری میں مدد ضرور ملے گی اگر میں انہیں ادھورا تجربہ تصور کر کے خاموشی اختیار کرلوں تو میرے خیال میں یہ ایک فنی خیانت کہلائے گی ہو سکتا ہے کوئی اللہ کا بندہ فوراً ہی اس کو مکمل کر لینے کی سعادت حاصل کر لے میرا وجدان کہتا ہے کہ عہد حاضرہ کی خوفناک بلا سرطان (CANCER) کا علاج شافی حقیقی نے مرقومہ بالا اکسیر میں پنہاں رکھا ہے گو مجھے تاحال اس میں ادھوری سی کامیابی ہوئی ہے اس لیے میں اس امید پر یہ راز آپ کے سپرد کرتا ہوں کہ شاید قارئین کرام میں سے کسی کے ہاتھوں یہ اکسیر تیار ہو جائے تو میرے لیے یہ صدقہ جاریہ بن جائے اور اس سے میری نجات کی راہ نکل آئے۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز

رحمت حق بہا نہ می جو ید

رحمت حق بہانہ می جو ید

اس موقعہ پر میں تین واقعات پیش کرتا ہوں جن میں نسخے بھی موجود ہیں۔

(۵۴۴) حکایت نمبر (۱): آج سے تقریباً ۴۵ سال پیشتر (۱۹۲۸ء) علاقہ فاضلکا ضلع فیروز پور میں ایک سیاح قسم کا حکیم آیا اور اس نے بے شمار گھناؤنی بیماریوں کا علاج کیا اور ان سب بیماریوں کے لیے اپنے بیگ سے ایک ہی کشتہ دیتا تھا اور بالعموم مریض چند خوراکوں میں ٹھیک ہو جاتا تھا جوئندہ یابندہ وہ نسخہ کسی طرح مجھ تک پہنچ گیا اور میں نے بھی وہ نسخہ بنا کر اپنی جیب میں رکھ لیا ان دنوں مجھے پٹیالہ کا سفر درپیش آگیا اور میرا قیام شفا الملک حکیم دلبر حسن خان صاحب بھٹی مرحوم کے ہاں ہوا۔ دوران قیام میں حکیم صاحب نے مجھے ایک ایسا مریض دکھایا جس کی ران کسی گندے زخم سے گل چکی تھی بری طرح سے پیپ بہہ رہی تھی دیکھنے والے انسان کی نظر گھبرا اٹھتی تھی دل پریشان ہو جاتا تھا میں نے عرض کیا کہ اگر آپ اجازت دیں تو اس کی دوا پیش کروں حکیم صاحب نے بصد خوشی اجازت دے دی اور میں نے دوا مذکور کی چند خوراکیں پیش کر دیں۔

ازاں بعد میں انبالہ وغیرہ چلا گیا اور تقریباً ہفتہ بھر کے بعد پٹیالہ واپس آیا تو حکیم صاحب نے بلوا کر مریض کا زخم دکھایا اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قربان جایئے وہ زخم اب بالکل معمولی سا باقی تھا اور غالب گمان یہ ہے کہ دو تین دن میں وہ درست ہو گیا ہو گا۔

اس کے متعدد تجربے ہوئے یہ دوا خنازیر' بھگندر' آتشک وغیرہ کے گلے سڑے زخموں کے لیے فی الواقعہ مفید تھی۔ نسخہ حاضر ہے۔

هوالشافی: لوہے کی کڑچھی میں ایک چٹکی گندھک پسی ہوئی ڈال کر ہلکے انگاروں پر رکھیں اور اس پر ایک ڈلی رس کپور رکھ دیں۔ اور پھر اوپر بھی گندھک کی چٹکی پہلو بدل بدل کر دیتے جائیں حتیٰ کہ ایک تولہ کی ڈلی پر کم از کم دس تولہ گندھک جل جائے تیار ہے۔

خوراک: دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن۔

(۵۴۵) حکایت نمبر (۲): برخوردار حکیم ثناء اللہ (میری بڑی ہمشیرہ کا چھوٹا فرزند) نے مجھے یہ واقعہ مختلف وقتوں میں دو مرتبہ سنایا کہ مجھ سے یہ اکسیری نسخہ ایک بار بن گیا ہے اور دوبارہ دیکھ لینے کی ہوس ہے مگر نہیں بن سکا۔

ذیل کے طریقے سے بنے ہوئے اکسیری کشتہ کے اکسیری اثرات کے صرف دو واقعے ملاحظہ فرمالیں۔

۱۔ جناب چوہدری ------ وکیل کو مقعد اور سیون کے درمیان سال بسال ایک خطرناک قسم کا دنبل (پھوڑا) نکلتا تھا اور ہفتہ عشرہ تڑپا کر پھوٹ جاتا تھا میں نے اس کشتہ کی صرف تین خوراکیں دیں۔ آج بفضلہ بارہ تیرہ سال گزر گئے پھر وہ پھوڑا نہیں نکلا۔

۲۔ شیخ ------ شدید آتشک کے مرض میں مبتلا ہوا میں نے اس کی ایک خوراک دے دی اور کہا کہ جوں جوں پیاس محسوس ہو اسے خالص دودھ سے بجھانا چند گھنٹوں کے بعد آیا اور بتایا کہ سولہ سترہ سیر دودھ پی کر ہضم کر چکا ہوں اور ابھی پیاس اور خواہش باقی ہے۔ اس موذی مرض کے اثرات ایک خوراک خشخاش سے کافور ہو گئے۔ نسخہ پیش خدمت ہے۔

هوالشافی: گندھک قائم دو تولہ کو زلال گھیکوار میں کھرل کر کے درمیان میں ایک تولہ رس کپور کی ڈلی رکھ کر غلولہ سا بنالیں اب غلولہ کے اوپر نیچے چھلکا بندق مسفوف (ریٹھے کا چھلکا) دس تولہ دے کر کسی کڑاہی میں نیچے آگ جلائیں سفوف بندق جل جانے پر آگ بند کر دیں۔ بفضلہ رس کپور کا اکسیری کشتہ تیار ملے گا۔

Scanned with CamScanner

خوراک: دو چاول بدرقہ مناسب کے ساتھ۔

حکایت نمبر(۳): جناب حکیم سید شاہ حسین صاحب لوہ گڑھی میرے مخلص ترین احباب میں سے ہیں۔ آپ نے پاکستان بننے سے پیشتر ایک طویل مدت ہندو سادھوؤں کی صحبت میں گزاری ہے انہوں نے بیان فرمایا کہ ہمارے ایک سنیاسی استاد ایک اکسیری قسم کا رس کپور تیار کیا کرتے تھے جو فی الواقع بلا مبالغہ کایا اور مایا دونوں کو رنگتا تھا یعنی اجساد کے لیے بھی کیمیا اور اجسام کے لیے بھی کیمیا تھا' کیمیائے جسد کا خاکہ اس طرح بیان کیا کہ اس اکسیری رس کپور کی پگھلے ہوئے سونے پر چند چٹکیاں دیتے تھے اور وہ پگھلا ہوا سونا آگ پر تیل ہو کر رہ جاتا تھا بعد ازاں شنگرف کو آگ پر رکھ کر اس روغن طلا کی تقطیر کرتے تھے تو وہ صحیح معنوں میں صباغ غواص زنجفر ذہبی بن جاتا جس سے وہ بازاری نقرہ کو مبدل بہ طلا کرتے تھے اور کایا رنگنے کا یہ حال تھا کہ نامردی ذیابیطس آتشک' دمہ ایسی ہٹیلی بیماریاں اس کی ایک دو خوراک سے کلی طور پر دور ہو جاتی تھیں تین خوراک تو کبھی کبھار دینے کی نوبت آتی تھی۔

(مجھے یقین کامل ہے کہ اگر اس پایہ کا کشتہ رس کپور کسی خوش قسم کے ہاتھ سے بن جائے تو پھر سرطان کی کیا مجال ہے کہ ٹھیک نہ ہو مولف)

بہر حال شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے بہت کوشش کی مگر مرغ سنیاس کس طرح زیر دام نہ آیا اور میں مایوس ہو کر واپس لوٹ آیا اور اپنے طور پر (جس نسخہ کی بھنک پڑی تھی بنانے میں مصروف ہو گیا۔

مدتہائے مدید کے تجربہ کے بعد جو نسخہ بنا وہ مرقومہ بالا نسخے کے پایہ کا تو کسی طرح نہ تھا البتہ امراض کے سلسلہ میں کچھ گزارہ سا ہونے لگا یعنی ہفتہ عشرہ میں کئی ایک امراض کو دور کرنے کا وسیلہ بن گیا بہر حال نسخہ حاضر ہے۔

(۵۴۶) پہلا طریقہ: ھوالشافی: مغز حب الملوک پانچ تولہ نغدہ بنا کر درمیان میں رس کپور کی ڈلی رکھ کر ہلکی کپڑوٹی کریں اور بھوبھل میں اتنا تشویہ دیں کہ اس کا تیل رس کپور جذب کرلے اسی طرح بار بار کریں اور مغز حب الملوک کا ہر بار نیا نغدہ بنا کر تشویے دیتے جائیں۔

آہستہ آہستہ آتش آشنا بنا کر حرارت میں اضافہ کرتے جائیں حتی کہ قائم النار ہو جائے اس طریقہ پر کئی دفعہ کشتہ بنایا گیا پھر ترمیم کر کے ذیل کا طریقہ ایجاد کیا۔

(۵۴۷) دوسرا طریقہ: ھوالشافی: رس کپور کو گھنٹہ دو گھنٹہ روغن حب الملوک میں کھرل کریں اور پھر اس کا جوہر اڑائیں بار بار تکرار عمل کریں حتی کہ تمام تہ نشین ہو کر اڑنا بند کردے۔

اس نسخہ کو گو میں نے خود نہیں بنایا اس لیے میں اس کے نشیب و فراز سے واقف نہیں ہوں مگر بہر حال مجھے شاہ صاحب کے بیان پر پورا اعتماد ہے۔

رس کپور کے متعلق تین نسخے تین واقعے پیش خدمت کر دیئے آگے آپ محنت کریں اور بشرط کامیابی اگر میں زندہ ہوں تو مجھے بھی اپنی خوشی کی کامیابی میں شامل کرلیں ورنہ بصورت دیگر دعائے مغفرت میں نہ بھولیں۔

(۵۴۸) کشتہ توتیا اکسیری: ۱۹۴۷ء کے اخیر میں جب ہم لٹ پٹ کے اپنے وطن سے آئے تھے انہی دنوں مجھے لاہور جانے کا اتفاق ہوا اور میں مولانا حکیم محمد سلطان صاحب مرحوم سے ملا انہوں نے میری بے کسی اور بے بسی کی حالت کو دیکھ کر جو تحائف عطا فرمائے ان میں سے ایک یہاں حاضر ہے۔

انہوں نے فرمایا تھا کہ اگرچہ یہ نسخہ میں نے تیار نہیں کیا مگر جس شخص نے مجھے یہ دیا اس کی دیانت اور صداقت کا میں دل سے معترف ہوں ازاں بعد اسی نسخہ کو میرے عزیز محترم قاری حنیف اللہ صاحب ملتانی نے تیار کرنے کا اہتمام فرمایا اور تیار ہونے پر مجھے دکھایا اس لیے لاریب یہ نسخہ صحیح ہے اگرچہ اس آتش بازی میں آگ کے ذرا سے ہیر پھیر سے صحیح نسخہ بھی غلط ہو سکتا ہے بہر حال اگر آپ احتیاط سے کام لیں گے تو بفضلہ یقیناً بن جائے گا۔

ھوالشافی: آک کے پودے کی جڑ میں سے مٹی کھرچ کر ننگی کرلیں اور اوپر سے کاٹ کر شاخیں دور کردیں پھر اس میں سوراخ کر کے اندر توتیا کی ڈلی دو تولہ رکھ کر نکلے ہوئے اجزاء کو پھر دے کر بند اور گل حکمت کردیں اور خشک ہونے پر جنگلی اپلوں کی ایک بوری بھر آگ دے دیں۔ سفید براق ملے گا۔ یاد رہے آگ اس روز دیں جس روز ہوا تیز نہ ہو پیس کر نگاہ رکھیں۔

فوائد: سوزاک' آتشک' بواسیر' ناسور' سرطان' خرابی خون کے لیے بہترین دوا ہے۔

خوراک: ایک چاول سے چار چاول تک مکھن میں۔

Scanned with CamScanner

(۵۴۹) کشتہ توتیا (برف کی طرح سفید) : پاکستان کی مشہور و معروف ہستی سید وڑکی شاہ مرحوم نے ایک بار مجھے یہ نسخہ بنانے کو کہا میں نے ان کے حسب ہدایت انہیں تیار کر کے دے دیا ازاں بعد دوبار تیار کر کے اسے اپنی اہلیہ کو دے دیا انہوں نے اکثرا سے تیار کر کے متعدد امراض پر استعمال کیا ہے صنعتی طور پر میں نے اس کا پیچھا نہیں کیا صرف اتنا معلوم ہوا تھا کہ سید صاحب موصوف اس سے کسی طریقہ سے فاسفورس اکسیری تیار کرتے تھے واللہ اعلم۔

ھوالشافی : توتیا مسفوف ایک پاؤ کو ایک بلوری مرتبان میں ڈال کر پانی سے سیر کر دیں۔ مرتبان ایسا ہونا چاہئے جس میں کم از کم دو سیر پانی آجائے اور پھر بھی کچھ حصہ خالی رہے ازاں بعد اس میں دس پندرہ تولہ جست کے ٹکڑے ڈال دیں اور اسے احتیاط سے الماری میں رکھ دیں۔ پہلے توتیا کی وجہ سے پانی کا رنگ نیلا ہو گا اور پھر جست کی وجہ سے ایکشن شروع ہو کر آہستہ آہستہ نیلاہٹ کم ہوتی جائے گی اور دو ایک روز میں پانی بالکل بے رنگ اور شفاف ہو جائے گا۔ اس وقت آہستہ آہستہ یہ بے رنگ پانی نتھار لیں اور اس کو لوہے چینی کے برتن میں رکھ کر (جو نیچے سے گل حکمت شدہ ہو) آگ پر پکائیں۔ پانی اڑ جانے کے بعد سفید براق کشتہ موجود ہو گا۔

اگر آپ اس سے کوئی صنعتی کام لے سکتے ہیں تو آپ کی مرضی ورنہ طبی طور پر مندرجہ ذیل امراض میں کام لیں۔

نیز پانی نتھر جانے کے بعد کچھ برادہ مس اور جست وغیرہ کا جو مرکب پڑا ہوا سے بھی ضائع نہ کر دیں۔ بلکہ اسے سرمہ میں شامل کر کے کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال : میرے گھر میں سے اسے سیلان الرحم اور اٹھراہ کی مریضہ خواتین کو استعمال کرایا جاتا ہے۔

اول الذکر کے لیے چار چاول سے ایک رتی بالائی یا مکھن میں۔

اور ثانی الذکر (اٹھراہ) کے لیے دوران حمل میں چار چاول کیپشول میں بند کر کے ہر ہفتہ استعمال کرائیں۔

خرابی خون، سوزاک، بواسیر وغیرہ میں بھی یہ کشتہ مفید ثابت ہوا ہے۔

کشتہ جات گئودنتی

گئودنتی ایک ایسا جوہر ہے کہ کو غریبوں کے لیے اس سے بہتر اور کوئی شے میسر آنا محالات سے ہے یہ چیز جس قدر عام اور ارزاں ہے اسی قدر مفید بھی ہے اور بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ہر چیز کے اثر کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے اس .لیے اگر ہمارے عزیز بھائی مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف صاحب یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ کشتہ گئودنتی سے جملہ امراض انسانی کا علاج کیا جا سکتا ہے تو اس میں مبالغہ نہیں میں نے خود اس مبارک دوا کو بے شمار امراض میں مفید پایا ہے اس لیے ذیل میں چند موثر قسم کی تدابیر سے اس جوہر کو کشتہ بنانے کی تراکیب پیش کرتا ہوں۔

میں نے اپنے بعض عزیزوں کو بھی اس کے خاص خاص فارمولے بتا رکھے ہیں۔

ان میں سے ایک عزیز مسمی خادم حسین تو بنا کر بعض ضرورت مند حضرات کو مفت تقسیم کرتے رہتے ہیں جزاہ اللہ تعالیٰ۔

(۵۵۰) کشتہ گئودنتی نمبرا: ھوالشافی : گئودنتی پانچ تولہ، نغدہ برگ نیم آدھ سیر میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر آگ دیں۔ بالکل شگفتہ برآمد ہو گی۔

اسے پیس کر شیشی میں رکھیں اور ایک رتی سے چار رتی تک مندرجہ ذیل امراض میں مختلف انوپان (بدرقہ جات) سے استعمال کریں۔ بخار موسمی، کھانسی کے لیے عرق سونف اور گاؤزبان ۵۔ ۵ تولہ سے۔

نکسیر کا خون بند کرنے اور زیادتی خون حیض اور بواسیر خونی کے لیے شربت انار یا شربت انجبار سے دن میں تین بار۔

(۵۵۱) کشتہ گئودنتی نمبر۲: ھوالشافی : نغدہ کشنیز سبز پاؤ بھر، ہڑتال گئودنتی ایک تولہ کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر باریک پیس لیں۔

خوراک : دو رتی سے چار رتی ہمراہ مکھن، گرمی مثانہ، جریان، احتلام، رقت منی، پیشاب کی جلن گرمی سے آنے والے بخار، گرمی سے ہونے والے نزلہ ان سب کے لیے بفضلہ تعالیٰ مفید ہے موسم اور مزاج کے لحاظ سے شربت صندل یا شربت نیلو فر یا دودھ کی

لسی سے بھی دیا جا سکتا ہے اسے آپ بلا خوف گرمی سے پیدا ہونے والی ہر بیماری میں دے سکتے ہیں۔

ایک راز کی بات: اگر اس کشتہ کو بمنزلہ اکسیر بنانا ہو تو پھر سبز کشنیز کے پانی میں کھرل کر کے پانچ پانچ سیر کی دو تین آنچیں دے لیں اس سے ۔بفضلہ تعالیٰ اس کے اثر میں بیش بہا اضافہ ہو جائے گا۔

(۵۵۲) کشتہ گئودنتی نمبر۳ (اکسیر جریان): ھوالشافی: ہڑتال گئودنتی تین تولہ کو توڑ کر دو دو ماشہ کے ٹکڑے بنالیں اور اسے چینی کے کپ میں رکھ کر اوپر برگد کا دودھ اس قدر ڈالیں کہ وہ ڈلیاں دودھ مذکور میں چھپ جائیں اس کپ کو گردو غبار سے بچا کر رکھیں اور دیکھیں کہ جب وہ دودھ خشک ہو جائے تو اسے کوزہ میں بند کر کے آٹھ سیر اپلوں کی آگ دے دیں اور آگ کے سرد ہونے پر نکالیں اور ان ڈلیوں کو کھرل میں ڈال کر پیس لیں۔

خوراک: ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں۔

فوائد: جریان' احتلام اور سرعت انزال کے لیے خصوصی دوا ہے۔

(۵۵۳) کشتہ گئودنتی نمبر۴ (جامع النفع): ھوالشافی: گئودنتی تین تولہ کڑچھی میں ڈال کر ایک تولہ چشمہ آب شفا (جلد اول نسخہ ۵۳۴) ڈال کر انگاروں پر رکھ کر جذب کرائیں۔

اور ازاں بعد کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے سات سیر اپلوں کی آگ دیں بس یہ ایک ایسا کشتہ تیار ہو گیا جو تقریباً ہر بیماری میں امرت دھارا کی طرح دیا جا سکتا ہے بلا خوف ہو کر ہر مریض میں استعمال کرائیں۔ (عطیہ جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب)

(۵۵۴) کشتہ ہڑتال گئودنتی نمبر۵: جو کہ سردی سے ہونے والے امراض میں مستعمل ہے۔

ھوالشافی: نغدہ اسگندھ ناگوری ایک پاؤ میں پانچ تولہ گئودنتی کی ڈلی رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں اور سرد ہونے پر کھیل کی طرح شگفتہ کشتہ لے کر پیس لیں اور جوڑوں کے درد' ذات الجنب' نمونیا اور رنگھن داؤ اور بخار' نزلہ زکام' کھانسی وغیرہ کے لیے استعمال کریں۔علاوہ ازیں یہ نسخہ سیلان الرحم کے لیے بھی

بہت مفید ہے۔

خوراک: نصف رتی سے دو رتی تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ۔

(۵۵۵) کشتہ گئودنتی نمبر۶ (بدل مروارید): گئودنتی ایک ایسی نعمت خداوندی ہے کہ اگر کوئی صاحب چاہیں تو پورا مطب اس ایک مبارک اور ارزاں دوا سے چلا سکتے ہیں۔

اس میں اللہ تعالیٰ نے یہ خاص ودیعت فرمایا ہے کہ اسے جس بوٹی میں کشتہ کریں اس کے تمام اثرات کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے اور پھر کئی گنا اضافہ کر کے پیش کرتی ہے۔

چنانچہ ذیل کی سطور میں ہم جس ترکیب سے تیار ہونے والے کشتہ کا ذکر کرنے والے ہیں بہرحال کہلاتا تو کشتہ گئودنتی ہے مگر فی الحقیقت یہ مروارید کا بدل ہے۔

ھوالشافی: گئودنتی کی چمکدار عمدہ قسم کی ڈلی دو تولہ کو سیب (اعلیٰ کوالٹی) وزنی بارہ پندرہ تولہ کے درمیان شگاف دے کر کوزہ گلی میں بند کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دے دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں بس تیار ہے۔

اگر اسے اور زیادہ قوی الاثر بنانا ہو تو پھر آب سیب کشمیری پاؤ (اعلیٰ کوالٹی) بھر بذریعہ کھرل جذب کر کے ٹکیہ بنا کر کوزی میں بند کر کے پانچ سیر کی آگ دے دیں۔ اور سرد ہونے پر پیس کر سنبھال رکھیں۔

خوراک: ایک رتی۔

فوائد: ضعف قلب کے لیے ان شاء اللہ کشتہ مروارید اور یاقوتیوں کا مقابلہ کرے گا۔

(۵۵۶) کشتہ سنگ جراحت: جو کہ ہر قسم کے سیلان خون اور سیلان رطوبت کو بند کرنے کے لیے اکسیر ہے۔

ھوالشافی: سنگ جراحت پانچ تولہ' زلال انجبار ایک پاؤ' جنگلی اپلے پانچ سیر' مٹی کا کوزہ بمعہ سرپوش (ڈھکن) ایک عدد' روئی ملی ہوئی مٹی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: سنگ جراحت کو کھرل میں ڈال کر باریک کر لیں اور تھوڑا تھوڑا زلال انجبار ڈالتے جائیں اور جب ٹکیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں اور مٹی کے کوزہ میں سنپٹ کر کے ایسی جگہ پر جہاں ہوا نہ لگے پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ آگ سرد ہونے پر کوزہ نکالیں بس کشتہ سنگ جراحت تیار ہے۔

Scanned with CamScanner

پہچان: اس طریقہ سے سنگ جراحت کا کشتہ کبھی ناقص تیار نہیں ہوتا اس کے لیے کسی پہچان کی ضرورت نہیں جو کچھ تیار ہو گیا ہے اسے درست سمجھئے اور بلا کھٹکے استعمال میں لائیے۔

ترکیب استعمال: چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ شربت انجبار چار تولہ۔

نوٹ: شربت میں ایک پاؤ پانی ضرور شامل کر لیا جائے۔

فوائد: (۱) حیض اور بواسیر کا خون روکنے کے لیے۔
(۲) قرحہ سوزاک کے لیے۔
(۳) جریان اور سیلان الرحم کی شکایت کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔

(۵۵۷) زلال انجبار: بیخ انجبار ایک چھٹانک لے کر باریک کوٹ لیں پھر کسی چینی یا شیشے کے برتن میں ایک چھٹانک پانی میں بھگو کر رکھ دیں اور رات بھر بھیگا رہنے دیں صبح کے وقت ایک دفعہ ہاتھ سے مل کر پھر اسی طرح سے رکھ دیں۔ دو تین گھنٹے کے وقفہ کے بعد اوپر سے نتھار لیں یہی زلال انجبار ہے۔

(۵۵۸) کشتہ حلزون یعنی سنکھ: ہمارے علاقہ کے ایک بزرگ طبیب ایک خاص حکیمانہ طریقہ سے کشتہ سنکھ تیار کر کے اسی فیصدی بیماروں پر استعمال کرتے ہیں۔ اور بفضلہ تعالیٰ کامیاب ہوتے ہیں شاید نام کے اظہار سے وہ ناراض ہوں۔ اس لیے نام کے اظہار کی بجائے کام کے اظہار پر اکتفا کرتا ہوں۔

ھوالشافی: سنکھ بیس تولہ، سرکہ انگوری میں تر کریں کہ سرکہ میں ڈوب جائے۔ دوسرے روز پہلا سرکہ نکال کر نیا سرکہ ڈال دیں۔ اسی طرح سات روز سرکہ میں بھگوتے اور نیا بدلتے رہیں۔ آٹھویں روز اس کو بھتوا یا باتھو بوٹی ایک سیر کے نغدہ میں بند کر کے پچیس سیر کی آگ دیں۔ پھولا ہوا سفید کشتہ ہو گا۔ پیس کر سنبھال رکھیں۔ اس کے برابر وزن کھانڈ ملا کر استعمال کریں۔

خوراک: ایک رتی سے چار رتی تک۔

فوائد: ۱۔ بخاروں کو اتارنے کے لئے بے حد موثر ہے۔ بفضلہ تعالیٰ پسینہ لا کر بخار کو فوراً اتار دے گا اور اسپرین کی طرح دل کو کمزور نہیں کرے گا۔

۲۔ دست، کھانسی، جریان، آنتوں کی دق کے لیے مفید ہے۔
۳۔ سانپ کی زہر کا تریاق ہے۔ اس صورت میں تین ماشہ خوراک دینی چاہیے۔ اگر فی خوراک ایک رتی ورق نقرہ شامل کر کے دیا جائے تو اور بھی مفید ہو جاتا ہے۔

(۵۵۹) کشتہ کوڑی: ھوالشافی: کوڑی زرد دس تولہ لے کر آگ میں گرم کر کے رس لیموں میں بجھاؤ دیں حتیٰ کہ نرم اور پسنے کے قابل ہو جائیں۔ پھر باریک پیس کر رس لیموں میں ایک دن کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سفید کشتہ بر آمد ہو گا۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے تین رتی تک ہمراہ سرد پانی۔ بچوں کو دو چاول سے چار چاول تک عمر کے مطابق دیں۔

فوائد: یہ کشتہ سنگرہنی اور امراض طحال کے لیے مفید ہے۔

نوٹ: چونکہ زرد کوڑی میں فاسفیٹ آف لائم زیادہ پایا جاتا ہے اس لئے عام کوڑی کی جگہ زرد کوڑی کا استعمال کیا جائے تو بہتر ہے۔
علاوہ ازیں سنگرہنی کے لیے جوارش انارین کے ساتھ اس کا استعمال بہت مفید ہے۔

(۵۶۰) کشتہ سم الفار: ھوالشافی: روغن زرد گاری دو سیر، سم الفار سفید ایک تولہ کافی وکیمیکل، مچھلی نر روہو سرخ آنکھ والی ۵ چھٹانک تک ۳ چھٹانک سے کم نہ ہو پیٹ چاک کر کے آلائش نکال دیں اور دونوں ڈلیاں رکھ کر پیٹ سی دیں اور منہ پر آٹا بھر کر منہ دیں۔ اور پیٹ پر بھی لگا دیں۔ اسی طرح کچے گھی میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں اور بیری کی لکڑی کی آگ دیں۔ چار چوبی (اگر ڈنڈے ہوں) ورنہ دو چوبی گھنٹہ سوا گھنٹہ کے بعد پلٹ کر دیکھیں اگر سرخ ہو گئی ہو تو پلٹ دیں۔ تقریباً ۲ گھنٹے لگیں گے۔ اسے چمٹے وغیرہ پر رکھ دیں تاکہ گھی نچڑ جائے۔ اب توڑ کر نکال لیں۔ کافی سے پھر کام لیں یہ محض لاگ ہے اور دوسری ڈلی موم ہو جائے گی۔
شوقیہ کھانے والے کو ایک چاول، گھی دودھ کثرت سے کھائے۔ آتشک والے کو ۵ چاول گنٹھیا والے کو ایک تا دو چاول۔
نمونیا والے کو تین چاول ہمراہ زردی بیضہ دودھ پھینٹ کر اس میں یہ خوراک ملا کر دیں۔ بفضلہ ۵ منٹ کے بعد اٹھ بیٹھے گا۔

Scanned with CamScanner

دمہ والے کو ایک تا دو چاول ہمراہ شہد۔
مذکورہ مچھلی کو کوٹ کر رکھیں۔ ایک ماشہ سست حیوان کو آٹے میں بند کر کے دیں۔ بجلی کی طرح دوڑے گا۔
روغن مالش کے لئے۔

نوٹ : مچھلی کے پاخانہ کی جگہ بھی آٹا دے کر کرسی دیں اور قدرے چھوڑ کر دم کاٹ دیں۔

(۵۶۱) سم الفار قائم (بے حد مقوی باہ) : گزشتہ ماہ ایک حاجی صاحب جنہوں نے دس بارہ سال اسلامی ممالک کی سیاحت کی ہے۔ تشریف لائے اور کنزالمجربات کی بے حد تعریف کرنے لگے اور جاتے وقت چند تحفے بطور شکریہ ادا کر گئے جس میں سے ایک تحفہ یہ بھی ہے۔

ھوالشافی : سم الفار سفید ۱ تولہ تین گھنٹہ آب ثمر دھتورہ صاف شدہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور خشک کر کے بطریق معروف جوہر لیں۔ پھر جوہر اور تہ نشین کو آب مذکورہ میں کھرل کر کے دوسری اور پھر تیسری بار جوہر لیں تمام تہ نشین قائم ہو گا۔

خوراک : ۲ سے ۴ خشخاش تک مکھن اور بالائی میں۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔

(۵۶۲) شنگرف مومیا غائت درجہ مقوی باہ : بعض مفید نسخے مریضوں سے بھی حاصل ہو جایا کرتے ہیں۔ یہ بھی اسی قبیل میں سے ہے۔

ھوالشافی : شنگرف ۱ تولہ ڈلی روغن زیتون میں لٹکا کر پکائیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو انجبار سبز کے پانی میں بجھاؤ دیں۔ اس طرح سات بار کریں۔ بفضلہ تار کھینچنے کے قابل ہو جائے گی۔

خوراک : ایک چاول مکھن میں۔ چھ خوراک کافی ہیں۔

(۵۶۳) کشتہ سم الفار اکسیری: ھوالشافی : سم الفار ڈلی سفید ایک تولہ، نغدہ بھا تل۔ ۱ تولہ بھوبھل میں تشویہ دیں کل ایک صد ایک بار۔

خوراک: ۱ خشخاش۔ ہیرے کا نعم البدل ہے۔

(۵۶۴) ایک آگ میں چھ کشتہ جات : یہ نسخہ ہمیں حکیم ڈاکٹر خالد حسن شاہ بن

ڈاکٹر محمود الحسن شاہ صاحب لدھیانوی (چونیاں) نے بصد شوق عطا فرمایا ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ بغیر کسی مشقت کے نہایت آسانی سے بہت ساری مقدار میں موثر کشتے تیار ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی : ابرک سیاہ، گئو دنتی، سنگ جراحت، حلزون، کوڑیاں، صدف، ہر ایک پانچ پانچ تولہ سے دس دس تولہ تک لے کر کوزہ میں ان میں سے نصف بطور فرش کے بچھا دیں اور ان کے عین درمیان ۱ تولہ شنگرف اور ۱ تولہ ہڑتال ورقی کی ڈلی رکھ دیں اور باقی ماندہ نصف ادویہ اوپر بطور لحاف دے کر حرکت دیئے بغیر کوزہ کو گل حکمت کر دیں اور مٹی کے خشک ہو جانے پر زمین میں گڑھا کھود کر ایک من اپلوں کی آگ دے دیں۔
اور آگ کے بالکل ٹھنڈا ہو جانے کے بعد باحتیاط کوزہ کا منہ کھولیں۔ ہر چیز اپنی اپنی جگہ پر کھیل کھیل ہو کر کشتہ شدہ پڑی ہو گی۔
الا یہ کہ دونوں پرندہ چیزیں (شنگرف اور ہڑتال) ففرا ہو گئی ہوں گی۔ الگ الگ پیس کر شیشیوں میں محفوظ رکھیں۔ ابرک کی ڈلی تو بس سونے کی ڈلی معلوم ہو گی۔ ہر کشتے کو اپنے اپنے مفاد کے پیش نظر استعمال کرائیں۔ میرے خیال میں اب تو ان کے علیحدہ علیحدہ فوائد بیان کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہو گی۔ آپ ذرا ورق گردانی کر کے ہر ایک دوا کے خواص معلوم کر ہی لیں گے۔

☆☆☆

اٹھارواں باب

متفرقات

(۵۶۵) حب سنا مکی : غالباً ۱۹۵۲ء میں یہ نسخہ مجھے میرے محترم بھائی نواب فتح دین خان صاحب ممدوٹ مرحوم نے عطا فرمایا تھا۔ گو میں تاحال تجربہ کرنے سے قاصر رہا ہوں مگر بدیں وجہ کہ اسے طبیب اعظم حضرت محمد ﷺ نے ہر مرض کے لئے شفا گردانا ہے۔ میں اسے درست تسلیم کرتا ہوں۔

ھوالشافی : سناء مکی عمدہ قسم لے کر صرف اس کی پتیاں چن لیں۔ اور اس میں پھلی یا اس کی ڈنڈیاں اور تنکے نہ آنے دیں۔ ان کو حسب ضرورت لے کر چار گنا پانی ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں کہ تمام پانی اس میں جذب ہو جائے۔ اس وقت نکال کر گھوٹنا شروع کریں۔ اور گولیوں کے قوام پر آنے کے بعد دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

خوراک : ایک گولی صبح و شام۔

فوائد : اس سے بہت سی بیماریاں بفضلہ تعالیٰ دور ہو جاتی ہیں۔ خصوصاً قبل از وقت پڑی ہوئی جھریاں تک مٹ جاتی ہیں۔ قبل از وقت آیا ہوا بڑھاپا دور ہو کر جوانی عود کر آتی ہے۔ واللہ اعلم۔

(۵۶۶) اتحاد ثلاثہ : دل و جگر کی گرمی' دل کی کمزوری و دھڑکن' یرقان' جریان وغیرہ کی اکسیری دوا۔ یہ دوا نہایت بیش بہا اور اکسیری فوائد کی حامل ہے۔ مندرجہ بالا امراض کے دفعیہ کے لئے بفضلہ تعالیٰ لاجواب اور باآسانی تیار ہو جانے والی چیز ہے۔ بنائیں اور اپنے صندوقچہ کو رونق دیں۔

ھوالشافی : کشتہ شاخ مرجان جو کہ مکھن سے تیار کیا گیا ہو ایک تولہ۔ کشتہ عقیق اعلیٰ

ایک تولہ۔ کشتہ فولاد بلا آنچ تیار کیا گیا۔ (جو پانی پر تیرے یا اس میں حل ہو جائے) ایک تولہ۔

ترکیب تیاری : تمام کشتہ جات کو کھرل میں ڈال کر پیسیں۔ اور روح بید مشک کی آمیزش سے کھرل کرتے رہیں۔ پورے چار گھنٹہ کے متواتر کھرل کرنے کے بعد شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال : محض چار چاول سے ایک رتی تک مکھن گائے میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد : مندرجہ بالا امراض کے لئے نہایت ہی زود اثر اور مفید و اکسیر ہے۔

(۵۶۷) رستمین (مقوی خوراکوں کو جزو بدن بنانے کا ذریعہ) : رستمین کے استعمال سے بلا مبالغہ چھٹانکوں مکھن اور سیروں دودھ ہضم کر لینے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

رستمین کے استعمال سے صحت و شباب کی رنگینیوں میں چار چاند لگ جاتے ہیں۔

رستمین کا اثر عارضی نہیں ہوتا بلکہ مستقل ہے۔

رستمین بلغمی اور مرطوب مزاجوں کے لیے خصوصاً فائدہ مند ہے۔

ھوالشافی : سم الفار خام ایک حصہ۔ نمک لاہوری دس حصہ ملا کر لیموں یا گھیکوار کے رس میں ایک ماہ سے زائد کھرل کریں۔ رستمین تیار ہے۔

خوراک : ایک چاول سے دو چاول تک استعمال کریں۔

(۵۶۸) دافع درد سفوف : ہر قسم کے دردوں کے لیے اکسیری دوا ہے۔ عصر حاضر کی ایلوپیتھی دواؤں سے کہیں بہتر ہے۔

ھوالشافی : تخم دھتورہ ایک تولہ۔ سوڈا بائی کارب دو تولہ۔ نوشادر دیسی تین تولہ۔ سونٹھ چار تولہ۔ ریوند چینی ۵ تولہ۔ سفوف بنائیں اور بوقت ضرورت ایک رتی پانی سے استعمال کریں۔

(۵۶۹) اکسیر کرم شکم: ھوالشافی : باؤبڑنگ تین تولہ۔ مغز اخروٹ تین تولہ۔ مغز بادام شیریں دس عدد علیحدہ علیحدہ باریک کرکے ملائیں۔

Scanned with CamScanner

ترکیب استعمال: یہ ایک خوراک ہے اسے صبح نہار منہ کھلائیں۔

رات کو گڑ سے دودھ میٹھا کر کے پلائیں۔ دودھ کے بعد بھی گڑ کھلائیں۔ صبح دہی گڑ سے میٹھا کر کے کھلائیں۔ اگر اجابت آنے میں کچھ دیر ہو جائے۔ تو کسٹرائیل یا میگنیشیا دے کر مسہل کرا دیں۔

فوائد: کرم شکم کدو دانے وغیرہ ایک دو دن میں خارج ہو جائیں گے۔

(۵۷۰) ہائی بلڈ پریشر کے لئے ایک مخصوص دوا (شعیری): دعویٰ کرنے کو تو ہر شخص سچا جھوٹا جیسا بھی چاہے دعویٰ کر سکتا ہے۔ مگر صحیح بات یہ ہے کہ مرقومہ بالا بیماری کے لیے بہت کم نسخے کامیاب ہوئے ہیں۔ اگر کسی کے پاس کوئی معمولی سا نسخہ بھی آگیا تو پھر وہ اسے اپنے گناہوں کی طرح چھپاتا ہے۔ گویا کہ وہ معمولی سا نسخہ ہی اس کا رازق ہے۔ اور اس نسخہ کے افشاء ہو جانے سے اس کی روزی بند ہو جائے گی۔ اور وہ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر بھوکوں مر جائے گا۔ میں کس منہ سے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کروں کہ اس نے مجھے اس مرض سے محفوظ رکھا ہے۔

میں بحمد اللہ کبھی بھی کسی انسان یا کسی دوا کو روزی رساں تصور نہیں کرتا۔ میرا رازق تو فقط اللہ ہے۔ جس نے مائی کے شکم سے لے کر اب تک میری ہر ضرورت کو پورا کیا۔

بقول ہندی شاعر

جب دانت نہ تھے تب دودھ دیو
جب دانت دئے کیا ان نہ دے گا

بہر حال میں عرض یہ کرنا چاہتا ہوں کہ گزشتہ دنوں اپنے محترم عزیز حکیم ملک عبدالقیوم صاحب قلعوی سے یہ نسخہ ملا۔

اگرچہ مجھے برخوردار کے قول پر سو فیصد یقین تھا مگر میں نے اپنی شرط پوری کرنے کے لئے اس نسخہ کو اپنے ہاتھ سے تیار کروا کر اس کا تجربہ کیا اور فی الواقع مفید ثابت ہوا۔

بہر حال نسخہ حاضر ہے۔ صاحب بصیرت حضرات اس کے اجزاء اور ترکیب ساخت ملاحظہ فرما کر پختگی تصدیق فرما دیں گے۔ کہ اس کے مفید ہونے میں کوئی کلام نہیں۔

ھوالشافی: غلہ جو آدھ سیر کو جو کوب کریں۔ اور پاؤ بھر ابرک سفید محلوب دونوں کو باہم آمیز کر کے ایک کھدر کی ڈھیلی سی پوٹلی میں بند کر کے پانی والے گھڑے میں ڈال کر گھڑے کو پانی سے پر کر دیں اور گرمیوں میں ۳-۴ روز اور سردیوں میں ہفتہ عشرہ پڑا رہنے دیں۔

بعد ازاں روزانہ صبح و شام دونوں ہاتھوں سے پوٹلی مذکور کو پانی میں ملتے رہا کریں۔ یہ عمل ۵-۷ منٹ سے کم نہیں ہونا چاہئے۔ پندرہ بیس روز کے بعد جب معلوم ہو کہ ابرک کا تقریباً بیشتر حصہ کشتہ ہو کر پانی میں آگیا ہے تو پھر اس عمل کو بند کر دیں اور پانی کو نتھار کر نیچے تہہ میں بیٹھی ہوئی دوا کو کسی کپڑے پر پھیلا کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ ابرک کا بلا آگ ٹھنڈا کشتہ (جس میں کچھ حصہ آرد جو کا بھی شامل ہو گا) تیار ہے۔ اسے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں۔ اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی۔

چند کار آمد باتیں:- (۱) دوران عمل میں اگر پانی کم رہ جائے تو تازہ پانی ڈال کر گھڑے کو پر کر دیں۔

(۲) پانی اور آرد جو کے ملنے سے چونکہ تعفن پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہی چیز ابرک کو کشتہ کرتی ہے۔ اس لئے اس سے تیار ہونے والی دوا میں بھی باوجود خشک کر لینے کے بدبو زائل نہیں ہوتی اس لئے امیر طبع لوگ اس کو استعمال کرتے وقت تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ اس کے ازالہ کے لئے آپ اس دوا کو کیپ سول میں بند کر کے استعمال کرائیں تو اس بدبو سے نجات مل جائے گی تجربہ شاہد ہے کہ کچھ عرصہ پڑے پڑے بدبو زائل ہو جایا کرتی ہے۔

(۵۷۱) ابرک کو محلوب کرنے کی ترکیب: ابرک کے ورق جہاں تک ممکن ہو سکیں جدا جدا کریں اور پھر قینچی وغیرہ سے چھوٹے چھوٹے ریزے بنا کر اس کو کھدر کے کپڑے میں ڈھیلی سی پوٹلی بنائیں اور ابرک کے ان ریزوں کے ساتھ کنکریاں اور کھجور کی گٹھلیاں شامل کر لیں اور پھر اس کو پانی میں ڈبو ڈبو کر ملتے رہیں۔ ابرک محلوب ہو کر پانی والے برتن میں آتی جائے گی۔

حسب ضرورت محلوب بنا کر اسے شامل ترکیب کریں۔ اس کشتہ کی عزیز محترم حکیم سید معراج الحسن مکی نے بہت تعریف کی ہے۔

(۵۷۲) اجملین: یہ گولیاں حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کے دستور العمل سے ماخوذ ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر۔ اختناق الرحم۔ جنون۔ دیوانگی کی شافی دوا ہے۔ اس دوا کے متواتر تجربات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ خاموش جنون کے لئے مفید نہیں۔ صرف مار دھاڑ والی دیوانگی میں فائدہ کرتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

ھوالشافی: چھوٹی چندن بوٹی ۵ تولہ۔ اجوائن خراسانی دس تولہ۔ تربد ۵ تولہ۔ لعاب اسپغول یا گوند کیکر میں ۵ - ۵ رتی کی گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد صبح و شام ایک ایک گولی استعمال کرائیں۔ یہ گولیاں مسکن ہونے کی وجہ سے زکات حس میں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔

وجع المفاصل

ویسے تو ہر بیماری تکلیف دہ اور درد انگیز ہوا کرتی ہے۔ وہ مرض ہی کیا۔ جو چین و آرام کے دامن کو تار تار یا کم از کم داغ دار نہ کر دے۔ مگر وجع المفاصل الٰہی توبہ! جب یہ انتہا مدارج پر پہنچتا ہے۔ تو انسان کو زندہ ہونے کی حالت میں مردوں سے بد تر بنا دیتا ہے۔

چلنا پھرنا تو الگ رہا ہلنا جلنا اور کروٹ تک بدلنے سے مجبور و معذور کر دینا اس کا خاص فعل ہے۔ جسم کے بڑے بڑے اعضاء جو کہ خداوند کریم نے سلطان المخلوقات حضرت انسان کے تابع فرمان و رعایا کے قائم مقام بنائے ہیں۔ بغاوت کر کے نافرمانی کرنے لگتے ہیں۔ ہاتھ ہیں۔ مگر بدن کو کھجانے اور سہلانے بلکہ لقمہ اٹھانے۔ منہ تک لے جانے سے انکار کرتے ہیں۔ پیشاب پاخانہ کا زبردست تقاضا ہو رہا ہے۔ مگر پاؤں نہ صرف چلنے پھرنے سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں بلکہ چار پائی سے اترنے تک کی درخواست کو منظور نہیں کرتے۔ ایک پھرتیلا جوان مرد۔ شوخ و شنگ جوان کسی مپری کے عالم میں پڑا ہوا ہے۔ جو حالت تندرستی میں فیل عظیم الجثہ اور شیر نیستان سے دو دو ہاتھ کرنے سے نہ گھبراتا تھا۔ آج منہ سے مکھیاں تک اڑانے سے لاچار ہے۔ ایسے "زندہ نما" مردے کو اگر کوئی دوا بفضلہ پھر سے چلنے پھرنے کے لائق بنا کر زندوں کی صف میں شامل ہونے کا موجب ثابت ہو تو فرمایئے۔ اس کی مسیحائی میں کس کو کلام ہے۔ بلکہ ایسے وقت میں تو مریض کو موت بھی ایک خوش گوار چیز معلوم ہوتی ہے۔ چہ جائیکہ صحت ہو۔

اول تو ایسی ادویہ بہت کم ملتی ہیں۔ ورنہ بہت مصیبت سے ملنے میں تو شبہ ہی نہیں مگر کڑوی اکسیر بفضلہ اس مرض کے لئے ایک خاص اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ چنانچہ اگر ۵ ماشہ اکسیر مذکور کی پڑیہ گرم گھی سے صبح اور شام کھلایا کریں۔ اور مریض کو بجز بیسنی روٹی کے خام اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ تو بفضلہ چند خوراکوں میں چارپائی پر جکڑا ہوا مریض چلنے

پھرنے کے لائق ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس دعوٰی کو بادلیل بنانے کے لئے ہم ذیل میں اس حکایت کو بیان کرتے ہیں۔

(۵۷۳) حکایت: میاں اسماعیل ساکن روڑی مرض وجع المفاصل کے جال میں ایسا پھنسا کہ نہ صرف چلنے پھرنے بلکہ کروٹ بدلنے سے بھی مجبور ہو گیا۔ اس کو ایسے وقت میں بندہ نے مرقومہ بالا نسخہ استعمال کرایا۔ جس سے دوسری خوراک میں حرکت کرنے اور چار پانچ خوراک میں اٹھنے بیٹھنے لگ گیا۔ یہ کڑوی اکسیر کڑا چھال ہے جسے کوڑسک بھی کہتے ہیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ دہی کے ساتھ۔

(۵۷۴) انندر سائن: ھوالشافی: ست سلاجیت ۵ تولہ۔ کچلہ مدبر ۵ تولہ۔ کشتہ فولاد چار تولہ۔ مرچ سیاہ دو تولہ۔ زعفران کشمیری ایک تولہ۔ افستین ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو کوٹ چھان کر شہد میں چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی روزانہ صبح ہمراہ دودھ۔

فوائد: ضعف اعضائے رئیسہ خصوصاً ضعف باہ۔ سستی اور سرعت انزال۔ جریان۔ احتلام کو نافع ہے۔ علاوہ ازیں ضعف ہاضمہ۔ قبض دائمی۔ قلت خون۔ تقویت جگر۔ تولید خون اور تقویت باہ کے لئے بہت مفید ہیں۔

(۵۷۵) تدبیر کچلہ: کچلوں کو ایک برتن میں ڈال کر اس پر مغز گھیکوار اتنا ڈالیں کہ کچلے ڈھک جائیں انہیں اسی طرح پندرہ دن تک پڑا رہنے دیں۔ گھیکوار کا پانی کچلوں میں جذب ہو جائے۔ تب چھیل کر ان کا پتہ درمیانی نکال دیں۔ اور اسی طرح آب ادرک میں بھگو دیں۔ اگر ادرک نہ ملے تو سونٹھ کو کوٹ کر پانی میں شب و روز بھگو کر اس پانی میں بھی کچلوں کو دو ہفتہ تک رکھیں۔ جب یہ پانی بھی جذب ہو جائے تو نکال لیں۔ اور باریک پیس کر رکھ لیں۔ بس یہ کچلے مدبر ہو گئے۔

ملاحظہ: نامردی قوت حیوانی کی بے حد کمزوری کا دوسرا نام ہے۔ جس کا اثر ہر قسم کی قوتوں پر پڑتا ہے۔ اور ضعف نمایاں ہو جاتا ہے۔ فعل ہضم کی درستی اور عام جسمانی صحت کے لئے محرک اور مولد باہ ادویہ کا استعمال بجائے فائدہ کے نقصان کا موجب ہوتا ہے۔ مگر

Scanned with CamScanner

جہاں یہ نسخہ آلات تناسل کے لئے مقوی اور محرک ہے۔ وہاں ہاضم۔ قبض کشا۔ مولد خون اور مقوی جگر بھی ہے۔ بلاشبہ بلند پایہ نسخہ ہے۔

(۵۷۶) فردوس گوش : کانوں کی شائیں شائیں۔ کان میں پھنسی نکلنا۔ پیپ پڑنا۔ کان درد وغیرہ کے لئے یہ نسخہ گزشتہ چوبیس سال (۱۹۴۹ء) سے میرا معمول مطب ہے۔ چند ہی روز کے استعمال سے مکمل فائدہ ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی : سپرٹ ایک تولہ۔ گلیسرین ایک تولہ۔ چشمہ آب شفا (نسخہ نمبر ۵۴۴ کنزالمجربات جلد اول) ساٹھ بوند۔

ترکیب تیاری : تینوں سیال چیزوں کو باہم ملائیں۔ فردوس گوش تیار ہے۔

ترکیب استعمال : دن میں ۴ بار کان میں ۲۔۳ قطرے ڈالیں۔

(۵۷۷) افیون چھڑانے کی لال گولیاں : غالباً ۲۸ء سے ۴۰ء تک ان گولیوں کا بڑا چرچا تھا۔

میرے محترم دوست جناب شفاء الملک حکیم دلبر حسن خان صاحب بھٹی مہتمم بھوبندرا میہ کالج و شاہی مطب پٹیالہ کی طرف سے ان گولیوں کا اشتہار نکلتا رہتا تھا۔ اور یہ حقیقت ہے کہ ان گولیوں کی مدد سے ہزارہا لوگوں نے اس کالی بلا (افیون) سے نجات حاصل کی تھی۔ چونکہ شفاء الملک مرحوم سے میرے تعلقات بہت گہرے تھے اس لئے میں ایک دن ان سے اس کا نسخہ دریافت کر ہی بیٹھا۔

فرمانے لگے کہ تاحال پوری زندگی میں میں نے یہ نسخہ اپنے ایک مخلص دوست کو بتایا ہے۔ اور پھر آج اس سربستہ راز سے آپ کو باخبر کرنے لگا ہوں۔ پہلے صاحب سے مراد جناب حکیم محمد شریف صاحب مرحوم ایڈیٹر رسالہ الطبیب سے تھی۔ اس تمہید کے بعد انہوں نے نسخہ بیان فرما دیا کہ دراصل یہ نسخہ حب شفا کا ہے۔ جس میں تخم جوز ماثل سفید کی بجائے جوز ماثل سیاہ ڈالتا ہوں۔ اور ان کا رنگ بدلنے کے لئے اس میں گیرو مٹی گوالیاری کا سفوف ڈال دیتا ہوں۔ جس سے یہ لال رنگ کی ہو جاتی ہیں اور اچھے سے اچھے شخص طبیب پر یہ نکتہ نہیں کھلتا کہ یہ حب شفا ہیں۔

ترکیب استعمال یہ بیان فرمائی کہ افیون کھانے کا عادی جس قدر افیون کھاتا ہو پہلے اور دوسرے روز وہ ایک چاول افیون کم کھائے اور اس کی بجائے ایک گولی افیون کے ہمراہ کھا

لے۔ دوسرے دن روز دل کی طرح ایک گولی ہمراہ کھائے اور تیسرے روز اور چوتھے روز افیون ایک چاول اور کم کر دے اور حب شفاء ایک کی بجائے دو گولیاں کھا لے۔ علیٰ ہذالقیاس ہر دو دن کے بعد ایک ایک چاول افیون کم کرتا جائے اور گولیوں کی مقدار بڑھاتا جائے۔ حتیٰ کہ گھٹاتے گھٹاتے افیون بالکل ختم ہو کر محض یہ نشیلی گولیاں ہی باقی رہ جائیں۔ اس کے بعد اسی ترتیب سے ایک ایک گولی کم کرتے کرتے ان گولیوں سے بھی خلاصی کرالیں۔

مرحوم نے مجھے صدہا کی تعداد میں خطوط بھی اپنی الماری سے نکال کر دکھائے جن لوگوں نے ان گولیوں کی مدد سے افیون سے نجات حاصل کی تھی۔ نسخہ معلوم ہونے کے بعد میں نے بھی اپنے ہاں کئی لوگوں کی افیون چھڑائی جن میں سرفہرست میرے تایا زاد بھائی علم الدین مرحوم بھی تھے۔ اب یہ راز قارئین کنزالمجربات جلد سوم کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ آپ جانیں اور آپ کا کام۔

البتہ یہ یاد رکھیں کہ دوران عمل میں مریض کو گھی دودھ کثرت سے استعمال کرائیں تاکہ انہیں جوز ماثل (دھتورہ) کی گرمی اور خشکی کا اثر نہ ہونے پائے۔

حب شفا کا نسخہ اس کتاب میں دوسری جگہ (نسخہ نمبر ۲۸) میں بالوضاحت لکھا ہوا ہے وہاں سے ملاحظہ فرمالیں۔

آخری بات : میری ناقص رائے میں یہ گولیاں انہیں لوگوں کو استعمال کرانی چاہئیں۔ جو رتی دو رتی یومیہ کھاتے ہوں اس سے زیادہ کھانے والوں کے لئے گولیوں کی مقدار خطرناک ہو سکتی ہے۔

(۵۷۸) چرس کی عادت چھڑانا: ھوالشافی : دہی ایک سیر صبح کے وقت لے کر کپڑے میں باندھ کر کھونٹے سے لٹکا دیں اور شام کے وقت پانی سے پاک دہی چرس کے عادی کو کھلا دیں۔

علیٰ ہذا شام کو لٹکا کر صبح کھلائیں۔ اور چرس کو بالکل پہلے دن ہی چھوڑ دیں۔ اس کو چرس یاد بھی نہیں آئے گی۔ پھر آہستہ آہستہ دہی میں کمی کرتے جائیں اور اس کو بھی ترک کر دیں۔ اس میں مریض کو تاکید کر دیں کہ اگر تھوڑی سی ہمت کرے تو یہ مشکل نہیں ہے۔ بے ہمتی کا کوئی علاج نہیں۔

(۵۷۹) خنازیری گولی: ھوالشافی : بیخ گل عباسی ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ نخودی

گولیاں بنائیں ایک گولی صبح و شام خنازیر کے لئے فی الواقع مفید شے ہے۔

(۵۸۰) اکسیر بواسیر: ھوالشافی : مغز کرنجوہ، کچور مساوی سفوف بنائیں۔ خوراک ایک ماشہ صبح و شام بواسیر کے زور کو بند کرنے میں اکسیر ہے۔

(۵۸۱) اکسیر پیچش: ھوالشافی : الائچی کلاں ایک تولہ پیس کر ایک تولہ گل قند میں ملائیں اور اتنی اتنی مقدار میں دن میں ۴ بار دیں۔ پہلے روز بفضلہ افاقہ ہوگا۔

(۵۸۲) تسہیل ولادت: ھوالشافی : زعفران ایک ماشہ، مرغی کا انڈا ایک عدد گرم دودھ میں پھینٹ کر پلائیں فوری اثر ہے۔

(۵۸۳) آسان اور موثر سرمہ: ھوالشافی : شیشہ نمک ایک تولہ۔ روئی دھنکی ہوئی ایک تولہ میں لپیٹ کر اوپر سے دھاگہ لپیٹ کر انگاروں میں رکھ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔ آنکھوں کے لئے بہترین سرمہ ہے۔

(۵۸۴) بچوں کے لئے اکسیری گولیاں: ھوالشافی : مغز کرنجوہ ۵ تولہ۔ توتیا ایک رتی خوب پیس کر موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک اسے ۲ گولیاں۔ ڈبہ۔ کھانسی۔ بخار۔ قے۔ دست سب کے لئے مفید ہے۔

(۵۸۵) منجن مانخورہ : یہ نسخہ ہمارے عزیز کو حلفاً ملا تھا مگر پھر بھی حاضر ہے۔

ھوالشافی : کوئلہ جڑ آک۔ نمک شیشہ پیس کر ملائیں۔

(۵۸۶) اکسیر خواتین: ھوالشافی : پوست بیخ مدار ایک حصہ کھانڈ ۲ حصہ۔ خوراک ۲ رتی۔ باؤگولہ وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

(۵۸۷) نانخواہی: ھوالشافی : اجوائن ایک حصہ۔ شوگر آف ملک ۱۰ حصہ۔ خوراک ۲ رتی۔ معدہ کے امراض کے لئے اکسیر ہے۔

☆☆☆

انیسواں باب

کامیاب مطب کے چند اصول

اکثر لوگ مجھے کامیاب طبیب اور میرے مطب کو کامیاب مطب تصور کرتے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ اللہ کی عنایت سے نہ صرف پاکستان کے گوشے گوشے سے مریض آتے ہیں بلکہ بیرونی ممالک سے بھی لوگ بغرض علاج آتے رہتے ہیں۔ اور بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہو جاتے ہیں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اس میں میری حذاقت اور انوکھی تشخیص اور نادر تجویز کا چنداں دخل نہیں ہے۔ بلکہ ان میں کچھ اور عوامل بھی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے میری شہرت کا باعث بنا دیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کتاب میں اپنے تمام مجرب نسخہ جات کے علاوہ وہ تمام اصول اور عملیات بھی آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کر دوں تاکہ ان میں سے اگر کوئی چیز آپ کے دل کو لگتی ہوئی معلوم دے تو آپ اسے اختیار فرما لیں اور اس طرح چراغ سے چراغ جلتا جائے اور ہو سکتا ہے کہ یہی روشنی میری قبر کی تاریکی میں کام آسکے۔

(۱) میں شافی حقیقی اللہ تعالیٰ کی ذات کو ہی تصور کرتا ہوں اور دوا کو بطور ایک وسیلہ کے پیش کرتا ہوں۔ حتیٰ کہ کسی اکسیری سے اکسیری دوا کو موثر حقیقی نہیں سمجھتا۔

(۲) آئے ہوئے مریض کو اللہ تعالیٰ کا فرستادہ مہمان تصور کرتا ہوں اور اس سے خدائی مہمان کے طور پر معاملہ کرتا ہوں۔ اس لئے حتی الوسع اس کو خوش کر کے لوٹانے کی کوشش کرتا ہوں۔ اس حسن سلوک کا میں نے بہت اثر دیکھا ہے نیز کسی الجھی ہوئی بیماری کے بیمار کو دیکھ کر دل ہی دل میں یہ دعا کرنے لگتا ہوں کہ یا اللہ اس بیمار کو میں نے خود تو بلوایا نہیں۔ اس کو میری طرف رجوع کرنے والی ہستی تو تیری ذات ہے۔ لہٰذا اس کو شفا دینا اور مجھے ناکامی کی ذلت سے بچانا بھی تیرا ہی کام ہے۔

(۳) بہت سے نام ایسے ہیں جن سے میں خصوصی مراعات برتتا ہوں۔ مثلاً جملہ انبیاءؑ علیہم

Scanned with CamScanner

السلام۔ اکابر صحابہ کرام۔ امہات المومنین اور سرکار رسالتماب ﷺ کے پاک بیٹوں کے اسماء مبارکہ۔ میں اس سب ناموں کی عزت کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں میرے مرحوم رشتہ دار والد' والدہ' بھائی' بیٹے' بیٹیاں' میرے اساتذہ ایسے ان گنت نام ہیں جن سے میں خصوصی رعایت کرتا ہوں اور میں یہ رعایت کرتے وقت امیری اور غریبی کو بھی نہیں دیکھتا بعض اوقات بڑے بڑے نواب اور رؤساء بھی اس ضمن میں آجاتے ہیں اور وہ اس رعایت پر معترض بھی ہوتے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ میرا یہ فعل اگرچہ ایک ذاتی اور جذباتی قسم کا ہے مگر اس کے نتائج دنیا میں بھی بہترین دیکھے ہیں اور ان شاء اللہ آخرت میں تو صدہا گنا منافع کی امید لگائے بیٹھا ہوں۔ وماذلک علی اللہ بعزیز۔

آپ یاد رکھیے کہ جب آمنہ رضی اللہ عنہا' حلیمہ رضی اللہ عنہا' خدیجہ رضی اللہ عنہا' عائشہ رضی اللہ عنہا' اور فاطمہ رضی اللہ عنہا' کے مقدس ناموں پر رکھے ہوئے نام کی کوئی مائی میرے زیر علاج آتی ہے تو بسا اوقات میری آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں اور میں ان کے احسانات کے بار کے نیچے اپنے آپ کو دبا ہوا محسوس کرتا ہوں۔

(۴) غریبوں' ناداروں' اور پھٹے پرانے کپڑے والوں اور خاص طور پر عمر رسیدہ لوگوں سے میں ترجیحی سلوک کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

(۵) میرے کچھ اوراد اور وظائف بھی ہیں جن پر میں بفضلہ تعالیٰ ابتدائے مطب سے قائم ہوں گویا وہ بھی میرے معمولات مطب میں سے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ حصول شہرت اور دست شفا میں زیادہ حصہ انہیں اسماء مبارکہ کا ہے۔ اگرچہ وہ ایک خاصہ طویل سلسلہ ہے مگر یہاں میں فقط ان وظائف کا ذکر کروں گا جن کا ورد میرے نزدیک ہر طبیب کے لئے ناگزیر ہے۔

نماز فجر سے پہلے یا نماز فجر کے بعد اسی طرح نماز مغرب کے بعد ایک ایک تسبیح استغفار۔ درود شریف۔ لاحول۔ تعلق مع اللہ پیدا کرنے کے لئے اور یا سلام' یا شافی دست شفا حاصل کرنے کے لئے اور یا علیم یا بصیر مرض کی صحیح تشخیص کے لئے نہایت خشوع اور خضوع سے پڑھتے رہنا چاہئے۔ ان اسماء مبارکہ کے ورد سے وہ نکات کھلتے چلے جائیں گے جو اکابر اساتذہ کی سالہا سال کی خدمت سے بھی حاصل نہیں ہوتے۔

(۶) میں مسند طب کو۔ مسند تبلیغ بھی تصور کرتا ہوں اور حتی الوسع مریضوں کو اچھے انداز میں ہلکے ہلکے جملوں میں اصلاح عقائد۔ تعلق مع اللہ قائم کرنے اور نماز پڑھنے کی تاکید کرتا

ہوں۔

(۷) بعض حکماء کو دیکھا گیا ہے کہ وہ معمولی امراض نزلہ' زکام' سردرد' پیٹ درد وغیرہ کو چنداں اہمیت نہیں دیتے بلکہ مشکل اور پیچیدہ امراض کے علاج کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ یہ بات سمجھ لینی چاہئے کہ عام امراض میں مبتلاء لوگوں کی تعداد ۹۰ فیصد ہوتی ہے اور اگر آپ ان معمولی امراض کے لئے کار آمد ادویات بنا کر رکھیں گے تو صحت یاب ہونے کے بعد یہ تمام افراد آپ کے بلا معاوضہ ایجنٹ کا کام دیں گے۔ اور آپ کی شہرت کو چار چاند لگ جائیں گے۔ لیکن اگر آپ نے ان عام امراض کی طرف توجہ نہ دی تو خواہ آپ کتنے ہی حاذق طبیب کیوں نہ ہوں آپ کا مطب کامیاب نہیں ہو سکے گا اور معمولی بیماریوں میں مبتلاء مریض تندرست نہ ہونے کی صورت میں آپ کی حذاقت کا مذاق اڑائیں گے۔

میرے نزدیک طبیب کی زندگی کے لئے یہ سات اصول بے حد ضروری ہیں۔

اب غالباً آپ مجھ سے یہ معلوم کرنا چاہیں گے کہ یہ چیزیں تمہیں کہاں سے ہاتھ لگیں اگرچہ آپ کو آم کھانے سے غرض رکھنی چاہئے نہ کہ پیڑ گننے سے۔ مگر نہیں میں آپ کو اپنی ایک آپ بیتی سننے کی زحمت دے کر اس راز سے بھی پردہ اٹھائے دیتا ہوں۔ سنئے۔

میری سرگذشت

والد بکرم رحمتہ اللہ علیہ کے تین فرزند میری ولادت سے پیشتر داغ جدائی دے گئے تھے۔ اور ایک نوجوان بیٹا جو کہ ہماری پوری برادری میں حسن صورت و سیرت میں یکتا تھا میرے ابتداء شعور میں چل بسا۔ اس وقت میری عمر بمشکل پانچ سال تھی۔ ایسے میں والدین کی جملہ توجہات اور محبتوں کا مرکز میری ہی ذات بن کر رہ گئی تھی۔ انہی ایام میں اللہ تعالیٰ نے والد بزرگوار کو اپنے گھر کی زیارت کا موقعہ عطا فرما دیا اور بقول والد گرامی ؒ انہوں نے سب سے زیادہ دعائیں میرے ہی حق میں مانگیں خصوصاً اس لئے بھی کہ ان دنوں میری عقل و فہم کی حالت بھی بہت پتلی تھی۔ اور لوگ میری اس کوتاہ عقلی اور سادگی کی بنا پر مجھے اللہ لوک کے معنی میں ولی کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ والد بزرگوار نے یہ بھی فرمایا کہ حج بیت اللہ کے ایام میں مجھے اللہ تعالیٰ نے میری دعاؤں کی قبولیت کا ثبوت خواب کی صورت میں یوں دیا کہ میں نے اپنے اکلوتے بیٹے کے سر پر دو چمکدار تاج دیکھے۔

جس کی تعبیر ذہن میں آئی کہ میرا یہ سیدھا سادا اور ڈھیلا ڈھالا بچہ دین اور دنیا دونوں کی عزت حاصل کرے گا۔

المختصر سو باتوں کی ایک بات یہ ہے کہ مجھے زندگی میں جو کچھ بھی عروج حاصل ہوا وہ اپنے والدین کی دعاؤں کا ہی فیضان ہے اور بس۔ لہٰذا ہر وہ خوش بخت طبیب جس کے والدین بقید حیات موجود ہوں وہ ان سے نیک دعائیں لیں۔

ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں۔ اس کے بعد بھی اگر اس اجمال کی تفصیل باقی رہ گئی ہو تو وہ یہ ہے کہ مجھے کامیابی کی "شاہ کلید" والدین کی دعاؤں کی شکل میں ملی اور پھر اس نے جو شکلیں اور وسائل اختیار کیے ہیں انہیں صفحات گزشتہ میں عرض کر چکا ہوں۔ مگر بایں ہمہ مجھے پورا پورا یقین ہے کہ اگر ابا جان اور امی جان نے میرے لیے بار بار اور خشوع و خضوع سے دعائیں نہ مانگی ہوتیں تو میں اپنے ماحول میں سب سے گھٹیا قسم کا آدمی ہوتا۔ رب ارحمهما کما ربیانی صغیرا آمین۔

عسر العلاج و عسر التشخیص امراض کا اصولی علاج

قارئین کرام دنیا ناپائیدار ہے۔ اور دنیا کی ہر چیز فانی ہے۔ البتہ ایسا عمل جس سے خالق حقیقی کی خوشنودی حاصل ہو جائے۔ یہ لازوال اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

ماعندک ینفذ وما عند اللہ باق

"جو کچھ آپ کما کر اپنے پاس رکھنے کی کوشش کریں گے وہ بہرحال ختم ہو کے رہے گا۔ اور جو اللہ کے پاس جمع کرا دیں گے۔ وہ باقی رہے گا۔

یہ اللہ جل شانہ کی دین ہے کہ میں نے اپنے اچھے سے اچھے نسخہ کو چھپانے کی کوشش نہیں کی۔ اسی طرح ایک ایسا عمر بھر کا آزمایا ہوا سنہری اصول پیش کر رہا ہوں جس سے آپ لوگ ان شاء اللہ میری طرح زندگی بھر فائدہ اٹھائیں گے۔ ایسے ہی اصول ہیں جن کو حاصل کرنے کے لئے استاد لوگ شاگردوں سے مدت مدید تک خدمت لیتے ہیں۔ اور اس دوران میں ان کے ظرف کو دیکھتے ہیں۔ اور پھر تسلی کرنے کے بعد کسی اصول کا گوشہ بیان کرتے ہیں۔

بہرحال مجھے میرے استاد محترم حضرت مولانا حکیم عبدالوہاب صاحب انصاریؒ دہلوی المعروف نابینا صاحب نے یہ اصول بیان فرمایا تھا جسے وہ عمر بھر کا معمول قرار دیتے تھے۔ اور

تقریباً بیسیوں سال سے میرے بھی زیر عمل ہے۔ جس سے میں نے بے حد نفع حاصل کیا ہے۔ وھو ھذا۔

حکیم صاحب مرحوم فرماتے تھے کہ جہاں مرض کی تشخیص پر طبیعت مطمئن نہ ہو یا مرض میں دسیوں ادویات کے بدلنے سے بھی افاقہ نہ ہو رہا ہو وہاں طبیعت مدبر (جو اصل معالجہ ہے) کی امداد عمدہ قسم کے جواہرات سے کیجئے اور نتیجہ خدا پر چھوڑ دیجئے۔ فرمانے کو تو یہ ایک ذرا سی بات تھی مگر تجربہ کے بعد اس کے جو شاندار نتائج برآمد ہوئے اس کی تفصیل کے لئے دفتر درکار ہیں۔ نموتہً تین واقعات پر اکتفا کرتا ہوں۔

(۵۸۸) پہلا واقعہ : ایک نوجوان مریضہ کو اس حالت میں میرے پاس لایا گیا کہ وہ سوکھ کر کانٹا ہو رہی تھی اور اس کے منہ سے مسلسل ایک ایسی کربناک آواز نکل رہی تھی جسے ہچکی کے نام سے پکارا جا سکتا تھا اور نہ ڈکار اور کھانسی سے' بلکہ ایک عجیب قسم کی آواز تھی جسے ہم پندرہ بیس منٹ سے زیادہ برداشت نہ کر سکے۔ مگر مریضہ اور تیماردار نہ معلوم کتنی طویل مدت سے سن سن کر ادھ موئے ہو رہے تھے۔

تھوڑے غور کے بعد استاد صاحب کی وصیت یاد آئی۔ اور دواء المسک معتدل ۳ ماشہ خمیرہ گاؤزبان ۳ ماشہ میں فی خوراک جواہر مہرہ نصف رتی ملا کر دے دیا اور کہہ دیا کہ ایک ہفتہ کے بعد مریضہ کو لانے کی بجائے۔ صرف یہ لکھی ہوئی دوا کی پرچی لے آئیں۔ الغرض ہفتہ کے بعد مریضہ کے عزیز یہ خوش خبری لے کر آئے کہ بچی پر اللہ تعالیٰ نے فضل فرما دیا ہے۔ اور وہ اب تندرست ہے مزید ازالہ مرض اور تسلی کے لئے ہفتہ عشرہ کی دوا اور دے دی۔

(۵۸۹) دوسرا واقعہ : کچھ لوگ بغرض علاج ایک نو عمر بچہ کو کراچی سے لے کر آئے۔ جو اگرچہ انسانی بچوں کی طرح موٹی موٹی آنکھیں رکھتا تھا۔ مگر دیکھ کر کسی کو پہچان نہیں سکتا تھا۔ زبان تھی مگر سوائے چند بے معنی آوازوں کے بول نہیں سکتا تھا۔ ٹانگیں تھیں مگر چل نہیں سکتا تھا۔ بالکل ایک لاعقل اور مست سا معلوم ہوتا تھا۔ اسے بھی لمبے عرصہ کے لئے یہی نسخہ دیا گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد روبا صلاح ہونے کی خوش خبری ملی۔

(۵۹۰) تیسرا واقعہ : کہروڑپکا سے ایک بڑے میاں کئی مرد عورتوں کے جھرمٹ میں ایک نوجوان بچی کو لائے جس کے بدن پر بالکل گوشت نہیں تھا۔ دریافت حال کے بعد کہنے لگے کہ ابھی بیماری کی صورت آپ کے سامنے آ جائے گی۔

Scanned with CamScanner

تھوڑی دیر کے بعد اس شدت سے چھینکیں شروع ہوئیں کہ پناہ بخدا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ چھینکوں کی شدت سے دماغ پھٹ جائے گا۔ منہ ناک اور آنکھوں سے پانی جاری تھا۔ خدا خدا کر کے عرصہ بعید کے بعد چھینکوں کا طوفان رکا اور بچی نے پینے کے لئے دودھ مانگا جو اسے دے دیا گیا اس نے بمشکل تمام چند گھونٹ دودھ حلق سے اتارا ہو گا کہ پھر چھینکوں کا طوفان اٹھا اور دودھ کا ایک ایک قطرہ قے کی راہ باہر نکل گیا۔ اس کے بعد اس کے والد صاحب کہنے لگے کہ دو ماہ سے یہ حالت ہے نمعلوم یہ لڑکی اب تک زندہ کیسے ہے۔

خدا کا نام لے کر میں نے شافی حقیقی اللہ تعالیٰ کی جناب جواہرات کا وسیلہ پیش کر دیا اور صرف آٹھ روز کی دوا دے کر۔ حالات سے باخبر کرنے کی پوری تاکید کر دی۔ اور بے صبری سے انتظار کرنے لگا۔

اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں پر قربان ہو جانے کو جی چاہتا ہے کہ وہ بزرگ ایک ہفتہ بعد ایک لڑکی کو جو بالکل اسی کی ہم عمر تھی لے کر آئے۔ میں نے دور سے ہی دریافت کیا کہ فرمایئے بچی کا کیا حال ہے کہنے لگے اللہ کے فضل سے بچ گئی ہے اور اب اسے کوئی تکلیف نہیں ہے۔ میں نے احتیاطاً" اس کے لئے ایک ہفتہ کی دوا اور دے دی۔

نمونتہ" ان تین واقعات سے اطمینان قلب حاصل کیجئے۔ اور اگر اجازت دیں تو اتنی سی بات عرض کر دوں کہ جس شخص نے ایثار سے کام لے کر آپ کو یہ صدری راز بیان کیا ہے وہ آپ سے اس وقت دو وعدے لینا چاہتا ہے۔ اگر بار خاطر نہ ہو تو عرض کر دوں۔

پہلا یہ کہ راقم الحروف اور استاد محترم کو اپنے خاص اوقات کی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے۔

دوسرا وعدہ یہ ہے کہ آپ اس طریق علاج کو اتنا عام کر دیں کہ اس سے امراء ہی نہیں غرباء بھی مستفید ہو سکیں۔ یعنی قیمت بہت زیادہ گراں نہ رکھیں کہ اس قیمت کا گٹھڑ کسی غریب سے اٹھایا ہی نہ جا سکے۔ ہو سکے تو بے حد غریب شخص کو مفت بھی دے دیا کریں۔

اس سبب سے اللہ تعالیٰ آپ کے ہاتھ میں زیادہ سے زیادہ شفا رکھ دے گا۔

اس مقام پر میں جواہرات کے چند مرکبات کی نشاندہی کرتا ہوں جسے میرے مطب اور [illegible] خانے میں عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

[illegible] اہر مہرہ ۲ مفرح سلیمانی ۳ معجون شباب جواہر والی ۴ کشتہ طلاء مرکب کے متعدد نسخے ۵

کشتہ طلاء مروا ریدی کے متعدد نسخے ۶ طلاء اور جواہرات کے چند سحیقے۔ ۷ حب طلائی۔

یہ آپ کو کنزالمجربات اول' دوم اور کتاب ہذا میں اپنے اپنے موقعہ پر ملیں گے ذرا سی تکلیف کر کے ملاحظہ فرمالیں۔

اس موقعہ پر ایک نسخہ گولیوں کا جو ہمارے ہاں حب جواہر سلیمانی کے نام سے بن کر استعمال ہوتا رہتا ہے پیش خدمت ہے۔ یہ نسخہ مجھے میرے محترم دوست کہنہ مشق شاہی طبیب جناب حکیم حافظ سید منظور حسین صاحب نے عطا فرمایا تھا جسے میں نے قدرے ترمیم سے بنایا اور آزمایا ہے بحمد اللہ تقریباً ہر پیچیدہ بیماری میں مفید ثابت ہوا ہے۔

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ کوئی بھی ایسا مرض جو حکماء کی تشخیص میں نہ آتا ہو یا کوئی بھی ایسی بیماری جو علاج پذیر نہ ہو رہی ہو۔ اس کا علاج آپ اپنے طریقہ پر کریں اور ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل گولیوں سے ایک گولی ناشتہ کے بعد اور ایک ایک گولی دونوں وقت طعام کے بعد کھانے کو دیں۔ اگرچہ ان گولیوں کا تعلق ذرا سا بھی مرض اور مریض سے نہ ہو مگر آپ ان شاء اللہ دیکھیں گے۔ کہ وہ بیماری جو کسی طرح ٹلنے میں نہیں آتی تھی آہستہ آہستہ دور ہونا شروع ہو جائے گی۔ جس کی وجہ سابقہ سطور میں عرض کر چکا ہوں۔

بہر حال حب جواہر سلیمانی کا نسخہ بلا کم و کاست حاضر ہے۔

(۵۹۱) **حب جواہر سلیمانی :ہوالشافی:** مغز تخم املی۔ کچلہ مدبر۔ ست برگد ہر ایک ایک تولہ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ قلعی' سفوف جواہر ہر ایک ۶ ماشہ۔ جواہر مہرہ ۹ ماشہ۔ دار چینی' لونگ ہر ایک ۳ ماشہ۔

عرق گلاب میں کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور اوپر چاندی یا سونے کے ورق لگا کر محفوظ رکھیں۔

آپ کے پاس کسی بھی پیچیدہ بیماری کا بیمار آئے تو آپ حب جواہر بطریق بالا دینا شروع کر دیں۔ بفضلہ تعالیٰ علاج میں بہت سہولت اور آسانی پیدا ہو جائے گی۔

ضروری نوٹ : : واضح رہے کہ جواہرات اور فلزات کے سحیقے اور کشتے یبوست کے مریض (خشکی کے مریض) کے لیے مفید ثابت نہیں ہوتے۔ اگر فوری ضرورت کے ماتحت دینے ناگزیر ہو جائیں تو پھر ساتھ ساتھ خشکی کو رفع کرنے کے لیے روغن بادام۔ بالائی اور مکھن وغیرہ کا استعمال کرانا چاہیے۔

Scanned with CamScanner

الوداعی تحفہ

(۵۹۲) اسلامی طب کے ۴ اہم نسخوں کا مجموعہ۔ معجون شباب جواہر والی :
جہاں کوئی دوا کام نہ کرے۔ اللہ کے فضل سے یہ تیر بہدف ثابت ہوگی۔ دل، دماغ، اعصاب۔ ہر طرح کی جسمانی کمزوری، ضعف باہ کی شدت اور ہر طرح کی مردانہ کمزوری کے لیے اس دوا پر آپ مکمل بھروسہ کرسکتے ہیں۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ہوالشافی : خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۱۰۰ گرام۔
دواء المسک معتدل جواہر والی ۱۰۰ گرام۔
لبوب کبیر بہ نسخہ خاص ۱۰۰ گرام۔
جواہر مہرہ ۳ گرام۔

ان تینوں کو اچھی طرح ملا کر اس میں جواہر مہرہ شامل کریں اور صبح نہار منہ اور شام قبل از غذا ۵۔ ۵ گرام نیم گرم دودھ آدھ سیر کے ساتھ استعمال کریں اور ایک ماہ کے بعد اس کے فوائد خود ملاحظہ فرمائیں۔

بیسواں باب

علاج روحانی یعنی عملیات سلیمانی

معمولات و مجرب عملیات حضرت مولانا محمد سلیمانؒ روڑی والے

انہ من سلیمٰن و انہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس سلسلہ میں میں صرف والد بزرگوار کے ان چند روحانی معالجات کا ہی ذکر کروں گا۔ جن پر آپ زندگی بھر عامل رہے اور اسے جذبہ خدمت خلق کے طور پر سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے دوسرے عاملوں کی طرح ان کی کوئی فیس وغیرہ مقرر نہیں کی تھی بلکہ للہ ہی کرتے تھے ہاں اگر کوئی از خود ہدیہ پیش کرتا تو وہ قبول کرلیتے اور بالعموم کسی کار خیر میں صرف کردیتے۔

آپ میرے بدو شعور سے پیشتر تو طب بھی کرتے تھے مگر دوسرے طبیبوں کی طرح نہیں بلکہ وہ بھی نسخہ نویسی کی حد تک۔ اس میں بھی جلب زر اور کسی قسم کا لالچ قریب نہیں پھٹکنے پاتا تھا۔ البتہ میرے مطب کے آغاز کے بعد آپ نے نسخہ نویسی ترک کردی۔ اور میں نے بھی اپنے وطن مرحوم کے طویل زمانہ میں حتی الوسع خدمت خلق کے جذبہ کو ہی ملحوظ رکھا۔

آپ کی وفات کے بعد۔ باوجود اس کے میں ایک مطب میں طبیب کی حیثیت سے کام کررہا ہوں۔ ان لوگوں کو جو دم درود اور تعویذ کے لئے آجاتے ہیں مایوس نہیں کرتا اللہ کا نام لے کر کچھ نہ کچھ پڑھ لکھ دیتا ہوں۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ وہ چند عمل صدقہ جاریہ کے طور پر جاری رہیں۔ تاکہ میرے بزرگوں کو اور راقم الحروف کو اس کا اجر و ثواب ملتا رہے، قارئین کرام سے استدعا ہے کہ وہ بھی خدمت کے جذبے کے ماتحت اس کو جاری

Scanned with CamScanner

رکھیں۔ میں صمیم قلب سے اس کی اجازت دیتا ہوں۔ مگر اب میں چاہتا ہوں کہ یہ نیک کام آگے بھی جاری رہے۔ اس لئے چند عمل پیش کرتا ہوں۔

نوٹ! کتاب ہذا کے ایڈیشن نمبر ۵۳ سے وہ تمام عملیات (جو مولانا محمد سلیمان رحمتہ اللہ علیہ کامل ولی اللہ والد گرامی مصنف کتاب ہذا کے معمول تھے) کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔ یہ اضافے مولانا مرحوم کی کتاب سراج الاسلام مطبوعہ ۱۳۰۸ ہجری اور مصنف کتاب ہذا کے خواہر زادہ الحاج ہدایت اللہ سلیمانی کی وساطت سے پیش کئے جا رہے ہیں۔ حضرتؒ کا معمول تھا کہ تعویذ لکھتے وقت نقطے اور اعراب نہیں ڈالتے تھے۔ (ناشر)

اٹھراہ

یہ ایک مستورات کی بیماری ہے جس سے اس کے بچے نو عمری میں انتقال کر جاتے ہیں اور وہ کئی قسم کے امراض میں مبتلا ہو کر جان بحق ہوتے ہیں۔ اس مرض کا بالعموم آٹھویں روز آٹھویں ماہ۔ آٹھویں سال یا اٹھارھویں دن اٹھارھویں ماہ اٹھارھویں سال حملہ ہوتا ہے اور اسی لئے اس کا نام تجویز کرنے والے نے اٹھراہ تجویز کیا ہے۔ اس کے لئے دو چوٹی کے نسخے تو ہم اسی کتاب میں کسی دوسری جگہ تحریر کر چکے ہیں۔ یہاں والد بزرگوار مولانا حکیم محمد سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کا وہ عمل پیش کرتا ہوں جو ان کا نوے سالہ زندگی میں ہمیشہ معمول بنا رہا اور جس سے لاتعداد مریضوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفاء حاصل کی۔ میں نہیں چاہتا کہ والد بزرگوار کا یہ سلسلہ فیض مجھ تک آکر بند ہو جائے۔ اس لئے بصد مسرت میں اپنے پیارے قارئین کتاب ہذا کو اسی عمل کی صدق دل سے اجازت دیتا ہوں جن حضرات کو ان سے استفادہ کرنا اور خلق خدا کو فیض پہنچانا مقصود ہو وہ اسے ضرور معمول بنائیں۔

(۵۹۳) ھوالشافی : مریضہ کو حمل ہونے سے پیشتر یہ تعویذ لکھ کر اور چاندی یا سونے میں منڈھوا کر گلے میں ڈلوا دیں اور ان میں سے پہلا تعویذ بچہ پیدا ہونے کے بعد والدہ کے گلے سے اتار کر بچہ کے گلے میں ڈال دیں۔ اور حمل ہو جانے کے بعد دوسرے یا تیسرے مہینہ وہی تعویذ بروز سوموار لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔ نیز ایک دانہ کالی مرچ اور دو چار دانے اجوائن (جن پر دم کیا گیا ہو) فجر کی نماز کے بعد پانی سے کھلا دیا کریں اور یہ سلسلہ

علاج پیدا ہونے والے بچے کے دودھ پلانے تک تک جاری رہنا چاہئے۔

تعوید یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من غضبہ وعقابہ ومن شر عبادہ ومن شر ھمزات الشیطین وان یحضرون اھیا اشر اھیا یا سلام یا سلام یا سلام

اجوائن اور مرچ حسب ضرورت لے کر صاف کریں۔ اس میں کنکر یا تنکے وغیرہ باقی نہ رہیں۔ تاکہ ان پر کلام پاک پڑھے جانے کے بعد بے ادبی نہ ہو۔

ھوالشافی : پیر کے روز زوال آفتاب کے بعد باوضو ہو کر پہلے دو نفل پڑھ کر روبہ قبلہ ہو کر بیٹھیں اور سات بار درود شریف پڑھ کر چالیس بار سورہ الشمس پڑھیں اور پھر سات بار درود شریف پڑھ کر اجوائن اور مرچوں پر دم کر دیں۔ نیز روزانہ یا رحمٰن ۱۰۰ بار پڑھ کر پینے کے لیے دیں۔

بس تیار ہے۔

استاد صاحب کا اضافہ : میرے محترم استاد مولانا حافظ خیر الدین احمد صاحب اس عمل پر اتنا اضافہ کیا کرتے تھے کہ مریضہ اٹھراہ کو روزانہ ایک تعویز یا رحمان۔ لکھ کر پلا دیا کرتے تھے۔

(۵۹۴) حفاظت حمل کے لیے مجرب تعویذ: اگر کسی بھی وجہ سے حمل ضائع ہو جاتا ہو تو بجائے مشرکانہ اعمال کرنے کے اللہ تعالیٰ کے پاک کلام سے یہ تعویذ لکھ کر حمل ٹھہرنے کے فوراً بعد حاملہ کے گلے میں ڈالیں اور وضع حمل تک گلے میں پڑا رہنے دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم استغفروا ربکم انہ کان غفارا یرسل السماء علیکم مدرارا و یمدد کم باموال و بنین و یجعل لکم جنات ویجعل لکم انہارا مالکم لا ترجون للہ وقارا وقد خلقکم اطوارا کھیعص حم عسق

(۵۹۵) برائے یسر ولادت:

اذا السماء انشقت و اذنت لربھا و حقت واذا الارض مدت والقت ما فیھا و تخلت

موم جامہ کر کے بائیں ران پر باندھیں اور بعد ولادت و فراغت فوراً کھول دیں۔

(۵۹۶) برائے استحاضہ: بصورت تعویذ مریضہ کے گلے میں ڈالیں۔

الم نخلقکم من ماء مهین فجعلناه فی قرار مکین الی قدر معلوم فقدرنا فنعم القادرون ثم قبضناه الینا قبضا یسیرا یا قابض اقبض لاستماضدوا الدم الکذب برحمتك یا حی یا قیوم برحمتك استغیث

(۵۹۷) برائے اولاد نرینہ: (عورت کے گلے میں حمل کے تیسرے مہینہ کے شروع میں ڈالیں)

بسم الله الرحمن الرحیم الله یعلم ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزدادو کل شی عنده بمقدار عالم الغیب والشهادة الکبیر المتعال رب لا تذرنی فردا وانت خیرالوارثین رب هب لی من الصالحین فبشرناه بغلام حلیم یا زکریا انا نبشرك بغلام ن اسمه یحیی لم نجعل له من قبل سمیا الهی ابنا ما لحا طویل العمر بحق لا اله الا الله محمد رسول الله اهیا اشراهیا یا حی لا اله الا انت برحمتك و بحرمة اسم اعظمك استغیث

(۵۹۸): تیسرے ماہ کے آغاز میں ایک ہفتہ میاں یا بیوی میں سے کوئی روزانہ ایک مرتبہ سورۃ بقرہ مکمل تلاوت کرے انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔

(۵۹۹): سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۳۸ رب ہب لی من الصالحین ۱۰۰ بار روزانہ پڑھیں۔

(۶۰۰) برائے حب زوجین:

یحبونهم کحب الله والذین امنوا اشد حبا لله فقد هدی الی صراط مستقیم رب انی مغلوب فانتصر ان ربی رحیم و دود والقیت علیك محبة منی یا مقلب القلوب قلب قلب فلان ابن او بنت فلان الی فلان بنت او ابن فلان للخیر و بالخیر الحفیظ یا سلام الله اکبر یا حی یا قیوم لا اله الا انت برحمتك استغیث

لکھ کر پلائیں یا میٹھی چیز پر دم کرکے کھلائیں یا گلے میں خود رکھیں۔

نوٹ! جہاں پر فلاں ابن فلاں یا فلاں بنت فلاں ہیں وہاں ان کے نام لکھیں۔

(۶۰۱) برائے عقر: عورت کے گلے میں ڈالیں۔

استغفروا ربکم انه کان غفارا یرسل السماء علیکم مدرارا و یمددکم با موال و بنین و یجعل لکم جنات و یجعل لکم انهارا مالکم لا ترجون لله وقارا و قد خلقکم اطوارا الم نخلقکم من ماء مهین فجعلناه فی قرار مکین الی قدر معلوم فقدرنافنعم القادرون اهیا اشراهیا یا حی یا قیوم برحمتك استغیث

(۶۰۲) دق الاطفال یا سوکڑا: بچوں کی اس بیماری کے لئے ہم نے متعدد نسخے بھی تجربہ میں مفید پا کر اپنی تالیفات میں درج کئے ہیں۔ مگر یہ عمل جو والد بزرگوار کا معمول رہا ہے اور جس سے بفضلہ تعالیٰ بیشمار بچوں کو صحت نصیب ہوئی ہے۔ پہلی بار درج کر رہے ہیں تاکہ اس اجر و ثواب کے حقدار ہمارے اباجی مرحوم ہوں۔ اور اس خیر جاریہ کے تسلسل میں فرق نہ آئے۔

وہ بچے کے گلے میں ایک تعویذ ڈالا کرتے تھے۔ اور وہ تعویذ ہے جو قبل ازیں ہم اٹھراہ کے بیان میں تحریر کر آئے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ پینے کے لئے ایک اور تعویذ مرحمت فرمایا کرتے تھے۔ جسے مناسب موسم عرق کی بوتل میں ڈال دیا کرتے تھے اور اس میں سے ایک ایک گھونٹ چالیس روز تک پلانے کی ہدایت فرمایا کرتے تھے۔ اور اس کے ساتھ موسم گرما میں گائے کا گھی اور سرما میں تلوں کا تیل پڑھ کر دے دیا کرتے تھے۔ آپ مریض بچے کے تمام بدن پر اس گھی یا تیل کی روزانہ بوقت صبح مالش کرا کے نیم گرم پانی سے نہلا دیا کریں۔ مگر یہ احتیاط ملحوظ رکھیں کہ وہ پانی کسی الگ جگہ گرائیں تاکہ پاؤں کے نیچے آکر بے ادبی نہ ہو۔

یہ عمل چالیس روز کرنا ہے۔ پلانے کا تعویذ یہ ہے:۔

یا حی حین لا حی فی دیمومة و ملکه وبقائه یا حی سلام قولا من رب رحیم سلام علی نوح فی العلمین سلام علی الیاسین سلام علی ابرهیم سلام علی موسی وهارون سلام علی المرسلین سلام علیکم طبتم فادخلوها خلدین سلام هی حتی مطلع الفجر

(۶۰۳) روغن زرد یا تیل پر دم کرنا: پہلے درود ابراہیمی تین بار۔ سورہ فاتحہ شریف ایک بار۔ ساتوں سلام جو تعویذ میں درج ہیں ایک بار بڑھ کر دم کریں ہاں آخر میں بھی تین بار درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔

یہ عمل بے حد مجرب ہے۔ اس کی بھی ہر شخص کو اجازت ہے۔

Scanned with CamScanner

(۶۰۴) بخار اتارنے کا عمل :

سوبار پڑھ کر دم کریں۔ ہر قسم کے بخار کو اتارنے کے لیے معمول ہے۔ یہ عمل سات روز مسلسل کرتا ہے۔

فاذا انسلخ الاشہر الحرم فاقتلوا المشرکین حیث و جدتموھم و خذوھم واحصرو وھم واقعدو الھم کل مرصد فان تابوا و اقاموا الصلوۃ واتوالزکوۃ فخلوا سبیلھم ان اللہ غفور رحیم

(۶۰۵) برائے بخار ہر قسم: قلنا یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراہیم چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر ایک بار روزانہ پلائیں اور یا محیط کے تین تعویذ لکھ کر مریض کو دے دیں اور کہیں کہ ایک تعویذ گلے میں باندھ لے اور چوبیس گھنٹہ بعد کھول کر جاری پانی میں ڈال دے اور دوسرا باندھ لے اسی طرح تین روز کرے۔ انشاء اللہ تین دن کے بعد بخار نہیں چڑھے گا۔

(۶۰۶) تپ لرزہ اور تپ غب: پیپل کے تین پتوں پر مندرجہ ذیل آیت لکھیں اور ہر روز ایک پتہ مریض کو چٹادیں اللہ کے فضل سے شفائے کاملہ ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراھیم وارادوبہ کیدا فجعلنا ھم الاخسرین بالحق انزلناہ و بالحق نزل و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و الہ واصحابہ اجمعین

(۶۰۷) باری کا بخار: اگر باری کا بخار آتا ہو تو باری آنے سے پہلے مریض کے ہاتھ اچھی طرح دھو کر اس کے بائیں ہاتھ کے ناخنوں پر دائیں سے بائیں ہر ناخن پر ک ھ ی ع ص کا ایک ایک حرف لکھے اور پھر دائیں ہاتھ پر اس طرح ح م ع س ق لکھیں۔ یا سورۃ فاتحہ ایک دفعہ پڑھ کر اور تین کالی مرچ اڑھائی پتے نیم گھوٹ کر مریض کو پلا دیں۔

(۶۰۸) تپ چوتھیہ:

بسم اللہ الکبیر اعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق نعار و من شر حرالنار کی ایک تسبیح پڑھ کر باری سے پہلے مریض پر دم کریں بخار کی باری والے دن مریض کو روٹی کھانے کو نہ دیں۔ ۲ عدد مرچ سیاہ اور ۳ رتی نوشادر کوٹ کر مریض کو چٹائیں۔ فوری اثر ہے۔

(۶۰۹) باری کا بخار: اگر مریض کو باری کا بخار آئے اور کسی طرح نہ اترے تو۔

ذلک تخفیف من ربکم و رحمۃ

سات مرتبہ پڑھیں۔ اول آخر درود ابراہیمی ایک ایک بار۔ اور تھوڑی سی روئی پر پھونک مار کر دائیں کان میں ڈال لیں۔

(۶۱۰) ہر مرض کے لئے ایک عمل : جب حکیم ڈاکٹر مایوس ہو جائیں اور زندگی کی امید باقی نہ رہے تو اس وقت ایک شخص یا بہت سے اشخاص کو ہمراہ لے کر سوا لاکھ مرتبہ یا سلام پڑھ کر عرق یا پانی پر دم کر کے پلائیں۔

(۶۱۱) تلاش گمشدہ: اگر کوئی شخص گھر سے بھاگ جائے یا مفقود الخبر ہو جائے تو درج ذیل تعویذ لکھ کر سبز رنگ کے کپڑے میں باندھ کر کسی ایسے درخت کے ساتھ باندھیں جو اپنے مکان میں یا اس کے قرب و جوار میں ہو لیکن درخت کانٹے دار نہیں ہونا چاہیے۔ انشاء اللہ چند دنوں میں وہ خود پہنچ جائے گا یا اس کی اطلاع مل جائے گی۔

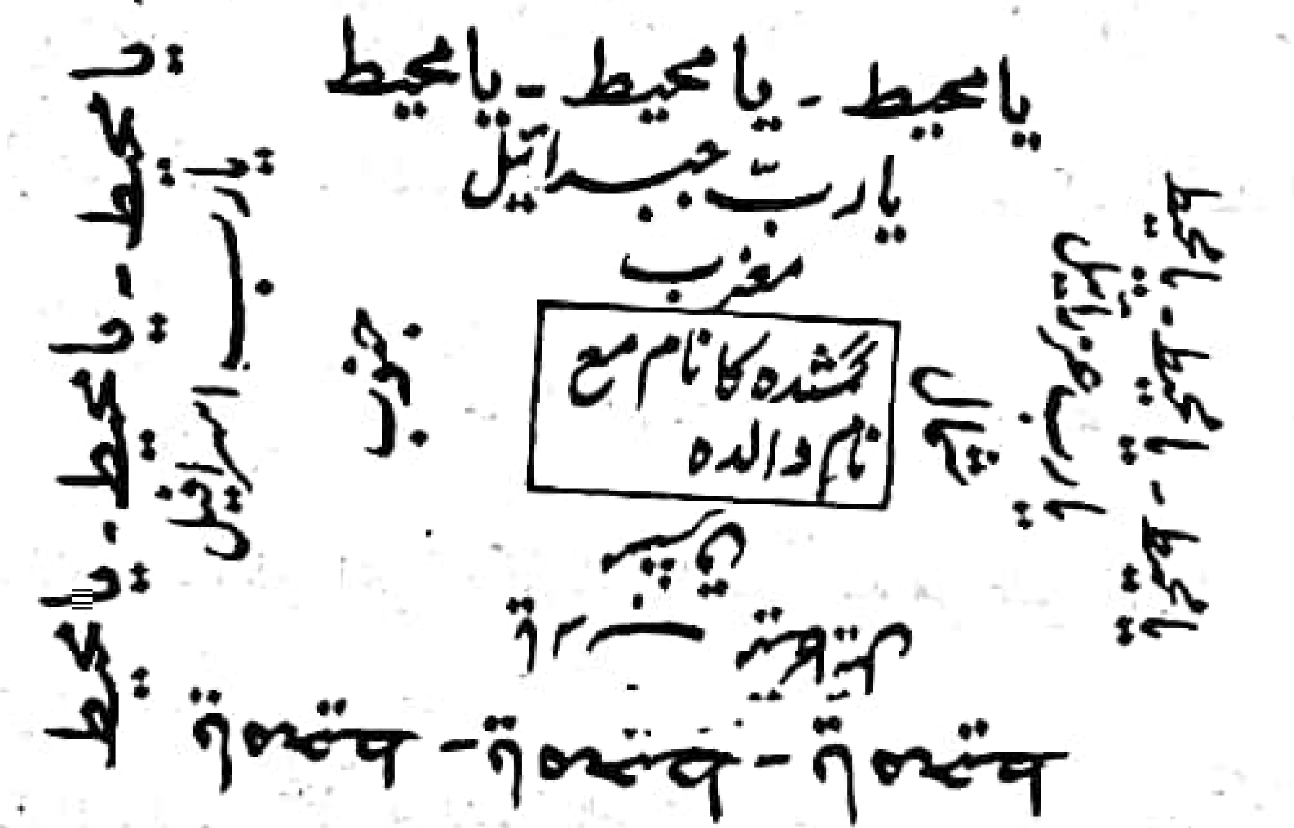

(۶۱۲) برائے گم شدہ دوسرا تعویذ:

سیصیب الذین اجرموا صغار عنداللہ و عذاب شدید بما کانو ایمکرون' اینما تکونوا یات بکم اللہ جمیعا' ان اللہ علی کل شئی قدیر

گول دائرہ بنا کر لکھیں' درمیان میں مفرور کا نام معہ والدہ کسی درخت پر لٹکائیں' ٹہنیوں میں پھنسے نہیں' یا چرخے کے چکر میں باندھ کر نماز فجر کے بعد ۲۱ چکر الٹے روزانہ دیں۔

(۶۱۳) بواسیر کا علاج: بواسیر کا مریض ہر روز فجر اور مغرب کی نماز سے فارغ ہو کر قبلہ رخ بیٹھ کر سات سات بار اللھم اننی ھدانی ربی الی صراط مستقیم پڑھے اور اول آخر ایک ایک بار درود ابراہیمی پڑھے۔

Scanned with CamScanner

(۶۱۴) ہر جائز کام کے لیے: اگر آپ کا کوئی جائز کام رکا ہوا ہے اور باوجود کوشش کے نہ ہو رہا تو سورہ توبہ کی درج ذیل آیت ۳ بار پڑھ کر اپنے سینہ پر پھونک ماریں۔

حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم

(۶۱۵): فجر اور عصر کے فرضوں کے بعد سات سات بار افحسبتم انما خلقناکم عبثا وانکم الینا لا ترجعون○ پڑھیں۔

(۶۱۶) مرض کی تشخیص کے لیے: اگر طبیب چاہتا ہے کہ وہ مریض کی صحیح تشخیص کر سکے یا اگر کسی مریض کی صحیح تشخیص نہیں ہو رہی تو روزانہ رات کو بعد از عشاء ایک سو بار یا خبیر اخبرنی اور ۱۱ مرتبہ ربنا ھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب پڑھے۔

(۶۱۷) سگ گزیدہ: اگر کسی شخص کو باولا کتا کاٹ کھائے تو باوضو ہو کر روٹی پر یہ آیت مبارکہ لکھ کر چالیس روز کھلائیں۔ عارف باللہ مولانا محمد سلیمانؒ کا بارہا بار کا مجرب ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم انھم یکیدون کیدا واکید کیدا فمھل الکفرین امھلھم رویدا

(۶۱۸): نیز مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر اکتالیس روز مریض کے گلے میں ڈالیں۔

الحفیظ یاسلام اللہ اکبر اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطن و ھامۃ ومن کل عین لامۃ

(۶۱۹) سر درد اور درد شقیقہ: درد شقیقہ ہو یا سارے سر میں درد کی ٹیسیں اٹھ رہی ہوں۔ سورۃ الرعد کی مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ العزیز فوری افاقہ ہو گا۔

قل من رب السموات والارض قل اللہ قل افاتخذتم من دونہ اولیاء لایملکون لانفسھم نفعا ولاضرا قل ھل یستوی الاعمی والبصیر ام ھل تستوی الظلمت والنور ام جعلوا للہ شرکاء خلقوا کخلقہ فتشابہ الخلق علیھم قل اللہ خالق کل شئی و ھوالواحد القھار

(۶۲۰) نظر بد سے بچنے کے لیے تعویذ: نظر لگنا برحق ہے۔ عموماً چھوٹی عمر کے بچوں کو نظر فوراً ہی لگ جاتی ہے۔ اس کے لیے یہ تعویذ لکھ کر چاندی میں منڈھا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ نظر بد سے بفضلہ محفوظ رہے گا۔

اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطن و ھامۃ و من کل عین لامۃ تحصنت بحصن الف الف ماشاء اللہ و لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اھیا اشر اھیا یا حی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتک استغیث

بخاری، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی میں موجود ہیں۔)

(۶۲۱): جس شخص کو نظر لگ جائے وہ خود یا کوئی دوسرا شخص کھلے منہ کے کسی پاک برتن کے اندر وضو کرے۔ وضو کا یہ پانی اس شخص کے بدن پر مل دیا جائے جسے نظر لگی ہو۔ اللہ کی مہربانی سے بدنظری سے نجات بھی مل جائے گی اور سنت رسولؐ ادا کرنے کا ثواب بھی مل جائے گا۔

(۶۲۲): صحابی رسولؐ حضرت عامرؓ بن ربیعہ کو ایک دفعہ نظر لگ گئی ابن ماجہ میں مذکور ہے کہ آقائے نامدار حضرت محمد ﷺ نے ان کے سینہ پر ہاتھ مار کر یہ دعا پڑھی۔

بسم اللہ اللھم اذھب حرھا وبردھا ووصبھا پھر فرمایا قم باذن اللہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عامرؓ کو شفائے کاملہ عطا فرما دی۔

(۶۲۳): حدیث نبویؐ میں ہے کہ بدنظری سے بچنے کے لیے۔

ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور اللھم بارک علیہ کثرت سے پڑھیں۔

(۶۲۴): حضرت حسن بصریؒ روایت کرتے ہیں کہ سورۃ قلم کی آخری دو آیات تین بار پڑھ کر سینہ پر پھونک مارنے سے نظر نہیں لگتی یا بدنظری سے نجات مل جاتی ہے۔ آیات یہ ہیں۔

وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر و یقولون انہ لمجنون وما ھو الا ذکر للعالمین

(۶۲۵) چیچک: آج کل چیچک سے بچاؤ کے لیے حفاظتی ٹیکے بچپن میں ہی لگا دیے جاتے ہیں لیکن اس کے باوجود یہ مرض کہیں نہ کہیں پھوٹ پڑتی ہے۔ والد بزرگوار مولانا حکیم محمد سلیمانؒ نے یہ مجرب ترین نسخہ بیان کیا تھا اور کہا تھا کہ عاجز نے اس کو بہت مجرب، عجیب و غریب اور شافی و کافی پایا ہے۔

ھوالشافی: جب چیچک پھوٹ پڑے تو بطور حفظ ماتقدم مجیٹھ لے کر اسے باریک پیس لیں

Scanned with CamScanner

اور گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ اور اول آخر ایک ایک بار درود ابراہیمی پڑھ کر اس پر دم کر دیں۔ مریض کی عمر جتنے سال ہو اتنی رتی کی مقدار میں مجیٹھ کو مکھن میں ملا کر ایک ہفتہ استعمال کرائیں انشاء اللہ وباء سے حفاظت رہے گی۔

(۶۲۶) مفر برائے نارواو کرم ہائے سبزیاں و فصل: بعض علاقوں میں جہاں صاف پانی میسر نہیں آتا ٹانگ میں نارو ے کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ ان کے لیے لکھ کر ٹانگ پر باندھیں۔ اور فصل یا سبزیوں میں ضرر رساں کیڑوں کو دور کرنے کے لیے پاک اور صاف ریت پر دم کر کے چھینٹا دیں۔

الم ترالی الذین خرجو امن دیارھم حذرالموت فقال لھم اللہ موتوا

(۶۲۷) عرق مدنی یا نارو ا: جس مریض کو نارو ا نکلا ہو' درج ذیل آیت لکھ کر گلے میں بطور تعویذ ڈالیں۔

ام ابرموا امرا فانا مبرمون

(۶۲۸): نیز سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر ہر نماز کے بعد سینہ پر پھونک ماریں انشاء اللہ شفا ہو گی۔

(۶۲۹) رمد چشم: امام شافعیؒ کے پاس ایک شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری آنکھیں درد کرتی ہیں آپ نے ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل آیت لکھ کر دی اور اسے کہا کہ باندھ لے۔ اللہ کے فضل سے وہ صحت یاب ہو گیا۔

فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید قل ھو الذین امنوا ھدی و شفاء

○ فکشفنا سے حدید تک ۷۔۷ مرتبہ نماز فجر اور مغرب کے بعد پڑھیں اور اول آخر درود ابراہیمی ایک ایک بار پڑھیں رمد چشم ضعف بصر اور آنکھوں کی دیگر امراض سے نجات ہو گی۔ میرے منہ بولے بھائی چودھری نذیر احمد کی والدہ مرحومہ کا معمول تھا وہ پچانوے سال کی عمر میں بلا عینک قرآن دیکھ کر پڑھتی تھیں۔

(۶۳۰): حدیث کی معروف کتاب حاکم میں خادم رسولؐ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ جب کبھی شافع محشر حضرت محمد ﷺ کو رمد چشم کی شکایت ہوتی' یا اہل بیت میں سے یا صحابہؓ کرام کو تو وہ یہ دعا کرتے۔

اللھم متعنی ببصری واجعلہ الوارث منی وارنی فی العدو ثاری وانصرنی علی من ظلمنی

(۶۳۱) ضعف بصارت اور آنکھوں کی ہمہ قسم تکالیف کے لیے: یہ عمل خلیفہ شہاب الدین مرحوم کا ہے۔ جو حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ کے خلیفہ مجاز تھے۔ ان کے بارے میں حضرت لاہوریؒ کا فرمانا تھا" انجمن خدام الدین کے لیے خلیفہ صاحب کی خدمات ایک طرف اور باقی سب کی ایک طرف۔ پھر بھی پلہ خلیفہ صاحب کا ہی بھاری رہے گا۔" بہت وضع دار بزرگ تھے۔ ناشر کتاب ہذا حکیم عبدالوحید سلیمانی نے بغیر عینک کے قرآن مجید کی پروف ریڈنگ کرتے ہوئے دیکھا جب کہ ان کی عمر سو سال کے لگ بھگ تھی۔ فرمانے لگے کہ میں نے چالیس سال نظر کا چشمہ لگایا ہے اور اب اترے ہوئے بھی تقریباً چالیس سال ہی ہو گئے ہیں۔

مجھے کسی بزرگ نے یہ وظیفہ بتایا تھا کہ فجر اور مغرب کے فرضوں کے بعد سات سات مرتبہ۔

فجعلناہ سمیعا بصیرا پڑھیں۔

اور اول آخر ایک ایک مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔ الحمدللہ آہستہ آہستہ عینک کا نمبر کم ہو تا گیا اور پھر بالکل اتر گیا۔

اسی آیت کو پڑھ کر اگر کانوں میں انگلیاں پھیریں۔ تو کانوں کی جملہ امراض بھی رفع ہو جاتی ہیں۔

(۶۳۲) استخارہ مجربہ: دو رکعت نفل حسب معمول شروع کریں' جب ایاک نعبدو ایاک نستعین پر پہنچیں تو اسے بار بار پڑھتے رہیں خواہ کتنی دیر لگ جائے۔ حتیٰ کہ آپ کا منہ (یا رخ) دائیں یا بائیں خود بخود ہو جائے گا۔ اگر دائیں رخ ہو تو کام بے فکر ہو کر کریں۔ بائیں طرف ہو تو مت کریں۔

بعض اوقات اتنی زور سے منہ پھرتا ہے کہ جھٹکے سے دل متلانے لگتا ہے۔ لہٰذا مناسب ہے کہ ہلکی غذا کھا کر استخارہ شروع کریں۔

(۶۳۳) برائے شفاء جمیع امراض: پیچش و لاعلاج مرض کے لیے۔

سورۃ فاتحہ اور چھ آیات شفا لکھ کر چالیس روز پلائیں۔

فیہ شفاء للناس- وشفاء لما فی الصدور- ویشف صدور قوم مومنین- واذامرضت فھو یشفین قل ھو الذین امنواھدی و شفاء- وننزل من القرآن ماھو شفاء ورحمۃ للمومنین-

(۶۳۴) برائے ترقی علم وذہن:

رب شرح لی صدری و یسرلی امری واحلل عقدۃ من لسانی- الم نشرح لك صدرك ووضعنا عنك وزرك' سنقرئك فلاتنسی رب زدنی علما' یا حی یا قیوم برحمتك استغیث

(۶۳۵) برائے کشائش و وسعت رزق:

واللہ خیرالرازقین' اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز ان اللہ ھوالرزاق ذوالقوۃ المتین یا حی یا قیوم برحمتك استغیث لکھ کر پاس رکھیں۔ یا کثرت سے پڑھیں۔

(۶۳۶) برائے گریہ اطفال' ڈر' سوکڑا' اٹھراہ وغیرہ:

اعوذ بکلمات اللہ التامۃ کلھا من شر ما خلق ماشاء اللہ ولاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم لاتخف انك الامنین صم بکم عمی فھم لایرجعون' لا تخاف دَرکا ولا تخشی' قلنا یا نار کونی برداوسلاما' حسبی اللہ و نعم الوکیل' الحفیظ یا سلام اللہ اکبر یا حی یا قیوم لاالہ الا انت برحمتك استغیث

(۶۳۷) برائے مایوس العلاج:

یا حی حین لا حی فی دیمومتہ ملکہ و بقائہ یا حی' الحفیظ یا سلام اللہ اکبر میں گھول کر پلائیں۔ ۴۱ روز۔

(۶۳۸) برائے دفعہ وباء مویشیاں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم یا دافع البلآء والوبآء ادفع البلاءَ والوباء عنا فی عن مواشینآ انت الواحدالصمد الذی لم یلد و لم یولد و لم یکن لہ کفوا احد

اگر ریوڑ میں سے کوئی مویشی مرچکا ہو تو بقایا کے لیے اس تعویذ کو دو کوری ٹھیکریوں کے درمیان رکھ کر اوپر دھاگہ لپیٹ دیں اور کسی برتن میں رکھ کر پانی ڈالیں اور سب مویشیوں کو پاک جگہ اکٹھا کر کے ان پر چھینٹے ماریں۔ سات روز صبح کے وقت اسی طرح کریں۔

(۶۳۹): نیز سورہ التغابن ۷ مرتبہ روزانہ ۷ روز مویشیوں کے درمیان ذرا اونچی آواز سے تلاوت کریں' ---- اگر مویشی تندرست ہوں اور حفظ ماتقدم کے طور پر تعویذ استعمال کرنا ہو تو اسے باڑے کے باہر لٹکائیں تاکہ صبح شام مویشی اس کے نیچے سے گذرتے ہیں۔

(۶۴۰) برائے شرور جنات: اگر جنات گھر میں اینٹ پتھر وغیرہ پھینکتے ہوں تو آیت ذیل لوہے کے چار کیلوں پر پچیس پچیس بار دوم کر کے باوضو مکان کے چاروں کونوں میں گاڑیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم انھم یکیدون کیدا و اکید کیدا فمھل الکافرین امھلھم رویدا

نیز آیۃ الکرسی لکھ کر مکان میں دیوار پر لگائیں۔
نوٹ: مکان میں کتا' جاندار کی تصویر یا بے نماز موجود نہ ہوں۔

(۶۴۱) حل المشکلات: آیۃ کریمہ

لا الہ الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین

۳-۵ یا ۷ تسبیح حسب حال اول آخر درود شریف ابراہیمی ۱۱-۱۱ بار بعد نماز عشاء تنہائی اور اندھیرے میں وتروں سے قبل پڑھیں اور بعد فراغت نہایت عاجزی والحاح سے دعاء مانگیں اور جن محترم پیغمبر (یونس علیہ السلام) کو اللہ کریم نے یہ دعا سکھلائی تھی اور انہوں نے جس کیفیت میں یہ دعا مانگی تھی۔ اس کی نقل کی کوشش کریں۔ پانی کا پیالہ پاس رکھ لیں' گاہے انگلیاں ڈال کر منہ پر یہ پانی لگاتے رہیں اور سینہ پر پھیرتے رہیں۔

(۶۴۲) فتح نامہ: ہرجائز کام کے لیے ہے۔

نصرمن اللہ و فتح قریب وبشر المومنین واللہ یوید بنصرہ حسبی اللہ و نعم الوکیل نعم المولی و نعم النصیر اللہ حافظی اللہ ناصری اللہ ناظری اللہ معی اھیا اشراھیا یا حی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتك استغیث

گلے میں یا دائیں بازو پر باندھیں۔

Scanned with CamScanner

(۶۴۳) برائے دل کا ہول خفقان وغیرہ:

ولکن لیطمئن قلبی الا بذکر اللہ تطمئن القلوب کذلک لنثبت بہ فوادک الحفیظ یا سلام اللہ اکبر اھیا اشر اھیا یا حی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتک استغیث

چاندی کے تعویذ میں منڈھوا کر گلے میں لمبی ڈوری سے دل پر رکھیں۔

(۶۴۴): سایہ، جن، جادو، نظر، ڈراؤنے خواب وغیرہ کے لیے مجرب تعویذ مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر چاندی یا چمڑے میں منڈھوا کر مریض کے گلے میں ڈالیں جب تک گلے میں تعویذ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ان آفات کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ و عقابہ و شر عبادہ و من ھمزات الشیطن و ان یحضرون اھیا اللہ حافظی اللہ ناصری اللہ ناظری اللہ معی فاللہ خیر حافظا وھوارحم الراحمین حسبی اللہ نعم الوکیل نعم المولی و نعم النصیر

(۶۴۵) حرز ابو دجانہؓ: جنات کے شر سے محفوظ رکھنے والا آزمودہ تعویذ

بسم اللہ الرحمن الرحیم من محمد رسول رب العلمین الی من طرق الدار من العماروا لزوار والنظار والسائحین الا طارق یطرق بخیر اما بعد فان لنا ولم فی الحلق سعة فان تکن عاشقا مرلعا او فاجرا مقتحما اوراعی حق مبطلا نبا کتب اللہ تبارک و تعالی ینطق علینا و علیکم بالحق انا کنا نستنسخ ما کنتم تعلمون ان رسلنا یکتبون ما تمکرون اترکو اصاحب کتابی ھذا وانطلقوآ الی عبدة الا صنام والی من یدع مع اللہ الھا اخر لا الہ ال ھو کل شی ھالک الا رجھہ لہ الحکم والیہ ترجعون حم لا تنظرون حم عسق قھرت اعدآء اللہ و بلغت حجة اللہ ولا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم فسیکفیک ھم اللہ و ھو السمیع العلیم حسبی اللہ و نعم الوکیل والحمد للہ رب العلمین و صلی

اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد و الہ واصحابہ اجمعین برحمتک یآ ارحم الراحمین

(۶۴۶) برائے درد ہر قسم۔ (گلے میں ڈالنے کے لیے):

بالحق انزلناہ وبالحق نزل الم نشرح لک صدرک ووضعنا عنک وزرک لم قبصناہ الینا قبضا یسیرا، یا قابض اقبض ھذا الوجع برحمتک، فیہ شفاء للناس، یا حی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتک استغیث

(۶۴۷) برائے سحر و جنات: (گلے میں ڈالنے کے لیے) تانبے کے تعویذ میں منڈھوائیں۔

اعوذ بکلمات اللہ التامة من غضبہ و عقابہ و شر عبادہ من ھمزات الشیاطین وان یحضرون، ماشاء اللہ ولاحول ولاقوة الا باللہ العلی العظیم، اللہ حافظی اللہ ناصری اللہ ناظری، اللہ معی فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین، حسبی اللہ و نعم الوکیل، الحفیظ یا سلام اللہ اکبر اھیا اشراھیا یا حی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتک استغیث

(۶۴۸) دفعیہ شر جنات و شیاطین وغیرہ: متاثرہ کمرہ میں فریم کروا کر باوضو دروازے کے سامنے کی دیوار پر لگائیں۔

انہ من سلیمان و انہ بسم اللہ الرحمن الرحیم، اعوذ بکلمات اللہ التامة کلھا من شر ما خلق، ماشاء اللہ ولا حول ولاقوة الا باللہ العلی العظیم، اللہ حافظی اللہ ناصری اللہ ناظری اللہ معی، حسبی اللہ و نعم الوکیل، فاللہ خیر حافظا وھوارحم الراحمین، اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم و لا تاخذہ سنة ولا نوم– الی اخر آیة الکرسی الحفیظ یا سلام اللہ اکبر، اھیا اشراھیا یا حی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتک استغیث

(۶۴۹) برائے فراخی رزق: (گلے میں ڈالیں)

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم واللہ خیرالرازقین' اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھوالقوی العزیز' ان اللہ ھوالرزاق ذوالقوۃ المتین' ماشاءاللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم الحفیظ یا سلام اللہ اکبر اھیا اشراھیا یا حی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتک استغیث

(۶۵۰) برائے ہدایت اولاد: (استعمال حسب حالت)

بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ کلھا من شرما خلق ماشاءاللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم' فقد ھدی الی صراط مستقیم' ان ربی رحیم ودود' وبربوالدیه ولم یکن جبارا عصیا فاستقم کما امرت ولا تکونن من الجاھلین' اھیا اشراھیا یا حی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتک استغیث

(۶۵۱) برائے خنازیر: (کنٹھ مالا)

چمڑے کی ایک باریک ڈوری پر جو مریض کے قد کے برابر ہو' سورہ الفاتحہ پڑھ کر پھونک ماریں اور گرہ دیتے جائیں۔ اسی طرح گانٹھیں پوری کریں۔ اگر زیادہ قد آور شخصیت ہو تو چالیس سے زیادہ گانٹھیں نہیں دینی اور اگر کم ہو تو طاق گانٹھیں ہونی چاہئیں' مریض کے گلے میں ڈالیں۔ تین روز بعد اکٹھی کر کے چمڑے وغیرہ میں منڈھوا کر گلے میں ڈالیں رکھیں۔ حضرت مولانا حکیم محمد عبداللہ صاحب ایک بار ہی دم کر دیتے تھے' گانٹھیں نہیں دیتے تھے۔ (ناشر)

(۶۵۲) برائے تشخیص مرض' جنات یا سحر: (مولانا حکیم محمد عبداللہؒ کی بیاض سے از مولانا غلام رسول قلعویؒ) کا مجرب عمل۔

واتبعوا ماتتلوا الشیاطین علی ملک سلیمان ولکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحر

گویا مصری کی ڈلیوں پر ہر ایک پر تین تین بار پڑھیں اور مریض کو نہار منہ باوضو کھلائیں' دو تین منٹ کے وقفہ سے' اگر ذائقہ میٹھا ہو تو مرض' کڑوا ہو تو سحر' مٹی کی مانند پھیکا ہو تو جنات (نوٹ راقم کے نزدیک یہ بھی ظنی ہے) مگر تجربہ پر اکثر کامیاب ثابت ہوا' الحمدللہ!

(۶۵۳) مویشیوں کے نظربد' دودھ کی کمی یا مکھن کی بندش کے لیے: نظر بد والا تعویذ مع اضافہ

صرف دودھ کی کمی ہو تو مویشی کے گلے میں۔ اگر مکھن کا مسئلہ ہو تو دودھ بلونے کے برتن (رڑکنے) کے گلے میں یا مدھانی پر باندھا جائے (بھیگنے کا انتظام کرلیں) اور مزید یہ کہ مکھن والے معاملہ میں چاول کچے یا گندم کے دانوں پر مذکورہ کلام دم کریں اور جب دودھ گرم کرنے کے لیے آگ پر رکھا جائے تو اس برتن (کاڑھنی) میں چٹکی بھر دانے ڈال دیئے جائیں۔ (شروع میں ہی) مگر ضروری بات یہ ہے کہ دودھ دوہنے اور دودھ بلونے والے فرد کو باوضو ہونا چاہیے۔ حدیث شریف میں وضو کو مومن کا (شیطان کے مقابلہ میں) ہتھیار بیان فرمایا گیا ہے۔

وانہار من لبن لم یتغیر طعمه

اللھم بارك لنا فیه وزدنا منه' الحفیظ یا سلام اللہ اکبر' اھیا اشراھیا یا حی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتک استغیث

Scanned with CamScanner

عہدِ حاضر کی ایک ایسی شخصیت کی رُوداد، جو خود ایک عہد تھا ـــــ

جس نے حکمت کا نیا جہان آباد کیا، اور علم و عمل کی دُنیا میں اپنا لوہا منوالیا۔

حکیم عبدالوحید سلیمانی اپنے والد کی تصویر دکھاتے ہیں ـــــ

شفاء الملک

حکیم محمد عبداللہؒ

آقائے نامدار: سرور عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ و سلم کا ارشاد گرامی ہے۔ العلم علمان علم الادیان' و علم الابدان۔ علم دو طرح کا ہوتا ہے دین کا علم اور بدن کا علم۔ اللہ تعالیٰ نے استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ کو دونوں علموں سے نوازا تھا۔ ۲۷ جولائی ۱۹۰۴ء کو روڑی ضلع حصار (پنجاب) کے ایک معروف علمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ کئی پشتوں سے یہ خاندان مرجع خلائق تھا۔ کفرو الحاد' شرک و بدعت اور جہالت و گمراہی کے خلاف مینارہ نور' پر دادا حضرت مولانا غلام حسنؒ اپنے علاقے کے بڑے علما میں شمار ہوتے تھے۔ اپنے بھائی حافظ قادر بخشؒ کے ساتھ ضلع حصار' کرنال' پٹیالہ اور گردو نواح کے مسلمانوں کو دینی اقدار سے آگاہ کرنے کے لئے تبلیغی دورے کرتے تھے اور غیر مسلموں کے سامنے اسلام کا صحیح تصور بھی پیش کرتے تھے حافظ قادر بخشؒ پیدائشی عدیم البصر تھے مگر نور بصیرت سے مالا مال' قرآن پاک اس طرح از بر تھا کہ ایسی نظیر پھر دیکھنے سننے میں نہیں آئی۔ آپ کسی حافظ صاحب سے کسی آیت کا ٹکڑا پڑھ کر پوچھئے کہ اس کے آگے کیا ہے تو وہ بلا تکلف اگلی آیات سنا دیں گے لیکن کوئی آیت پڑھ کر اس سے پہلے والی آیت پوچھیں گے تو نہیں بیان کر سکیں گے۔ حافظ صاحب جس روانی سے مابعد کی آیات پڑھتے اسی روانی سے ماقبل کی آیات بھی بیان کر دینے پر قادر تھے۔ قرآن پاک صحیح پڑھنے اور پڑھانے کا اتنا شوق تھا کہ آپ کے سامنے کسی حالت میں بھی کوئی قرآن پڑھنے میں غلطی نہیں کر سکتا تھا' باتیں کر رہے ہوں' کسی اہم کام میں مصروف ہوں' حتیٰ کہ گہری نیند سو رہے ہوں' اس حالت میں بھی کوئی غلطی کرتا تو فوراً بیدار ہو کر غلطی پر تنبیہہ کر دیتے۔

حافظہ کا یہ حال تھا کہ سن سن کر کئی زبانوں کے عالم ہو گئے تھے۔ پنجابی اور اردو کے علاوہ فارسی' عربی اور پشتو پر بھی عبور حاصل تھا۔ صاحب کشف بزرگوں میں سے تھے۔ حدیث کی کئی کتابیں نوک زبان تھیں اور اکثر دینی کتب حفظ۔

مولانا حکیم محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کے دادا حضرت صوفی غوث الدین احمد نے بھی پوری زندگی تبلیغ اسلام کے لئے وقف کر دی تھی۔ آپ کا انتقال جوانی ہی میں ہو گیا' لیکن زہد'

Scanned with CamScanner

شرافت، تقویٰ اور سخاوت کا دور دور تک شہرہ تھا۔ اپنے پاس کبھی کچھ جمع نہ رکھا جو پاس ہوتا اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتے۔ صوفی غوث الدین کے ساتھ ساتھ ان کے چھوٹے بھائی حافظ جمال الدین نے اپنے علاقے کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا تھا۔ وہ بہت بہادر اور جرات مند شخص تھے۔ قرآن، حدیث، فقہ، منطق، طب، صرف و نحو کے بارے میں بے شمار کتابیں لکھیں۔ چوٹی کے طبیبوں میں شمار ہوتا تھا لیکن کبھی کسی مریض سے ایک پیسہ تک نہیں لیا۔ چاہتے تو بہت کچھ بنا لیتے، لیکن اللہ تعالیٰ نے قلب مطمئنہ بخشا تھا ساری زندگی تنگی ترشی میں گزاری۔ اکثر اوقات فاقے بھی آتے رہتے تھے۔ لیکن کبھی پرواہ نہیں کی۔ آپ کے صاحبزادے حکیم علاؤالدین بھی والد کے نقش قدم پر چلے اور دکھی انسانیت کی روحانی اور جسمانی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے اپنی ساری زندگی وقف کر دی۔

مردوں کے علاوہ اس خاندان کی عورتوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے دین کا شعور بخشا تھا۔ حکیم محمد عبداللہ کی دادی اماں بھی بے حد متقی اور دیندار خاتون تھیں۔ نماز پڑھتیں تو ارد گرد کا کوئی ہوش نہ رہتا۔ شادی ہوئے کچھ عرصہ ہی ہوا تھا، گھر میں اکیلی تھیں اور نماز مغرب پڑھ رہی تھیں کہ ایک سانپ جائے نماز پر چڑھ آیا، پہلے تو گھبرائیں، لیکن یہ سوچ کر کہ فرض نماز ہے توڑنا مناسب نہیں، نماز میں مصروف رہیں۔ سانپ جائے نماز سے ان کے چوڑی دار پاجامے میں چڑھ گیا۔ وہ کہتی تھیں۔ "خوف و دہشت کی ایک لہر سی میرے دل میں اٹھی لیکن میں نے سوچا نماز توڑ کر جان نہیں بچانی چاہئے۔ دوسری صورت میں زیادہ سے زیادہ یہی ہو گا کہ موت آجائے گی، اور موت تو ایک دن آنی ہی ہے، پھر کیوں نماز توڑ کر خدا کو ناراض کیا جائے۔ یہ سوچ کر میں نے نماز جاری رکھنے کا فیصلہ کر لیا۔ اب سانپ قمیض کے نیچے سے ہوتا ہوا کندھے پر چڑھ گیا، اور میں پورے اطمینان کے ساتھ نماز پڑھتی رہی، نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ہی سانپ بھی اتر کر خود بخود چلا گیا"۔ بعد میں انہیں اس مسئلے کا علم ہوا کہ حالت نماز میں قبلہ کی طرف منہ کر کے موذی جانور کو مارا جا سکتا ہے۔

اسی عظیم خاتون کی گود میں پل کر مولانا محمد سلیمان کامل ولی اللہ ہوئے جن کے تقویٰ و طہارت سے ایک زمانہ واقف ہے۔ اسی گود میں پلنے والی خاتون جو حکیم محمد عبداللہ کی پھوپھی تھیں، کا ایک واقعہ بھی سننے سے تعلق رکھتا ہے۔ ایک بار قصبے کی گلی میں سے گزر رہی تھیں کہ کسی راہ گزرتے شخص کا کندھا آپ کے کندھے سے ٹکرا گیا۔ فوراً گھر آئیں اور کہنے لگیں کسی غیر محرم مرد کا کندھا میرے کندھے سے چھو گیا ہے۔ اس وقت سے وہ

مقام آگ کی طرح جل رہا ہے۔ جی چاہتا ہے اتنی جگہ استرے سے چھلوا دوں۔ گھر والوں نے پہلے تو اسے شدت احساس پر محمول کیا، لیکن جب ان کا اصرار بڑھا تو بالآخر کندھے کا وہ تمام حصہ چھیل ڈالا گیا، تب انہیں چین آیا۔

مولانا حکیم محمد عبداللہ کے والد گرامی عارف باللہ حضرت مولانا محمد سلیمان ؒ ایک مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ انہوں نے حافظ قادر بخش جیسے عاشق قرآن اور صوفی غوث الدین اور حافظ جمال الدین جیسے متبع سنت اور عالم باعمل حضرات کی گود میں پرورش پائی۔ سات سال کے تھے کہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ پھر حضرت مولانا حکیم علاؤ الدین (جو چچا زاد بھائی بھی تھے، اور بہت بڑے عالم اور طبیب بھی) کے زیر تربیت آئے قرآن و سنت اور دیگر دینی علوم پوری شرح و بسط سے آپ کے پاس پڑھے۔ مولانا سید داؤد غزنوی کے والد حضرت الامام عبدالجبار غزنوی ؒ اور مولانا سید نذیر حسین ؒ محدث دہلوی سے بے پناہ قلبی لگاؤ تھا۔ ان کی خدمت میں اکثر حاضر ہوتے اور دینی مسائل میں رہنمائی حاصل کرتے۔ روڑی (ضلع حصار) اگرچہ ایسی جگہ واقع تھا جہاں میلوں تک کوئی سڑک اور ریلوے لائن نہیں تھی سفر اونٹوں پر یا پیدل ہی کیا جاتا تھا، تاہم حضرت الامام ؒ اور حضرت محدث دہلوی ؒ متعدد بار روڑی تشریف لے گئے مولانا سید داؤد غزنوی ؒ اپنی سیاسی مصروفیات سے وقت نکال کر اس بے برگ و گیاہ علاقے میں صرف مولانا محمد سلیمان کی خدمت میں حاضری کے لئے جایا کرتے تھے، اور وہ بھی ان کی تربیت کا خاص خیال رکھتے تھے۔ ایک بار مولانا داؤد غزنوی ؒ نے مسجد سے نکلتے وقت دائیں بائیں پاؤں کا خیال نہ رکھا۔ فوری طور پر ان کی توجہ اس طرف مبذول کرائی کہ کسی سنت کو بھی چھوٹا سمجھ کر ترک نہیں کرنا چاہئے۔ ہر ہر قدم پر سنت کو پیش نظر رکھو۔ پھر کہا میری تنقید کا آپ نے برا تو نہیں مانا۔ مولانا داؤد غزنوی ؒ کہنے لگے۔ حضرت! میں تو سینکڑوں میل کا فاصلہ طے کر کے آتا ہی اس لئے ہوں کہ اپنی اصلاح کر سکوں۔ اگر آپ توجہ نہ فرماتے تو مجھے دکھ ہوتا۔ آپ کی توجہ تو میری دنیا اور آخرت کی بہتری کے لئے ہے۔

حضرت مولانا محمد سلیمان ؒ نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ مسجد ہی میں گزارا۔ مسجد سے آپ کو بے پناہ لگاؤ تھا۔ زندگی کے آخری چالیس سال تو قریباً" مسجد ہی میں گزرے چونکہ ترک دنیا شرعاً" ممنوع ہے، اس لئے مسجد میں فروخت کے لئے کچھ قاعدے سپارے اور قرآن مجید رکھ لئے تھے۔ مریضوں کو صرف نسخہ لکھ کر دے دیتے تھے باقاعدہ مطب نہیں کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک شخص خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ بیمار ہوں، بڑے علاج

کرائے فائدہ نہیں ہوا۔ اب آپ کے پاس حاضر ہوا ہوں۔ آپ نے نسخہ لکھ کر دے دیا اور کہا' اسے پانی میں جوش دے کر پی لینا چند دن بعد وہ حاضر خدمت ہوا تو بالکل ٹھیک تھا۔ پوچھا وہ دوا استعمال کر لی۔ کہنے لگا کون سی دوا' میں تو آپ کے تعویذ ہی سے ٹھیک ہو گیا۔ اصل میں اس نے نسخے کو تعویذ سمجھ کر پانی میں جوش دیا اور پی لیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس ہی میں اس کے لئے شفا رکھ دی۔

ایک بار مشرقی پنجاب کے ایک گاؤں ڈاہڑ کلاں گئے ہوئے تھے' وہاں کے لوگوں نے شکایت کی کہ بابا جی! ہمارے ہاں عالم شیر نامی ایک منڈیا فقیر رہتا ہے جس نے یہاں بھنگ اور چرس کا اڈا بنا رکھا ہے۔ دن رات میں نہ معلوم کتنی بار بھنگ چرس افیون اور گانجے کا دور چلتا ہے۔ اس کی خلاف شرع حرکتوں سے ہم بہت تنگ ہیں۔ آپ دعا کریں یہ مصیبت ہم سے ٹل جائے۔ آپ فرمانے لگے اٹھو! میں تمہارے ساتھ چلتا ہوں اور اس فقیر سے ملتا ہوں۔ لوگوں نے کہا حضرت! آپ تشریف نہ لے جائیں وہ لوگ آپ کی بے عزتی کریں گے اور یہ ہمارے لئے ناقابل برداشت ہو گا۔ آپ نے کہا نہیں! میرے ساتھ چلو۔ اللہ بھلا کرے گا۔ اس میں حرج ہی کیا ہے چنانچہ اپنا عصا لے کر عالم شیر کے باغیچے میں پہنچ گئے۔ اس وقت بھنگ گھوٹی اور چھانی جا چکی تھی' اور پیالوں میں ڈالی جا رہی تھی کہ آپ نے وہاں پہنچ کر السلام علیکم کہا۔ ملنگ ایک دم انہیں دیکھ کر گھبرا گئے۔ عالم شیر نے مصافحہ کے لئے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا' مگر آپ نے اسے اٹھا کر گلے لگا لیا۔ اس کی کمر پر ہاتھ پھیرتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے کہ کون کہتا ہے عالم شیر بد معاش ہے۔ کون کہتا ہے کہ یہ بھنگی چرسی ہے۔ یہ تو مولوی عالم شیر ہے' عالم بھی ہے اور شیر بھی ہے۔ عالم شیر کا بیان ہے کہ بابا جی کے معانقہ کرنے اور یہ الفاظ کہنے سے مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی بھاری چیز میرے دل سے اتر کر زمین پر گر گئی ہے میری آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے اور باطن کی آنکھیں کھلتی جا رہی تھیں۔ میں نے فوراً گناہوں سے توبہ کر لی۔ بعد ازاں فرمانے لگے کہ مولوی عالم شیر! تمہارا باغیچہ مجھے بہشت کا نمونہ معلوم ہوتا ہے۔ ان الفاظ کو تین مرتبہ دہرایا اور کہا' دیکھو تو سہی یہ بہشت کا نمونہ نہیں؟ میں نے دیکھا تو میرے تعجب کی انتہا نہ رہی۔ وہ میرے والا باغیچہ ہی نہیں تھا بلکہ سچ مچ بہشت کا ٹکڑا معلوم ہو رہا تھا۔ چند لمحوں کے بعد وہ منظر نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ لوگ کہتے ہیں۔ اس کے بعد عالم شیر کی حالت ہی بدل گئی۔ وہ واقعی شیر عالم بن گیا تھا۔ ع

نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

مولانا محمد سلیمانؒ ایک بار نماز عشاء پڑھنے کے لئے مسجد جا رہے تھے' شدید بارش ہو چکی تھی' گلیاں جوہڑ بنی ہوئی تھیں تین چار افراد ساتھ تھے۔ اچانک آپ کا پاؤں پھسلا اور ایک قد آدم گڑھے میں گر گئے جو پانی سے بھرا ہوا تھا۔ آپ کے بھانجے میاں محمد ابراہیم سرودل گڑھی ساتھ تھے۔ ان کا کہنا تھا' ہم سب پریشان ہو گئے اور تدبیریں سوچنے لگے کہ آپ کو کیسے نکالیں مگر آپ ایک دم باہر نکل آئے جسم پر کہیں خراش تک نہیں آئی تھی۔ کپڑے بھی بالکل خشک تھے ہم نے حیرت و استعجاب سے اس منظر کو دیکھا لیکن اس کی تہہ تک نہ پہنچ سکے' اور نہ ہی آپ سے پوچھ سکے۔

بازید پور ضلع فیروز پور' ضلع حصار اور ریاست بیکانیر کے سنگھم پر واقع ایک مشہور قصبہ ہے۔ اس علاقے میں مسلمان نہ ہونے کے برابر تھے۔ یہ ہندوؤں سکھوں کا گڑھ تھا۔ وہاں مسلمانوں نے ایک چھوٹی سی مسجد بنائی لیکن اس سے ملحقہ زمین ایک متعصب ہندو کی تھی' جو اپنی زمین میں کسی مسلمان کو قدم بھی نہیں رکھنے دیتا تھا' جب کہ اس پلاٹ میں سے ہو کر ہی مسجد میں آیا جا سکتا تھا۔ ایک دن حضرت مولانا اس قصبے سے گزرے تو مسلمانوں نے اپنی پریشانی سے آگاہ کیا۔ آپ نے انہیں تسلی دی اور کہا' اللہ بھلا کرے گا' فکر نہ کریں۔ خدا کی قدرت دیکھئے ابھی وہیں کھڑے تھے کہ وہی ہندو آیا۔ بابا جی کے پاؤں پکڑ لئے اور کہنے لگا کہ آپ مجھے کوئی حکم دیں جس پر عمل کر کے میں آپ کو خوش کر سکوں۔ فرمایا مجھے تم سے کوئی غرض نہیں لیکن یہ لوگ خدا کا نام لینا چاہتے ہیں' ان کو تنگ نہ کرو' اور زمین انہیں دے دو۔ فوراً ہی دست بستہ ہو کر کہنے لگا آپ جتنی زمین پر نشان لگا دیں وہ مسجد کی۔ آپ نے مناسب جگہ لے کر مسجد کے حوالے کر دی۔ ہندو نے پھر آپ سے درخواست کی کہ میری شادی کو مدتیں بیت چکی ہیں' اولاد کی نعمت سے محروم ہوں' میرے لئے دعا فرمائیں۔ آپ نے بارگاہ ایزدی میں دعا کی اور اللہ تعالیٰ نے اسے اس دعا اور کار خیر کی طفیل صاحب اولاد کر دیا۔

مولانا کا احترام مسلمان ہی نہیں ہندو سکھ بھی کرتے تھے جس راستے سے ان کا گزر ہوتا' ہندو اور سکھ دور ہی سے انہیں دیکھ کر تعظیماً" ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو جاتے اور جس وقت تک آپ نظروں سے اوجھل نہ ہوتے اس طرح کھڑے رہتے۔ اکثر آپ کے وضو کا پانی اکٹھا کر کے لے جاتے۔ اسے اپنے بیماروں کو پلاتے اور برکت حاصل کرنے کے لئے منہ پر ملتے۔

قیام پاکستان کے وقت پورے گاؤں کے ہندو اور سکھ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے

اور رو رو کر کہنے لگے کہ ہمیں چھوڑ کر نہ جائیں۔ آپ گئے تو برکت ختم ہو جائے گی اور ہم یتیم ہو جائیں گے۔ ہم آپ کی حفاظت کریں گے۔ باہر کے علاقے سے اگر کسی غنڈے نے حملہ کیا تو اس کا مقابلہ کریں گے اور آپ کو کوئی گزند نہیں پہنچنے دیں گے' لیکن حضرت مولانا کفرستان میں رہنے پر تیار نہیں تھے اور چاہتے تھے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت' ہجرت پر عمل کرنے کا موقع مل رہا ہے تو اس سے محروم کیوں رہا جائے جب آپ علاقے کے مسلمانوں کی رہنمائی کرتے ہوئے وہاں سے آنے لگے تو پورے گاؤں کے ہندو اور سکھ کئی میل تک آپ کو الوداع کہنے کے لئے آئے اور پھر آہیں بھرتے واپس گئے۔

آپ راستے میں تھے اور سینکڑوں عورتوں' بچوں اور مردوں کا قافلہ ساتھ تھا۔ رات کو ایک جگہ قیام ہوا تو دشمن نے قافلے پر حملہ کرنے کا پروگرام بنایا۔ نہتے مسلمان جن کے پاس سچی بات تو یہ ہے کہ سبزی کاٹنے والا چاقو تک موجود نہ تھا' ان کا کیا مقابلہ کرتے۔ انہوں نے حضرت مولانا سے درخواست کی کہ اس مصیبت سے بچنے کے لئے کچھ کیجئے آپ نے فرمایا کہ اللہ کے سامنے جھک جاؤ اور اسی سے مدد مانگو۔ تم بھی دعا کرو' میں بھی دعا کرتا ہوں۔ لوگوں نے دیکھا کہ حملہ آور بوکھلا کر الٹے پاؤں بھاگ رہے ہیں۔ ان سے کسی نے پوچھا کہ تم نے تو بڑا لمبا چوڑا پروگرام بنایا تھا مسلمانوں کو قتل کرنے کا' لیکن اب کیا ہوا۔ جواباً" کہنے لگے سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا ہوا۔ جب بھی قدم آگے کی طرف بڑھاتے ہیں یوں لگتا ہے جیسے ہزاروں گئو ماتا راستہ روکے کھڑی ہیں۔ واپس مڑتے ہیں تو کچھ نظر نہیں آتا۔ آخر تنگ آکر اپنا ارادہ بدل لیا۔

میاں اللہ دتہ مرحوم نے یہ واقعہ سنایا کہ ۱۹۴۷ء کے فسادات کے دوران موضع ڈسکہ متصل بڈھلاڈہ کے پڑاؤ پر مسلمانوں کا بے حد نقصان ہوا۔ کئی عالم فاضل شخصیتیں شہید ہوئیں۔ میرے ایک بازو پر بھی گولی لگی اور بازو ناکارہ ہو کر رہ گیا۔ گرتے پڑتے پاکستان پہنچا اور مظفر گڑھ ہسپتال میں مرہم پٹی کراتا رہا' مگر زخم مندمل نہیں ہوا۔ ہڈی ٹوٹ گئی تھی' اس میں سے پیپ بہنے لگی' اور اس طرح چار مہینے گزر گئے۔ زخم ٹھیک ہونے میں نہیں آرہا تھا۔ اسی دوران لاہور آیا تو شیخ محمد قمرالدین صاحب سے اپنے شیخ طریقت حضرت مولانا محمد سلیمانؒ کا پتہ معلوم ہوا' اور میں رات کی گاڑی میں سوار ہو کر علی الصبح جہانیاں پہنچ گیا۔ جمعہ کا روز تھا۔ خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے پریشان دیکھ کر' اور بندھی ہوئی پٹی دیکھ کر سوال کیا کہ یہ کیا ہوا۔ میں نے تفصیل بتائی تو فرمایا پٹی کھول دو۔ اللہ کے حکم سے یہ

زخم اب بالکل ٹھیک ہے' لیکن بیٹا یاد رکھو تمہاری موت اسی زخم سے آئے گی' اور اس وقت یہ پھر ہرا ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ تمہیں شہادت کی موت نصیب کرے گا۔ بس ان کی زبان مبارک سے یہ بات نکلنے کی دیر تھی کہ پھر نہ زخم' نہ درد' نہ پیپ۔ اسی روز بازو درست ہو گیا——— پندرہ سال بعد بغیر کسی ظاہری سبب کے وہ زخم پھر ہرا ہو گیا——— ہر چند علاج کا کہا گیا' لیکن وہ نہ مانے اور کہنے لگے اب میں بچوں گا نہیں اور چند روز بعد خالق حقیقی سے جا ملے۔

اس طرح کے صدہا واقعات زبان زد عام ہیں۔ ان کا کہنا تھا' اللہ رب العزت جب چاہتا ہے اپنے کسی بندے پر کوئی حقیقت منکشف کر دیتا ہے اس لئے یہ اولیائی کی سند نہیں ہے۔

سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ قرآن و سنت ہی کو اپنے لئے منبع ہدایت سمجھتے تھے' اور ایک ایک پل اتباع سنت میں گزارنے کی کوشش کرتے تھے خلوت میں صرف اللہ کے حضور گڑگڑانے' اس کے سامنے جھکنے' دین میں تفکر اور حمد و تسبیح میں صرف کرتے' اور جلوت میں تلقین حق کا فریضہ سرانجام دیتے——— اپنی خداداد صلاحیتیں اور کوشش وبا کی طرح پھوٹی ہوئی بدعات' غیر شرعی رسوم اور مشرکانہ عقائد کے خلاف مختص کر دیں' اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت بھی بخشا۔ آپ کی صحبت سے فیض یاب ہونے والے ان پڑھ جاہل بھی کئی عالموں اور واعظوں سے زیادہ علم رکھتے تھے۔ اگر کبھی باہر سے آنے والا کوئی عالم غیر ثقہ بات کہہ دیتا' یا کوئی موضوع اور ضعیف روایت بیان کرتا تو عام لوگ ہی اس کی اصلاح کر دیتے' اور صحیح مسئلہ سے آگاہ کر دیتے۔

مولانا محمد سلیمانؒ نے پوری زندگی تہجد کی نماز قضا نہیں کی۔ نماز عشاء کے بعد دیر تک ذکر اذکار میں مشغول رہتے نماز کے بعد بھی یہ معمول تھا۔ اشراق باقاعدگی سے ادا کرتے' نماز پڑھتے وقت رقت طاری ہو جاتی۔ آیات عذاب آتیں تو ہچکیاں بندھ جاتیں' اور روتے روتے بے حال ہو جاتے۔ اس عذر کی بنا پر آپ نماز کی امامت سے گریز کرتے تھے کہ کہیں دوسرے لوگ اتنی لمبی قرات کو بار نہ سمجھنے لگیں۔ تبلیغ کے ڈھنگ سے خوب آگاہ تھے۔ موقع محل دیکھ کر دین کی دعوت دیتے اور اس انداز میں بات کرتے کہ وہ دل کی گہرائیوں میں اترتی چلی جاتی ایک شخص نے چند سال پہلے ذکر کیا کہ میں ایک دفعہ روڑی گیا اور جلدی جلدی نماز پڑھ کر مسجد سے باہر نکلنے لگا۔ میری عمر اس وقت اٹھارہ انیس سال کے لگ بھگ تھی۔ مولانا کی نظر مجھ پر پڑی تو مجھے بلا کر کہا ماشاء اللہ تم نوجوان ہو' ہاتھ

پاؤں میں طاقت ہے' قوت ہے' پھرتی ہے' ہر کام جلدی جلدی کرتے ہو۔ ہم تو بوڑھے ہو گئے' قویٰ جواب دے گئے۔ سجدے میں گئے تو وہیں پڑے رہے' جلدی جلدی اٹھا نہیں جاتا' رکوع میں گئے تو جلدی اٹھ نہیں سکتے۔ اس شخص نے بتایا کہ ان کے اس انداز تنقید سے میں بے حد متاثر ہوا' اور اب تیس سال سے زائد ہو گئے ہیں لیکن جب بھی نماز پڑھنے لگتا ہوں بابا جی کی بات یاد آجاتی ہے اور خود بخود نماز میں خشوع پیدا ہو جاتا ہے۔

برائی کے خلاف تیغ براں بن جاتے تھے۔ جہاں کہیں کوئی غیر شرعی' غیر اخلاقی بات دیکھتے اسے رفع کرنے میں پوری کوشش صرف کر دیتے۔ پاکستان بننے سے چند سال پہلے کی بات ہے' روڑی میں ایک ہندو تھانیدار نیا نیا آیا اور اس نے تھانے کے ساتھ بنی ہوئی مسجد کے باہر سازندوں کو بلا کر موسیقی کا پروگرام رچا لیا۔ حضرت کو پتہ چلا تو جوش میں آگئے۔ کہنے لگے ہمارے ہوتے ہوئے ان ہندوؤں کی یہ جرات۔ فوراً عصا اٹھایا اور تھانے پہنچ گئے۔ تھانیدار کو پہلے ہی خبر مل گئی تھی کہ بابا جی آرہے ہیں۔ اس نے ان کے آنے سے قبل ہی اس لاؤ لشکر کو بھگا دیا اور خود بھی وہاں سے رفو چکر ہو گیا اس وقت ان کی عمر اسی سال سے زیادہ تھی۔

آپ پنجابی کے قادر الکلام شاعر تھے' لیکن صرف نصیحت آموز شعر کہتے تھے۔ پنجابی زبان میں بیس کے قریب کتابیں لکھیں جن میں سے موعظتہ للمتقین' زینت الاسلام' سراج الاسلام' کتاب التعویذات' عجائب القرآن' فریضہ جمعہ' دروازہ بہشت' مرویات صحابہ' قدرت رحمان' سہ حرفی' چودھویں صدی دا حال' اور چہل حدیث کے بے شمار مجموعے شامل ہیں۔ ان کتب میں قرآن و احادیث کا پنجابی اشعار میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ عجائب القرآن میں قرآن مجید کے بارے میں ایسے ایسے باریک نکتے بیان کئے گئے ہیں جو کسی "فنا فی القرآن" ہی کا حصہ ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم ہی کے طریقوں پر چلنا آپ کی کل کائنات تھی۔ کئی مرتبہ خواب میں زیارت النبیؐ سے شرف یاب ہوئے جس طرح اپنی زندگی سنت کے مطابق گزاری اسی طرح اللہ تعالیٰ نے موت بھی سنت کے مطابق دی۔ جہانیاں میں قیام پذیر تھے' طبیعت بے حد خراب ہو گئی اور محسوس ہوا کہ اب آخری وقت آپہنچا ہے تو اپنے عزیز و اقارب سے کہا کہ جمعے کے دن میرا خیال رکھنا وہ رخصت کا دن ہے۔ جمعہ کا دن آیا تو طبیعت بہت زیادہ بگڑ گئی نبضیں جواب دے گئیں۔ غشی طاری ہو گئی' اور سب لوگ زندگی سے مایوس ہو گئے۔ معاً" آنکھیں کھولیں اور فرمایا جمعہ کی فضیلت تو بہت آئی

ہے لیکن محبوب خدا صلی اللہ علیہ و سلم کا وصال پیر کو ہوا تھا۔ مسنون تو پیر ہی ہے۔ اس کے بعد طبیعت سنبھل گئی۔ تین دن ٹھیک رہے اور بروز پیر ۲۱ نومبر ۱۹۳۹ء کو اپنے مولا سے جا ملے۔

اسی عارف باللہ' عاشق رسولؐ متبع سنت مولانا حکیم محمد سلیمانؒ کے ہاں ۱۳ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ مطابق ۲۷ جولائی ۱۹۰۴ء کو روڑی ضلع حصار میں حکیم محمد عبداللہ پیدا ہوئے۔

وہ "میری سرگزشت" کے عنوان سے اپنی معروف طبی تصنیف کنز المجربات میں لکھتے ہیں۔ "والد مکرمؒ کے تین فرزند میری ولادت سے پیشتر داغ جدائی دے گئے تھے اور ایک نوجوان بیٹا جو کہ ہماری برادری میں حسن صورت و سیرت میں یکتا تھا میرے ابتدائے شعور میں چل بسا تھا۔ ایسے میں والدین کی جملہ توجہات اور محبتوں کا مرکز میری ہی ذات بن کر رہ گئی تھی۔ انہیں ایام میں (۱۹۱۱ء) اللہ تعالیٰ نے والد بزرگوار کو اپنے گھر کی زیارت کا موقع عطا فرما دیا' اور بقول والد گرامیؒ انہوں نے سب سے زیادہ دعائیں میرے ہی حق میں مانگیں۔ خصوصاً اس لئے بھی کہ ان دنوں میری علم و فہم کی حالت بھی بہت پتلی تھی' اور لوگ میری اس کوتاہ عقلی اور سادگی کی بنا پر مجھے "اللہ لوک" کے معنی میں ولی کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ والد بزرگوار نے یہ بھی فرمایا کہ حج بیت اللہ کے ایام میں مجھے اللہ تعالیٰ نے میری دعاؤں کی قبولیت کا ثبوت خواب کی صورت میں یوں دیا کہ میں نے اپنے اکلوتے بیٹے کے سر پر دو چمک دار تاج دیکھے۔ اس کی تعبیر معاً" ذہن میں آئی کہ میرا یہ سیدھا سادا اور ڈھیلا ڈھالا بچہ دین اور دنیا دونوں کی عزت حاصل کرے گا"۔

ابتدائی تعلیم اپنے والد گرامی حضرت مولانا محمد سلیمانؒ ہی سے حاصل کی۔ قرآن مجید' مولانا رحیم بخش کی اسلام کی ابتدائی کتب' کریما فارسی' نام حق' گلستان بوستان وغیرہ آٹھ سال کی عمر میں ختم کر لی تھیں۔ ۱۹۱۳ء کے وسط کی بات ہے ایک دن مسجد میں بیٹھے تھے کہ ایک صاحب تشریف لائے نورانی چہرہ' سیاہ داڑھی' سر پر بھاگل پوری دستار' ان کے ساتھ حکیم الٰہی بخش تھے (جو حکیم محمد عبداللہ کے پھوپھی زاد بھائی اور بہنوئی تھے) سے پوچھا کہ یہ بچہ کون ہے۔ تعارف ہوا اور بتایا گیا کہ نام تو عبداللہ ہے لیکن سب لوگ ولی کہہ کر پکارتے ہیں' کیونکہ اس کم عمری میں بھی نماز بڑی پابندی اور لگن سے پڑھتے ہیں خاموش طبع اور سادہ طبیعت ہیں۔ اس بزرگ کے بارے میں علم ہوا کہ وہ مولانا ابوالخیر خیر الدین احمد سرسویؒ ہیں جو بہت بڑے عالم ہیں اور مدرسہ خیر العلوم سرسہ کے مہتمم۔ اگلے دن سردول گڑھ میں مولوی الٰہی بخش نے مولانا ابوالخیر کی دعوت کی۔ اس میں وہ بچہ بھی شریک

تھا۔ مولانا نے اس سے سوال کیا کہ تم کھانے کے دستر خوان پر آبیٹھے ہو کیا ولی بھی کھانا کھاتے ہیں؟ اس بچے نے جواب دیا' جی ہاں! اللہ میاں نے جن جن کے پیٹ لگایا ہے وہ سب ہی کھانا کھاتے ہیں۔ فرمانے لگے' پیٹ تو ڈھول کا بھی ہوتا ہے بچے نے جواب دیا' وہ اپنی خوراک کھاتا ہے یعنی ڈنڈے۔ مولانا بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے۔ الٰہی بخش! بچہ ہونہار اور سمجھدار معلوم ہوتا ہے اس کے والد صاحب سے کہئے کہ اس کو تعلیم کے لئے میرے پاس بھیج دیں' اور پھر انعام میں ایک ٹوپی عنایت کی۔

اس پر ۲۷ جون ۱۹۱۳ء بروز جمعہ انہیں مدرسہ خیرالعلوم میں داخل کرا دیا گیا۔ اس زمانے میں دینی مدارس کے طالب علم گھروں سے کھانا مانگ کر لاتے تھے اور اکٹھے بیٹھ کر کھاتے تھے لیکن حکیم صاحب کا انتظام ان کے استاد صاحب نے اپنے گھر کیا۔ اس زمانے میں جیب خرچ کے لئے انہیں دو' اڑھائی روپے ماہوار ملا کرتے تھے جو ان کی ضرورت کے لئے بہت کافی تھے۔ مدرسہ خیر العلوم میں درس نظامی کے ساتھ ساتھ طب کی تعلیم کا بھی باقاعدہ انتظام تھا۔ آپ نے علم الادیان اور علم الابدان کی تعلیم دوسرے طلبہ کی نسبت بہت جلد مکمل کرلی۔ ۱۹۲۳ء میں ۱۹ سال کی عمر میں درس نظامی اور حکمت کے امتحان پاس کر لئے۔ موضع پنہاری کے مدرسے میں جہاں آٹھ علما کو سند فراغت اور دستار فضیلت دی جا رہی تھی' آپ کو بھی سند دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس موقع پر ایک جلسہ عام کا انعقاد بھی ہوا' جس میں بڑے بڑے علما کو بلایا گیا۔ جلسہ شروع ہونے سے پہلے استاذ مکرم نے مولانا غوث محمد صاحب کے آٹھوں شاگردوں سے پوچھا کہ آپ میں سے کون کون صاحب کس کس موضوع پر تقریر کریں گے۔ سب نے کانوں پر ہاتھ دھر لئے اور کہنے لگے کہ جید علماء کی موجودگی میں ہماری تو ہمت نہیں پڑتی ویسے بھی فی البدیہہ تقریر کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کے بعد مولانا نے حکیم صاحب کی طرف دریافت طلب نگاہوں سے دیکھا۔ انہوں نے آمادگی کا اظہار کیا اور پندرہ منٹ تقریر کے لئے دے دیے گئے۔ اتفاقاً" یا قصداً" ایک بہت بڑے خطیب اور منجھے ہوئے مقرر مولانا محمد علی لکھویؒ صاحب (مولانا معین الدین لکھوی امیر جمعیت اہلحدیث اور رکن قومی اسمبلی اور مولانا محی الدین لکھوی سابق ایم ایل اے کے والد محترم) کے بعد انہیں تقریر کا وقت دیا گیا۔ حالانکہ مشاہدہ یہ ہے کہ ایک بڑے مقرر کے بعد معمولی مقرروں کو سننے کے لئے کوئی تیار نہیں ہوتا' اور اتفاق کی بات یہ ہے کہ جس موضوع کو اس موقع پر اس نو عمر عالم نے اپنا موضوع بنانے کا سوچا تھا' اسی پر مولانا لکھویؒ نے تقریر شروع کر دی۔

حکیم صاحب بتاتے تھے یہ اللہ کا فضل ہوا کہ جو کچھ اس آیت کی تشریح میں نے سوچی تھی اور جو کچھ کہنا چاہتا تھا وہ انہوں نے نہ بیان فرمایا۔ مجھے پکارا گیا تو میں نے وہی آیت پڑھ کر تمہیداً" عرض کیا کہ میں اس مختصر سے وقت میں کوئی خاص موضوع تو اختیار نہیں کر سکوں گا' کیونکہ نیا مضمون اتنے کم وقت میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے ہاں جو باتیں مولانا صاحب وقت کی کمی کی وجہ سے بیان نہیں کر سکے' وہ آپ کے سامنے رکھوں گا۔ اسے اس تقریر کا تکملہ سمجھئے۔ اس کے بعد میں نے آدھ گھنٹہ تقریر کی جسے اساتذہ کرام علمائے عظام اور وہاں کے عوام نے بے حد پسند فرمایا۔

اس تقریر کے بعد مولانا لکھوی دوبارہ سٹیج پر آئے اور فرمایا' آپ نے ابھی ابھی ہمارے نو عمر صاجزادے کی تقریر سنی جو آج ہی مدرسے سے فارغ ہو کر نکل رہے ہیں' جن کی ابتدا یہ ہے' اللہ جانتا ہے کہ ان کی انتہا کیا ہو گی۔ اس کے بعد انہوں نے دستار فضیلت عطا کی۔

دوران تعلیم اور تعلیم ختم ہونے کے بعد تک حکیم صاحب کا خیال تھا کہ ایک دینی مدرسہ شروع کریں گے اور اپنے علاقے کی جہالت کو ختم کریں گے۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے بعض افراد کو بطور مدرس منتخب بھی کر لیا تھا لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ ان کا خیال تھا کہ مدرسے کا سارا کام صرف اللہ کی رضاجوئی کے لئے ہو۔ اس میں سے ایک پیسہ بھی بطور تنخواہ اپنی ذات پر خرچ نہ کیا جائے۔ مدرسے کے قیام کے لئے رقم کی ضرورت تھی اور اس کے حصول کا ذریعہ یہی سمجھ میں آیا کہ باقاعدہ مطب شروع ہو۔ آمدنی میں سے کچھ اپنی ذات پر خرچ کر دیا جائے اور کچھ مدرسے کے اخراجات کے لئے جمع کر لیا جائے لیکن جب مریض آنے شروع ہوئے تو ان میں اکثریت نادار اور غریب لوگوں کی تھی جو فی الواقع نان جویں کو بھی ترستے تھے۔ اس لئے ان سے پیسے لینے کو دل نہیں چاہتا تھا۔ روزانہ آنے والے مریضوں میں سے اگر کسی ایک آدھ کو خوش حال پاتے تو پیسے لے لیتے ورنہ سب کو مفت دوا دیتے۔

مریضوں کی تعداد بڑھنے لگی۔ کئی لاعلاج اور پیچیدہ امراض کے مریض آنے لگے تو ان کی تشخیص اور علاج کے لئے طبی موضوعات پر شائع ہونے والی کتب اور رسائل منگوانے شروع کیے اور اس بات کی کوشش کی کہ کم سے کم پیسوں میں زیادہ سے زیادہ مریضوں کو بھگتانے والے نسخہ جات تلاش کریں۔ اس مقصد کے لئے نسخہ کی چھان پھٹک کرتے۔ تجربات کرتے۔ ان ہی دنوں (۱۹۲۳ء) میں حکیم علم الدین بھاگو والیہ کی کتاب

Scanned with CamScanner

اسرار صدری میں قصبہ مڑل ضلع ملتان کے ایک طبیب حکیم محمد ابراہیم بیگ کے لکھے ہوئے بھکڑی کے فوائد نظر سے گزرے۔ ان کو آزمایا اور مفید پایا۔ پھر بھکڑی پر تجربات کا شوق پیدا ہوا۔ اس طرح مطب میں زیادہ تر بھکڑی ہی کے ذریعے علاج کرنے لگ گئے حتیٰ کہ اس مفرد دوا کا صدہا بیماریوں کے لئے مفید ہونا تجربے سے ثابت ہو گیا۔

انہی دنوں ذہن میں خیال آیا کہ یہ نسخہ جات تو صرف میری ہی ذات تک محدود ہیں۔ دور دراز کے لوگ ان سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اس علاقے میں جہاں نہ کوئی گاڑی ہے نہ سڑک' اور جو لوگوں کی پہنچ سے دور ہے' مریضوں کا پہنچنا ہی محالات میں سے ہے کیوں نہ اپنے تجربات کتابی شکل میں یکجا کر دوں تاکہ لوگ خود ہی اپنا علاج کر سکیں۔ ساتھ ہی یہ بھی سوچا کہ عام آدمی طبی اصطلاحات سے تو واقف نہیں ہوتے اس لئے عام روش سے ہٹ کر انتہائی آسان زبان میں لکھوں جس سے گھریلو خواتین اور کم پڑھے لکھے لوگ بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ کتاب لکھی گئی اور ملک کے بے شمار پبلشرز کو خطوط لکھے کہ اس کو بغیر رائلٹی کے شائع کر دیں' مگر کسی بھی پبلشر نے ایک غیر معروف طبیب اور غیر معروف مصنف کی پہلی کوشش کو مفت بھی شائع کرنے کی حامی نہیں بھری ——— دیہات میں رہنے کی وجہ سے طباعت کا تجربہ نہیں تھا اور کتاب چھپوانے کے لئے اچھی خاصی رقم کی ضرورت تھی یعنی ڈیڑھ صد روپے کی۔ حکیم صاحب کے پاس بوجہ درویشی کبھی بیس روپے بھی جمع نہیں ہوئے تھے۔ ان کے ایک تایا زاد بھائی نے بطور قرض ڈیڑھ صد روپے دیئے جن سے کتاب "خواص بھکڑی" طبع ہوئی۔ مختلف رسالوں اور طبیبوں کو برائے تبصرہ ارسال کی۔ اللہ کے فضل سے بے حد مقبول ہوئی۔ صرف اطباء ہی نے نہیں بے شمار ہندو مسلمان اور سکھ ڈاکٹروں نے بھی اس کو پسند کیا اور یہاں تک لکھا کہ اس کے کئی نسخہ جات ہم اپنے مریضوں پر استعمال کر رہے ہیں' اور وہ ایلوپیتھی ادویات سے بڑھ کر موثر ثابت ہوئے ہیں۔ فاتح قادیانیت شیر پنجاب مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب امرتسریؒ نے تو یہاں تک لکھا کہ ہر گھر میں اس کا ایک نسخہ موجود رہنا ضروری ہے پنجاب طبی کانفرنس کے سیکرٹری جنرل حکیم محمد افضل نے پنجاب طبی گزٹ میں فاضل مصنف پر زور دیا کہ ان ہی خطوط پر اور کام بھی کریں۔ "خواص بھکڑی" کا پہلا ایڈیشن چند مہینوں میں نکل گیا۔ اس کے بعد خواص ریٹھہ' خوص نمک' خواص نیم' خواص کیکر وغیرہ لکھے جو بہت ہی پسند کئے گئے اور طب میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا۔

حکیم صاحب نے جب اپنی پہلی مقبول عام طبی تصنیف شائع کی تو عمر صرف انیس

سال تھی۔ آپ نے اپنی سب سے زیادہ مقبول ہونے والی کتاب "کنزالمجربات" ۲۵ سال کی عمر میں لکھی۔ اس کے اب تک ۵۳ ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ اردو کے علاوہ ہندی' مرہٹی' گجراتی اور انگریزی میں بھی اس کے تراجم بھارت میں شائع ہوئے۔

۱۹۳۴ء میں آل انڈیا یونانی اینڈ ایورویدک طبی کانفرنس کا اجلاس ایس پی ایس کے ہال لاہور میں منعقد ہوا۔ یہ ہندوستان کے طبیبوں کی واحد تنظیم تھی جسے حکیم حافظ اجمل خان مرحوم نے قائم کیا تھا۔ اس اجلاس کی صدارت سر فیروز خان نون' میاں عبدالحئی' سر گوکل چند نارنگ وغیرہ نے باری باری کی تھی۔ اس میں طبیبوں کی کمیٹی نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ حکیم محمد عبداللہ صاحب کو ان کتب کی نگارش پر گولڈ میڈل اور فرسٹ کلاس سند دی جائے۔ آپ پہلے طبی مصنف ہیں جو اس منفرد و یگانہ اعزاز کے مستحق قرار پائے۔ ۱۹۴۶ء تک آپ نے طب کے موضوع پر چھوٹی بڑی ۱۱۵ کتب لکھی تھیں جن میں سے ۶۰ تو زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں لیکن ۵۵ کتب کے مسودے تقسیم ملک کے موقع پر ضائع ہو گئے۔ ان میں ہندوستان کی سبزیاں ترکاریاں' خواص انسان' خواص فولاد' خواص سونا' کنز المرکبات حصہ دوم وغیرہ ۳۰۰ سے ۵۰۰ صفحات تک ضخیم تھیں۔ تقسیم پاکستان کے بعد آپ نے اپنی اکثر تصانیف پر نظر ثانی کی ——— ان میں جدید معلومات کی روشنی میں اضافے کئے اور چند نئی کتب بھی لکھیں۔

عوامی دور میں جب اشیا کے نرخ آسمان سے باتیں کرنے لگے تو اس صورت حال پر خاصے پریشان ہوئے فرمانے لگے کہ میں نے سستی اور عام ملنے والی اشیا سے علاج کے موضوع پر کتب لکھیں تھیں' لیکن وہی پیاز' لہسن اور گاجر مولی بھی اب غریبوں کو میسر نہیں۔ یہ سوچ کر ان تمام چیزوں پر تجربات شروع کئے جو بالکل مفت ملتی تھیں یا بیکار سمجھ کر لوگ انہیں باہر پھینک دیتے تھے مثلاً کیلے کے چھلکے' گنڈیریوں کے چھلکے' کاغذ کے ٹکڑے' ردی کارڈ' آم اور کھجور کی گٹھلی' سوکھا چمڑا وغیرہ اور ان کے فوائد پر مشتمل ایک کتاب "مفت علاج" کے نام سے مرتب کی' تاکہ عوام علاج کے سلسلے میں حکومت کی نئی پالیسیوں سے پیدا ہونے والی پریشانیوں سے بچ سکیں۔ اللہ کے فضل سے اس کتاب کو بے حد مقبولیت حاصل ہوئی اور اب تک اس کے کئی ایڈیشن نکل چکے ہیں۔

اکثر اطبا نسخوں کو گناہوں کی طرح چھپاتے ہیں مرتے مرجاتے ہیں' لیکن ایک معمولی نسخے کی بھی کسی کو ہوا نہیں لگنے دیتے حتیٰ کہ مرتے دم تک اپنی اولاد کو بھی نہیں بتاتے۔ یہاں تک کہاوتیں گھڑ رکھی ہیں کہ جو نسخہ عام ہو جائے اس کا اثر زائل ہو جاتا

ہے۔ حکیم محمد عبداللہؒ نے اس روایت کو نہ صرف خود توڑا بلکہ اطبا سے ایسے ایسے نسخے لے کر ظاہر کیے جو وہ کسی صورت بھی بتانے پر آمادہ نہیں تھے۔ بعض نسخے تو باقاعدہ معاوضہ دے کر حاصل کیے اور اپنی کتب میں طبع کرائے۔ آپ کا یہ قول تھا کہ جو معالج نسخے ہی کو اپنا روزی رساں سمجھتا ہے وہ اسے چھپاتا ہے۔ لیکن جو اللہ تعالیٰ کو روزی رساں سمجھتا ہے وہ اسے عام کر دیتا ہے۔ اسی قول پر عمل کے سبب آپ کی تالیفات کو طبی اور غیر طبی دنیا میں بے مثال مقبولیت حاصل ہوئی۔

تعلیم سے فارغ ہونے کے فوراً بعد ۱۹۲۳ء میں دواخانہ سلیمانی مطب اور تصنیف و تالیف کا سلسلہ شروع کر دیا۔ اپنے تمام اہم نسخہ جات جو مطب میں استعمال ہوتے تھے یا دواخانے میں تیار ہو کر وسیع پیمانے پر پورے ملک میں جاتے تھے، اپنی کتاب "کنز المجربات حصہ اول" میں لکھ ڈالے۔ بعد میں زیر تجربہ آنے والے نسخہ جات اس کتاب کے حصہ دوم میں اور قیام پاکستان کے بعد نئے تجربات کو حصہ سوم میں درج کیا۔ انہی دنوں ایک نئی کتاب "پھولوں سے علاج" لکھی۔ آپ کی کئی تصانیف مکمل یا غیر مکمل حالت میں ابھی تک غیر مطبوعہ ہیں۔ انشاء اللہ جلد ہی انہیں کتابی شکل میں سامنے لانے کا ارادہ ہے۔

مختلف اوقات میں چار طبی رسالوں کے مدیر رہے ۱۹۳۲ء تا ۱۹۳۵ء معروف طبی رسالے "آب حیات" ٹوہانہ کے —— یہ بعد میں آپ کے شاگرد رشید پنڈت کرشن کنور دت شرما کی نگرانی میں ۱۹۳۹ء تک چھپتا رہا اور ان کی وفات کے بعد بند ہو گیا۔ ۱۹۴۰ء میں روڑی ضلع حصار سے "العلاج" کے نام سے جریدے کا آغاز کیا، جسے معروف اطباء کی سرپرستی حاصل تھی حکیم دوست محمد صابر ملتانی، وید جگن ناتھ، حکیم کریم بخش آڑہ اکبر شاہ، حکیم محمد اسماعیل امرتسری، حکیم غلام حسن شیرانی حکیم محمد اکرم سرانی، وید واسدیو، ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی، حکیم ابراہیم کسرئی اور حکیم حافظ ثناء اللہ اس کے قلمی معاونین میں شامل تھے دوسری جنگ عظیم کے دوران کاغذ کی شدید قلت اور مہنگائی کی وجہ سے ۱۹۴۳ء میں یہ پرچہ بند کرنا پڑا۔ اس کے بعد "لقمان" نظام آباد کئی سال تک آپ کی زیر سرپرستی نکلا اور اس نے طبی دنیا میں اپنا مقام پیدا کیا —— قیام پاکستان کے کچھ عرصہ بعد اپریل ۱۹۵۱ء میں ملتان سے "پیام صحت" کے نام سے پرچے کا اجراء کیا جو کئی سال تک فن کی خدمت کرتا رہا۔

بحیثیت طبیب آپ کا مطب روز اول ہی سے مرجع خلائق رہا آپ کو مریضوں کے انتظار میں کبھی گھڑیاں نہیں گننی پڑیں۔ نصف صدی سے زائد تک مطب کیا، لاکھوں

مریض زیر علاج آئے اور شفایاب ہوئے۔ کبھی مریض کو گاہک نہیں سمجھا، بلکہ اللہ کا فرستادہ مہمان تصور کیا۔ قیام پاکستان تک تو مطب کا کام تقریباً فی سبیل اللہ ہی کیا۔ تشکیل ملک کے بعد جب خالی ہاتھ اور خالی جیب لٹ لٹا کر پاکستان پہنچے تو مریضوں سے برائے نام اجرت وصول کرنے لگے۔ روزانہ ہی ملک کے کونے کونے سے لوگ بغرض علاج آتے تھے۔ آپ کا معمول یہ تھا کہ قریباً ایک تہائی مریضوں کو مفت، ایک تہائی کو بلا منافع اور ایک تہائی کو بہت کم نفع پر دوا دیتے تھے۔ زیادہ غریب اور مستحق لوگوں کو عموماً دوا کے ساتھ ساتھ آنے جانے کا کرایہ بھی اپنی طرف سے ادا کر دیتے تھے مہمان خانے میں مریضوں کی مفت رہائش اور طعام کا بھی انتظام تھا اور امیر و غریب ہر طرح کے مریضوں کی مہمانی کے انتظامات کی خود نگرانی کرتے تھے کہ کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

اپنی مقبول عام تصنیف کنز المجربات جلد سوم میں مطب کی کامیابی کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ "اکثر لوگ مجھے کامیاب طبیب اور میرے مطب کو کامیاب مطب تصور کرتے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ اللہ کی عنایت سے نہ صرف پاکستان کے گوشے گوشے سے مریض آتے ہیں بلکہ بیرونی ممالک سے بھی لوگ بغرض علاج آتے رہتے ہیں اور بفضل خدا شفایاب بھی ہو جاتے ہیں، لیکن میں سمجھتا ہوں اس میں میری حذاقت اور انوکھی تشخیص اور نادر تجویز کا چنداں دخل نہیں، بلکہ کچھ اور عوامل بھی ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ نے میری شہرت کا باعث بنا دیا ہے میں چاہتا ہوں اس کتاب میں اپنے تمام تجربات کے علاوہ وہ تمام اصول اور عملیات بھی لوگوں کی خدمت میں پیش کروں تاکہ ان میں سے اگر کوئی چیز آپ کے دل کو لگتی ہوئی معلوم دے تو آپ اسے اختیار فرمالیں اور اس طرح چراغ سے چراغ جلتا جائے اور ہو سکتا ہے یہی روشنی میری قبر کی تاریکی میں کام آسکے۔

(۱) میں شافی حقیقی اللہ تعالیٰ کی ذات ہی کو تصور کرتا ہوں اور دوا کو بطور ایک وسیلہ کے پیش کرتا ہوں حتیٰ کہ کسی اکسیری سے اکسیری دوا کو بھی موثر حقیقی نہیں سمجھتا۔

(۲) آئے ہوئے مہمان کو اللہ تعالیٰ کا فرستادہ مہمان تصور کرتا ہوں اور اس سے خدائی مہمان کے طور پر معاملہ کرتا ہوں، اس لئے حتی الوسع اس کو خوش کر کے لوٹانے کی کوشش کرتا ہوں۔ اس حسن سلوک کا میں نے بہت اثر دیکھا ہے۔ نیز کسی الجھی ہوئی بیماری میں مبتلا مریض کو دیکھ کر دل ہی دل میں یہ دعا کرنے لگتا ہوں کہ یا اللہ اس بیمار کو میں نے خود تو بلوایا نہیں، اس کو میری طرف رجوع کرانے والی ہستی تو تیری ذات ہے۔ لہٰذا اس کو شفا دینا اور مجھے ناکامی کی ذلت سے بچانا تیرا ہی کام ہے۔

(۳) بہت سے نام ایسے ہیں جن سے میں خصوصی مراعات برتتا ہوں‘ مثلاً جملہ انبیاء علیہم السلام‘ اکابر صحابہ کرام‘ امہات المومنین اور سرکار رسالت مآبؐ کے پاک بیٹوں بیٹیوں کے اسمائے مبارکہ‘ میں ان سب ناموں کی عزت کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں میرے مرحوم رشتہ دار والد‘ والدہ بھائی‘ بیٹے‘ بیٹیاں‘ اساتذہ ایسے ان گنت نام ہیں جن سے میں خصوصی رعایت کرتا ہوں‘ اور یہ رعایت کرتے وقت میں امیری اور غریبی کو بھی نہیں دیکھتا۔ بعض اوقات اس میں بڑے بڑے روسا اور نواب بھی آجاتے ہیں اور وہ اس رعایت پر معترض بھی ہوتے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ اگرچہ میرا یہ فعل ایک ذاتی اور جذباتی قسم کا ہے مگر اس کے نتائج دنیا میں بھی بہترین دیکھے ہیں اور آخرت میں تو انشاء اللہ صدہا گنا منافع کی آس لگائے بیٹھا ہوں۔ جب کبھی آمنہ‘ خدیجہ‘ حلیمہ‘ عائشہ اور فاطمہ نامی کوئی مائی میرے زیر علاج آتی ہے تو بسا اوقات میری آنکھیں اشک بار ہو جاتی ہیں اور میں اپنے آپ کو ان کے احسانات کے بار کے نیچے دبا ہوا محسوس کرتا ہوں۔

(۴) غریبوں‘ ناداروں‘ پھٹے پرانے کپڑے والوں اور خاص طور پر عمر رسیدہ لوگوں سے میں ترجیحی سلوک کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

(۵) میرے کچھ اوراد و وظائف بھی ہیں جن پر میں ابتدائے مطب سے بفضل تعالیٰ قائم ہوں‘ گویا وہ بھی میرے معمولات مطب سے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں حصول شہرت اور دست شفا میں زیادہ حصہ ان ہی اسمائے مبارکہ کا ہے۔ اگرچہ وہ ایک خاصا طویل سلسلہ ہے مگر یہاں میں فقط ان وظائف کا ذکر کروں گا جن کا ورد میرے نزدیک ہر طبیب کے لئے ناگزیر ہے۔ نماز فجر سے پہلے یا نماز فجر کے بعد اسی طرح نماز مغرب کے بعد ایک ایک تسبیح استغفار‘ درود شریف‘ لاحول‘ تعلق باللہ پیدا کرنے کے لئے۔ یا سلام‘ یا شافی دست شفا حاصل کرنے کے لئے اور یا علیم‘ یا بصیر مرض کی صحیح تشخیص کے لئے نہایت خشوع اور خضوع سے پڑھتے رہنا چاہئے۔ ان اسمائے مبارک کے ورد سے وہ نکات کھلتے چلے جائیں گے جو اکابر اساتذہ کی سالہا سال کی خدمت سے بھی حاصل نہیں ہوتے۔

(۶) میں مسند طب کو مسند تبلیغ بھی تصور کرتا ہوں اور حتی الوسع مریضوں کو اچھے انداز میں ہلکے پھلکے جملوں کے ذریعہ اصلاح عقائد‘ تعلق مع اللہ قائم کرنے اور نماز پڑھنے کی تاکید کرتا رہتا ہوں۔

(۷) بعض حکما کو دیکھا گیا ہے کہ وہ معمولی امراض نزلہ زکام سردرد پیٹ درد وغیرہ کو

چنداں اہمیت نہیں دیتے بلکہ مشکل اور پیچیدہ امراض کے علاج کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ یہ بات سمجھ لینی چاہئے کہ عام امراض میں مبتلا لوگوں کی تعداد ۹۰ فیصد ہوتی ہے اور اگر آپ ان معمولی امراض کے لئے کارآمد ادویات بنا کر رکھیں گے تو آپ کی شہرت کو چار چاند لگ جائیں گے لیکن اگر آپ نے ان عام امراض کی طرف توجہ نہ دی تو خواہ آپ کتنے ہی طبیب حاذق کیوں نہ ہوں‘ آپ کا مطب کامیاب نہیں ہو سکے گا اور معمولی بیماریوں میں مبتلا مریض تندرست نہ ہونے کی صورت میں آپ کی حذاقت کا مذاق اڑائیں گے۔ میرے نزدیک طبیب کی زندگی کے لئے یہ سات اصول بے حد ضروری ہیں“۔

آپ نے پوری زندگی ان اصولوں کے مطابق گزاری بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ بعض اطبا کا یہ طریقہ رہا ہے وہ غریبوں سے تو مناسب رقم لیتے ہیں لیکن طبقہ امراء سے اتنی زیادہ وصول کر لیتے ہیں کہ ساری کسر پوری ہو جاتی ہے۔ حکیم صاحب مرحوم اس چیز کو بھی صحیح نہیں سمجھتے تھے۔ وہ مریضوں سے دوا کی لاگت انتہائی کم منافع کے ساتھ لینا پسند کرتے تھے‘ اپنی حذاقت کے پیسے وصول نہیں کرتے تھے ——— پوری زندگی میں کبھی کسی مریض سے فیس وصول نہیں کی اور جو لوگ دینا چاہتے تھے انہیں احسن طریقے سے واپس کر دیتے تھے۔ ایک دفعہ ملتان کے قریب سے ایک بڑا زمیندار دوا لینے کے لئے حاضر ہوا۔ تشخیص کی اور دوا لکھ دی جس کی قیمت آٹھ روپے بنی۔ وہ دوا لے کر چلا گیا۔ چند ماہ بعد دوبارہ حاضر ہوا اور آ کے کہنے لگا‘ حکیم صاحب آپ کی دوا سے تو بالکل فائدہ نہیں ہوا۔ کوئی قیمتی دوا دیں۔ اس موقع پر اس کے ڈرائیور نے تنہائی میں جا کر حکیم صاحب کو بتایا کہ صاحب نے آپ کی دوا استعمال نہیں کی تھی۔ یہاں سے جب گئے تو راستے میں ایک نہر میں یہ کہہ کر دوا پھینک دی کہ اتنی سستی دوا سے مجھے کیا فائدہ ہو گا۔ اس لئے آپ ان سے ان کی حیثیت کے مطابق پیسے لیں کہ اب ہر طرف سے مایوس ہو کر دوبارہ آپ کے پاس آئے ہیں اس دفعہ حکیم صاحب نے اس زمیندار سے دو سو روپے وصول کئے۔ چند روز بعد وہ زمیندار آیا تو بڑا خوش تھا۔ کہنے لگا حکیم صاحب پچھلی دوا نے بالکل فائدہ نہیں کیا تھا‘ یہ دوا تو بہت مفید ثابت ہوئی۔ میرا مرض تقریباً ختم ہو گیا ہے۔ آپ نے کہا کہ بھائی دوائی تو پچھلی دفعہ بھی یہی تھی اور اب بھی وہی ہے۔ اگر آپ استعمال کرتے تو اللہ کے فضل سے پہلے ہی صحت یاب ہو جاتے۔ یہ اپنے ایک سو بانوے روپے وصول کر لیجئے۔ یہ صرف آپ کو علاج پر آمادہ کرنے کے لئے میں نے بطور امانت رکھ لیے تھے۔ ان پر میرا کوئی حق نہیں ہے۔ وہ زمیندار اپنی اس حماقت پر شرمندہ بھی ہوا اور حکیم صاحب کے

کردار سے متاثر بھی۔ اس نے بھی اس رقم کو وصول نہیں کیا بلک کسی دینی اور رفاہی کام کے لئے بطور خیرات دے دیا۔

حکیم محمد عبداللہؒ نے مجدد طب حکیم عبدالوہاب انصاری عرف نابینا صاحب سے بھی بہت کچھ حاصل کیا تھا' نباضی کا فن جس میں نابینا صاحب کی شہرت ملک گیر تھی' اس کے سارے اسرار و رموز وہ اہم نسخہ جات جو ان کے مطب کی کامیابی کے ضامن تھے' وہ انہوں نے حکیم صاحب کو بتلا دیئے تھے۔ وہ فرمایا کرتے تھے تم میرے شاگرد ہی نہیں میرے دوست بھی ہو۔ حکیم صاحب بالعموم نبض پر ہاتھ رکھ کر وہ بہت سی باتیں بتا دیتے تھے جو کئی ڈاکٹر بے شمار ٹیسٹ کر کے بھی نہیں سمجھ پاتے۔ ایک دفعہ ایک سرکاری افسر آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میرے والد بیمار ہیں اور میں انہیں دکھانا چاہتا ہوں۔ مریض کی نبض دیکھی تو پہلا سوال یہ کیا کہ کیا آپ کو شکار کا شوق ہے۔ اس نے کہا' ہاں۔ پوچھا آپ نے کبھی شیر کا شکار بھی کیا ہے؟ اس نے تصدیق کی۔ حکیم صاحب نے کہا۔ کیا آپ اپنے گھر میں شیر کی کھال پر بیٹھتے ہیں۔ اس نے کہا۔ "پندرہ بیس سال سے یہی میرا معمول ہے"۔ فرمایا شیر کی کھال پر بیٹھنا چھوڑ دیں' بیماری رفع ہو جائے گی۔ بعد میں میں نے پوچھا کہ آپ کو نبض سے ان باتوں کا کیسے علم ہوا۔ جواباً" فرمایا۔ اصل میں ان صاحب کی نبض عام لوگوں سے منفرد تھی۔ (نبض کی ۲۷ قسموں میں سے کسی ایک جیسی نہیں تھی) میں نے کسی زمانے میں سنا تھا وحشی جانوروں کی بنض کی رفتار یہ ہوتی ہے۔ اس سے خیال آیا وحشی جانوروں پر سواری کرنے والے کی نبض میں بھی اس کا اثر آجاتا ہو گا لیکن چونکہ فی زمانہ شیر پر سواری کرنا کسی آدمی کے بس میں نہیں' اس لئے یقیناً یہ شیر کی کھال پر بیٹھتے ہوں گے۔ اس طرح میں اللہ کے فضل سے صحیح نتیجے پر پہنچ گیا۔

قیام پاکستان سے قبل کچھ لوگ آئے اور مریض دکھانے لے گئے مریض کی حالت ایسی تھی کہ پورا جسم کوڑھ سے بھرا ہوا تھا۔ کوئی حصہ ایسا نہیں تھا جہاں ہاتھ بھی لگایا جا سکے۔ آپ نے کہا' اس کی نبض تو نہیں دیکھی جا سکتی اس کا قارورہ لے آؤ۔ قارورہ ٹیسٹ کیا اور فرمایا' یہ کوڑھ نہیں ہے۔ زہر خورانی کے اثرات ہیں۔ انہوں نے کہا۔ حکیم صاحب ہم تو خانہ بدوش قسم کے لوگ ہیں۔ یہاں ہماری کسی سے دشمنی نہیں۔ اسے زہر کون دے سکتا ہے۔ آپ نے کہا' یہ سانپ کے زہر کا اثر ہے۔ وہ کہنے لگے' اسے تو کبھی سانپ نے نہیں کاٹا۔ حکیم صاحب نے اس مریض سے جو چمار قوم سے تعلق رکھتا تھا' پوچھا' تم نے کبھی مور کا گوشت بھی کھایا ہے۔ اس نے اثبات میں جواب دیا۔ آپ نے

کہا' اس کا گوشت کھانے کے بعد ہی تمہاری یہ حالت ہوئی۔ اس نے ذہن پر زور دینے کے بعد اس کا بھی اقرار کیا۔ کہنے لگے' دراصل اس مور نے اسی وقت ایک زہریلا سانپ نگلا تھا جس کے زہر سے وہ خود بھی مرگیا اور اس کا گوشت کھانے سے تمہارے بدن میں بھی یہی زہر سرایت کر گیا۔ اس کے بعد اسے تریاق دیے گئے اور اللہ نے اس کی جان بچا دی۔ لوگوں نے اس انوکھی تشخیص کے بارے میں دریافت کیا تو کہنے لگے۔ قارورہ ٹیسٹ کرنے کے بے شمار طریقے ہیں۔ میں اس میں ایک قطرہ سرسوں کے تیل کا ڈالتا ہوں اور پھر اس کا مشاہدہ کرتا ہوں۔ کچھ مریضوں کے پیشاب میں یہ قطرہ لمبائی کے رخ پھیلتا ہے' کچھ میں چوڑائی کے' بعض میں اسی طرح رہتا ہے' بعض میں پیشاب کو گدلا کر دیتا ہے وغیرہ وغیرہ اس سے مرض کا اندازہ ہو جاتا ہے' لیکن اس میں ایسی کوئی بات نہ ہوئی بلکہ میں نے تیل کے قطرے پر نظر کی تو مجھے اس میں مور کی شبیہ نظر آئی جس کے منہ میں سانپ پکڑا ہوا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ اس کا تعلق "یا علیم یا خبیر" کے اس وظیفے سے ہے جو میں صبح و شام کرتا ہوں۔

بعض اوقات ہم یہ دیکھتے کہ مریض کو ایسی دوا دی جا رہی ہے جس کا مرض سے کوئی تعلق نہیں' لیکن مریض پھر بھی ٹھیک ہو جاتا' اور ہم اسی پر حیران ہوتے۔ وہ شہرت کی طلب سے بہت دور تھے۔ نہ اس کی چاہت تھی نہ ضرورت۔ کبھی دواخانے یا مطب کا اشتہار نہیں دیا' لیکن لوگ ان کی طرف کھنچے چلے آتے تھے۔ ایک بار بتانے لگے کہ ایک حکیم صاحب میرے دوست تھے۔ بہت معروف تھے۔ جن دنوں میں نے سلسلہ خواص کا آغاز کیا انہوں نے بھی کتاب لکھی۔ میں نے کنز المجربات چھاپی تو اسی دور میں اسی انداز کی کتاب انہوں بھی چھپوالی' لیکن اللہ کے فضل سے میری کتب کو قبولیت عام حاصل ہوا لیکن وہ زیادہ کامیاب نہ ہوئیں۔ انہوں نے تصنیف و تالیف کو چھوڑ کر ایک ہندو ریاست میں طبیہ کالج قائم کر لیا اور بعض بڑے لوگوں سے مل ملا کر کچھ جاگیر' آنریری مجسٹریٹ کا عہدہ اور شفاء الملک کا خطاب بھی حاصل کر لیا۔ باقی چیزوں کی تو مجھے چاہت نہ ہوئی مگر یہ خواہش ابھری کہ شفاء الملک کا خطاب تو مجھے ملنا چاہئے تھا' تاہم کسی سے اس کا تذکرہ نہ کیا۔ چند روز بعد وائسرائے ہند اور شفاء الملک کی تصاویر اخبارات میں شائع ہوئیں اس انداز میں کہ وائسرائے بہادر بڑی شان بے نیازی سے کھڑے ہیں اور شفاء الملک صاحب نیاز مندی سے جھک کر مصافحہ کر رہے ہیں۔ بس اس تصویر نے مجھے چونکا دیا۔ میں خواب غفلت سے بیدار ہوا اور سوچا کہ جو خطاب اس قسم کی ذہنیت پیدا کر دیتا ہو کہ مسلمان ہو کر

خنزیر کھانے والوں اور تین خداؤں کو ماننے والوں کے سامنے جھکنا پڑے' اسے دور سے سلام۔ میں نے اس خیال پر اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا گڑگڑا کر معافی مانگی کہ انگریز سے خطاب لینے کا دل میں خیال ہی کیوں آیا۔ میری اس خواہش اور اس سے رجوع کا کسی کو علم نہیں تھا۔ خود ہی ایک کمزوری کے باعث ادھر مائل ہوا اور دستگیر حقیقی کی دست گیری نے اس سے بچا بھی لیا۔

چند دن گزرے تھے ہمارے ایک عزیز حاجی شہاب الدین تشریف لائے اور کہنے لگے' مبارک ہو! میں ایک بہت بڑی خوش خبری لے کر آیا ہوں۔ عالم خواب میں میں نے دیکھا کہ مدینہ طیبہ میں مسجد نبوی میں آقائے نامدار سرور کائنات فخر دو جہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں اور اپنے کسی خادم سے فرما رہے ہیں کہ شفاء الملک حکیم محمد عبداللہ روڑی والوں کو بلاؤ۔ حکیم صاحب کہتے ہیں' یہ پیغام سن کر میری آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی کہ مجھ سیاہ کار کو میرے آقا نے بلایا ہے۔ ساتھ ہی یہ خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ نے میری توبہ قبول فرمالی ہے اس کے بعد اللہ نے میرے ہاتھ میں برکت اور شفا رکھ دی۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔

حکیم محمد عبداللہؒ کو کتابوں سے بے پناہ عشق تھا مطالعہ گھٹی میں پڑا ہوا تھا۔ بے پناہ مصروفیات کے باوجود مطالعہ میں کبھی کمی نہیں ہوئی۔ قرآن' حدیث' تاریخ' جغرافیہ سائنس' طب و حکمت سفرنامے' نعتیہ اشعار' شخصیات اور آپ بیتیوں سے خاص دلچسپی تھی۔

ہجرت کے موقع پر دس ہزار کتابوں پر مشتمل ایک لائبریری آپ کو چھوڑ کر آنا پڑی۔ جو شخص ایک کتاب کی جدائی پر پریشان ہو جاتا ہو' اور جب تک وہ کتاب مل نہ جائے اسے چین نہ آتا ہو اس کے لیے اتنی بڑی لائبریری کو چھوڑنا کتنا بڑا صدمہ ہو گا۔ اہم کتابوں کے دو نسخے لائبریری میں رکھتے تھے تاکہ اگر ایک کتاب ادھر ادھر ہو جائے تو دوسرا نسخہ موجود ہوں۔ اگر کوئی کتاب گم ہو جاتی اور ایک دو دن تک نہ ملتی تو پبلشر کو خط لکھ کر نیا نسخہ منگوا لیتے۔ اس بات کا بھی شوق تھا کہ مشہور کتابوں کے تمام ایڈیشن لائبریری میں موجود ہو۔ کتابوں سے والہانہ محبت کا اندازہ اس بات سے لگا لیجئے کہ دس ہزار کتب میں سے ایک ایک کا نام انہیں یاد تھا' اور یہ بھی کہ کون سی کتاب کس جگہ پڑی ہے۔ رات کے اندھیرے میں جا کر الماری سے مطلوبہ کتاب نکال لاتے تھے۔

اپنی غیر مطبوعہ خود نوشت "مراحل حیات" میں ایک جگہ لکھتے ہیں۔ مجھے کھانے پینے'

آرام دہ سجے ہوئے مکان میں رہنے کا چنداں شوق نہیں۔ البتہ جوع الکتب کا مریض ہوں۔ جس قسم کی کتب کا میں دلدادہ ہوں ممکن نہیں وہ پریس میں سے چھپ کر آئیں اور میں نہ خریدوں اس ضمن میں خواہ دیگر ضروریات روکنی ہی کیوں نہ پڑیں پرواہ نہیں مگر کتاب ضرور خریدتا ہوں۔ کتابوں کی خریداری پر جس قدر خرچ کرتا ہوں مجھے ذرہ بھر اس کا احساس تک نہیں ہوتا۔ البتہ اگر اپنی ذات کے لئے ایک روپے کا پھل یا مٹھائی خرید لوں تو دل پر بار رہتا ہے اور خیال آتا ہے کیوں نہ کسی کتاب پر خرچ کر لیا۔ کپڑے پر خرچ کرنا تو اور بھی مشکل ہے۔ یہی کتابوں کا جنون تھا اور ہے۔ سابقہ وطن میں دس ہزار کتابیں لٹا کر آیا ہوں اور اب پھر چھ سات ہزار کتابیں اکٹھی کر لی ہیں"۔

قیام پاکستان سے پہلے روڑی ضلع حصار سے مہینے ڈیڑھ مہینے بعد لاہور یا دہلی کا چکر ضرور لگاتے اور اس کا مقصد بالعموم کتب خانوں کی سیر ہوتا۔ قیام پاکستان کے بعد جہانیاں سے دو سو میل کا فاصلہ طے کر کے لاہور آنا بھی اسی مقصد کے تحت تھا۔ لاہور آکر اپنے ہم زلف شیخ محمد قمرالدین ناشر تفہیم القرآن کے ہاں قیام کرتے۔ اگرچہ شیخ صاحب مرحوم سے رشتہ داری اور بے پناہ دوستی تھی لیکن ان کی علم دوستی اور کتابوں کا کاروبار بھی اس کا بہت بڑا سبب تھا۔ کتابوں کے بڑے بڑے مراکز کشمیری بازار' اردو بازار اور زیر مسلم مسجد بھی ان کے ہاں سے قریب پڑتے تھے روزانہ کتب فروشوں کی دکانوں کا چکر لگاتے اور اپنی پسندیدہ کتاب دکان دار کی منہ مانگی قیمت پر خرید لیتے۔ اس سلسلے میں وہ مرحوم مولانا شمس الدین کے بہت مداح تھے۔ وہ اس بات کو کوشش کرتے کہ حکیم صاحب کو لاگت ہی پر کتابیں دے دیں اور آپ کی یہ کوشش ہوتی کہ انہیں منافع دیا جائے۔ میں نے دیکھا' ہمیشہ اسی بات پر جھگڑا ہوتا تھا کہ ایک کتاب کی قیمت مولوی صاحب کم مانگ رہے ہیں اور حکیم صاحب زیادہ دینے پر اصرار کر رہے ہیں۔ مولوی صاحب کے پاس جو کتاب حکیم صاحب کے ذوق کی آتی تھی وہ ان کے لئے الگ رکھ لیتے۔ اسے کسی قیمت پر بھی کسی دوسرے کو نہیں بیچتے تھے۔ میں نے ہمیشہ یہی دیکھا کہ لاہور سے سوائے کتابوں کے وہ کوئی اور چیز خرید کر نہیں لے گئے۔ یہ بھی ہوتا تھا کہ کتابیں خریدنے کے بعد پیسے ختم ہو گئے تو شیخ صاحب سے کرایہ ادھار مانگ کر واپس گئے۔

جہانیاں چونکہ چھوٹا سا قصبہ ہے جہاں ہر کتاب کا حصول ممکن نہیں۔ اس لئے جس متعلقہ کتاب کا اشتہار پڑھتے' تبصرہ دیکھتے یا کسی سے تعریف سنتے فوراً وی پی کے لئے خط لکھ دیتے روزانہ مختلف مکتبوں کو ایک دو خط ضرور لکھے جاتے۔ جب کسی اہم کتاب کا آرڈر

دیتے تو خط لکھنے کے تیسرے چوتھے روز سے ڈاک خانہ کا چکر لگانا شروع کر دیتے۔ میں نے بیسیوں مرتبہ انہیں حساب لگاتے دیکھا ہے کہ آج خط پوسٹ کیا ہے' کل لاہور پہنچے گا' پرسوں بک سیلر کتاب بھیجے گا اور چوتھے روز پہنچ جائے گی۔ اگر پانچ چھ روز بعد کتاب نہ ملتی تو تاکید اور پھر تاکید مزید کے لئے خط جاتا اتفاق سے کئی سال تک عبدالمجید قریشی صاحب جہانیاں پوسٹ آفس کے انچارج رہے' وہ خود دیوانگی کی حد تک کتابوں کو چاہنے والے ہیں۔ ان کے پاس صبح ہی صبح پہنچ جاتے۔ ڈاک کی بوریاں خود کھلواتے اور اگر کتاب آگئی ہوئی تو بہت خوشی کا اظہار کرتے ورنہ پریشان واپس آتے۔ متعدد بار ایسا بھی ہوا کہ ڈاکیے کے ساتھ ساتھ قریشی صاحب حکیم صاحب اور میں سٹیشن پر پہنچ گئے ڈاک وصول کی اور وہیں ڈاک کا تھیلہ کھول کر اپنی کتابیں وصول کر لیں۔ کتابوں سے اس جنون کی حد تک عشق مجھے کم ہی نظر آیا ہے۔

غالباً ۱۹۵۲ء کی بات ہے کسی رسالے میں ایک نایاب کتاب کا کا اشتہار پڑھا۔ وہ ہندوستان میں ان کی لائبریری میں تھی' لیکن یہاں باوجود کوشش کے مل نہ سکی تھی۔ فوری طور پر کتاب فروش کو ٹیلی گرام دی کہ کتاب کی جو بھی قیمت ہے' مجھے فوراً بذریعہ وی پی پی بھیج دیں۔ تین روز بعد ہی وی پی پی موصول ہو گئی اور ساتھ ہی دکاندار کا خط بھی کہ اس کتاب کے لئے آرڈر تو ہمیں بے شمار موصول ہوئے لیکن آپ کی ٹیلی گرام سے ہم یہی سمجھے کہ آپ صحیح قدر دان ہیں' اس لئے کتاب آپ ہی کو بھیج رہے ہیں۔ کتاب پا کر خوشی کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا تھا۔ محسوس ہوتا تھا مدتوں بعد کسی ہمدم دیرینہ سے ملاقات ہوئی ہے۔ ورق گردانی کر رہے تھے کہ ایک صفحہ پر لکھا ہوا نظر آیا۔ السید شرف الدین عطاء اللہ شاہ بخاری۔ فرمانے لگے۔ مجھے اندازہ ہو گیا کہ یہ کتاب شاہ جی کی ملکیت تھی نجانے کس طرح ان کی لائبریری سے نکلی اور مارکیٹ میں آگئی فوری طور پر ذہن میں خیال آیا کہ میرا اس کتاب پر کوئی حق نہیں اگرچہ میں نے قیمت دے کر اسے خریدا ہے' لیکن نجانے شاہ صاحب اس کتاب کے گم ہونے پر کتنا پریشان ہوں گے۔ پھر یہ خیال آیا کہ اتنی جستجو اور جد و جہد کے بعد یہ کتاب ملی ہے۔ پتہ نہیں پھر دستیاب ہو یا نہ ہو' لہٰذا اس کو اپنی لائبریری کی زینت بنا لوں۔ چند منٹ ذہن میں کش مکش رہی۔ بالآخر میں نے کتاب شاہ جی کو لوٹانے کا فیصلہ کر لیا ——— اسی وقت ملتان روانہ ہوا۔ بخاری صاحب سے ملا اور پورا واقعہ سنایا۔ شاہ جی نے کتاب کو دیکھا' ایک ٹھنڈی آہ بھری اور کہنے لگے۔ حکیم صاحب! کتاب تو میری ہی تھی اور مجھے اس کی ضرورت بھی رہتی ہے لیکن

اب آپ لے جائیں۔ میں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا کہ اب اس پر میرا کوئی حق نہیں ہے۔ حق بہ حق دار رسید"۔

اس کے بعد سید عطا اللہ شاہ بخاریؒ نے متعدد نجی محفلوں میں کہا کہ مجھے حکیم عبداللہ صاحب کے کتابوں سے عشق کا پتہ ہے لیکن انہوں نے میری ضرورت کو اپنی ذات پر ترجیح دی۔ میں ان کی اس قربانی کو کبھی نہیں بھلا سکتا۔

وفات کے وقت آپ کی لائبریری میں اتنی ہی کتابیں جمع ہو گئی تھیں' جتنی تقسیم ملک کے وقت گنوا کر آئے تھے۔ ان میں تفاسیر' احادیث' آثار' اسماء الرجال' تاریخ' جغرافیہ' اٹلس' شعراء کے دیوان ——— علم الحیوانات' سائنس' کیمیا' فلکیات شکاریات' سفرنامے اور طب و حکمت کے متعلق رسائل کی فائلیں وغیرہ شامل ہیں۔

اپنی طبی اور ادبی مصروفیات کے باوجود تبلیغ دین کے فریضہ کو کبھی نہیں بھلایا۔ اس کو فرض عین سمجھ کر ادا کرتے تھے۔ محراب و منبر سے تعلق کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ پچاس سال سے زائد عرصے تک بلا معاوضہ خطبہ جمعہ' اور درس قرآن و حدیث کے ذریعے لوگوں میں اسلامی روح بیدار کی۔ ہزاروں مذہبی جلسوں میں تقریر کے لئے بلوائے گئے لیکن دوسرے مقررین کی طرح کبھی معاوضہ لینا تو درکنار' کرایہ تک نہیں لیا بلکہ اگر کسی مسجد یا مدرسے یا رفاہی تنظیم کے تحت جلسہ ہو رہا ہوتا تو بطور امداد کچھ نہ کچھ دے کر آتے۔ فروعی اختلافات کو بالکل اہمیت نہیں دیتے تھے۔ پوری زندگی تقاریر میں ان مسائل کو نہیں چھیڑا' جو اختلاف امت کا باعث بنیں۔ آپ کا موضوع بالعموم اصلاح عقائد' اصلاح نفس' اصلاح معاشرہ اور اتحاد بین المسلمین ہوتا تھا۔ اکثر اس بات کا اظہار کرتے تھے کہ اگر عقائد کی اصلاح ہو گئی تو امت کو عمل کی طرف لایا جا سکتا ہے۔

جماعت اسلامی' اسلامی جمعیت طلباء اور اسلامی جمعیت طالبات کی تربیتی نشستوں میں خاص طور پر آپ کو تزکیہ نفس کے موضوع پر خطاب کی دعوت دی جاتی تھی۔ عموماً فرمایا کرتے تھے کہ اسلام نفس کو مارنے کا نہیں' پاک کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اس لئے دنیا کے کاموں میں مصروف رہتے ہوئے اس کے فتنوں سے بچو۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم سے عشق اپنی انتہا کو پہنچا ہوا تھا۔ ہم نے سینکڑوں مرتبہ دیکھا' کہ ادھر آپؐ کا نام آیا اور ادھر آنکھوں میں آنسو آگئے۔ اپنے نام کے ساتھ "محمدؐ" کا لفظ لکھتے۔ اگر کوئی شخص صرف حکیم عبداللہ کہہ دیتا تو فوراً تصحیح کرتے اور کہتے محمد عبداللہ کہو۔ شاید محمد صلی اللہ علیہ و سلم سے یہی نسبت بخشش کا سبب بن جائے رسول اللہ

Scanned with CamScanner

صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف زبانی محبت کے قائل نہیں تھے بلکہ آپ کے ایک ایک حکم پر عمل کرنا اور سنت کے مطابق زندگی بسر کرنا عشق رسولؐ کا تقاضا سمجھتے تھے۔ اس لئے صبح اٹھنے سے لے کر رات سونے تک ایک ایک کام کرتے وقت مسنون طریقوں کو پیش نظر رکھتے' اور کہتے کہ عبادت صرف نماز روزے ہی کا نام نہیں' بلکہ ایک ایک عمل کو آقا کے حکموں کے مطابق ادا کرنے کا نام ہے۔ بدعات سے بچنے کا پورا پورا اہتمام کرتے تھے۔ ان کا کہنا تھا بدعات کو نیکی سمجھ لینا بہت بڑی غلطی ہے۔ یہ شیطان کا ہم رنگ زمین جال ہے' جو نیک اور صالح بندوں کو پھنسانے کے لئے اس نے لگایا ہے۔ جس کام پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر نہیں ہے' اسے نیکی کیسے کہا جا سکتا ہے ——— اپنی تقاریر اور گفتگوؤں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اس وارفتگی سے کرتے تھے کہ سننے والے اثر قبول کئے بغیر نہیں رہ سکتے تھے۔ آپ کے ایک ہندو شاگرد نے "عرب کا چاند" نامی ایک کتاب لکھی جو سیرت رسولؐ پر ایک منفرد کتاب ہے اس کی ادبی حیثیت سے متاثر ہو کر بعض ہندو لیڈر اس کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ فلاں سیاسی لیڈر کی سوانح بھی اسی انداز میں لکھ دو ہم منہ مانگا معاوضہ دیں گے' لیکن اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ جس قلم سے میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت لکھی ہے اسے میں کسی مشرک کی تعریف سے آلودہ نہیں کر سکتا۔

ایک بار جہانیاں میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر ایک مذہبی فرقے کا جلسہ ہوا جس میں مقررین نے سیرت بیان کرنے کے بجائے دوسرے فرقے کے لوگوں اور اپنے بعض سیاسی مخالفین کو گالیاں دینے اور برا بھلا کہنے ہی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ انہیں گستاخ رسولؐ اور کافر تک قرار دے دیا۔ حکیم صاحب کے بارے میں بہت کچھ سخت سست کہا۔ لوگوں نے آکر حکیم صاحب کو ساری رپورٹ دی اور مطالبہ کیا کہ آپ بھی جواب میں جلسہ بلوائیں اور ان کا جواب دیں۔ آپ خاموش ہو گئے۔ کچھ دیر بعد ایک اور گروپ آیا اس نے بھی یہی مطالبہ کیا۔ غرض سارا دن گروہ در گروہ اور فردا فردا لوگ آتے رہے۔ رات کے جلسہ پر اپنے غم و غصہ کا اظہار کرتے اور جوابی جلسے کا تقاضا کرتے رہے' اور ایسے مقررین کے نام بھی پیش کرتے رہے جو اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی شہرت رکھتے تھے۔ حکیم صاحب نے سوچا' اگر یہ جواب الجواب کا سلسلہ چل نکلا تو فضا کشیدہ ہو جائے گی' اور ہو سکتا ہے مار پیٹ تک نوبت جا پہنچے۔ اس لئے جواباً" کہا کہ باہر سے کسی کو بلوانے کی ضرورت نہیں۔ آج رات عشاء کے بعد سیرت النبیؐ پر میں خود تقریر

کروں گا۔ ہر طرف اس کی خبر ہو گئی اور حکیم صاحب کی تقریر سننے کے لئے ہر ذہن کے لوگ بڑی تعداد میں جمع ہو گئے ——— رات والے جلسے سے کہیں زیادہ حاضرین تھے۔ اکثر افراد کے ذہن میں تھا کہ کل والے مقررین کا جواب دیا جائے گا" لیکن حکیم صاحب نے اپنی ڈیڑھ گھنٹے کی تقریر میں ایک لفظ بھی ان کے متعلق نہیں کہا" بلکہ نہایت دلسوز اور دلنشین انداز میں سیرت النبیؐ کے مختلف پہلو بیان کئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت جو خود اللہ تعالیٰ نے بیان کی' اس کا وہ پہلو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بیان کیا' صحابہ کرام اولیائے عظام اور سیرت نگاروں نے جس انداز میں آپ کی تعریف کی اور کفار اور غیر مسلموں کی نظر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ——— تقریر ختم ہوئی تو مجمع پر اتنا اثر ہوا کہ رات والی ساری کثافت دھل گئی۔ دل صاف ہو گئے۔ انتقامی جذبات ختم ہو گئے اور پہلی رات والے جلسے کے منتظمین نے اپنے مقررین کے رویے پر ندامت کا اظہار کیا۔ بلکہ ان کے ایک عالم نے جو منہ سر لپیٹ کر یہاں آئے تھے۔ تقریر ختم ہونے کے بعد مجمع عام میں با آواز بلند کہا! واہ حکیم محمد عبداللہؒ صاحب! آپ نے تو سیرت کا حق ادا کر دیا۔ لیکن حکیم صاحب نے کہا کہ بھائی سیرت کا حق تو کوئی بھی ادا نہیں کر سکتا' یہ تو اللہ کا فضل تھا کہ اس نے چند الفاظ کہنے کی توفیق دی۔

شاعری سے خاص لگاؤ نہیں تھا لیکن نعتیہ شاعری کے بے شمار مجموعے آپ کے پاس تھے۔ ہندو شعرا کا نعتیہ کلام بھی اکٹھا کیا تھا' خود بھی بے شمار نعتیں لکھیں۔ آواز میں بڑا سوز تھا۔ کبھی کبھار احباب کی محفل میں نعت سناتے' تو خود بھی روتے اور دوسروں کو بھی رلاتے۔ محفل میں کچھ ایسا تقدس اور پاکیزگی ہوتی تھی کہ یوں محسوس ہوتا تھا سب کی قلبی کیفیت بدل گئی ہے۔

نماز کو صرف ایک فرض نہیں' بلکہ اللہ کے دربار میں حاضری سمجھتے تھے۔ دل مسجد میں اٹکا رہتا تھا۔ نماز کے وقت سے کافی دیر پہلے گھڑی دیکھنا شروع کر دیتے کہ کب اذان ہو اور کب محبوب کے دربار میں حاضری دیں۔ ایک بار ملتان سے جہانیاں آ رہے تھے۔ میں بھی ساتھ تھا۔ عصر کے وقت بس روانہ ہوئی ایک گھنٹے کا سفر تھا میرا خیال تھا' جہانیاں جا کر نماز ادا کریں گے' لیکن بس خراب تھی' اس نے اتنی دیر سے جہانیاں پہنچایا کہ نماز قضا ہو گئی ——— فرمانے لگے بیٹا! اور سب کام بے شک موخر کر لو لیکن نماز کبھی لیٹ نہ کرو۔ پھر اپنے بارے میں بتایا کہ اس میں میری کوئی خوبی نہیں' صرف اللہ کا احسان ہے کہ جب سے ہوش سنبھالا ہے آج تک میری کوئی نماز قضا نہیں ہوئی۔ یہی حال نماز تہجد کا تھا۔

Scanned with CamScanner

پوری زندگی میں شاید ہی کوئی تہجد چھوٹی ہو سفر میں حضر میں' تندرستی میں' بیماری میں' کبھی تہجد کی نماز قضا نہیں کی۔ نوجوانی ہی سے معمول تھا کہ فجر کی اذان سے دو گھنٹے قبل اٹھ کر اوراد و وظائف اور نوافل میں مشغول ہو جاتے فجر کے کچھ دیر بعد آرام کرتے پھر اٹھ کر اشراق کی نماز پڑھتے۔

کئی مساجد خود بنوائیں' اور کئی ایک کی تعمیر میں تعاون کیا۔ قیام پاکستان کے وقت اپنے گاؤں کو چھوڑ کر نئے وطن روانہ ہوئے تو روانگی سے عین پہلے مسجد میں گئے اور اس سے مخاطب ہو کر الوداعی باتیں کیں۔ اے مسجد میرے کلیجہ کی ٹھنڈک میرے دل کا سرور' میری آنکھ کا نور' میرے دل و دماغ کا سکون۔ میں تجھے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ اس دائمی اور ابدی جدائی کے وقت اس حقیقت کا انکشاف ہوا کہ تو مجھے میری جدی مکان' ذاتی دکان' دواخانے۔ کتب خانے' لائبریری' ذاتی زمین' غرض ہر چیز سے کہیں زیادہ پیاری ہے۔

اے مسجد! اگر یہاں رہ جانے کی کوئی بھی صورت ہوتی' تو میں اپنی ہر چیز قربان کر کے تیرا خلوم' تیرا جاروب کش بن کر زندگی گزار دیتا۔ تیری پانچ وقت کی زیارت میری ہر کمی کو پورا کر دیتی' مگر مجھے اب اس امر کا یقین ہو گیا ہے کہ میں یہاں زندہ رہ کر کسی قیمت پر بھی تیری خدمت نہیں کر سکوں گا۔ اس لئے اے میری پیاری مسجد الوداع' الوداع۔ اللہ تعالیٰ کے دربار میں مجھ گناہ گار' سیاہ کار کے متعلق نیک گواہی دینا۔ رخصت' رخصت یہ خطۂ زمین بد قسمت ہے۔ جہاں صدہا میلوں تک تیرا نام لینے والا کوئی نہیں رہے گا۔ یہ مسجدیں اب تیرا نام سننے کو ترسیں گی۔ کاش اس دل کے ٹکڑے کر دینے والے منظر کو دیکھنے کے لئے میں زندہ نہ ہوتا۔ ع

مرا اے کاش کہ مادر نہ زادے

جہانیاں میں مسجد حقانی کے نام سے ایک بہت بڑی مسجد بنوائی' جو پاکستان میں اپنی نوعیت کی پہلی مسجد ہے جس پر کسی فرقہ کی اجارہ داری نہیں۔ مسجد کمیٹی میں اہل حدیث اور حنفی ممبر برابر برابر ہیں۔ جہاں حکیم صاحب کی امامت میں شیعہ تک نماز پڑھنے آتے تھے۔ یہاں کسی فروعی مسئلے کو نہیں چھیڑا جاتا کبھی سینے پر ہاتھ باندھنے والے نماز پڑھاتے ہیں اور کبھی ناف پر' کچھ لوگ بلند آواز سے آمین کہہ رہے ہوتے ہیں اور کچھ با آواز پست۔ تراویح آٹھ بھی ہوتی ہیں اور بیس بھی۔ وتر میں دعائے قنوت رکوع سے پہلے بھی پڑھائی جاتی ہے اور کبھی بعد میں بھی۔ نماز عید کبھی چھ زائد تکبیروں سے ہوتی ہے اور کبھی

بارہ زائد تکبیروں سے

حکیم صاحبؒ صرف اپنی ذات تک نیکی پر عمل کے قائل نہ تھے' بلکہ نیکی پھیلانے اور اجتماعی شکل میں برائیوں کے خلاف جہاد کرنے میں بھی ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔ اسی لئے اقامت دین کی ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ تحریک مجاہدین کے ساتھ بہت گہرا تعلق تھا۔ مولانا فضل الٰہی وزیر آبادی' صوفی محمد عبداللہ اوڈاں والے' مولانا محمد شریف گھریالہ والے' علامہ راغب احسن' سردار عبدالقیوم وغیرہ خاص احباب میں سے تھے۔ مولانا امام عبدالجبار غزنویؒ کی گود میں پلے تھے۔ مولانا داؤد غزنوی سے برادرانہ تعلقات تھے۔ مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری' مولانا شبیر احمد عثمانی' مولانا مفتی محمود' حضرت مولانا احمد علی لاہوری' سے بھی گہرے مراسم تھے۔ مولانا انور شاہ کاشمیریؒ کی زیارت کی' اور ان کی صحبت سے فیض یاب ہونے کا موقع بھی ملا۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ سے ۱۹۳۴ء میں پہلی ملاقات ہوئی۔ ترجمان القرآن کے ابتدائی خریداروں میں سے تھے۔ مولانا مودودیؒ نے تشکیل جماعت سے چند سال پہلے جب تحریک دارالاسلام کا نقشہ پیش کیا' تو اس میں حکیم صاحب کو بھی مدعو کیا۔ لیکن وہ والد گرامی سے اجازت نہ ملنے کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے۔ ۲۶ اگست ۱۹۴۱ء کو جب جماعت اسلامی کا قیام عمل میں آیا تو ان ۷۵ افراد میں شامل تھے' جنہوں نے بنیادی رکن کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ ۱۹۴۲ء میں جب مولانا ابوالحسن علی ندوی اور مولانا منظور نعمانی وغیرہ نے جماعت سے علیحدگی کا فیصلہ کیا' اس وقت ایسی فضا پیدا کر دی گئی تھی کہ یوں محسوس ہو رہا تھا کہ شاید اب جماعت باقی نہ رہے۔ حکیم محمد عبداللہ صاحب اور غازی عبدالجبار صاحب نے ببانگ دہل یہ بات کہی کہ یہ جماعت ٹوٹنے کے لئے نہیں' قائم رہنے کے لئے بنی ہے۔ اگر سب لوگ جماعت چھوڑ جائیں اور صرف دو آدمی باقی رہ جائیں تو بھی جماعت اللہ کے فضل و کرم سے قائم رہے گی اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ سوائے چند آدمیوں کے سب جماعت کے ساتھ رہے اور اب پوری دنیا کے مسلمانوں کی نظریں جماعت پر لگی ہیں۔

شروع شروع میں جماعت کے ہر رکن کو ہر میدان میں کام کرنے کی اجازت نہیں تھی بلکہ صلاحیتیں دیکھ کر دائرہ کار مقرر کر دیا جاتا تھا۔ لیکن کچھ لوگ ایسے تھے جنہیں ہر میدان میں کام کرنے کی اجازت تھی۔ حکیم صاحب مرحوم انہی لوگوں میں تھے۔ چونکہ اردو اور پنجابی میں بہت اچھی تقریر کر سکتے تھے' اس لئے لوگوں کی علمی صلاحیت دیکھ کر' ان کی سمجھ بوجھ کے مطابق بات کرتے تھے۔ اسی لئے بہت اثر ہوتا تھا۔ انبالہ ڈویژن کے

Scanned with CamScanner

قیم تھے۔ فتح آباد دورے پر گئے تو وہاں کے تحصیلدار چودھری نذیر احمد تقریر سے بے حد متاثر ہوئے' اور چند ملاقاتوں کے بعد انگریز کی نوکری چھوڑ کر' جماعت اسلامی میں شامل ہو گئے۔ بہت کم لوگوں کو یہ بات معلوم ہو گی کہ حکیم صاحب جماعت اسلامی اور تبلیغی جماعت کے درمیان ایک رابطہ تھے۔ آپ نے مولانا مودودیؒ اور مولانا الیاسؒ کی ملاقاتیں بھی کرائیں' اور ایک مشترکہ جلسے کا بھی انتظام کیا۔ جمعیت اہلحدیث' جمعیت العلمائے اسلام اور تبلیغی جماعت کی' جماعت اسلامی کے بارے میں غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے بڑا خاموش کردار ادا کیا کرتے تھے۔ دارالاسلام پٹھان کوٹ کی طرز پر حکیم صاحب نے سرسہ ضلع حصار سے ایک میل کے فاصلے پر اسی نام سے ایک مثالی بستی قائم کی تھی' جہاں خالصتاً" دینی ماحول تھا اور پاکیزگی کی فضا۔ دارالاسلام کے نام سے ۷۰ کنال میں قائم ہونے والی یہ بستی اس وقت اجڑی' جب اس کے مکینوں نے یہ سمجھا کہ اب تو پورا پاکستان ہی دارالاسلام ہو گا۔

قیام پاکستان کے بعد جماعت اسلامی ملتان ڈویژن کے امیر منتخب ہوئے' اور ۱۹۵۱ء تک اس ذمہ داری کو نبھاتے رہے بعد میں خرابی صحت کی وجہ سے استعفیٰ دے دیا' لیکن مولانا مودودیؒ سے محبت اور جماعت سے تعلق میں کوئی کمی نہیں آئی۔ وفات سے دو ہفتے قبل مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے بارے میں ایک پریشان کن خواب دیکھا اور مولانا کو اپنی تشویش سے آگاہ کیا۔ مولانا کی طرف سے حکیم صاحب کے نام جو جواب آیا' اس کا عکس شائع کیا جا رہا ہے' اور آٹھ روز بعد آپ کی وفات کی خبر سنتے ہی مولانا نے جو تعزیتی خط لکھا' اس کا عکس بھی۔

راست گوئی کی بہت تلقین کرتے تھے۔ ایک دن مجھے فرمانے لگے۔ جہاں تک یاد پڑتا ہے میں نے زندگی بھر کبھی جھوٹ نہیں بولا صرف سچ کی بدولت بے پناہ مالی نقصان اٹھانا پڑا' لیکن خود جھوٹ بولنا تو درکنار' آپ کے لئے اگر کوئی دوسرا بھی جھوٹ بولنا چاہتا تو اسے منع کر دیتے۔ مہاجرین کی الاٹمنٹ کے موقع پر بڑے بڑے علماء اور جبے قبے والے جعلی کلیم بھر کر لاکھوں کروڑوں کے مالک بن بیٹھے۔ آپ چاہتے تو بہت کچھ کر سکتے تھے' کیونکہ الاٹمنٹ کرنے والا افسر آپ کا عقیدت مند تھا۔ لیکن صرف سچ بولنے کی بدولت آپ اپنا جائز حصہ بھی وصول نہ کر سکے۔ آپ کے والد محترم نے انتہائی سستے زمانے میں نو ہزار روپے میں ایک مکان بنوایا تھا' جس کی مالیت کلیم جمع کراتے وقت ۲۵ ہزار سے کم نہ ہو گی۔ سب نے بہت کوشش کی کہ اگر آپ زیادہ نہیں' تو موجودہ لاگت کا کلیم ہی داخل کر

دیں' لیکن نہیں مانے۔ انہوں نے پھر کہا' کہ دس ہزار روپے سے کم مالیت کا دیہاتی کلیم تو منظور ہی نہیں ہو گا۔ فرمانے لگے ہو یا نہ ہو' مگر میں غلط بیانی سے کام نہیں لے سکتا' نتیجتہ" کلیم کینسل ہو گیا۔ اسی طرح دارالاسلام سرسہ کے بارے میں کلیم کا معاملہ در پیش تھا۔ اگر وہ جگہ حدود کمیٹی میں دکھائی جاتی' تو وہاں کے کارخانے' دواخانے اور سامان وغیرہ کی قیمت بھی کلیم میں موصول ہو جاتی' لیکن آپ نے یہی لکھ دیا کہ وہ اس وقت حدود کمیٹی سے باہر تھی۔ ہمارے پاکستان آنے کے فورا بعد حدود کمیٹی میں شامل ہو گئی۔ الاٹمنٹ افسر نے خود کہا' ایک صاحب نے اس علاقے کو حدود کمیٹی میں دکھا کر کلیم منظور کرا لیا ہے۔ آپ بھی کرا سکتے ہیں۔ کہنے لگے میرا ضمیر نہیں مانتا کہ ایک عارضی دولت کی بدولت ہمیشہ کی زندگی خراب کروں۔

۱۹۷۰ء میں اسلامی جمعیت طلبہ کے بے شمار کارکنوں کے ساتھ مجھے بھی گرفتار کر لیا گیا' الزام تھا کہ ہم نے وائس چانسلر کی رہائش گاہ پر توڑ پھوڑ کی ہے۔ فوجی عدالت کے سامنے پیشی کے لئے ہم پیپلز ہاؤس میں پولیس کے پہرے میں ہتھکڑیاں پہنے بیٹھے تھے' اور باہر بے شمار لوگ ہمیں ملنے کے لئے کھڑے تھے' لیکن گیٹ سے گزر کر اندر آنے کی اجازت کسی کو مشکل ہی سے مل رہی تھی۔ جب میری گرفتاری کا علم ہوا تو فورا جہانیاں سے لاہور پہنچے اور بصد مشکل ہم سے ملنے کی اجازت حاصل کی' مجھے ہتھکڑیوں میں دیکھ کر پریشان سے ہوئے مگر پھر فورا کہنے لگے' بیٹا! خواہ کتنی ہی سخت سزا کیوں نہ ملے تم جھوٹ نہ بولنا۔ پہرے پر موجود فوج کے سپاہی حیرت سے دیکھنے لگے کہ ایک بوڑھا باپ اپنے بیٹے کو اس وقت بھی جھوٹ بول کر جان بخشی کرانے کے بجائے سچ کی تلقین کر رہا ہے۔ اگلے روز جب پھر ملنے آئے تو سپاہی آگے بڑھے اور کہنے لگے' آپ کے ملنے پر کوئی پابندی نہیں' کیونکہ جو کچھ آپ کل فرما گئے تھے' اس سے ہم بے حد متاثر ہیں۔

سخاوت بھی گھٹی میں پڑی تھی۔ اللہ کے راستے میں خیرات کرنے کے لئے اکثر بہانے کی تلاش میں رہتے تھے۔ کوئی خوشی پہنچی تو خیرات' کوئی نقصان ہوا تو خیرات' کوئی بچہ بیمار ہوا تو خیرات' اور اگر صحت مند ہوا تو خیرات۔ غرض زندگی کے ہر پہلو میں خیرات کے لئے کوئی نہ کوئی صورت پیدا کر لیتے تھے۔ بعض اوقات اندازہ ہو جاتا تھا کہ سائل غیر مستحق ہے یا جھوٹے بہانے بنا رہا ہے۔ اس کے باوجود کچھ نہ کچھ ضرور دے دیتے تھے۔ کئی بار ہم نے کہا بھی کہ ابا جان اس شخص کی باتوں سے تو ظاہر ہوتا ہے کہ جھوٹ بول رہا ہے۔ فرماتے' اگر یہ جھوٹ بول رہا ہے یا دھوکہ دے رہا ہے تو اس کا گناہ اس کے ذمہ' لیکن اگر

Scanned with CamScanner

مجھ سے قیامت کے روز یہ سوال ہوا کہ اس نے اللہ کے نام پر مانگا اور عبداللہ نے خالی ہاتھ لوٹا دیا تو میں کیا جواب دوں گا؟ ایک دن باتوں باتوں میں فرمانے لگے۔ "پوری زندگی میں میں نے کسی سائل کو خالی ہاتھ نہیں لوٹایا"۔ اگر اپنی جیب خالی ہوتی، تو کسی عزیز سے پیسے لے کر سائل کو دے دیتے۔

۱۹۳۹ء یا ۱۹۴۰ء کا واقعہ ہے، مسجد چینیانوالی لاہور میں بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی نے آکر کہا۔ "مولانا سید محمد شریف صاحب عرصے سے صاحب فراش ہیں، کچھ عطا فرمایئے"۔ اس وقت آپ کے پاس سو روپے تھے۔ خیال آیا بیس روپے دے دوں، باقی سفر خرچ کے لئے کافی ہوں گے، مگر دل ہی دل میں دوبارہ غور کر کے دس روپ پیش کر دیے۔ اسی روز گاڑی میں بیٹھ کر امرتسر روانہ ہوئے۔ راستے میں محسوس ہوا جیب کٹ گئی ہے۔ دل میں بہت الجھن ہوئی، اوز اس بات کا احساس بھی کہ یہ شامت ہے، دس روپے بچانے کی۔ اگر نیت کے مطابق بیس روپے ہی دے دیتا تو اول تو چوری نہ ہوتی، اور گر ہوتی تو نوے کی بجائے اسی روپے کی ہوتی۔ پھر اپنے رفقائے سفر مولانا عبداللطیف اور حکیم حافظ ثناء اللہ صاحب سے کہا کہ گھر میں میرے پاس سات سو روپے موجود ہیں، تم گواہ رہنا کہ میں وہ تمام رقم اور تین سو روپے مزید راہ خدا میں وقف کرتا ہوں۔ کسی چور اور جیب کترے کی مجال نہیں کہ ان میں سے ایک پیسہ بھی ضائع کر سکے۔ اس طرح کی سینکڑوں مثالیں موجود ہیں کہ کسی رفاہی کام کے لئے جتنا چندہ مسجد کے تمام نمازی دیتے، اتنی رقم اکیلے عطا فرماتے۔ حالانکہ ان میں بڑے بڑے روسا بھی موجود ہوتے۔

اللہ تعالیٰ نے دوبارہ حج بیت اللہ کی سعادت بھی بخشی۔ ایک بار عنفوان شباب میں اور دوسری بار وفات سے دو سال قبل۔ ۱۹۳۶ء میں جب عازم حرمین الشریفین ہوئے تو رفقائے سفر میں مولانا سید داؤد غزنوی، مولانا عیسیٰ غزنوی، مولانا حکیم محمد چراغ صاحب حویلی کابلی مل لاہور والے، علامہ حسین میر کاشمیری، حکیم عبدالرشید صاحب افسر الاطباء (میاں شجاع الرحمٰن سابق میئر لاہور کے خسر اور معروف ادیبہ بشریٰ رحمان کے والد گرامی) مولانا مظہر علی اظہر اور حاجی شہاب الدین وغیرہ شامل تھے۔ ایک سے ایک بڑھ کر اپنی اپنی خوبیوں میں ممتاز۔

"حرم کعبہ میں حاضری" کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے "حرم شریف کے دروازے پر پہنچے، تو دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔ گویا وہ مجھ سے پہلے، زیارت کرنے کے لئے بیتاب ہے۔ اب وہ بابرکت کوٹھا نظروں کے سامنے آنے والا ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے اپنا گھر قرار

دیا، وہی گھر جس کی تعمیر خلیل اللہ ایسے معمار نے کی، جس کا گارا چونا ذبیح اللہ نے مزدور بن کر پہنچایا۔ میرے رفقا جلد جلد قدم اٹھا کر حرم کے زینوں سے اترنے لگے مگر میں نے ایک لحظہ کے لئے قدم وہیں روک لیئے، تاکہ انتظار کی بے پناہ لذت سے کچھ دیر اور لذت یاب ہو سکوں۔ پھر سوچنے لگا، اب وہ گھر آنکھوں کے سامنے آنے والا ہے، جس کی دید کے لئے دنیا کی آنکھیں ترستی ہیں، جس کی زیارت کے لئے میرا طائر دل مدتوں تک قفس صدر میں پھڑکتا رہا ہے، جس گھر کو خواب میں بھی دیکھنے کی آرزو پوری نہیں ہو رہی تھی۔ اس مقدس عمارت کو مادی آنکھوں سے عالم بیداری میں دیکھوں گا۔ یہ چند سیکنڈ بہت طویل ہوتے دکھائی دیئے، تو ٹانگوں نے دماغ سے بغاوت کر کے اپنے پیش رووں کے پیچھے چلنا شروع کر دیا۔ دو تین زینے اتر کر برآمدے میں پہنچا تو ہزار ہا طواف کرنے والوں کی سحر بھری آواز نے اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ نظر اٹھا کر دیکھا تو کعبۃ اللہ کی پر عظمت عمارت، دبدبہ و جلال کے ساتھ سیاہ رنگ کا غلاف کاندھے پر ڈالے نظر آئی سچ مچ دماغ پر سکتہ طاری ہو گیا۔ اور "ترسیدنم پائے رفتن بہ بست" کی حالت ہو گئی، آنکھوں سے خوشی کے آنسو رواں ہوئے تو کچھ سوچنے سمجھنے کی قوت نصیب ہوئی۔ ملتزم سے چمٹنے کا تذکرہ ان الفاظ میں کرتے ہیں۔ "ملتزم سے التزام کرتے وقت یوں محسوس ہو رہا تھا کہ مکان کے مکین نے ہم گناہ گاروں سے معانقہ کے لئے گویا آغوش رحمت کھول دی ہے، اور اس وقت خالق نے اپنی بے پایاں رحمتوں سے مخلوق کو گلے لگا لیا ہے یہ گھڑیاں زندگی کا انمول اور بے بہا سرمایہ ہیں۔ ان ساعات میں اس قدر رقت طاری ہوئی، کہ پورا جسم موم کی طرح ڈھل گیا، اور صرف زبان ہی نہیں جسم کے تمام اعضا کئے ہوئے گناہوں کی معافی مانگنے لگ گئے۔ اس وقت کسی طرح شمار میں نہ آنے والی خطاؤں کو یاد کر کے نہ صرف آنکھیں اشکبار تھیں بلکہ پورا وجود کانپ رہا تھا۔ بدن احساس ندامت سے پانی پانی ہو رہا تھا۔ دل و دماغ کی بھڑاس اور فاسد مواد کے نکل جانے کے بعد دائیں جانب نظر کی، تو مولانا داؤد غزنوی کو محو گریہ پایا۔ اللہ اللہ کیا مقام ہے، جہاں سب کی پونجی گریہ و ندامت کے سوا اور کچھ نہیں۔ اس دربار سے اگر کچھ لینا ہے، تو گریہ و ندامت کے سکے لے کر آؤ۔ تعلی، غرور اور دعویٰ پارسائی کے سکوں کا یہاں چلن نہیں ہے"۔

اس زمانے میں سلطان عبدالعزیز ابن سعود فرماں روا تھے ان کا معمول تھا کہ ہر سال ممتاز حاجیوں کی دعوت کرتے تھے۔ اس سال ایک لاکھ حاجیوں میں سے بارہ سو افراد کو مدعو کیا گیا تھا۔ حکیم صاحب بھی ان میں شامل تھے۔ شاہی محل میں پہنچے ہی تھے کہ مغرب کی

Scanned with CamScanner

اذان ہو گئی۔ سلطان ابن سعود نے ادھر ادھر دیکھا اور نہ معلوم کیوں، حکیم صاحب کو اشارہ کیا کہ آپ امامت کرائیں۔ اس طرح انہیں اس روز خادم حرمین شریفین کے محل میں امام بننے کا شرف حاصل ہوا۔ اس دعوت میں ملائے شور بازار بھی شریک تھے، اور علامہ حسین میر کاشمیری بھی۔

اس کے بعد مولانا اسماعیل غزنویؒ کے توسط سے سلطان ابن سعود نے سات افراد کو خصوصی دعوت پر پھر بلایا۔ اس میں حکیم صاحب کے علاوہ مولانا حافظ عبداللہ محدث روپڑی، مولانا عبدالجبار کھنڈیلوی، مولانا حکیم نورالدین، مولانا حکیم محمد اشرف سندھو، حاجی عبدالستار میکلیگن پریس لاہور، اور علامہ حسین میر کاشمیری شامل تھے اس موقعہ پر شہزادہ سعود (جو بعد میں شاہ بنے) ننگی تلوار لئے پہرہ دے رہے تھے، اور وزیراعظم عبداللہ سلیمان مہمانوں کی جوتیوں کے قریب فرش پر بیٹھے تھے۔ بعد میں مولانا اسماعیل غزنوی نے بتایا کہ معزز مہمانوں کی عزت افزائی کے لئے ایسا کیا جاتا ہے تاکہ مہمان محسوس کریں، کہ ان کی عزت بادشاہ کی نظر میں وزیراعظم اور ولی عہد سے بھی زیادہ ہے۔

اس دعوت کے چند روز بعد مولانا غزنویؒ نے حکیم صاحب سے کہا کہ بادشاہ کی طرف سے ایک خصوصی دعوت کا اہتمام کیا جا رہا ہے جس میں آپ ہوں گے اور سلطان ابن سعود اور تیسرا میں ہوں گا، مگر حکیم صاحب نے اس دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ مولانا غزنوی بہت ناراض ہوئے، لیکن حکیم صاحب کسی صورت آمادہ نہ ہوئے۔ حج سے فراغت کے بعد حکیم صاحب نے مولانا غزنوی سے کہا۔ "آپ بے شک ناراض ہوں، لیکن مجھے کسی ذریعے سے معلوم ہو گیا تھا کہ آپ سلطان ابن سعود کے ہاتھوں مجھے انعام و اکرام سے نوازنا چاہتے تھے، لیکن میں صرف فریضہ حج ادا کرنے آیا ہوں اس لئے نہیں چاہتا کہ اس میں کوئی اور غرض شامل ہو"۔

یہ بات سن کر مولانا اسماعیل کی ناراضی دور ہو گئی حکیم صاحب کہتے ہیں اس دعوت کو نہ قبول کر کے جو لطف مجھے آیا یقیناً وہ دعوت میں نہیں آنا تھا۔

پہلے اور دوسرے حج میں ۳۶ سال کا طویل عرصہ حائل ہے قیام پاکستان کے بعد متعدد بار حج کی درخواست دی، لیکن منظور نہ ہوئی۔ وجہ اس کی یہ تھی، کہ حج کے درخواست فارم میں یہ سوال درج تھا کہ پہلے حج کیا ہوا ہے یا نہیں؟۔ اور حاجیوں کو دوسری بار جانے کی اجازت نہیں تھی ——— کئی افراد کو دیکھا انہوں نے حج کرنے کے باوجود اس فارم پر حج کے شوق میں جھوٹ بول دیا، اور "نہیں" لکھ دیا نتیجتہ" حج کر آئے۔ بعض

افراد نے حکیم صاحب کو بھی یہی مشورہ دیا کہنے لگے جس حج کی بنیاد ہی جھوٹ پر ہو وہ کیسے خدا کی رضامندی کا سبب بن سکتا ہے اور اگر پہلے حج کو میں خود "نہ" کر دوں تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کہے گا کہ جس حج کو تو نے خود مسترد کر دیا، اس کا اجر مجھ سے کیسے مانگتا ہے؟ لہٰذا جب تک قانون میں تبدیلی نہیں ہوتی اس وقت تک حج کے انتظار میں ہجر کی گھڑیاں گزارنا اور دعا کرنا بہتر ہے۔ آخر قانون بدلا اور ۱۹۷۲ء میں آپ کو دوبارہ حاضری کی سعادت میسر آئی۔

بیت اللہ، مسجد نبوی، مقام بدر، حضرت آمنہؓ کی قبر، اور دیگر اہم مقامات پر آپ کی جو قلبی کیفیت ہوئی وہ اشعار کی شکل میں ڈھلتی گئی اور شاعر نہ ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان مقامات پر آپ سے عارفانہ کلام اور نعتیں کہلوا دیں، ادب کی زبان میں اسے "آمد" کہہ لیں۔

ایک ایسا واقعہ پیش آیا جو حکیم صاحب ہی کے لئے نہیں پاکستان کے لئے بہت بڑا اعزاز تھا۔ سعودی حکومت کے ایک وزیر، امین عقیل عطاس نے حکیم صاحب سے درخواست کی کہ میری خوش دامن بیمار ہیں، آپ ان کی نبض دیکھیں اور تشخیص کریں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ میرے خسر اس خاندان میں سے ہیں جسے سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و سلم نے اپنے دست مبارک سے خانہ کعبہ کی چابی دی تھی اور اب وہ یعنی امین شیبی کلید بردار کعبہ ہیں۔ حکیم صاحب نے جا کر ان کی اہلیہ کی نبض دیکھی اور مرض کی تشخیص کی، تو وہ خوشی سے کہنے لگیں۔ "آپ دوسرے آدمی ہیں جنہوں نے میری بیماری بوجھی ہے۔ آج سے تقریباً پچاس سال پہلے حکیم اجمل خاں نے بھی یہی تشخیص کی تھی"۔ یہ کہہ کر وہ گھر کے اندر گئیں ایک تھیلی حکیم صاحب کو پکڑا دی اور بتایا کہ یہ وہ کلید کعبہ ہے جو پشت در پشت سے ہمارے خاندان میں چلی آ رہی ہے۔ حکیم صاحب کہتے ہیں میں نے اس چابی کو دیکھا تو میری آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑیاں جاری ہو گئیں، دل پر شادی مرگ کی کیفیت طاری ہو گئی کہ وہ چابی جسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم کے مبارک ہاتھوں نے چھوا ہے، وہ مجھ جیسے سیاہ کار کو دیکھنا نصیب ہوئی۔ دیر تک ہاتھوں میں پکڑ کر روتے رہے اور ملک و قوم کے لئے دعائیں کرتے رہے۔ سانحہ مشرقی پاکستان کے زخم تازہ تھے، پاکستان خطرات سے گھرا ہوا تھا انفرادی کے بجائے اجتماعی دعا مانگی اور کہا، خدایا! پاکستان کو سلامت رکھ، دشمنوں کے شر سے بچا اور اسے اسلام کا قلعہ بنا۔

امین عقیل عطاس نے حکیم صاحب سے درخواست کی کہ مجھے بھی اس کی زیارت کا

شرف حاصل کرنے دیجئے' آپ نے انہیں حیرت سے دیکھا کہ تم ۲۰/۲۵ سال سے اس گھر کے داماد ہو' اور اس کی زیارت سے محروم ہو"۔ کہنے لگے۔ "واللہ! آپ کے طفیل یہ سعادت نصیب ہو گئی ورنہ یہ اتنی حفاظت سے رکھتے ہیں کہ دیکھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا"۔

حج سے واپس آئے تو رجوع الی اللہ زیادہ بڑھ گیا۔ اکثر وقت مکے اور مدینے کے تذکرے میں گزرتا۔ محسوس ہوتا تھا جیسے جسم واپس آگیا ہے اور روح وہیں ہے۔ احباب کی محفلوں میں' رفقائے حج سے' مریضوں سے' غرض ہر ایک سے خدا اور محبوب خداؐ کی باتیں ہوتی رہتیں۔ مدینے کا ذکر ہوتا تو آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے۔ متعدد بار خواب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا' دنیا میں رہتے' دنیا کے سارے کام کرتے' مریضوں کو دیکھتے' مہمانوں سے ملتے' تصنیف و تالیف کا کام کرتے' لیکن یوں لگتا کہ کچھ کھوئے کھوئے سے ہیں' جیسے کوئی چیز گم ہو گئی ہے' اور اس کی تلاش میں سرگرداں ہیں۔

۲ دسمبر ۱۹۷۴ء کی بات ہے' میں اور زاہد حسین بخاری (سابق صدر کراچی یونیورسٹی سٹوڈنٹس یونین) دوپہر کے قریب لاہور سے جہانیاں پہنچے۔ پروگرام اچانک ہی بنا تھا اور میں نے والد گرامی کو آنے کی اطلاع بھی نہیں دی تھی۔ یوں لگتا تھا کوئی غیبی طاقت مجھے کھینچے چلی جا رہی ہے۔ دیکھ کر بہت خوش ہوئے' کہنے لگا۔ "تم بہت موقعے پر پہنچے"۔ اتنے میں زاہد بخاری کو دیکھا اور کہنے لگا۔ "اچھا یک نہ شد دو شد۔ تم دونوں ہو' بہت خوب"۔ زاہد کو بھی بچوں کی طرح عزیز رکھتے تھے۔ زاہد ہی کیا' جمعیت کے ہر کارکن کو دیکھ کر کہتے تھے کہ مستقبل کی امید اب یہی ہیں۔ ہم تو چراغ سحری ہیں۔ کچھ مریض موجود تھے۔ انہیں فارغ کیا اور کہنے لگے گھر چلو' کھانا وہیں کھاتے ہیں۔ میں نے طبیعت کا حال پوچھا' تو فرمانے لگے اب چند روز سے بالکل ٹھیک ہوں۔ محسوس ہوتا ہے کوئی تکلیف نہیں۔ پھر کہنے لگے۔ رات نیند نہ آئی' بے آرامی سی رہی۔ میں نے سوچا کیوں نہ اس موقعے سے فائدہ اٹھایا جائے۔ نعتیں لکھنے کی تو اللہ تعالیٰ نے پہلے بھی توفیق دی ہے' آج حمد لکھی جائے۔ یہ سوچ کر قلم اٹھایا تو خود بخود ذات باری تعالیٰ کی شان میں لفظ سامنے آتے چلے گئے صبح ہونے پر میں نے زبیر (حکیم صاحب کا نواسہ زبیر اسلم اب (ونگ کمانڈر) سے کہہ کر اپنے ٹیپ ریکارڈر پر ٹیپ کروا دیا ہے"۔ پھر وہ حمد ہمیں بھی سنائی۔۔

تیرے پاک نام پہ اے خدا
میرا تن فدا میرا من فدا
میری روح فدا' مری جاں فدا　میرا باپ اور میری ماں فدا
تیری بندگی' میری آرزو　اللہ جل جلالہ

اس حمد کے آخر میں آپ نے یہ دعا بھی مانگی تھی۔

میرا اس طرح سے حساب ہو　میرے لب پہ نعت جنابؐ ہو
میرے سیدھے ہاتھ کتاب ہو　نہ عذاب ہو' نہ عتاب ہو
رہے روبرو' میرا خوبرو　اللہ جل جلالہ

اسی دوران عصر کی اذان ہو گئی۔ ہمارے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے مسجد آئے۔ نماز ادا کی' پھر اعلان کیا کہ آج میرا بھانجہ حکیم ثناء اللہ اور کچھ دوسرے افراد حج پر جا رہے ہیں' میں انہیں الوداعی کلمات کہنا چاہتا ہوں' اس لئے سب لوگ مسجد کے بالا خانے پر آ جائیں۔ مجھے اوپر جانے میں تھوڑی سی دیر ہوئی تو آواز دے کر بلوایا۔ مختصر سی تقریر کی' حج کا فلسفہ بیان کیا۔ اس کی فضیلتوں اور برکتوں پر روشنی ڈالی۔ حجاج کے لئے دعا کی' پروگرام کے بعد دواخانے روانہ ہوئے۔ راستے میں مجھے کئی بار کہا' کہ آج میں بہت خوش ہوں۔ وہاں پہنچے' چند مریض انتظار میں بیٹھے تھے۔ ان کے لئے نسخہ تجویز کیا۔ آخری مریضہ کا نام ہاجرہ تھا۔ نہ معلوم کون تھی اور کہاں سے آئی تھی؟ مجھے بلا کر کہنے لگے۔ مطب پر کہہ دو کہ اس سے پیسے نہ لیں۔ اسی دوران میں نے ایک کتاب کا مسودہ انہیں پیش کیا' پڑھا اور مفید مشورے دیے۔ اسی وقت چند دیرینہ دوست ملتان سے تشریف لے آئے۔ جن میں خواجہ محمد طفیل ریٹائرڈ ایس پی (اس وقت بہاول نگر کے ڈی ایس پی تھے) حکیم حنیف اللہ صاحب (سلیمی دواخانہ ملتان) اور مہر رفیق ہراج (ممبر صوبائی اسمبلی کبیر والا) شامل تھے۔ دوران گفتگو ملک کی حالت اور حکمرانوں کی لوٹ کھسوٹ کے چند واقعات سنے تو پریشان ہو کر کہنے لگے۔ خواجہ صاحب! ان حالات میں تو زندہ رہنے کو دل نہیں چاہتا"۔

خواجہ صاحب نے کہا! "ان حالات ہی میں تو آپ لوگوں کی زیادہ ضرورت محسوس ہوتی ہے"۔ کہنے لگے "نہیں اب دنیا میں جی نہیں لگتا جہاں اتنا ظلم ہو۔ "ایک آدمی" کی حفاظت کے لئے ہزاروں سفید کپڑوں میں ملبوس پولیس کی ضرورت ہو اور دوسری طرف خلق خدا بھوکی مر رہی ہو"۔ دیر تک باتیں کرتے رہے۔ اتنے میں چائے آگئی کہنے لگے۔ "کام و دہن کی مہمانی کے ساتھ ساتھ روح کی مہمانی بھی کر دوں۔ آپ لوگ چائے پئیں۔

میں اس دوران آپ کو ایک نظم سناتا ہوں جو آج صبح پانچ بجے کہی ہے۔ سانس کا آخری شعر تھا۔

میں حاضر ہوں مرے مالک، میں حاضر ہوں مرے مالک
کہ جب بھی میرے لینے کو تیرا پیام آیا

خواجہ طفیل صاحب نے کہا۔ ”معلوم ہوتا ہے حکیم صاحب، آپ تو جانے کے لئے رخت سفر باندھے تیار ہی بیٹھے ہیں“۔ فرمانے لگے۔ ”میں تو حاضر ہوں، چاہے وہ ابھی بلا لے“۔ اس کے بعد اپنی لکھی ہوئی ایک نعت سنانی شروع کی۔ ایسی کیفیت طاری ہوئی جیسے عشق رسولؐ میں ڈوب گئے ہوں۔ آواز میں بڑا سوز تھا، حلاوت تھی، سننے والے دل پگھلے جا رہے تھے۔ نعت پڑھتے پڑھتے جب اس شعر پر پہنچے۔

تم ہو ہمارے ہم ہیں تمہارے　جس کے تم ہوئے، وارے نیارے
کہہ دو زبان سے ہم تم، تم ہم　صلی اللہ علیہ و سلم

تو ایک لحظہ کے لئے خاموش ہوئے۔ پھر بڑے سکون کے ساتھ انا اللہ و انا الیہ راجعون پڑھا اور ہمیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر خالق حقیقی کی آغوش میں چلے گئے نہ کوئی بیماری نہ تکلیف۔ معلوم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس دعا کو شرف قبولیت بخش دیا جس میں آپ نے کہا تھا کہ۔

مرا اس طرح سے حساب ہو
مرے لب پہ نعت جنابؐ ہو

حدیث نبویؐ ہے جو شخص جس حالت میں فوت ہو گا قیامت کے دن اسی حالت میں اٹھایا جائے گا۔ جس طرح آپ نے اپنی پوری زندگی سنت کے مطابق گزاری۔ اسی طرح اللہ رب العزت نے موت بھی سنت کے مطابق دی۔ پیر کا دن تھا اور عصر کی نماز، زندگی کی آخری نماز تھی۔ مغرب کی اذان زندگی کا آفتاب غروب ہونے کا پیام لے کر آئی۔ موذن پکار رہا تھا۔ ”اللہ اکبر اللہ اکبر“ اور آپ ”لبیک لبیک“ کہتے ہوئے کشاں کشاں اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔

ولی ابن ولی مولانا حکیم محمد عبداللہ کا پچاسؔ سال سے زیادہ عرصہ تک یہ معمول رہا کہ نماز فجر سے ڈیڑھ دو گھنٹے قبل اٹھ کر نماز تہجد ادا کرتے اور یہ وظیفہ پڑھتے۔ آغاز شباب سے لے کر یوم وفات تک (دو دسمبر ۱۹۷۴ء مطابق ۱۷ ذی قعدہ ۱۳۹۴ھ) آپ باقاعدگی اور تسلسل کے ساتھ اس پر کاربند رہے۔ اور اس کی طفیل سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے پناہ صلاحیتوں اور بھلائیوں سے نوازا۔ آپ سے التماس ہے کہ جب بھی آپ اس وظیفہ کو پڑھیں والد گرامی قدر مولانا حکیم محمد عبداللہ کو ضرور اپنی دعاؤں میں شامل کریں۔ اور مجھ گناہگار کے حق میں بھی دعائیہ کلمات کہیں۔

خاکسار
عبدالوحید سلیمانی

وظیفہ

استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ ۱۰۰ مرتبہ

درود شریف یعنی درود ابراہیمی جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ ۱۰۰ مرتبہ

لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۰۰ مرتبہ

لا الہ الا اللہ ۱۰۰ مرتبہ اور جب سانس ٹوٹنے لگے تو محمد رسول اللہ یا سلام ۱۰۰ مرتبہ

سلام قول میں رب رحیم ○ سلام علی نوح فی العالمین ○ سلام علی الیاسین ○ سلام علی ابراھیم ○ سلام علی موسی و ھارون ○ سلام علی المرسلین ○ سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین ○ سلام ھی حتی مطلع الفجر ○ ایک مرتبہ۔

یا حافظ۔ یا حفیظ ۱۰۰ مرتبہ

اللھم احفظنا و سلمنا ولا تسلط علینا من لا یرحمنا ایک مرتبہ

یا شافی یا کافی ۱۰۰ مرتبہ

انت شافی انت کافی فی مہمات الامور انت حسبی انت ربی انت لی نعم الوکیل خذ بلطفک یا الٰھی من لہ زاد قلیل مفلس بالصدق یاتی عند بابک یا جلیل ذنبہ ذنب عظیم فاغفر الذنب العظیم انہ شخص غریب مذنب عبد ذلیل منہ عصیان و نسیان و سھو بعد سھو منک احسان و فضل بعد اعطاء جزیل مالی سواء قرعی عند بابک حیلۃ فلئن رددت فای باب اقرعوا (ایک مرتبہ)

تو ارحم کل رحیما اللہ اکرم کل کریما
تو عفو کرم دا مالک یا رب صاحب فضل عظیما
بندیاں دا محتاج اسانوں دنیا وچ نہ کرتوں
آپے کم سنواریں سارے رحمت کریں نظر توں
اسیں بندے محتاج تیرے آں نت تیری صفت کریمی
بخش گناہ اساڈے سارے تو غفار قدیمی

(ایک مرتبہ)

یا علیم یا بصیر (۱۰۰ مرتبہ)

سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم یا بصیر کر بصری بحرمۃ اسمک البصیر (ایک مرتبہ)

یا نور، یا حق (۱۰۰ مرتبہ)

اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوۃ فیھا مصباح اللھم نور قلبی بنور معرفتک اللھم نور بصری بحرمۃ اسمک النور جاء الحق و زھق الباطل ان الباطل کان زھوقا۔ اللھم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ و ارنا الباطل باطلاً و ارزقنا اجتنابہ (ایک مرتبہ)

یا رحمٰن یا رحیم (۱۰۰ مرتبہ)

رحمان الدنیا والاخرۃ۔ ارحم علی حالنا ولا تنظر الاسوء اعمالنا (ایک مرتبہ)

یا غفار۔ یا ستار۔ یا وھاب۔ یا رزاق۔ یا فتاح (۵-۵ مرتبہ)

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین (۱۰۰ مرتبہ)

فاستجبنا لہ و نجیناہ من الغم وکذلک ننجی المومنین (۵ مرتبہ)

تعوذ۔ بسم اللہ اور سورۃ اخلاق (۱۰۰ مرتبہ)

سورۃ التین (۱۰ مرتبہ) سورہ القریش (۵ مرتبہ)

استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ (۱۰ مرتبہ)

اللھم اغفر لی ذنبی کلہ دقہ وجلہ اولہ و اخرہ علانیتہ و سرہ۔ اللھم اغفر لی ما قدمت وما اخرت و ما اسررت وما اعلنت وما انت اعلم بہ منی انت المقدم و انت المؤخر لا الہ الا انت (ایک مرتبہ)

اللھم حاسبنا حساباً یسیرا (۳ مرتبہ)

اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنا (۱۰ مرتبہ)

اللھم انک عفو کریم تحب العفو فاعف عنا یا غفور یا غفور یا غفور (۱۰ مرتبہ)

حسبی الرب من المربوبین۔ حسبی الخالق من المخلوقین۔ حسبی الرزاق من المرزوقین۔ حسبی الحافظ من المحفوظین۔ حسبی الناصر من المنصورین۔ حسبی الفاتح من المفتوحین۔ حسبی الغالب من

Scanned with CamScanner

المغلوبین۔ حسبی الرافع من المرفوعین۔ حسبی الباسط من المبعسوطین۔ حسبی المالک من المملوکین۔ (ایک مرتبہ)

حسبی اللہ (۳ مرتبہ)

لا الہ الا ھو علیہ توکلت و ھو رب العرش العظیم (ایک مرتبہ)

سورۃ یٰسین۔ مزمل۔ انشراح۔ القدر۔ زلزال۔ (ایک مرتبہ) الفیل تا الناس (ایک مرتبہ)

اس کے بعد ۲ تا ۸ رکعت تک نوافل۔

وصیت استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ

وصیت اور نصیحت میں فرق ہوتا ہے نصیحت عام کلمات خیر ہوتے ہیں جو کسی کو بھی سمجھانے کے لیے کہے جاتے ہیں اور وصیت ایسی نصیحت کو کہتے ہیں جو مرتے وقت یا اس خیال سے کہ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں کسی بھی وقت یہ گھڑی آسکتی ہے کچھ خاص باتیں بیان کی جاتی ہیں وصیت بشرطیکہ ظلم اور ناجائز کاموں پر مبنی نہ ہو اس کا پورا کرنا ورثا پر ضروری ہوتا ہے یہ مرنے والے کی ایک آرزو ہوتی ہے جسے بہرحال پورا کرنا ضروری ہے میں اگرچہ ابھی تک بقید حیات ہوں مگر میں محسوس کر رہا ہوں کہ مجھ پر وہ ساعت کہ جس کا نام موت ہے وارد ہونے والی ہے۔ اس لیے میں بھی اپنی اولاد کو چند وصیتیں کرنا چاہتا ہوں۔ خدا کرے اس پر آپ لوگ عمل بھی کریں۔

میری پہلی وصیت:۔ یہ ہے کہ آپ لوگ ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہیں اپنے آپ کو اللہ کے سامنے بندہ محض اور جوابدہ تصور کریں کوئی کام خود سرانہ اور ایسانہ نہ کریں جس میں یہ جذبہ کار فرما ہو۔

دوسری وصیت:۔ یہ ہے کہ اللہ کی رضا اور ناراضی کا پیمانہ کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کو بنائیں اور اپنی عقل اور اپنی خواہشات سے دین کو کھلونا نہ بنائیں۔

میری تیسری وصیت:۔ یہ ہے کہ دنیا کے عیش و عشرت اور اس کے تکلفات میں زیادہ مبتلا نہ ہوں کیونکہ یہ ایسی دلدل ہے کہ جو اس میں پھنس گیا پھر اس میں سے نکلنا اس کے لیے ناممکن نہیں تو محال ضرور ہو جاتا ہے۔ لہٰذا بالکل سادہ لباس اور سادہ غذا پر اکتفا کرو۔ نفس کو جتنے تکلفات کا عادی بنا لو گے اتنے ہی نفس کے غلام بنتے جاؤ گے۔ نفس کی غلامی اللہ کی غلامی کے منافی شے ہے۔

میری چوتھی وصیت یہ ہے:۔ کہ میں نے روڑی ضلع حصار کا کتب خانہ پاکستان بننے سے تقریباً ڈیڑھ سال پیشتر وقف کر دیا تھا اس لیے مجھے اس کے ضائع ہونے کا چنداں افسوس نہ ہوا کیونکہ مجھے یقین ہے کہ اللہ کی مہربانی سے وہ میرے میزان عمل میں تلے گا اس نے ضائع ہونا ہوتا تو پھر اللہ تعالیٰ مجھے مفت کی نیکی کرنے کی پہلے سے توفیق نہ دیتا۔

یہاں آ کر میں نے پھر جو کتب حاصل کی ہیں وہ والد بزرگوار کی حسب خواہش پیشگی وقف کر دی تھیں۔ اس لیے یہ تمہارے پاس بطور امانت ہیں۔ میں اس دار المطالعہ کو باقاعدہ جاری نہ کر سکا اگرچہ یہ کتابیں دس ہزار سے کم نہ ہوں گی مگر بہرحال اب تمہارا یہ فرض ہے کہ اسے باقاعدہ دار المطالعہ بنائیں جسے کوئی اللہ کا بندہ باقاعدگی سے چلاتا رہے مگر کتابیں دور دراز مقامات پر منتقل نہ کی جائیں محض شہر کے اندر وہ کتب جس کے کئی نسخے موجود ہوں ایک ہفتہ کے لیے ذمہ دار آدمیوں کو دے دی جایا کریں ورنہ وقت معینہ پر مقام دار المطالعہ پر ہی مطالعہ کروایا جائے اور اس کی کوئی فیس وغیرہ نہ ہو۔ یہ دار المطالعہ میں نے اپنے والد مکرم مولانا محمد سلیمان رحمتہ اللہ علیہ کے ایصال ثواب کے لیے قائم کیا ہے اس میں مزید کتب خالص اسلامی اور جو ان کی معاون ہو سکتی ہوں اگر آپ لوگ شامل کر دیں گے تو وہ تمہارے والد گنہگار کے لیے سرمایہ آخرت بنے گا اگر اللہ تعالیٰ کو یہ سلسلہ پسند آ گیا تو پھر تمہاری اولاد تمہارے اجر و ثواب کے لیے بھی انشاء اللہ جاری رکھے گی اور بہت ممکن ہے کہ یہ نیک سلسلہ کئی پشتوں تک جاری رہ سکے۔

میری پانچویں وصیت:۔ یہ ہے گو کہ میں خود اس پر عمل نہ کر سکا اور ممکن ہے میری زندگی میں اس کا آغاز بھی ہو سکے۔ لہٰذا آپ خود ایک خالص اسلامی مدرسہ لڑکوں اور لڑکیوں کا قائم کریں میری نظر میں اس کا قیام اگرچہ ضروری تو ہر عہد میں تھا مگر اب تو بہت ضروری ہے ان دنوں مدرسہ اسلامی وہ آغوش ہے جس میں دین اسلام کے یتیم پالے جاتے ہیں۔

میری چھٹی وصیت:۔ یہ ہے کہ جس طرح میں نے اپنے اقارب کے تیر ہمیشہ اپنے سینہ پر کھائے ہیں اور بے کینہ ہو کر سہے ہیں اور جواباً ان کے نقصان کے لیے کچھ نہیں کیا بلکہ وقتاً فوقتاً ان کی خیر خواہی کرتا رہا ہوں اور نہیں تو ان کی ہدایت کے لیے دعائیں ہی مانگتا رہا ہوں تم بھی میری اس سنت پر عمل کرنا جو کہ مجھے انبیاء کرام سے ورثہ میں ملی ہے۔ تم بھی اس پر قائم رہنا اور اس شعر کو ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھنا۔

بدی را بدی سہل باشد جزاء
اگر مردی احسن الی من اسیٰ

میری ساتویں وصیت:۔ یہ ہے کہ ہر کام اور ہر موقع پر تکیہ اللہ کی ذات پر رکھنا وسیلہ کو وسیلہ ہی سمجھ کر اختیار کرنا کہیں وسیلہ پر بھروسہ نہ کر بیٹھنا اگر فقط اللہ پر بھروسہ رہے گا

تو تمہارے ہر کام نہایت آسانی سے بنتے جائیں گے ورنہ وسیلوں کے سپرد دیئے جاؤ گے۔
ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ

میری آٹھویں وصیت:۔ یہ ہے کہ نماز باجماعت کی پوری پوری کوشش کرنا کیونکہ میرا مشاہدہ ہے کہ جو شخص باجماعت کی قید کو بھول جائے وہ اللہ کے حکم کی پیروی نہیں کرپاتا اللہ کا حکم ہے ولرکعو مع الراکعین جماعت کی پابندی نہ کرنے والا اگرچہ وہ اپنے آپ کو نمازی تصور کرے مگر ایسا نمازی فی الاصل ان برکات سے محروم رہتا ہے جو نماز باجماعت کے نمازیوں کو حاصل ہوتی ہیں۔

میری نویں وصیت:۔ یہ ہے کہ پیسے جمع کرنے کی حرص میں مبتلا نہ ہونا بلکہ جو کچھ اللہ کی جانب سے ملتا رہے اسے جلد سے جلد نیک کاموں پر خرچ کرتے رہنا۔ جمع کرنے کی حرص بسا اوقات زکوٰۃ کی ادائیگی سے بھی محروم کر دیتی ہے اس سلسلہ میں پہلی بات یہ ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر نہ کرنا اور ضرورت مند سائل محتاج رشتہ دار پڑوسیوں کا خیال رکھنا اگر اتنا کچھ حق ادا کرنے کے باوصف رقم جمع ہو جائے تو اسے اللہ کا فضل شمار کرنا۔ وہ سرمایہ برے نتائج کا حامل ثابت نہیں ہو گا۔

میری دسویں وصیت:۔ یہ ہے کہ محبت صرف انہیں لوگوں سے کرنا جو اللہ کے نیک اور مخلص بندے ہوں وہی دوستی کے حقدار ہیں ورنہ سب مطلبی یار ہوتے ہیں۔ جو محض جلب زر یا کسی دیگر حاجت براری کے لیے دوستی کا لبادہ اوڑھ لیتے ہیں۔

میری گیارھویں وصیت:۔ میری بچیوں سے خاص طور پر یہ ہے کہ رائج الوقت تہذیب و تمدن سے پوری طرح بچتی رہیں۔ جو مغربی ممالک ہم پر ٹھونس رہے ہیں۔ فیشن پرستی نے پہلی ملتوں اور قوموں کو تباہ و برباد کیا ہے اور ایک نہ ایک دن یہی فیشن پھر عذاب لا کر رہے گا۔ اللہ اس سے حفاظت میں رکھے۔

میں فیشن ایبل برقعہ کو بھی اس زمرہ میں شمار کرتا ہوں جو اگرچہ پردہ کے لئے رائج ہے لیکن میرے نزدیک یہ بے حجابی سے بھی برا ہے۔

میری بچیو!:۔ اس سے بچو اور اپنے آپ کو ناخدا ترس میموں کی بجائے فاطمۃؓ الزہراء بنت محمد ﷺ کے نقش قدم پر چلاؤ۔ سادہ لباس سادہ مزاج سادہ ذہن رہنا سیکھو اور ہر دم حیا کے زیور سے اپنے آپ کو مزین رکھو۔

Scanned with CamScanner

اللہ تعالیٰ میرا اور تمہارا حامی و ناصر اور حافظ بنے (آمین)

والسلام

حکیم محمد عبداللہ عفی عنہ

المرقوم ۲۹ ذی الحجہ مبارکہ ۱۳۷۹ھ

بوقت ۳ بجے سہ پہر بروز اتوار

مطابق ۲۶ جون ۱۹۶۰ء

اپنی آل اولاد کو آخری وصیت

اس سے پیشتر کئی وصیت نامے لکھ چکا ہوں ممکن ہے وہ تمہاری نظر سے گزرے ہوں اور تمہیں یاد بھی ہوں مگر یہ وصیت نہایت مختصر ہے اور وہ یہ کہ

دنیا کی اشیاء سے محبت کم کرو۔ آخرت کو مد نظر رکھو' دنیا ناپائیدار ہے اور آخرت پائیدار ہے۔ آخرت کا خیال رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی گھاٹے میں نہیں رکھتا۔

اللہ تعالیٰ میرا اور تمہارا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

والسلام

حکیم محمد عبداللہ (جہانیاں)

۲۲ مئی ۱۹۷۴ء

تصانیف استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ

ہر فرد اور ہر گھر کی ناگزیر ضرورت۔ آسان اور عام فہم زبان۔ مجرب نسخہ جات۔ جن کے متعدد ایڈیشن طبع ہو چکے ہیں۔

کنز المجربات جلد اول مجلد	۸۴/
کنز المجربات جلد دوم مجلد	۷۵/
کنز المجربات سوم مجلد	۸۴/
کنز المجربات کامل یکجا	۲۲۵/
پاک و ہند کی جڑی بوٹیاں با تصویر	۱۲۰/
کنز المرکبات	۱۲۰/
کنز الاطباء	۳۶/
کنز المفردات	۳۶/
پھلوں سے علاج	۲۴/
مفت علاج	۳۶/
کمزوری اور نامردی کا شرطیہ علاج	۱۸/
علاج الاحتلام	۹/
پھولوں پھلوں سے علاج	۱۵/
گھر کا علاج	۱۵/
حلفیہ مجربات	۲۱/
ازالۃ القبض	۱۸/
موسمی بخار (ملیریا)	۱۸/
معمولات شیرانی (کامیاب مطب)	۱۸/
گنجینہ روزگار	۲۱/
تحفہ گرما مع شربت سازی	۱۵/

کشتہ جات کی پہلی کتاب	۱۸/
کتاب پرہیز و غذا	۹/
طبیب کے اوصاف قرآن و سنت کی روشنی میں	۳/
نوجوانوں کی صحت گرنے کے اسباب	۳/
گھریلو اشیاء کے خواص مجلد	۱۵۰/
درختوں اور پودوں کے خواص مجلد	۱۵۰/
پھلوں اور سبزیوں کے خواص مجلد	۱۵۰/
(نوٹ ۴۰ شہرہ آفاق خواص کے لحاظ سے تین جلدوں میں یکجا کر دیئے گئے ہیں)	
خواص شہد	۲۱/
خوص پیاز	۹/
خواص نمک	۹/
خواص دودھ	۱۸/
خواص دہی	۱۸/
خواص گھی	۹/
خواص سیب	۹/
خواص انار	۱۲/
خواص مرچ	۱۲/

خواص لہسن ۱۲/
خواص سنگترہ ۹/
خواص شہتوت ۹/
خواص تربوز ۹/
خواص لیموں ۲۱/
خواص برگد ۹/
خواص تمباکو ۱۵/
خواص آک ۲۱/
خواص آم ۹/
خواص بھنگڑی ۲۷/
خواص دھنیا ۹/
خواص مولی ۹/
خواص ہلدی ۹/
خواص گاجر ۹/
خواص کیکر ۹/
خواص پیپل ۹/
خواص سرس ۹/
خواص نیم ۱۵/
خواص سونف ۱۵/
خواص ارنڈ ۱۵/
خواص دھتورہ ۱۲/
خواص گھیکوار ۱۸/
خواص کدو ۹/
خواص اندرائن ۹/

خواص ریٹھہ ۹/
خواص مہندی ۹/
خواص انگور ۹/
خواص ستیاناسی ۹/
خواص کوڑی ۹/
خواص بادام ۱۰/
خواص گل سرخ ۱۰/
خواص کافور ۱۸/
خواص ادرک /
چونا قلعی /

تصانیف کرشن کنوردت شرما

جڑی بوٹیاں اور ان کے عجیب و غریب فوائد ۱۸۰/
خزینۃ المجربات ۳۶/
مضامین و مجربات کرشن ۲۷/
نئی جوانی ۳۰/
○ ہدایات کشتہ سازی ۱۲/
○ اکسیری کشتہ جات کرشن ۲۴/
○ علم و عمل کشتہ جات ۴۵/
○ انمول کشتہ جات ۴۵/
کنزا لتکلیس (مندرجہ بالا چار کتب اور کشتہ جات کی پہلی کتاب مجلد یکجا ۱۲۰/

تصانیف کویراج جگن ناتھ وید

ایورویدک فارما کوپیا ۲۲۵/
ایورویدک جڑی بوٹیاں ۱۵۰/
ایورویدک کشتہ جات ۱۵۰/
رسالہ ترپھلہ ۳۶/
رسالہ ترکلہ ۳۶/
رسالہ سلاجیت ۳۰/
رسالہ سونف ۱۲/
رسالہ بسکھپرا ۱۲/
رسالہ کچلہ ۱۲/
پچاس صدری مجربات ۱۲/
طبی جواہرات ۹۰/

تصانیف حکیم محمد اسماعیل امرتسری

روح الکیمیا (کیمیا گری- ایک حقیقت) ۱۲۰/
کلید کیمیا مکمل (الماس کے کشتہ جات) ۹۰/
مجربات حکمائے پاک و ہند ۱۲۰/
انگوزہ (رسالہ ہینگ) ۳۰/
طوطیا ۴۸/

تصانیف حکیم محمد یاسین چاولہ

(یہ تمام کتب قانون مفرد اعضاء کے تحت لکھی گئی ہیں)
بیکار رہنا چھوڑیئے کاروبار شروع کیجئے ۳۶/
مختصر تشریح قانون مفرد اعضاء ۳۶/

رہبر علاج بالتحرا ۳/
بلڈ پریشر اور اس کا علاج ۹/
تبخیر معدہ اور اس کا علاج ۹/
قبض کوئی مرض نہیں ۳/

تصانیف ڈاکٹر محمد آفتاب خان

قرآن حکیم اور علم الجنین ۷۵/
پولٹری فارمنگ ۳۰/
جانوروں کی خوراک اور نگہداشت ۴۰/
ڈیری فارمنگ ۴۰/

حکیم عبدالمجید سوہدروی

عورتوں کا حکیم ۹۰/
جیبی حکیم اول ۴۸/
جیبی حکیم دوم ۴۸/
بچوں کا حکیم ۴۸/

تصانیف دیگر مصنفین

اسرار باہ (باتصویر) یوسف حقوی ۲۲۵/
معالجات مرزا امانت بیگ ۱۸۰/
طب اکبر علامہ اکبر ارزانی ۲۲۵/
جدید دستور علاج اول حکیم غلام نبی ۱۵۰/
رموز علاج و تشخیص - گنگا رام گاندھی) ۴۸/
کلیات نفیسی علامہ نفیسی ۷۵/
طبی فرہنگ کبیر الدین ۳۶/

بیان الادویہ (مفردات) رام لبھایا ۱۲۰/
دولت کمانے کی کل (کریم بخش سیاح) ۴۸/
کلید بلہ حکیم محمد فاروق نظامی ۱۸/
صدری بیاض اول ۶۶/
حکیم علم الدین بھاگو والیہ ۶۶/
صدری بیاض حصہ دوم ۶۶/
لب المجربات (دلبر حسن بھٹی) ۴۸/
صناعۃ التکلیس حکیم اجمل خان ۴۸/
تشریح حبیب اول (اناٹومی) ۱۲۰/
تشریح حبیب دوم ۱۲۰/
یونانی دوا سازی (مستان علی) ۴۲/
مجربات صابر۔ صابر ملتانی ۴۸/
صحیفہ رحمت (حکیم محمد رحمت اللہ) ۳۶/
ارزاں چٹکلے (حکیم محمد رحمت اللہ) ۳۶/
مجربات گپتا (دیودیال گپتا) ۱۸/
تفہیم النبض (ظفر اعوان) ۹۰/
اسرار الکیمیا (ترجمہ حکیم محمد شریف) ۱۲/
ناصر قارماکوپیا (حکیم ناصر ملک) ۷۵/
کلیات نبض و بول و براز (حکیم حبیب ۲۴/
سادھوؤں سنیاسیوں کے مجربات مہتہ ۱۲/
نسائیات ڈاکٹر عباس رضوی ۵۴/
کتاب المنصوری ابو بکر بن زکریا رازی ۱۰۵/
اناٹومی آف برین " " ۴۵/
آسامی بنگالی طلسمی راز شرما ۹۰/

دنیا کے نامور طبیب اول ابن ابی اصیبعہ ۱۵۰/
دوم ۱۳۵/
رہنمائے دائیان پاکستان (حکیم تیرتھ رام فیروز پوری) ۵۴/
امرت ساگر (پیارے لال شرما) ۱۸۰/
اسرار صدری (حکیم علم الدین بھاگو والیہ) ۱۸۰/
کتاب الابدال (ابوبکر محمد بن زکریا رازی) ۳۰/
چند عام بیماریاں (حسین فاروقی) ۱۸/
آسان نسخے (علامہ کبیر الدین) ۶۶/
امراض اطفال (شفقت اعظمی)۔ ۱۵۰
کتاب المرشد ۳۶/-
رسالہ جودیہ شیخ الرئیس بو علی سینا ۶۰/
رسالہ قارورہ کبیر الدین ۳۶/
قانون بقائے جوانی حکیم سید علی احمد شاہ ۱۰۰/
تیر بہدف حکیم محمد محمد ظفر الدین ناصر ۶۶/
جامع الادویہ حکیم فضل اللہ لکھنوی ۹۰/
ویدک مخزن المفردات کرشن دیال ۱۲۰/

نوٹ! کتابوں کی قیمتیں کسی وقت بھی تبدیل ہو سکتی ہیں۔ ترسیل کے وقت جو نرخ ہوں گے وہی وصول کیے جائیں گے۔

Scanned with CamScanner